

خواب کبیر اذ ترجمہ کامل التعمیر

تعمیر الروایا

خواب اور اس کی تعبیر کے متعلق جامع کتاب

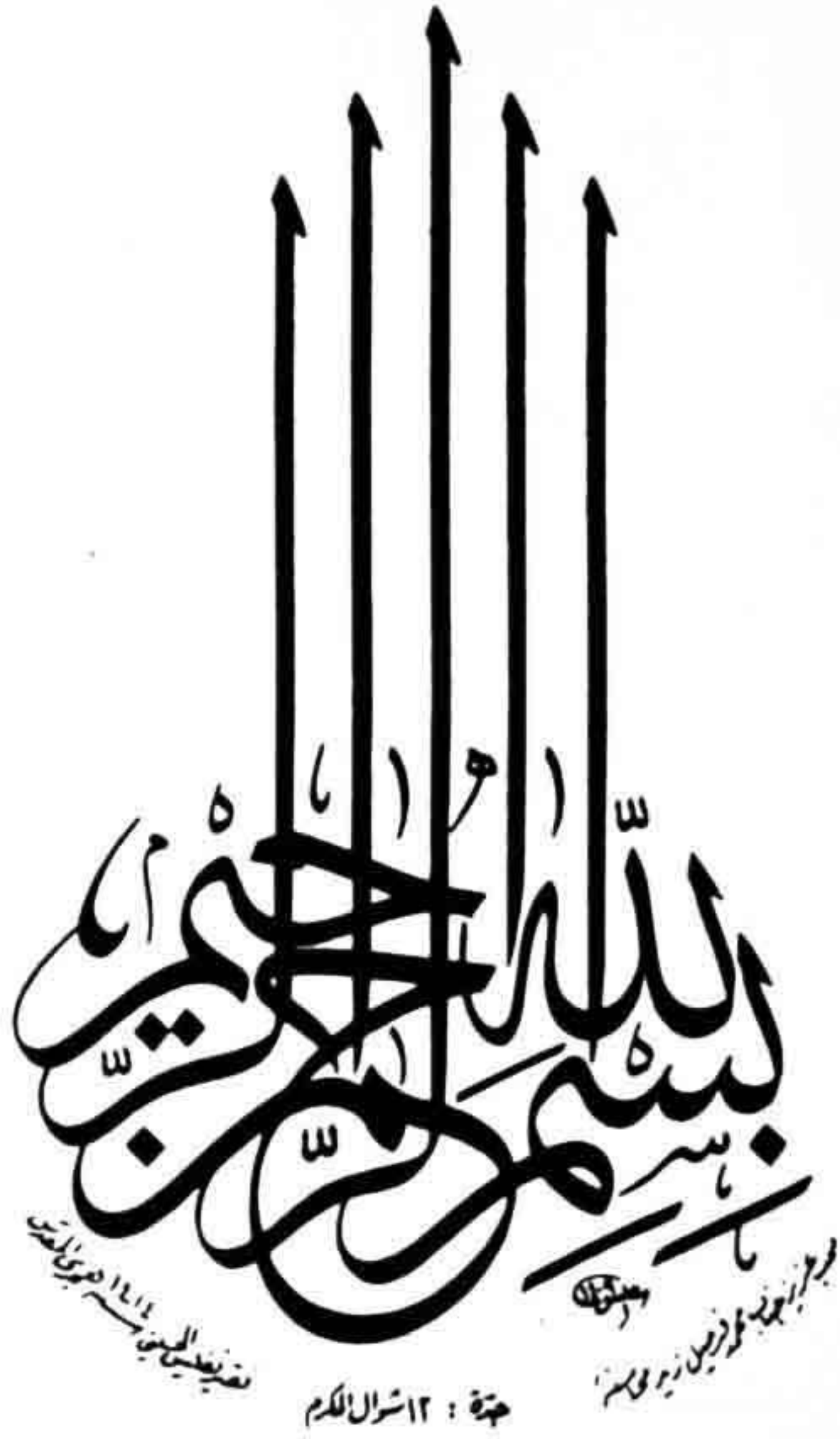
www.pdfbooksfree.pk

مشہور

علامہ ابن سیرین

مترجم

مولانا ابوالفتح اسماعیل دہلوی



خوابِ کبیر اُردو ترجمہ کامل لتعبیر

تعبیر الرویا کلاں

خواب اور اس کی تعبیر کے متعلق جامع کتاب

مشہور معبر

علامہ ابن سیرین

مترجم

مولانا ابوالفتاح اسم دلاوی

مشہور معبر علامہ ابن سیرین اور دیگر نامور معبرین
اور اولیاء کرام کی بتلائی ہوئی خواب کی تعبیریں پر مشتمل
اہم اور نادر کتاب کا مکمل اُردو ترجمہ

مشتاق بک کارنر الکریم مارکیٹ لاہور
اردو بازار

ستمبر ۱۹۹۵ء

ناشر : مشاق ہیکارنہ، اردو بازار، لاہور

پرنٹر : اسلم عصمت پرنٹرز

مقدمہ از مترجم

مولانا ابوالقاسم دلاوریؒ

روایہ صالحہ کی اہمیت

جزء نبوت کا صحیح مفہوم

جلب کیونکر مرتفع ہوتے ہیں

اجتہاد اور بڑے خواب

مکرہ خواب کے بعد کرٹ بدلنے کی ضرورت

شیطنی تصرف

خواب کی اقسام

خواب پر اکل حلال اور صدق مقل کا اثر

بُرا خواب بیان کرنے کی ممانعت

خواب کس سے بیان کیا جائے

اُسوۂ نبویؐ اور موجودہ دور میں اس کا حکم

فنِ تعبیر کی مُستند و جامع ترین کتاب

سیرت امام محمد بن سیرینؒ

محمد بن سیرینؒ معبر کی حیثیت سے

زندگی کا ابتدائی دور

تقویٰ و خشیتِ الہی

کمالِ تقویٰ کی بلور مثل

امام ابن سیرینؒ کے اساتذہ و تلامذہ

امام ابن سیرینؒ کی مسئلہ شخصیت

علمِ حدیث میں امام محمد ابن سیرینؒ

کا بلند پایہ مقام

وفات

مقدمہ کتاب

علمِ تعبیر کی تعریف، غرض اور موضوع

علمِ تعبیر کا مُوجد

علمِ تعبیر کے چھ مشہور امام

علمِ تعبیر کی مشہور کتابیں

علمِ تعبیر کے لئے ضروری علوم

علمِ تعبیر کی فضیلت آیاتِ قرآنیہ سے

علمِ تعبیر کی فضیلت احادیثِ نبویہ سے

علمِ تعبیر کی فضیلت اقوالِ صحابہ و بزرگانِ دین سے

کن لوگوں سے خواب کی تعبیر پوچھنا منع ہے؟

معبر میں کن آداب و شرائط کا پایا جانا ضروری ہے

خواب دیکھنے والے کے لئے آداب و شرائط

شیطان خواب میں کون سی شکل بن کر نہیں آ سکتا

امام ابن سیرینؒ کی تعبیر سے متعلق بعض اقوال و حکایات

حضرت دانیال علیہ السلام کے اقوال

حضرت امام جعفر صادقؑ کے اقوال

حضرت امام ابراہیم کرمیؑ کے اقوال

حضرت امام جابر مغربیؑ کے اقوال

حضرت امام اسماعیل بن اشعثؑ کے اقوال

مقدمہ از مصنف

تمہید

علمِ تعبیر کی فضیلت کا بیان

پہلی فصل

خوابوں کے مزاج کی شناخت میں

دوسری فصل

خواب کی قسموں کے بیان میں
تیسری فصل

۵۳

قسم اور رُوح کے بیان میں
چوتھی فصل

۵۵

علامتوں کے ساتھ خواب کی درستی کے بیان میں
پانچویں فصل

۵۶

بچے اور مجھوٹے خواب کی شہادت میں
چھٹی فصل

۵۷

خوابوں کے درمیان فرق اور ہر ایک کی تفصیل
ساتویں فصل

۵۸

خوابوں کے درمیان فرق کی معرفت میں
آٹھویں فصل

۶۰

خواب کی تعبیر بیان کرنے کے لئے علم جفر اور قل
نویں فصل

۶۱

مجھوٹے ہوئے خواب کے بیان میں
دسویں فصل

۶۲

جاہلوں کے پاس خواب بیان کرنے کے بیان میں
گیارہویں فصل

۶۳

خوابوں کے حل، وقت، قسم اور صورت سے
معرفت حاصل کرنا

۶۵

بارہویں فصل

خواب والوں کی شرائط اور آداب کی معرفت
تیرہویں فصل

۶۶

سائل اور تعبیر دینے والے کے آداب
چودھویں فصل

۶۸

تعبیر کتنی قسم ہے؟
پندرہویں فصل

۷۰

ان مسائل میں جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے
سولہویں فصل

۷۱

خدا تعالیٰ فرشتوں اور پیغمبروں کی زیارت میں
خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی تمویل

۷۱

۷۲

۷۳

۷۴

۷۵

۷۵

۷۶

۷۷

۷۸

۷۸

۷۸

۷۹

۷۹

۷۹

۸۰

۸۰

۸۱

۸۱

۸۱

۸۲

۸۲

۸۲

۸۲

۸۲

۸۲

۸۳

۵۹۶	بیشنا	۳۹۶	پاچہ (شلہ رو)	۱۶۳	فیاور کھنا	۱۳۳	برسالی کوٹ
۱۵۰	برف	۳۰۱	برتن	۱۵۴	بئی (ایک پھل)	۱۳۴	باز (پرندہ)
۶۱۳	بلبل	۳۳۶	بھڑ (ڈیموں)	۱۵۵	بہار (موسم بہار)	۱۳۴	بازو
		۳۶۱	بوٹ	۱۵۶	بھٹ	۱۳۴	بازوند
	پ	۱۵۱	بھلی آسٹنی	۱۵۷	بھگا	۱۳۵	بلغ دیکھنا
		۳۲۸	بورہی	۱۵۸	بوریا	۱۳۶	باش
۸۴	پانی	۳۳۴	بوسیا	۱۵۸	بندر	۱۳۸	بم
۸۵	پانی (ناک کا)	۳۶۵	بھٹا	۱۸۰	بوسہ	۱۳۹	بت
۸۶	پانی کا دوزخا	۳۹۶	بھاننا	۱۸۱	بیابان (جنگل)	۱۳۹	بھٹا
۸۷	پانی گھر (آب خانہ)	۳۶۳	باجرہ	۱۸۳	بیت السور	۱۳۶	بربط
۸۸	پانی (ترش)	۳۶۳	بٹل	۱۸۴	بوڑھا ہونا	۱۵۰	برف
۹۴	پھول (آردگون)	۳۸۲	بٹل (جنگل)	۱۸۴	برص کی بیماری	۱۵۱	برق (بھلی)
۹۸	پن چکی	۳۸۲	بھینس	۱۸۶	بج (خرید و فروخت)	۱۵۲	برہ (بکری کا بچہ)
۱۰۸	پنخیری	۳۸۸	بلی	۱۸۹	بیماری	۱۵۲	برہنگی
۱۱۳	پالک	۳۸۹	بھیک مانگنا	۱۹۱	بے ہوشی	۱۵۳	بج
۱۲۱	پھینکنا	۳۹۱	بھوک	۱۹۲	بٹنا	۱۵۵	بھنی ہوئی چیز
۱۲۹	پنبلہ (دیکھی)	۳۹۴	بھیریا	۱۹۶	بٹار	۱۵۷	بزاز (کپڑا فروش)
۱۳۵	پہرہ دینا	۳۹۶	بہرہ پن	۱۹۷	بج ہونا	۱۵۷	بُز (بکری)
۱۳۵	پاؤں کی ایزی	۳۹۸	بچو	۱۹۹	بج دیکھنا	۱۵۹	بستر
۱۴۰	پالان	۵۱۷	بھ	۲۰۱	بھلا مصری	۱۶۵	بغل
۱۴۳	پاؤں کا کڑا	۵۱۹	بوڑھا۔ بوڑھیا	۲۰۷	بدلوں کی کڑک	۱۶۶	بلا جھین
۱۴۳	پائے	۵۲۳، ۵۲۶	بوری، گھنڑیا	۲۳۰	بوری سینے کا سواہ	۱۶۶	بلبل دیکھنا
۱۴۴	پانصب	۵۳۱	بچہ	۲۵۹	بلوہم کا درخت	۱۶۶	بلبلہ (صراحی)
۱۴۶	پارچہ (گوشت)	۵۳۸	بھگا	۲۶۰	بو (برگہ کا درخت)	۱۶۷	بلغم
۱۴۸	پ	۵۳۹	برا	۲۶۱	بانس	۱۶۸	بلور (شیشے جیسا پتھر)
۱۴۹	پردہ	۵۳۹	بکرا۔ بکری	۲۳۹	بھونچل	۱۶۸	بلوط (درخت کا نام)
۱۵۰	پردہ داری	۵۹۰	بانسری بجانا	۲۳۵	بھسی	۱۶۹	بنولہ
۱۵۲	پرندہ	۵۸۰	بل	۲۳۹	بات (خمن)	۱۷۱	بیزی (جھکڑی)
۱۵۲	پرینیاں (ریشم)	۵۹۳	بردہ فروشی	۳۰۲	بئیر	۱۷۳	بنفشہ

۱۹۹	ترازو	۵۲۵	پھل (کوز ہندی)	۲۶۶	پھول کا پودا	۱۵۲	پروانہ
۲۰۰	ترازوگر	۵۳۱	پھاڑ	۲۸۹	پھوڑا	۱۵۳	پری
۲۰۰	تربہ (ایک دست آور دوا)	۵۳۳	پتو	۳۲۱	پھپ	۱۶۱	پستن
۲۰۳	تریاق	۵۳۵	پوشاک	۳۲۲	پھنکزیل	۱۶۲	پشت (کر پیٹھ)
۲۰۴	تبیج کرنا	۵۵۹	پرندے	۳۳۹	پتہ	۱۶۳	پشتہ
۲۰۴	تھل	۵۶۳	پلکیں	۳۳۹	پنڈلی	۱۶۳	پشم (اون)
۲۰۵	تھنکی	۵۸۶	پودا (نارنگ)	۳۵۵	پاخانہ کا کیرا	۱۶۶	پتا
۲۰۵	تعویز	۵۹۰	پودے	۳۵۴	پاخانہ لید	۱۶۸	پنگ (چیتا)
۲۰۶	تغاری (تھالی)	۶۰۶	پرندہ (واشہ)	۳۶۵	پھر مختلف قسم کے	۱۶۳	نیر
۲۰۶	تکبیر کرنا	۶۱۳	پرندہ (بلبل)	۳۹۱	پیٹ بھرا ہوا	۱۶۷	پلو
۲۰۷	تصویریں	۶۱۴	پرندہ (تا)	۳۹۲	پارہ	۱۶۹	پوست (چمڑا)
۲۰۸	تنگی	۶۱۶	پاتا	۳۹۸	پودا (شلہ اسپرغم)	۱۶۹	پوسٹین (واسکٹ)
۲۰۸	تور	۶۱۹	پسلوان	۳۹۹	پودا (شبرگ)	۱۸۰	پل بٹا
۲۰۸	توبرا			۴۰۰	پودا (شبہ)	۱۸۱	پٹھا (عصبہ اعصاب)
۲۰۸	توبہ کرنا			۴۰۲	پیسہ	۱۸۲	پیاز
۲۰۹	توت (شہتوت)			۴۰۳	پیٹ	۱۸۲	پیالہ
۲۰۹	تورات	۸۸	ترش پانی	۴۰۶	پاجلہ	۱۸۲	پیراہن
۲۰۹	تیر	۱۰۸	تہہ بند	۴۳۸	پینہ آنا	۱۸۵	پیشلی
۲۵۲	تنبو	۱۲۰	تکیہ	۴۴۸	پاؤڈر	۱۸۶	پیشہ (انر)
۲۶۶	تھوک	۱۸۶	تیر کا سرا (پیکان)	۴۰۶	پست	۱۸۶	پیکان (تیر کا سرا)
۲۷۲	تیر	۱۸۶	تصویر	۴۵۹	پیے	۱۸۷	پیغیر
۲۹۶	تکلا	۱۹۲	تاج	۴۵۹	پھل (فندق)	۱۸۷	پیکر (تصویر)
۳۱۶	تیل	۱۹۴	تاراج کرنا	۴۶۳	پیالہ	۱۸۹	پکانہ (ٹپ)
۳۲۴	تلی	۱۹۴	تارکی	۴۶۸	پنجرہ	۲۰۰	پورنہ
۳۲۸	تونا	۱۹۶	توا	۴۹۸	پودا (کلور سپرغم)	۲۰۵	پلاس
۳۵۷	تسلا	۱۹۶	تپ (بخار)	۴۸۳	پودا (کبر)	۲۲۹	پنجہ
۳۹۲	تاڑی (نشہ)	۱۹۷	تخت	۵۰۸	پھاڑی کوا	۲۳۳	پانی کی نر
۳۹۵	توشک (بھوٹا)	۱۹۸	تخم	۵۱۰	پھول	۲۶۰	پرائیڈ
۴۰۴	توڑنا	۱۹۸	تخمہ (بد بھمی)	۵۲۴	پھل (کوز)	۱۶۰	پشتہ

۱۹۱	جہلی کھٹا	۴۵۰	جلو کرنا	۲۰۶	جسم	۴۰۶	کھوار
۱۹۹	چکور	۴۵۸	جو کی شراب	۲۱۲	بھانڈو	۴۰۹	تیرنا
۲۱۱	چوپایہ	۴۵۹	جانور (نک)	۲۱۲	جام	۴۱۰	تولیہ
۲۱۹	چھتری	۴۵۶	جانور	۲۱۲	جلد (کپڑا لباس)	۴۱۸	تارین کا تل
۲۱۹	چراغ	۵۰۶	جوتا	۲۱۶	جان (روح)	۴۱۹	تلا
۲۱۹	چرندھاں	۵۲۲	جوارش	۲۱۸	جیب	۴۶۸	تلو
۲۱۹	چراغ کی چوکت	۵۳۰	جھکے	۲۲۵	جگر	۵۶۳	تلہا
۲۲۰	چرخ (جانور)	۵۶۶	جھولا	۲۲۵	جملع	۲۰۲	تخفہ
۲۲۱	چشم	۵۶۶	جوشندہ	۲۲۵	جٹانہ	۲۰۳	نرنجبین
۲۲۳	چشمہ (پانی کا چشمہ)	۵۸۶	جھٹ	۲۰۵	جھنی ہوتا (ٹپاک ہوتا)	۵۱۸	تل (کنبد)
۲۲۳	چند (چھوٹا لٹو)	۶۰۶	جنگلی جانور	۲۳۰	جو		
۲۲۳	چندر	۶۱۱	جذام	۲۳۱	جوان ہوتا		
۲۲۳	چک			۲۳۱	جراب		
	چوگن			۲۳۳	جولہا	۱۶۶	مٹ
۲۶۹	چزارنگنا			۲۳۲	جوڑو	۳۳۶	نھوڑی
	چوکیداری	۸۸	چھلا (آبلہ)	۲۳۶	جواہرات کا ڈبہ	۳۹۵	نشی
۲۸۲	چوری کرنا	۹۲	چنگاری	۲۳۰	جنگلی گدھا	۳۰۰	نشہ
۲۸۳	چکی	۹۳	چنمق	۲۵۶	جھڑا	۳۲۵	نکلی (ضرب)
۲۹۳	چڑے کا ترہ	۲۱۹	چوکت (آستانہ)	۲۶۹	جل	۵۰۸	نوپی
۲۹۸	چولہا	۹۸	چکی (پن چکی)	۲۶۳	جنگلی خروڑہ	۵۰۱	نڈی
۳۰۹	چلتا	۹۸	چکی والا	۲۶۸	جوڑوں کا درد		
۳۱۶	چروہ	۳۸۶	چونا	۲۶۹	جھوٹ بولنا		
۳۳۰	چیل	۱۳۱	چرخ کی پھرکی	۳۰۳	جٹا		
۳۴۳	چھری	۱۴۹	چلور	۳۲۴	جوٹک		
	چوہے سے بڑا ایک جانور	۱۵۱	چلول	۳۲۸	جانماز	۲۱۱	جلو
۳۶۳	(سجلب)	۶۱۹	چپا		جوں	۱۳۳	جانوروں کی آوازیں
۳۸۹	چنبیلی	۱۶۰	چڑیا		جانمہ	۱۳۵	جراب
۳۹۳	چاندی	۲۳۸	چٹائی	۳۲۶	جاگیر	۱۵۱	جنگلی لباس
۳۹۸	چرواہا	۱۶۹	چڑا	۳۳۳	جھنڈا	۱۶۶	جنت
						۱۸۶	جگل

چینی	۴۲۴	حریر (ریشم)	۲۲۷	ختنہ کرنا	۲۲۸	دلیبز (آستانہ)	۹۷
چوترا	۴۲۱	حساب	۲۲۷	خروڑہ	۲۲۸	داغ سرکا (اصح)	۱۱۵
چینی کا برتن	۴۲۵	حصار	۲۲۷	خر (گدھا)	۲۲۹	دھونی ریتا	۱۴۶
چادر (طلبستان)	۴۳۱	حقہ	۲۲۸	خیرہ	۲۵۳	دکانداری	۱۶۵
چھینک	۴۴۲	حکمت	۲۳۹	خرگوش	۲۵۳	دوا (مطبی)	۲۵۹
چھلی	۴۴۹	حاک	۲۴۰	خرید و فروخت	۲۵۶	دارو	۲۶۸
چیک (تمک)	۵۰۶	حوط	۲۴۰	خصی کرنا	۲۵۷	دار چینی	۲۶۸
چچہ	۵۰۶	حوض	۲۴۰	خضاب کرنا	۲۵۸	داغنا	۲۶۸
چالی	۵۱۳	حوض کوثر	۲۴۱	خطبہ پڑھنا	۲۵۹	درانتی	۲۶۹
چالی کی جگہ	۵۱۳	حیض	۲۴۲	خلال کرنا	۲۶۰	دانے	۲۶۹
چھتری	۵۲۴	حیاء (شرم)	۴۱۲	خلعت	۲۶۰	دجل	۲۷۰
چٹنی	۵۳۸	حکیم (طیب)	۴۴۱	خلیفہ (بلو شاہ اسلام)	۲۶۱	دختر	۲۷۰
چاند	۵۴۷	حلو (ایک قسم کا)	۲۳۹	خلم	۲۶۰	دھونی	۲۷۱
چونچ	۵۷۴	حمام	۴۹۴	خنجر	۲۶۲	درندے	۲۷۱
چونٹیل	۵۷۷	حلو بلام	۵۴۱	خوانچہ	۲۶۳	دروازہ	۲۷۲
چوبا	۵۷۹	حلو	۴۳۳	خود (لوہے کی ٹوپی)	۲۶۳	درہلی	۲۷۳
چنا	۵۹۳	خ		خوشہ (گچھا)	۲۶۴	درخت (کافی تعداد میں)	۲۷۳
چھاج	۶۰۸			خون آنا	۲۶۵	درخت کھجور	۲۷۳
چنبیلی کا پھول	۵۹۶	ح		خیرہ	۲۶۶	درخت آنسو	۲۷۴
				خوبلی	۳۲۵	درخت آلوچہ	۲۷۴
		ح		خوشی	۳۹۵	درخت بادام	۲۷۴
				خاص خاص شہروں کے نام	۴۱۴	درخت انار	۲۷۴
		ح		خط	۵۸۸	درخت مرج	۲۷۵
				خنگ خیرہ	۴۶۰	درخت لیموں	۲۷۶
		ح		خساندہ	۵۰۴	درخت برگد	۲۷۴
				خزانہ	۵۱۸	درخت اندرائن	۲۷۴
		ح		خوشبودار (دوا)	۴۴۸	درخت زیتون	۲۷۵
				خوشبو مشک	۵۸۶	درخت خوبلی	۲۷۵
		د					
</							

درخت سرو	۲۷۵	دھواں	۲۹۳	دھ	۵۳۵	ریشم کے کپڑے پالنے والا	۱۸۸
درخت صلب	۲۷۵	دونخ	۲۹۳	دوا (آگہ کی)	۵۳۶	روشٹلی	۲۳۵
درخت سیب	۲۷۵	دوشیزگی (کتواہن)	۲۹۵	دوا (مصلیٰ)	۵۶۸	روٹی دھننے والا	۲۳۰
درخت آڑو	۲۷۵	دکن	۹۶	ڈ			۳۵۲
درخت حود	۲۷۵	دوات	۹۷				۲۵۲
درخت خندق	۲۷۶	دوڑنا	۹۷				۲۹۵
درخت بلوط	۲۷۶	دبا (ریشم)	۹۷	ڈکار لینا	۹۵	رہٹ	۲۹۶
درخت جوز	۲۷۶	دیگ	۹۸	ڈرنا	۲۰۱	رہن	۳۰۳
درخت اخروٹ	۲۷۶	دھار	۹۸	ڈمیر لگانا	۲۵۵	راست	۳۰۵
درخت آس	۲۷۶	دھ (گھوس)	۹۹	ڈب	۲۷۰	رہاب	۳۰۷
درخت ہنس	۲۷۶	دیوار	۳۰۰	ڈھول بجانا	۲۹۲	رخسار	۳۰۷
درخت میوہ دار	۲۷۶	دیج	۳۰۰	ڈول	۲۹۷	ری	۳۰۸
درخت دیکھنا (مختلف حالتیں)	۲۷۶	دیوانگی	۳۰۱	ڈاکو	۳۰۶	رفو کرنا	۳۱۰
درہم	۲۷۷	دن (ایام)	۳۱۵	ڈاڑھی	۳۲۰	رودبار	۳۱۳
دوا کی پوتی (درمہ)	۲۷۹	دھونا	۳۰۱	ڈھل	۳۲۳	رگیں	۳۱۲
درویشی	۲۸۰	دودھ	۳۱۳	ڈاکٹر (طیب)	۳۲۸	رکب	۳۱۲
دریا	۲۸۰	دوا (شیر نشست)	۳۱۵	ڈمیر	۳۲۸	رقص کرنا	۳۱۲
دستار	۲۸۳	دوا (شیخ)	۳۱۶	ڈھانچہ	۳۶۰	رنگ (مترق)	۳۱۲
دستار حملی	۲۸۳	دروہ شریف	۳۲۱	ذ			۳۱۵
دستانہ	۲۸۶	دوا (قط)	۳۶۶				۳۱۶
دشمن	۲۸۷	دعائے قوت	۳۷۱				۳۱۶
دعا کرنا	۲۹۷	دھوبی کاکم	۳۷۵	ذکر	۳۰۲	رنجدل شے (روفاں)	۳۱۷
دف بجانا	۲۹۷	دنیا کاکم	۳۷۵	ذرات	۵۲۰	رحمان (نیازو)	۳۱۸
دلالی کرنا	۲۸۸	دولائی (گھوڑی)	۳۸۲	ر			۳۱۹
دل	۲۸۸	دولائی (کرفس)	۲۹۲				۳۲۲
دم	۲۸۹	دھنیا	۵۰۳				۳۱۹
دنبہ	۲۸۹	دھننے کی کان	۵۱۶	ریشم	۲۵۶	ریت	۳۲۱
دانت	۲۹۰	دوا (کندر)	۵۲۰	روٹی	۱۶۹	روغن زیتون	۳۲۱
دلہیز	۲۹۳	دھنوبہ	۵۳۸			رجی	۳۹۰
						رات	۳۹۸

۲۵۲	سرائے	۲۰۲	سبزی فروش	۳۲۲	زرد (قیمتی پتھر)	۳۹۹	رات کو کھیلنا
۲۵۲	سراپردہ	۲۰۹	سرمہ	۳۲۲	زمن	۴۱۰	روٹا
۲۵۲	سیرہ	۲۲۳	ساز	۳۲۶	زمار (جینو)	۴۹۸	ریشمی کپڑا
۲۵۲	سرخ کپڑا	۲۲۴	سرخاب (ایک پرندہ)	۳۲۶	زنجیل	۵۴۲	روبل
۲۵۲	سرخ دانے	۲۲۹	ساز بجانا	۳۳۴	زنجیل (سوتھ)	۵۸۹	روٹیاں
۲۵۲	سرکہ	۲۳۰	سوا (پوری سینے کا)	۳۳۴	زنجیر (کنڈی)	ز	
۲۵۲	سرا	۲۳۵	سینگلی گلوٹا	۳۳۴	زندال (قید خانہ)		
۲۵۲	سرمہ	۲۳۸	سیرہ	۳۳۸	زیرباف کی جگہ (زہار)		
۲۵۵	سرمہ دانی	۲۵۹	سونا (نیند)	۳۳۸	زہر	۲۳۲	زہر بکتر
۲۵۵	سرخ (دوا سرخ)	۲۶۰	سنبینہ	۳۳۹	زیتون کا روغن	۱۵۶	زخمی کرنا
۲۵۴	سریش	۲۶۲	سور	۳۳۹	زیرہ	۲۴۲	زہر
۲۵۴	سریشم	۲۴۳	سرو کا درخت	۳۴۰	زین	۲۴۶	زیتون کا درخت
۲۵۴	سرن	۲۴۳	سیب کا درخت	۳۵۴	زیادتی	۳۲۱	زخم
۲۵۶	سینگ	۳۰۴	سونف	۵۱۱	زنبور	۳۲۳	زن (عورت)
۲۵۸	سفر کرتا	۱۰۲۸	سونا (زر)	۵۲۰	زہریلے دانے	۳۲۳	زاغ (کوا)
۲۵۸	سفوف	۳۳۴	سوتھ	۵۳۲	زہریلی چیز	۳۲۵	زانو (گھٹنا)
۲۵۸	سقا	۳۳۲	سار (پرندہ)	سی		۳۲۵	زبان
۳۵۹	سقفور (ریت کی مچلی)	۳۳۲	سلیہ			۳۲۶	زرچہ (قیمتی پتھر)
۳۵۹	سقمونیا (مسلم)	۳۳۲	سائبان			۳۲۶	زور شریف
۳۶۰	سکنجبین	۳۳۲	سبزہ			۳۲۶	زجر
۳۶۱	سلام کرتا	۳۳۵	سیو	۱۰۰	سورج	۳۲۶	زجر
۳۶۲	سلطان	۳۳۶	سفید پانی	۱۰۱	سوجن	۳۲۶	(پرندوں کی آواز سے قال لینا)
۳۶۲	سلاق (دوا)	۳۳۶	ستارے	۱۰۱	سوجن ہو جانا	۳۲۸	زر (سونا)
۳۶۳	سمور	۳۳۸	ستون	۱۳۱	سبزی (پلاروک)	۳۲۹	زرد رنگ
۳۶۳	ساروغ (گھاس)	۳۳۸	سجدہ	۱۳۹	سبزی (بلولا)	۳۲۹	زرشک (میوہ)
۳۶۳	شان (نیزہ)	۳۳۹	سخن	۱۴۰	سرانہ	۳۳۰	زعفران
۳۶۳	سنب (برہا)	۳۳۹	سراب	۱۴۸	سلکٹا	۳۳۱	زفت (دوا تارکول جیسی)
۳۶۳	سنبل	۳۵۰	سر	۱۴۹	سولی چھٹا	۳۳۱	زکوٰۃ
۳۶۵	سنگ خوارہ (پرندہ)	۳۵۲	سراب کی زمین	۱۶۰	ستو	۳۳۳	زکام
				۱۶۰	سرخ پھول	۳۳۳	زلزلہ

سوری کرنا	۳۶۶	سورہ القصص	۳۵۱	سورہ الجبل	۳۵۰	سورہ الاحقاف	۳۸۳
سورہ ہائے قرآنی (قرآن مجید)	۳۶۶	سورہ النکبت	۳۵۰	سورہ النجم	۳۵۰	سورہ النجم	۳۸۳
سورہ الفاتحہ	۳۶۶	سورہ الروم	۳۵۰	سورہ المتین	۳۵۰	سورہ الفجر	۳۸۳
سورہ البقرہ	۳۶۶	سورہ السجہ	۳۵۲	سورہ ص	۳۵۸	سورہ البلد	۳۸۳
سورہ آل عمران	۳۶۶	سورہ الاحزاب	۳۵۲	سورہ المائدہ	۳۵۸	سورہ القصص	۳۸۳
سورہ النساء	۳۶۶	سورہ البنا	۳۵۲	سورہ التافاتون	۳۵۸	سورہ الليل	۳۸۳
سورہ المائدہ	۳۶۶	سورہ الفاطر	۳۵۳	سورہ التکون	۳۵۸	سورہ النحل	۳۸۳
سورہ الانعام	۳۶۶	سورہ یاسین	۳۵۳	سورہ الطلاق	۳۵۸	سورہ الم نشرح	۳۸۳
سورہ الاحزاب	۳۶۶	سورہ الصافات	۳۵۳	سورہ التوریم	۳۵۸	سورہ التین	۳۸۳
سورہ الانحل	۳۶۶	سورہ ص	۳۵۳	سورہ الملک	۳۵۹	سورہ الطلق	۳۸۳
سورہ التوبہ	۳۶۸	سورہ الزمر	۳۵۳	سورہ القم	۳۵۹	سورہ القدر	۳۸۳
سورہ یونس	۳۶۸	سورہ المؤمن	۳۵۴	سورہ الحاقہ	۳۵۹	سورہ البینہ	۳۸۳
سورہ ہود	۳۶۸	سورہ فصلت	۳۵۴	سورہ الحارج	۳۵۹	سورہ الزلزله	۳۸۴
سورہ یوسف	۳۶۸	سورہ حکم متن	۳۵۴	سورہ نوح	۳۵۹	سورہ الطافات	۳۸۵
سورہ الرعد	۳۶۸	سورہ الزمر	۳۵۴	سورہ الجن	۳۵۹	سورہ القارعة	۳۸۵
سورہ ابراہیم	۳۶۹	سورہ الدخان	۳۵۴	سورہ النزل	۳۵۹	سورہ التکوثر	۳۸۵
سورہ الحجر	۳۶۹	سورہ الباقیہ	۳۵۴	سورہ مدثر	۳۵۹	سورہ العصر	۳۸۵
سورہ النحل	۳۶۹	سورہ الاحقاف	۳۵۵	سورہ القیامت	۳۵۹	سورہ البہزہ	۳۸۵
سورہ بنی اسرائیل	۳۶۹	سورہ محمد	۳۵۵	سورہ الناس (الدمر)	۳۵۹	سورہ الفیل، سورہ القریش	۳۸۶
سورہ الکہف	۳۶۹	سورہ الفتح	۳۵۵	سورہ المرسلات	۳۵۹	سورہ الماعون، سورہ الکوثر	۳۸۶
سورہ مریم	۳۷۰	سورہ الحجرات	۳۵۵	سورہ التبا	۳۵۹	سورہ الکافرون	۳۸۶
سورہ طہ	۳۷۰	سورہ الذاریات	۳۵۵	سورہ التازعات	۳۵۹	سورہ العصر	۳۸۸
سورہ الانبیاء	۳۷۰	سورہ ق	۳۷۰	سورہ مجس	۳۵۹	سورہ تبت	۳۸۸
سورہ الحج	۳۷۰	سورہ الطور	۳۷۰	سورہ التکوید	۳۵۹	سورہ الاطلاس	۳۸۸
سورہ المؤمنون	۳۷۰	سورہ النجم	۳۷۰	سورہ الانقطار	۳۵۹	سورہ الفلق	۳۸۸
سورہ الفرقان	۳۷۱	سورہ القمر	۳۷۰	سورہ المطففين	۳۵۹	سورہ الناس	۳۸۸
سورہ النور	۳۷۱	سورہ الرحمن	۳۷۰	سورہ الاشعق	۳۵۹	سورہ کوئی	۳۸۹
سورہ الشعراء	۳۷۱	سورہ الواقعة	۳۷۰	سورہ البروج	۳۵۹	سورہ سجاد	۳۸۹
سورہ النمل	۳۷۱	سورہ الحديد	۳۷۰	سورہ الطارق	۳۵۹	سورہ اخ	۳۹۰

۴۶۱	کلب	۱۸۴	فیروزہ (ایک چتر)	۴۴۵	مہر	۲۳۲	علم کرنا
۴۶۲	قبا	۳۱۰	فصد کرنا	۴۴۵	عقا (ساز)		
۴۶۳	قبدہ (تمک، چپک)	۴۵۳	قانت	۴۴۶	مود (خوشبودار لکڑی)		
۴۶۳	قبدہ	۴۵۳	قل لینا	۴۴۶	مود (جھلانے کی انگلیش)		
۴۶۳	قبدہ	۴۵۳	قانون	۴۴۶	مید		
۴۶۳	قرآن مجید پڑھنا	۴۵۳	قند	۴۴۶	عاشورا (۱۰ محرم)	۲۰۱	صیقل
۴۶۵	قرین کرنا	۴۵۳	فرانی	۴۶۰	ما	۲۳۶	عصو عاقل
۴۶۶	قصاب		فرش (فرش بچھانے والا)			۲۴۲	عطب (درخت)
۴۶۶	قصد بیان کرنا	۴۵۳	فرج (شرنگہ)			۴۴۶	عورت
۴۶۹	قلیہ (شوربا گوشت)	۴۵۵	فرقی (لباس)			۴۴۵	عورتیں
۴۶۰	قد (کھانڈ)	۴۵۶	فرزند	۱۴۲ - ۴۵۱	غلام	۴۶۰	عطب جیسا ایک میوہ
۴۶۰	قدیل	۴۵۶	فرعون	۲۵۰	قلہ (خروٹ)	۴۸۰	عقا (پرنڈہ)
۴۶۱ - ۴۰۶	قیامت	۴۵۶	فرمان کرنا	۲۵۶	فصد کرنا	۴۴۲	عارف کرنا
۴۶۲	قے کرنا	۴۵۶	فروخت کرنا	۴۴۸	عادر	۴۴۲	عاشق
۵۱۶	قوس قزح	۴۵۸	قیبہ	۴۴۸	عارف (لوٹ مار)	۴۴۲	عالم
۵۲۳	قبر			۴۴۹	عطب	۴۴۵	عبلوت
۵۲۳	قبرستان			۴۴۹	غبار	۴۴۵	عجوزہ (پوہیا)
۵۶۶	قرآن مجید			۴۵۰	فرق ہونا	۴۴۵	عدد
۵۶۹	قہنجی	۱۰۶	قلعی	۴۵۰	حسل کرنا	۴۴۸	عرش
		۱۴۶	قید کرنا	۴۵۱	غلاف	۴۴۸	عرعر (درخت)
		۱۸۱	قربا (زرنگھا)	۴۵۲	عطب آنا	۴۴۰	عصا
		۲۸۲	قلعہ	۴۵۲	غم	۴۴۱	عطا (بخشش)
۸۸	کلنج (آگیند)	۲۳۹	قلی	۴۵۲	غیمت	۴۴۱	عطر
۱۳۶	کنگرے	۴۶۹	قلم	۴۵۲	غوطہ خور	۴۴۲	عطار
۱۴۲	کپڑا بننا	۴۳۶	قید خانہ			۴۴۲	عقل
۱۶۰	کپڑا فروش	۴۴۰	قالین			۴۴۳	عقیق (چتر)
۱۶۲	کلن کی لو	۳۸۳	حسم			۴۴۴	عمارت
۸۹ - ۱۰۲	کوزہ (لوٹا)	۴۶۱	قاضی			۴۴۴	عماری
۱۴۸	کودنا	۴۶۱	قائد	۱۵۸	فرش	۴۴۵	عطب
				۱۶۹	قلیتہ		

۶۱۵	کیرے مکوڑے	۴۹۹	کٹا	۲۹۶	کٹھی	۱۸۹	کدال (چلوٹہ)
۶۱۶	کن دیکھنا	۵۰۰	کاسنی (دوا)	۳۰۶	کمر بند (تاڑا)	۱۹۵	کوڑا
		۵۰۰	کسن	۳۱۳	کلونجی	۱۹۶	کلبازی
		۵۰۱	کھیت	۳۲۴	کھٹا	۲۰۱	کھٹائیاں
		۵۰۲	کشتی (تاڑ)	۳۳۰	کھجور کا پھول	۲۰۴	کاموں کا پورا ہونا
۲۴۳-۹۱	گود میں لینا	۵۰۳	کھوا	۳۴۰	کو توڑا	۲۰۴	کڑک
۱۰۲	گھاس	۵۰۴	کشتش	۳۵۲	کچا پھل (کیری)	۲۱۴	کتواں
۱۰۴	گرز	۵۰۵	کعبہ شریف	۳۵۴	کشوگی	۲۲۱	کوڑی (چھوٹا سکہ)
۱۱۶	گھاس (اشٹن)	۵۰۵	کفتار	۳۶۰	کھوٹھی	۲۲۹	کٹا
۱۲۱	گراتا	۵۰۴	کفن	۳۶۲	کاجل	۲۳۳	کھجلی
۱۲۶	گرنا	۵۰۸	کھازہ (پرنده)	۳۶۴	کھٹا ایک قسم کا (کاجی)	۲۳۴	کوڑا کرکٹ
۱۴۴	گوشت کا پارچہ	۵۱۰	کچڑ کھانا	۳۶۶	کارواں	۲۳۹	کیکڑا
۵۹۱	گلاب	۵۱۲	کونج-کٹنگ (پرنده)	۳۶۶	کلمہ	۲۵۳	کھجور
۲۳۵	گولی دوا کی کھٹا	۵۱۲	کلیجہ	۳۶۶	کھنڈ	۲۶۴	کھٹا
۲۴۵	گمر	۵۱۳	کلید (کنجی)	۳۶۶	کافور	۲۶۵	کھیرا-کٹری
۲۴۸	گدھا	۵۱۴	کلیسا (گرجا)	۳۶۸	کافر	۲۶۲	کھجور کا درخت
۲۵۲	گدھا جنگلی (گور خر)	۵۱۵	کمن	۳۶۸	کانجی	۲۸۵	کٹن (کڑا)
۲۵۳	گوندھنا	۵۱۶	کمن کردہ (ایک قسم)	۳۶۸	کلمہ (بھوسہ)	۲۹۳	کپڑا
۲۵۵	گچھا	۵۱۴	کند	۳۸۴	کبوتر	۲۹۵	کندھا
۲۸۶	گھل	۵۲۱	کنکر (غلہ کی قسم)	۳۸۴	کتب پڑھنا	۲۹۵	کتواہین
۳۰۵	گل	۵۲۲	کنیر	۳۸۶	کتیرا	۳۲۲	کوا
۳۱۶	گاؤں	۵۲۰	کن	۳۸۴	کدو	۳۲۴	کوڑے لگنا
۳۱۴	گھی	۵۲۳	کوچہ	۳۸۸	کرنا	۳۳۵	کنڈی
۳۲۵	گھٹا	۵۲۴	کھپتا	۳۹۲	کری	۳۴۲	کھائی
۳۴۸	گھنٹہ	۵۴۸	کیلا	۳۹۳	کرک (پرنده)	۳۴۶	کوڑی
۳۵۸	گاتا بجاتا	۵۸۲	کھوٹی	۳۹۳	کرمس (گدھ)	۳۵۴	کھالی
۳۶۲	گھاس	۵۹۱	کفن چور	۳۹۵	کیرے	۳۵۸	کولے
۳۸۹	گرہ	۵۹۴	کمر	۳۹۶	کڑوی کدو	۳۵۹	کٹا
۴۰۲	گیدڑ	۶۰۸	کوڑھ کی بیماری	۵۰۰	کشتی لڑنا	۳۶۰	کھلنے کی ایک چیز (سکپا)

گ

۱۵۳	۳۵۴	۳۵۴	۵۱۳	لید	۴۰۶	گرجا	کتنی کرنا
۱۶۳	۳۹۱	۳۹۱	۵۱۴	لسن	۴۲۲	گم ہونا	کوندا
۱۸۵	۳۹۲	۳۹۲	۵۱۸	لوگ	۴۲۴	گندہ	گوز
۲۲۴	۲۲۹	۲۲۹	۵۲۰	لڑائی لڑنا	۴۵۶	گندم	گوہیا
۱۹۳	۵۲۲	۵۲۲	۵۲۱	لوعزی (کینز)	۴۶۳	گوشت پن	گبند
۲۰۰	۵۲۵	۵۲۵	۵۲۳	لبہ	۴۶۳	گودا (شیرہ وغیرہ)	گوشت بھنا ہوا
۲۰۵	۵۲۵	۵۲۵	۵۲۵	لباس	۴۶۸	گوزھا	گدی
۲۲۰	۵۲۶	۵۲۶	۵۲۸	لب (ہونٹ)	۴۷۳	گوشت علف	گائے، بیل
۲۳۳	۵۲۶	۵۲۶	۵۳۱	لطف	۴۷۵	گندھک	گھاس (گھو چٹم)
۲۳۰	۵۳۷	۵۳۷	۵۳۳	لڑنا	۴۸۲	گوہر	گھو زہن (دولائی)
۲۵۵	۵۳۷	۵۳۷	۵۶۷	لکڑی	۴۸۲	گوٹا	گوشت پکا ہوا
۲۶۶	۵۳۸	۵۳۸	۵۸۹	لعل	۴۸۶	گلاب کا پھول	گوشت کھیرا
۲۷۰	۵۳۹	۵۳۹	۶۰۵	لقد	۴۸۷	گنا	گری دانے
۲۷۰	۵۳۹	۵۳۹	۶۰۹	لقد (بھاری)	۴۸۹	گرگت	گرد
۲۷۳	۵۳۹	۵۳۹	۶۸۹	لکھ	۴۸۹		گردن
۲۹۰	۵۴۰	۵۴۰	لات مارنا		۴۹۰		گھونڈ
۳۲۵	۵۴۰	۵۴۰	لک		۴۹۰		گردن کاٹنا
۵۸۳	۵۴۰	۵۴۰	لویا		۴۹۱	لوا	گردہ
۳۲۸	۵۴۱	۵۴۱	لوح محفوظ		۴۹۱	لکڑی (آبوس)	گاڑی
۳۱۷	۵۴۱	۵۴۱	لنگڑا ہونا		۴۹۲	لوا	گدھ
۳۳۶	۵۶۰	۵۶۰	لوگ		۴۹۶	لکنا	گروی رکھنا
۳۳۸	۵۹۱	۵۹۱	لکھنے والا		۴۹۶	لباس	گرہ پڑنا
۳۳۵	۶۰۳	۶۰۳	لکھنا		۴۹۹	لوٹا	گاجر
۳۳۵	۶۱۳	۶۱۳	لکڑیاں جلانے والی		۴۲۷	لیوں	گلاب
۳۳۶	۶۱۸	۶۱۸	لکھنی بونی		۵۰۹	لڑنا	گنجا ہونا
۳۵۰	مینڈک				۵۱۰	لکڑی	گل
۵۰۱	مارنا				۵۱۰	لکڑی تراشنا	گھنڈ
۵۲۱	مندر				۵۱۲	لسی	گھا
۵۳۰	محل				۵۱۳	لومڑی	گودڑی

۴۵۷	نیچے اترنا	۵۷۷	مہمان	۵۶۳	مستی (نشہ)	۵۳۳	موتی
۴۵۸	ٹلی پانی دینے کی	۵۷۷	مورو (درخت)	۵۶۴	مسجد	۵۳۴	ملو قشیا (منور)
۵۲۰	ٹاک چھکنی	۵۷۸	موزہ	۵۶۴	مسح	۵۳۵	ماش (وال)
۵۳۹	نوالہ	۵۷۹	موم	۵۶۴	مکھن	۵۳۵	مرغی
۵۵۱	نصیحت دینے والا	۵۸۰	مومیائی	۵۶۴	سواک	۵۳۶	مہ (چاند)
۵۷۲	نجوی	۵۸۳	میوہ	۵۶۵	مشرق و مغرب	۵۳۷	ملی (مچھلی)
۵۸۵	ٹائیٹا	۵۹۷	مٹی کا تیل	۵۶۶	مشرک ہونا	۵۳۹	مجلس علم
۵۸۵	ٹاخن	۶۰۳	مگرچہ	۵۶۶	مشک (خوشبو)	۵۳۹	مجلس شراب
۵۸۶	ٹاخن کاٹنے کا آلہ			۵۶۶	مشک پانی کی	۵۵۰	محراب
۵۸۶	ٹاریا (سبزی)			۵۶۷	مجموع	۵۵۱	مذی
۵۸۶	ٹارمشک (پودا)			۵۶۷	معدہ	۵۵۱	مرجان (مونگا)
۵۸۷	ٹارنگی (مالٹا)	۱۵۲	ننگا ہونا	۵۶۸	معطل ہونا	۵۵۱	مرد (مخلص)
۵۸۷	ٹاف	۱۷۱	نصیحت کرنا	۵۶۸	معلم	۵۵۲	مردار سنگ (دوا)
۵۸۸	ٹاقوس	۱۸۰	زنگھٹا (قرتا)	۵۶۸	مغز (بھیجا)	۵۵۲	مرتا
۵۸۸	ٹام بدلنا	۱۹۰	ٹاک	۵۶۹	مقعد	۵۵۳	مردہ کا زندہ ہونا
۵۹۰	پرٹالہ	۲۰۳	ٹکاح کرنا	۵۶۹	مسلمان ہونا	۵۵۴	مردہ کو خواب میں دیکھنا
۵۹۳	زرد کھیلنا (شطرنج)	۲۲۷	ٹپاک ہونا	۵۷۰	مسخ	۵۵۵	مردہ کا کوئی چیز دیکھنا
۵۹۳	زنگس کا پھول	۲۳۵	نیزہ چھوٹا	۵۷۰	مکھی	۵۵۶	مردے کا روٹنا
۵۹۶	نشاستہ	۲۵۷	ٹاک کا پانی	۵۷۰	مکھی شد کی	۵۵۶	مردے سے جملع کرنا
۵۹۶	نعل (جانوروں کی)	۲۸۷	نیولا	۵۷۱	مکہ معظمہ	۵۵۷	مردے کے پیچھے جانا
۵۹۸	نفرت کرنا	۳۱۰	ٹاچنا	۵۷۱	متادی	۵۵۷	مردوں کا لباس
۵۹۸	نقد	۳۱۳	نہر	۵۷۲	منارہ	۵۵۸	مردے کا کفن
۵۹۹	نقصان	۳۱۳	نہروں کی دلدی	۵۷۲	منبر	۵۵۹	مرغ (پرندے)
۵۹۹	نقاشی	۳۲۲	نیلا تھوٹا	۵۷۳	منجم (نجوی)	۵۵۹	مرغی
۵۹۹	نمکینہ	۳۲۳	نزہ	۵۷۳	منجیق	۵۶۰	مرغزار
۶۰۰	نماز	۳۳۷	نیزہ	۵۷۴	منشور	۵۶۱	مرہم
۶۰۲	ندہ	۳۳۰	نیزہ مارنا	۵۷۵	منی	۵۶۱	مروارید
۶۰۲	نمک	۳۵۱	نہاٹا	۵۷۶	مر	۵۶۲	مزدور
۶۰۲	نمکین چنے	۳۵۲	نقش	۵۷۶	منکا	۵۶۳	شرکھن (پلیس)

20	نگ (مگرچہ)	۶۰۳	ہی
۲۶۳	نی چیز دیکھنا	۶۰۳	ہاتھ
۲۸۳	نودہ کرنا	۶۰۳	ہاتھ منہ دھونا
۲۸۶	نوشلور	۶۰۴	ہڑتک (طا)
۳۲۹	نکی کرنا	۶۰۵	ہتھیار
۳۶۰	نیلا رنگ	۶۰۵	ہاتھی دانت
۴۲۴	نیلوفر	۶۰۵	ہنگی
۴۵۹			ہتھیلی
۵۰۷			ہونٹ
۵۳۶			ہلدی
۵۴۳			ہلک دست
۶۱۲	دلی (حاکم)	۶۰۷	ہم
۶۱۲	دحوش (جنگلی جانور)	۶۰۸	ہم
۶۱۲	دزیر	۶۰۹	ہم
۶۱۳	دسہ	۶۱۰	ہرسہ
۶۱۳	دضو	۶۱۰	ہزار داستان (پرندہ)
۶۵۴	دش	۶۱۰	ہرز (ہلیہ)
۶۱۴	دکیل	۶۱۱	ہا (پرندہ)
۶۱۴	دیرانی	۶۱۱	ہوا

ی

ہ

۲۳۰	ہرن	۱۰۲	یسودی ہونا
۶۱۶	ہڈی	۱۱۳	یا سمین (چنبیلی کا پھول)
۶۱۷	ہوا	۱۲۹	یا قوت (چتر)
۶۱۹	ہوا خارج کرنا	۱۲۹	یشب (چتر)
	ہکوی	۱۷۱	
	ہنر	۱۸۶	
	ہاتھی	۱۸۷	
	ہنگ	۲۳۹	

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جاننا چاہئے کہ تعبیر خواب ایک مہتمم باطن علم ہے جس سے آئندہ کے حالات منکشف ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضور سید کائنات صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

”بشارتوں کے سوا نبوت کی کوئی چیز بقی نہیں رہی۔ صحابہؓ نے دریافت کیا کہ بشارتوں سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا۔

(رواہ البخاری عن ابی ہریرۃ) سچا خواب۔

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اب خواب کے سوا اہل ایمان کے پاس کوئی ایسی چیز بقی نہیں جس سے مستقبل کے حالات منکشف ہو سکیں۔ غرض جس طرح ابر و جود باران پر دلالت کرتا ہے اسی طرح سچے خواب مستقبل کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

رویاء صالحہ کی اہمیت

سچے خواب کی اہمیت اس حقیقت سے بھی ظاہر ہے کہ وحی الہی میں سب سے پہلی چیز جس سے حضور سرور دو جہان علیہ الصلوٰۃ والسلام کو سابقہ پڑا وہ سچے خواب تھے۔ ان ایام میں حضورؐ جو خواب بھی دیکھتے اس کی تعبیر صبح صادق کی مانند بالکل آشکارا ہوتی تھی۔ ان حالات کے بعد آپ کا میلان طبع جبل و انقطاع کی طرف ہوا اور آپؐ غار حرا میں خلوت گزین ہو گئے۔ (رواہ البخاری و مسلم)

سچے خواب کی فضیلت اس امر سے بھی ظاہر ہے کہ اسے جزو نبوت کہا گیا ہے۔ چنانچہ مروی ہے:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ نَّبِيِّهِ وَأَنْعَمَ جُزْءٌ مِّنَ النَّبُوءَةِ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

سچا خواب نبوت کا چھالیساواں حصہ ہے۔ (رواہ البخاری و مسلم)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رویائے صالحہ علوم نبوت کا ایک جزو ہے اور علم نبوت بقی ہے گو نبوت جاری نہیں رہی۔ دوسرے لفظوں میں سچا خواب نبوت کا پر تو ہے۔ گو خواب دیکھنے والا نبی نہ ہو جیسے کہ بعض دوسری روایتوں میں آیا ہے کہ نیک روش، علم اور مہمانہ روی نبوت میں سے ہیں۔

جزء نبوت کا صحیح مفہوم

لیکن بعض علماء کے نزدیک جزء نبوت سے وہ نسبت مراد ہے جو علمہ مومنین کی ابتدائی استعداد کو انبیاء علیہ السلام کی ابتدائی استعداد سے ہے۔ چونکہ نوع بشر میں یہ ابتدائی استعداد نہایت ضعیف رکھی گئی ہے اور اس ضعف کے علاوہ

ظاہر حواس کو بڑے بڑے عوائق درپیش ہیں۔ اس لئے خدائے برتر کی رحمت نوازی نے انسان کے اندر الٰہی فطرت و رحمت فرمائی ہے کہ عالم رویاء میں حسب استعداد اس کے مجلب استعداد اٹھ جاتے ہیں۔ الٰہی حالت میں اس کا نفس جس چیز کی طرف بھی متوجہ ہو اس کا علم حاصل کر لیتا ہے۔ چنانچہ اسی مناسبت سے جناب مخبر صلوٰۃ رضی اللہ عنہ نے رویاء کو مہشرات سے تعبیر فرمایا۔

مجلب کیونکر مرتفع ہوتے ہیں

بعض علماء نے فرمایا ہے کہ نفس مجلب کا اور اک اور اس کے کلم روح حیوانی کے وسالت سے جو ایک قسم کا لطیف بخار ہے انجام پاتے ہیں اور اس بخار کا منبع و مستقر حسب توضیح جالینوس و فیروز دل کا زیرین حصہ ہے۔ یہی روح حیوانی خون کے ساتھ تمام شریان و عروق میں پھیلتی اور بدن میں حس و حرکت اور دوسرے اعمال کو قوت بخشتی ہے۔ اسی لطیف بخار کا کچھ حصہ دماغ کی طرف صعود کر کے دماغی بودت سے اعتدال پاتا ہے۔ اس کی مدد سے دماغی قوی اپنے کلم میں سرگرم رہتے ہیں۔ گویا نفس مجلب بھی اسی حیوانی روح کی مدد سے اور اک و تعقل کرتا ہے اور اسی سے متعلق ہے ' کیونکہ لطیف چیز کا تعلق لطیف ہی سے ہو سکتا ہے۔

جب حواس خمسہ لگاتار کلم کرنے سے مشغول ہو جاتے ہیں تو روح حیوانی بہ حسب فطرت اپنی کمال ہیئت پر بلا مدد فیروز اور اک حاصل کرنے کے لئے مستعد ہوتی ہے۔ یہ کیفیت عموماً اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کہ روح حیوانی ظاہری حواس کو چھوڑ کر بقی حواس کی طرف رجوع کرتی ہے۔ حواس ظاہری سے روح کی مفارقت میں رات کی بودت جو جسم پر غالب ہوتی ہے مددگار بن جاتی ہے ' اس لئے حرارت عزیز بھی جسم کے اندرونی حصوں کی طرف رخ کرتی ہوئی اوپر سے اندر چلی جاتی ہے۔ فرض جب روح حیوانی ظاہری حواس کو چھوڑ کر باطنی حواس میں پہنچتی ہے اور نفس مشاغل صیہ سے بسکسار ہوتا اور ان صورتوں کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو حافظہ میں محفوظ ہیں تو علی العموم اس سے خیالی صورتیں متماثل ہوتی ہیں۔ اس کے بعد وہ صورتیں جس مشترک میں جو جامع حواس ظاہری ہے پہنچتی ہیں۔ جس مشترک ظاہری حواس کے طریقہ پر ان کا اور اک کرتا ہے اور بعض اوقات نفس قوائے باینہ سے مصلوم رہنے کے بعد دماغ اپنی روحانیت کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور روحانیت کی فطری طاقت کی مدد سے اور اک کرتا ہے اور ان اشیاء و حقائق کا اور اک کرتا ہے۔ جو حالت موجودہ میں اس کی ذات و حقیقت سے متعلق ہوں۔ اس کے بعد ان کی صورتوں پر حاوی ہوتا ہے اور اگر نفس نے حافظہ کی موجودہ صورتوں میں قبل اس کے کہ نفس حواس سے پوری طرح مخلصی پا کر علم و اقتباس بذات ہا حاصل کرے تحلیل و ترکیب شروع کر دی تو اس کو اضطراب احلام یا بد خوابی کہتے ہیں۔

اچھے اور بُرے خواب

گو خواب کی پیدائش و رویت دونوں امور منجانب اللہ سرزد ہوتے ہیں۔ تاہم علماء نے لکھا ہے کہ اچھا خواب حضرت احدت کی طرف سے بشارت ہوتی ہے تاکہ بندہ اپنے مولے کریم کے ساتھ حسن ظن میں راسخ الاعتقاد ہو جائے اور یہ بشارت مزید شکر و اتمن کا باعث ہو۔ جھوٹا اور مکروہ خواب شیطانی القاء سے ہوتا ہے۔ اس القاء سے شیطان کی غرض مومن کو ملول و محزون کرنا ہے۔ چنانچہ ارشاد نبویؐ ہے :

الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ مِنَ اللَّهِ وَالْحُلُمُ مِنَ
الشَّيْطَانِ لِأَنَّا رَأَى أَحَدُكُمْ سَامِعَةً
لَا يُحْتَسِبُ إِلَّا مَنْ يُحِبُّ وَإِنَّا رَأَى مَا يَكْرَهُ
لَلْتَعَوُّذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ
وَلَقَدْ ثَلَاثًا "وَلَا يُحْتَسِبُ بِهَا أَحَدًا لِأَنَّهُا لَنْ
تُضَرَّ"

(رواه البخاری والمسلم)

"اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور برا
شیطان کی جانب سے۔ پس جب کوئی شخص
پسندیدہ خواب دیکھے تو اسے صرف اس
شخص سے بیان کرے جس سے محبت و
اعتقاد ہے اور جب مکروہ خواب دیکھے تو حق
تعالیٰ سے اس خواب کے شر اور شیطان
کے فتنہ سے پناہ مانگے اور یہ بھی مناسب
ہے کہ بقصد دفع شیطان تین بار تھکارے
اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے اس
حالت میں برا خواب کوئی ضرر نہ دے گا۔"

ضرر نہ کرنے کا یہ مطلب ہے کہ حق تعالیٰ نے افعال مذکورہ کو رنج و غم سے محفوظ رہنے کا سبب گردانا ہے۔
جیسے کہ صدقہ کو تحفظ ملی اور دفع بلیات کا ذریعہ بنایا ہے۔

مکروہ خواب کے بعد کروٹ بدلنے کی ضرورت

ایک حدیث صحیح میں برا خواب دیکھنے کے بعد کروٹ بدلنے کا حکم بھی وارد ہے۔ کیونکہ اس کو تغیر حال میں بڑا اثر

و دخل ہے :

بقول حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خیر
البشر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب
کوئی شخص مکروہ خواب دیکھے تو تین مرتبہ
باتیں طرف تف کر کے شیطان سے اللہ کی
پناہ چاہے اور اس کروٹ کو بدل ڈالے
جس پر خواب دیکھنے کے وقت پڑا تھا۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِنَّا رَأَى أَحَدُكُمْ الرُّؤْيَا يُكْرَهُهَا
لَلْبُصْقِ عَنْ بَسَارِهِ ثَلَاثًا "وَلَتَعَوُّذُ بِاللَّهِ مِنَ
الشَّيْطَانِ ثَلَاثًا وَلَتَعَوُّذٌ عَنْ جَنَبِ النَّفْسِ
كَانَ عَلَيْهِ"

(رواه مسلم)

شیطانی تصرف

احادیث متذکرہ صدر سے معلوم ہوا کہ بہت سے خواب شیطانی القاء سے ہوتے ہیں۔ چنانچہ متوحش قسم کے جملہ
خواب مثلاً "یہ دیکھنا کہ سرکٹ گیا یا کسی کو قتل کر دیا گیا" اسی قبیل سے ہیں۔ احتکام بھی شیطانی اثر سے ہوتا ہے اور
اس سے جنود ابلیس کی یہ غرض ہوتی ہے کہ مومن کو غسل و طہارت کی زحمت میں ڈالے یا حاجت غرض کے ذریعے
سے نماز فجر کے بروقت پڑھنے میں خلل انداز ہو۔

لیکن یاد رہے کہ شیطانی متوحش خواب دکھا کر مومن کو ہر طرح سے پریشان کر سکتا ہے۔ مگر یہ بات اس کی
قدرت سے باہر ہے کہ حضرت ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی وضع و ہیئت اختیار کر کے کسی مومن کو خواب میں

دھوکا دے۔ ارشاد نبویؐ ہے:

مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ لَقْدًا أَوْ لِقَاءَ الشَّيْطَانِ
لَا يَحْتَمِلُ لِي صُودَتِي-

(رواہ البخاری و مسلم عن ابی ہریرہ)

”جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے فی الواقع بھی کو دیکھا (اور اس کا یہ خواب سچا ہے) کیونکہ شیطان کی یہ بھل نہیں کہ کسی کے خواب کے اندر میری شکل میں ظاہر ہو۔“

بعض محققین نے فرمایا ہے کہ شیطان خواب میں حق تعالیٰ کی حیثیت سے ظاہر ہو کر افترا پردازی کر سکتا ہے اور دیکھنے والا دھوکہ کھا سکتا ہے کہ یہ واقعی باری تعالیٰ ہے۔ لیکن حضرت رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کبھی اختیار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ حضور مظهر ہدایت اور شیطان مظہر ضلالت ہے اور ہدایت و ضلالت میں ضد ہے اور حق تعالیٰ صفات اضلال ہدایت اور تمام صفات مظلومہ کا جامع ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ مخلوق کا دعویٰ الوہیت صریح ابطال ہے۔ اس لئے کسی طرح شبہ نہیں ہو سکتا۔ بخلاف دعویٰ نبوت کے ہزاروں لاکھوں قسمی دستن قسمت خود ساختہ نبیوں کی خانہ ساز نبوت پر ایمان لا کر راہ حق سے ہٹک جاتے ہیں۔ اسی بنا پر جناب سرور کون و مکن علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شکل اختیار کر کے اسے لوگوں کو دھوکا دینے کی قدرت نہیں دی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ مدعی الوہیت سے خوارق علوت کا صدور ممکن ہے۔ لیکن اگر کوئی دعویٰ نبوت کرے تو اس کی اعجاز نمائی کی قدرت سلب کر لی جاتی ہے تاکہ خدا کی کمزور مخلوق خوارق کی وجہ سے اس کے دام ترویہ میں نہ پھنس سکے۔

خواب کے اقسام

امام محمد بن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک تو حدیث نفس (دلی خیالات کے انعکاس) دوسرے تخویف شیطان۔ تیسرے بھرات خد لوندی۔ اس تقسیم سے ظاہر ہے کہ خواب کے تمام اقسام صحیح قتل تعبیر اور درخور التفات نہیں ہوتے۔ بلکہ تعبیر اور اعتبار کے لائق خواب کی وہی قسم ہے جو حق تعالیٰ کی طرف سے بشارت و اعلام ہو۔ حدیث نفس کی مثل یہ ہے کہ کوئی شخص ایک کلم یا حرفہ کرتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً وہی چیزیں دیکھے گا۔ جن میں دن بھر منہمک رہتا ہے یا کوئی عاشق محروم الوصل جو ہر وقت اپنے محبوب کی یاد اور خیال میں مستغرق رہتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً وہی چیزیں دیکھے گا۔ جن میں دن بھر منہمک رہتا ہے یا کوئی عاشق محروم الوصل جو ہر وقت اپنے محبوب کی یاد اور خیال میں مستغرق رہتا ہے۔ وہ خواب میں بھی عموماً اسی کو دیکھتا ہے۔ سچا خواب اس لئے دکھایا جاتا ہے کہ بندہ محفوظ ہو اور طلب حق اور محبت الہی میں اور زیادہ سرگرم کار ہو۔ ایسا خواب قتل تعبیر ہے اور اسی پر بڑے بڑے اہم نتائج مرتب ہوتے ہیں۔

خواب پر صدقِ مقل کا اثر

اکل حلال اور صدق مقل کو سچے خواب میں بڑا دخل ہے۔ اس لئے جو حضرت متوحش قسم کے خواب دیکھنے کے علوی ہوں۔ انہیں اپنی اخلاقی حالت کا جائزہ لینا چاہیے۔ خصوصاً حرام یا مشتبہ غذا، غیبت اور کذب بیانی سے قطعاً

اجتناب لازم ہے۔ اسی معنی میں ایک مرفوع حدیث بھی مروی ہے کہ جو شخص سب سے زیادہ راست گو ہے، اس کا خواب بھی سب سے زیادہ سچا ہے۔

برا خواب بیان کرنے کی ممانعت

جب کوئی شخص مکروہ و مہیندہ خواب دیکھے تو چاہیے کہ حق تعالیٰ سے اس خواب کے شر سے اور ابلیسی فتنہ سے ہٹا مانگے اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے اس صورت میں اس پر کوئی برا اثر مترتب نہ ہو گا۔ حضور حبیب کردگار صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

الرُّؤْيَا عَلَى رَجُلٍ طَائِرٌ تَأْتِيهِمْ مُحَلَّتٌ بِهَا لَافًا
حَلَّتْ بِهَا وَلَعَتْ (رواہ الترمذی عن ابی رزین

العقيلي فاخرجه ابوداؤد في معناه)

”جب تک خواب بیان نہ کیا جائے اس وقت تک پرندہ کے پاؤں پر محلق رہتا ہے (اسے قیام و ثبات نہیں ہوتا) اور جب بیان کر دیا جائے تو اسی طرح واقع ہو گیا۔“

برا خواب بیان کرنے کی اس لئے ممانعت کی گئی ہے کہ مبدا کوئی معجزہ حسب ظاہر کوئی بری تعبیر دے دے اور عام طور پر مشاہدہ میں آیا ہے کہ جیسی کوئی تعبیر دیتا ہے۔ بتقدیر الہی و سببی وقوع پذیر ہوتا ہے۔ ہر چند کہ تمام واقعات و حوادث قضا و قدر سے وابستہ ہیں۔ تاہم کتمان خواب سقوط تاثیر میں اس لئے متاثر ہے کہ دعا اور صدقہ کی طرح اس قسم کے اسباب بھی قضا و قدر ہی سے متعلق ہیں۔

خواب کس سے بیان کیا جائے

تعبیر کے لئے اپنا خواب کسی دوست صالح یا عالم باعمل یا صاحب دل ذی رائے کے سوا کسی سے بیان نہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ یہ لوگ خواب کو حتی الامکان نیکی پر محمول کر کے اس کی اچھی تعبیر دیں گے۔ حضور نے فرمایا:

لَا تُحَلِّتْ رُؤْيَاكَ إِلَّا حَبِيبًا أَوْ لَبِيبًا

(رواہ الترمذی و فی روايتہ ابی داؤد

”اپنا خواب دوست یا عالم کے سوا کسی سے نہ کہو۔“

لَا تُنْصَحَ إِلَّا عَلَى قَائِمٍ خَيْرٍ رَأَى

اس کو ترمذی نے روایت کیا اور ابوداؤد کی روایت کے یہ الفاظ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنا خواب کسی دوست یا ذی رائے کے سوا کسی سے نہ کہو۔“

اسوہ نبویؐ اور آئمہ مساجد کا فرض

سمرہ بن جندب سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نماز صبح کے بعد عموماً ”صحابہ“ سے دریافت فرماتے کہ تم میں سے کس کس نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب دیکھا ہوتا تو وہ بیان کرتا اور حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم اس کی تعبیر بیان فرماتے۔ (رواہ البخاری)۔

امام محی الدین نوویؒ فرماتے ہیں کہ اس حدیث سے اس بات کا استحباب ثابت ہوتا ہے کہ امام مسجد نماز صبح کے بعد مقتدیوں کی طرف متوجہ ہوا کرے اور ان کے خواب سن کر تعبیر بتائیں۔ کیونکہ شروع دن میں انسان صحیح البدن

ہوتا ہے۔ اس کے بعد فکر معاش اس کا ذہن پریشان کرتا ہے۔
لیکن ظاہر ہے کہ موجودہ دور فتن میں جب کہ عہد نبوت کو ساڑھے تیرہ سو سال کا زمانہ گزر چکا ہے اور اہل ملت کی فراست اٹھائی دن بہ دن روبہ زوال ہے۔ ایسے آئمہ مساجد عقائد کا حکم رکھتے ہیں۔ جو تعبیر و تلویل روایہ کے اہل ہوں۔ البتہ اگر وہ تعبیر خواب کی مستند کتابوں کا مطالعہ کریں تو اس فن میں بقدر استعداد و بصیرت پیدا کر سکتے ہیں۔

فن تعبیر کی مستند و جامع ترین کتب

فن تعبیر میں آج تک جس قدر کتابیں لکھی گئیں۔ ان میں غالباً سب سے زیادہ جامع، ضخیم اور مستند کتب کمال و شہرہ ہے جسے شیخ ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تعلیسی نے عہد آل سلجوق میں کم از کم اکیس کتابوں میں سے انتخاب کر کے لکھا۔ مولف نے دیباچہ کتب میں بیان کیا ہے کہ میں نے کتب کمال تعبیر مدون کر کے سلطان قزل ارسلان (عانی) بن سلطان مسعود ناصر سلجوقی دلی روم و شام کے حضور میں پیش کی اور کتب تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان قزل ارسلان عانی ۵۵۵ھ میں تخت سلطنت پر حاکم ہوئے تھے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ یہ کتب آج سے تقریباً آٹھ سو سال پہلے تالیف ہوئی تھی۔ اردو دن پبلک کو جنت ملک بہمن دین صاحب مالک اللہ والے کی قومی دکن کامنوں ہونا چاہئے جس نے اس متر باطن کتب کا جو اکیس کتابوں کا انچوڑ ہے اور آٹھ صدیوں سے مسلمانوں میں معمول و مقبول چلی آتی ہے۔ اردو ترجمہ کرا کے قوم کے قدر دان ہاتھوں میں دینے کا فخر حاصل کرتے ہیں۔ دعا ہے کہ حق تعالیٰ اس پیش بہ تالیف سے خاص و عام کو مستفیع فرمائے۔ آمین!

امام محمد بن سیرین

ہم نے متذکر صدر سطور میں خواب کی ماہیت اور اس کی تعبیر و تلویل کا جو خاکہ کھینچا، گو وہ مختصر ہے لیکن اس میں سارے ضروری امحاث آگئے ہیں۔ مگر یہ بیان اس وقت تک بالکل نامتام و نشہ تکمیل سمجھا جائے گا جب تک شہسوار عرصہ تعبیر یعنی امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذاتی حالات بھی روشنی میں نہ آجائیں۔ اس لئے ہم یہاں مختصراً آپ کے واقع حیات اسماء الرجل کی کتابوں سے اخذ کر کے درج کرتے ہیں۔ تاکہ سماء تعبیر کے جس نیز اعظم کی چمک دمک قریباً سو ہزار سال سے بڑے بڑے عمائد ملت سے خراج تحسین وصول کر رہی ہے۔ اس کے زندہ جلوید عملی کارناموں کی طرح اس کے عملی کمالات بھی بصیرت افروز ناظرین ہو سکیں۔

محمد ابن سیرین مبعثر کی حیثیت سے

امت مرحومہ میں اس پایہ کے لاکھوں اولیاء اللہ گزرے ہیں جن کو حقائق اشیاء اور اسرار کائنات کا علم دیا گیا تھا۔ ان برگزیدہ ہستیوں میں جنہیں مقام قرب میں جگہ دی گئی، امام محمد بن سیرین کی شخصیت ایسی زبردست ہے۔ جس کی ذات میں مقام ولایت کے ساتھ ساتھ تعبیر خواب کا غیر معمولی جوہر بھی ودیعت تھا اور یہ کمنا قطعاً مبالغہ نہیں ہے کہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کو تعبیر دانی میں جو کمال حاصل تھا اس کی نظر تابعین اور ان کے زمانہ مابعد میں تو کجا صحابہ کرام

رضوان اللہ علیہم اجمعین میں بھی بمشکل مل سکتی ہے۔ آپ کے عہد حیات میں اسلامی دنیا کا یہ عام معمول تھا کہ جب کوئی شخص ایسا خواب دیکھتا کہ علماء و صلحا وقت اس کی تعبیر سے قاصر رہے تو انجام کلام محمد بن سیرینؒ کی طرف رجوع کیا جاتا۔ آپ اس کی جو تعبیر دیتے وہ ایسی صائب اور اٹل ہوتی کہ اس کا اثر ظاہر ہونے پر بڑے بڑے آئمہ وقت بھی آپ کے نور فراست کی داد دیتے تھے۔

بقول سیوطیؒ "امام ذہبیؒ نے ہر فن کے منتخب و برگزیدہ عمائد کی ایک فہرست مرتب کی ہے، جس میں امام محمد بن سیرینؒ کو معبر خصوصی سے یاد کیا ہے۔ اس فہرست کے چند نام یہ ہیں۔

فن	فن کے عمائدین	فن	فن کے عمائدین
تفسیر	ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ	نحو	سیوطیؒ
شجاعت	حضرت خالد بن ولیدؓ	فقد حدیث	امام شافعیؒ
تعبیر خواب	محمد بن سیرینؒ	سنت	امام احمد بن حنبلؒ
وتذکیر	امام حسن بصریؒ	نقد حدیث	امام بخاریؒ
قرات	بلقؒ	تصوف	جنید بغدادیؒ
فقد	امام اعظم حضرت ابو حنیفہؒ	کلام	امام ابوالحسن اشعریؒ

زندگی کا ابتدائی دور

محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ حضور کون و مکان سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے خدام جناب انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام تھے۔ آپ کی والدہ صفیہ حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیقؓ کی لونڈی تھیں۔ آپ کی کنیت ابوبکر تھی۔ مدت سے حضرت انسؓ کے کاتب (پرائیویٹ سیکرٹری) کی حیثیت سے نہایت وقیع خدمات انجام دیتے رہے اور جب ہم دیکھتے ہیں کہ ایک معمولی غلام جس کی زندگی کا سارا ابتدائی زمانہ خدمت آقا میں گزرا اور جس کے لئے حصول رفعت و بلندی کے بظاہر کوئی سلسلہ نہ تھے، آسمان علم و عمل پر عموماً اور تعبیر خواب پر خصوصاً آفتاب بن کر چکا تو خدائے ذوالمنن کی شانِ رحمت نوازی پر حیرت ہوتی ہے۔

آپ کا مولود غشاء موضع جرجریا تھا جو بصرہ کے مضافات میں ہے۔ وطن مالوف کو چھوڑ کر بصرہ میں اقامت گزین ہوئے۔ آپ کے برادر خورد انس بن سیرینؒ کا بیان ہے کہ میرے بھائی محمد بن سیرینؒ کا تولد امیر المومنین عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ کے حلوۃ شہوت سے دو سال پہلے ہوا اور میری ولادت ان سے ایک سال بعد ہوئی۔

تقویٰ و خشیت الہی

امام محمد بن سیرینؒ بڑے زاہد، مرتاض، انتہا درجہ کے پرہیزگار، مشہور تابعی اور امام گزرے ہیں۔ ابن عون کا قول ہے کہ میری آنکھوں نے تین حضرات کو بے مثل دیکھا اور کسی چوتھے بزرگ کو ان کے برابر نہیں پایا۔ "ابن سیرینؒ" قاسم بن محمد اور رجاء بن حبوہ۔ "خلف بن ہشام کا بیان ہے کہ محمد بن سیرینؒ کو کارپردازان قضا و قدر کی طرف سے حسن

اخلاق، خوش معاملگی اور انکسار و فروتنی کی نعمت بدرجہ اتم عطا ہوئی تھی اور اخلاق حمیدہ اور خشیت الہی کی بدولت آپ پر یہ حالت طاری تھی کہ آپ کو دیکھ کر خدا یاد آتا تھا۔ اشعث کہتے ہیں کہ جب ابن سیرینؒ سے حلال و حرام کے متعلق کوئی مسئلہ دریافت کیا جاتا تو آپ کے چہرے کا رنگ خفیر ہو جاتا تھا۔ سفیان ثوریؒ نے زہیرا قطع سے روایت کی ہے کہ جب ابن سیرینؒ کے سامنے موت کا ذکر آتا تو آپ کے اعضاء و جوارح بالکل مردہ و بے حس ہو جاتے تھے۔ مدی کہتے ہیں کہ ایک دن ہم ابن سیرینؒ کی مجلس میں بیٹھے تھے۔ علی ذاکرے ہو رہے تھے۔ اتفاق سے کسی شخص نے موت کا ذکر پھینک دیا۔ معاً آپ کا چہرہ زرد پڑ گیا اور آپ پر سکرات کی سی حالت طاری ہونے لگی۔ آخر جب تک ہم نے آپ کی طبیعت کو بے تکلف دوسری طرف متوجہ نہ کر دیا۔ آپ کی حالت نہ سنبھل سکی۔ ابن حبانؒ محدث کا قول ہے کہ آپ بھریوں میں سب سے زیادہ متقی تھے۔ یہاں تک کہ لوگوں نے آپ کو لام حسن بھریؒ پر فوقیت دی ہے۔

کمل تقویٰ کی نادر مثل

جس طرح حضرت یوسف صدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے کمل تقویٰ کا خمیازہ سلما سل کی اسیری میں شکل میں بھگتنا پڑا تھا۔ اسی طرح آپ کو بھی اسی تقویٰ کی بدولت سنت یوسفی پر عمل پیرا ہونے کی سعادت نصیب ہوئی تھی۔ ابن سعدؒ محدث کا بیان ہے کہ میں نے محمد بن عبداللہ انصاری سے دریافت کیا کہ ابن سیرینؒ کس جرم میں زندان بلا میں محبوس رہے؟ انہوں نے بتایا کہ آپ نے چالیس ہزار درہم (قرباً دس ہزار روپے) کا ائنج بغرض تجارت خریدا تھا۔ اس خریداری کے بعد آپ کو معلوم ہوا کہ بائع نے اس ائنج کی پیدوار بعض ایسے طریقوں سے کی ہے۔ جو شرعاً منکوک ہیں۔ آپ نے سارا غلہ غریاء و مساکین میں تقسیم کر دیا اور اس کی قیمت آپ کے ذمے واجب اللادارہ گنی اور چونکہ آپ اس قرضہ کو بروقت لوانہ کر سکے۔ قرض خولہ عورت نے آپ کے خلاف دعویٰ دائر کر دیا اور آپ کو قید کرا دیا اور آپ اس وقت تک برابر اسیر و مقید رہے جب تک کہ ساری رقم لوانہ کر دی۔

ابن سیرینؒ کے اساتذہ و تلامذہ

جن صحابہ اور جلیل القدر تابعین سے آپ کو نسبت تلمذ حاصل ہے۔ شیخ ابن حجر عسقلانیؒ نے ان کے اسماء گرامی تہذیب التہذیب میں یہ لکھے ہیں:

”انس بن مالک، حسن ابن علی ابن ابی طالب، جندب بن عبداللہ بکلی، حذیفہ بن یمن، رافع بن خدیج، سلیمان بن عامر، سمرہ بن جندب، عبداللہ بن عمر، عبداللہ بن عباس، عثمان بن ابی العاص، عمران بن حصین، کعب بن عجرہ، معویہ بن ابوسفیان ابودرداء، ابوسعید، ابو قلہ، ابو ہریرہ، ابوبکر ثقفی، ام المومنین عائشہ صدیقہ، حمید بن ابن عبدالرحمن حمیری، عبداللہ بن شفیق، عبدالرحمن بن ابی بکر، عبیدۃ السملی، عبدالرحمن بن بشر بن مسعود، قیس بن عبدو، کثیر بن افلح، عمرو بن وہب، مسلم بن یسار، یونس بن جیر، ابو مہلب، جری اور ان کے بھائی مہلب اور یحییٰ، حنفہ، یحییٰ بن ابی اسحاق حضرمی اور خالد حذاء جو اسحاق حضرمی کے شاگرد تھے۔ رضوان اللہ علیہم اجمعین۔ ان کے علاوہ بعض کبار تابعین سے بھی روایت کی۔“

تابعین اور متبع تابعین میں سے مندرجہ ذیل حضرات نے آپ سے شرف تلمذ حاصل کیا:

شعی، ثالث، خالد خدا، داؤد بن ابی ہند، ابن عون، یونس بن عبید، جریر بن حازم، ایوب، اشعب بن عبد المالك، صیب بن شہید، عاصم احول، عوف اعرابی، قلدہ، سلیمان، تھی، قرہ بن خالد، مالک بن دینار، مہدی بن میمون، اوزاعی، علی بن زید بن جدعان وغیرہم رحمۃ اللہ علیہم۔

عبداللہ بن احمدؒ نے اپنے والد محترم امام احمد بن حنبلؒ سے روایت کی ہے کہ محمد بن سیرینؒ نے حضرت انسؓ، عمرانؓ، ابو ہریرہؓ اور عبداللہ بن عمرؓ سے تو روایت کی، لیکن عبداللہ بن عباسؓ سے کوئی حدیث روایت نہیں کی۔ خالد خدا کا بیان ہے کہ وہ ہر روایت جس کی نسبت ابن سیرینؒ نے کہا کہ مجھے ابن عباسؓ سے پہنچی، وہ انہوں نے عکرمہؓ سے سنی تھی، جن سے آپ نے مختار ثقفی کے ایام میں ملاقات کی تھی۔ امام بخاریؒ کا بیان ہے کہ امام محمد بن سیرینؒ نے حضرت عبداللہ بن زہیرؓ کے عہد حکومت میں حج کیا اور وہیں ابن زہیرؓ اور زید بن ثابتؓ سے حدیث کی روایت کی۔

امام ابن سیرینؒ کی مسلم الثبوت ثقاہت

شیخ ابن حجر عسقلانی لکھتے ہیں کہ امام ربانی محمد بن سیرینؒ کمال العلم، ثقہ، پہاڑ کی چٹان سے زیادہ مضبوط، علامہ تعبیر مملکت ورع و تقویٰ کے سرمنج اور امام حسن بصریؒ سے بھی زیادہ ثابت قدم اور مستقل مزاج تھے۔ مورق مجلی کا بیان ہے کہ میں نے کسی شخص کو محمد بن سیرینؒ سے بڑھ کر ورع میں افتد اور فقہ میں محتاط نہیں دیکھا۔ ابوقلانہؒ کہا کرتے تھے کہ بھلا کسی شخص کو اس کام کی صلاحیت ہے جو ابن سیرینؒ میں مودع ہے۔ وہ تو تلواریں دھار پر قدم رکھ دینے والے بزرگ ہیں۔ شعیؒ کہا کرتے تھے کہ تم لوگ محمد بن سیرینؒ کی صحبت اختیار کرو۔ ابن عونؒ کا بیان ہے کہ ابن سیرینؒ حدیث کی روایت بالمعنی نہیں کرتے تھے۔ بلکہ حرف بحرف ضبط کرنے کا اہتمام کرتے تھے اور جب ہشام بن حسنؒ آپ سے کوئی حدیث نقل کرتے تھے تو کہا کرتے تھے کہ مجھ سے ایسے بزرگ نے اس حدیث کی روایت کی ہے جسے میں نے اپنی عمر میں سب سے زیادہ صلوٰۃ البیان پایا ہے۔

مجلی کا بیان ہے کہ محمد بن سیرینؒ تابعی ثقہ ہیں۔ آپ نے شرح اور عبیدہ کی سب سے زیادہ روایتیں نقل کی ہیں اور ان کوفوں میں تربیت پائی ہے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے شاگرد تھے۔ ابن سعدؒ نے لکھا ہے کہ محمد بن سیرینؒ ثقہ، علی قدر رفیع المنزلت اور جلیل القدر امام تھے۔ ابن المدینیؒ کا قول ہے کہ ابو ہریرہؓ کے شاگرد چھ ہیں۔ ابن المہلبؒ، ابوسلمہؒ، اعرجؒ، ابوصالحؒ، ابن سیرینؒ اور طلوسؒ، ابوقلانہؒ کا قول ہے کہ محمد بن سیرینؒ کو جس حیثیت سے بھی جانچو انہیں ہر حالت میں سب سے زیادہ مستقیم الاحوال، متقی اور نفس پر قابو رکھنے والا پاؤ گے۔ اور ابن عونؒ کا بیان ہے کہ میں نے ان حضرات کی مانند دنیا میں کسی کو نہیں پایا۔ عراق میں ابن سیرینؒ، حجاز میں قاسم بن محمدؒ اور شام میں رجاء بن حیوہؒ اور پھر ان تینوں میں ابن سیرینؒ بالکل بے عدیل تھے۔ عثمانؒ بھی کا قول ہے کہ بصرہ میں محمد بن سیرینؒ سے بڑھ کر اعلم بالقضاء کوئی نہیں گزرا۔

علم حدیث میں امام ابن سیرینؒ کا بلند پایہ مقام

روایت حدیث کا مقدس ترین اصول یہ ہے کہ جو واقعہ بیان کیا جائے اس شخص کی زبان سے مذکور ہو جو خود شریک واقعہ تھا۔ یا اس نے بہ نفس نفیس حضرت نضر المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی کام کرتے یا ارشاد فرماتے دیکھا

اور اگر بذات خود ہرکت حضرت خواجہ دوجہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ فرماتے یا کرتے نہیں دیکھا۔ یا کسی واقعہ میں خود موجود نہیں تھا تو تمام راویوں کے اسامہ گرامی بہ ترتیب بیان کئے جائیں۔ اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا جائے کہ یہ روایت کیسے لوگ تھے؟ ان کے دینی و دنیاوی مشغلے کیا کیا تھے؟ تقویٰ و طہارت میں انکا کیا رتبہ تھا؟ ذہن 'حافظ' معلّم فہمی اور عقل و خرد کی کیا کیفیت تھی؟ ثقہ اور راست گو تھے۔ یا غیر ثقہ 'دقیقہ بین' تھے یا بھلی الرائے و سہلی الذہن 'عالم' تھے یا جاہل؟

گو ان جزئی حالات کا پتہ لگانا سخت مشکل بلکہ ناممکن کے قریب تھا۔ لیکن ہزار ہا محدث کرام نے اپنی ساری عمریں اسی ایک کام میں صرف کر کے اس ناممکن کام کو ممکن اور پیش پا افتادہ بنا دیا۔ یہ نفوس قدسیہ ایک ایک شر اور قریہ میں گئے۔ راویوں سے ملاقاتیں کیں۔ ان کے متعلق ایسے زنان سے ہر قسم کے معلومات بہم پہنچانے میں کسی شخص کے مرتبہ اور حیثیت کی کوئی پروا نہ کی۔ والیان ملک سے لے کر مقدس مقدسوں تک کی اخلاقی سراغریاں کیں اور مستحجہ حدیث کی خاطر ایک شخص کی پردہ دری ضروری خیال کی۔

امام محمد بن سیرینؒ محدثین کرام کی اولوالعزم جماعت میں صدر کی حیثیت رکھتے تھے۔ آپ نے خود روایت کی اور تحقیق و تنقیح میں خاص حصہ لیا۔ آپ نے خود روایت کرنے کے علاوہ جو روایت حدیث میں عام طور پر دیکھے جاتے تھے۔ ثقہ کا ایک اور معیار بھی قائم کیا اور وہ یہ تھا کہ صرف فرقہ حق اہل سنت و الجماعت ہی سے روایت لی جائے۔ روایف 'خارج' معتزلہ اور دوسرے مبتدع فرقوں کے مرویات سے کوئی سروکار نہ رکھا جائے۔

امام شمس الدین ذہبیؒ میزان الاعتدال فی نقد الرجال کے مقدمہ میں ان ثقہ کا ذکر کرتے ہوئے جن کی حدیثیں قتل استنلو نہیں سمجھی گئیں۔ لکھتے ہیں کہ بروایت عاصم احوال امام محمد بن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اوائل میں حدیث کی روایت میں اسلو کا کوئی لحاظ نہیں رکھا جاتا تھا۔ انجام کار جب فتنے اٹھے اور صالحین امت کی طرح اہل بدعت و ہوانے بھی روایت حدیث شروع کر دی 'تو ہم نے حق و باطل میں امتیاز کرنے کے لئے یہ معیار مقرر کیا کہ صرف اہل سنت و جماعت کی حدیث لی جائے اور اہل بدعت کے بیان کو قتل توجہ نہ سمجھا جائے۔

واقعی مستحجہ روایت کا یہ ایک بڑا ضروری اصول تھا جو اختیار کیا گیا۔ اگر اس وقت یہ التزام نہ کیا جاتا تو آج اصل و نقل، صحیح و موضوع میں تمیز کرنا ناممکن ہو جاتا۔

وفات

جن ایام میں آپ کا آفتاب حیات لب بام تھا۔ آپ کائنات کی ہر چیز سے منقطع ہو کر ہمہ تن ذکر و عبادت 'تلاوت قرآن' ریاضت و مجاہدہ میں مستغرق ہو گئے۔ اسی عزت گزینی کے ایام میں ایک مرتبہ آپ کا مزاج اعتدال سے بہت زیادہ منحرف ہوا۔ آخر کار ۹ شوال ۱۱۰ھ کے دن یہ آفتاب علم و عمل دنیا کے افق سے غروب ہو گیا۔ اور تمام عالم میں تاریکی چھا گئی۔ حملو بن زید کا بیان ہے کہ امام حسن بصریؒ نے یکم رجب ۱۱۰ھ کے روز رحلت فرمائی۔ میں ان کی نماز جنازہ میں شریک تھا۔ اس حلوٰۃ قاصدہ کے پورے سو دن بعد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۷۷ سال کی عمر میں قضا کی۔

ابوالقاسم دلاوری

ھجری ۱۱۰۰

مقدمہ کتاب کامل التعبير

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم و علی جمیع اولیاء اللہ العلی العظیم

علم تعبیر کی تعریف، غرض اور موضوع

واضح ہو کہ ہر علم شروع کرنے سے پیشتر تین باتوں کا جاننا نہایت ضروری ہے :

(۱) اس علم کی تعریف : کیونکہ تعریف سے اس علم کی حقیقت منکشف ہو جاتی ہے۔ جس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اس علم کو با بصیرت (سمجھدار) ہو کر حاصل کرتا ہے۔

(۲) اس علم کی غرض و غایت : کیونکہ جب تک کسی چیز کی غرض و غایت معلوم نہ ہو، اس وقت تک اس چیز کی تحصیل میں کوشش کرنا محض عبث اور بے فائدہ کام ہوتا ہے اور اندھا دھند کسی چیز کے پیچھے پڑنے کے مترادف ہوتا ہے۔

(۳) اس علم کا موضوع : (ہر علم کا موضوع وہ ہوتا ہے جس کے حالات اس علم میں مذکور ہیں۔ جیسے علم انسانی علم طب کا موضوع ہے۔ کیونکہ علم طب میں جسم انسانی کے حالات، صحت و مرض مذکور ہوتے ہیں) جب تک کسی علم کا موضوع معلوم نہ ہو۔ اس وقت تک اس علم کا دیگر علوم سے امتیاز مشکل ہوتا ہے۔ مثلاً جب کسی شخص کو یہ معلوم ہو جاوے کہ علم طب کا موضوع جسم انسانی ہے، تو اگر اس کے سامنے علم صرف یا نحو یا طب کے سوا کسی اور علم کا مسئلہ بیان کیا جاوے اور اس سے یہ کہا جاوے کہ یہ مسئلہ علم طب کا ہے تو وہ فوراً "یہ کہہ دے گا کہ یہ مسئلہ علم طب کا ہرگز نہیں ہے کیونکہ علم طب میں جسم انسانی کے حالات مذکور ہوتے ہیں۔ نہ کہ اسم، فعل، حرف یا جہنی معرب کے حالات۔ پس معلوم ہوا کہ علوم کے باہمی امتیاز اور فرق کے لئے ان علوم کے موضوعوں کا جاننا اشد ضروری ہے۔

تعریف علم تعبیر : علم تعبیر وہ علم ہے جس میں خوابوں کی تعبیر کے اصول و قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔
علم تعبیر کی غرض : علم تعبیر حاصل کرنے سے غرض یہ ہے کہ خواب کی تعبیر صحیح صحیح دی جاسکے۔ غلط تعبیر دینے سے انسان محفوظ رہے۔

علم تعبیر کا موضوع : علم تعبیر کا موضوع خواب سے ہے۔ کیونکہ اس علم میں خواب کے متعلق حالات بیان کئے جاتے ہیں۔

علم تعبیر کا موجد

گو ہر چیز کا موجد درحقیقت حق تعالیٰ ہے لیکن عرف عام میں ہر علم کا موجد اس شخص کو کہتے ہیں جس نے سب

سے پہلے اس علم کو دنیا میں رواج دیا ہو۔ جیسے علم منطق کا موجود ارسطو اور علم عروض کا موجد خلیل نحوی ہے۔ پس علم تعبیر کے موجد اور واضع حضرت یوسف علیہ السلام ہیں۔ جن کو سب سے پہلے یہ علم خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا۔ انہوں نے اس کو دنیا میں مروج کیا۔ چنانچہ ارشاد باری ہے۔ وَكَذَٰلِكَ نَجْجِبُكَ لِنُكِّ وَنُعَلِّمُكَ مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ (ترجمہ) ”اے یوسف! اسی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ بنالے گا اور تجھے علم تعبیر خواب عطا فرمائے گا۔“ اس آیت میں یوسف علیہ السلام سے علم تعبیر خواب عطا فرمانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ پھر یہ وعدہ پورا بھی کر دیا گیا۔ یعنی حضرت یوسف علیہ السلام اس بات کا خود اقرار کرتے ہیں کہ رَبِّ لَقَدْ آتَيْتُنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ (ترجمہ) ”اے میرے پروردگار! تو نے مجھے سلطنت بھی عطا فرمائی ہے اور علم تعبیر خواب بھی عطا فرمایا ہے۔“

حضرت یوسف علیہ السلام سے علم تعبیر دنیا میں اس طرح مشہور و مروج ہوا کہ جن دنوں آپ زندگانی خواہش نفسانی پوری نہ کرنے کے باعث مصر کے جیل خانے میں قید کر دیئے گئے تھے، ان دنوں آپ کے ہمراہ دو قیدی اور گرفتار ہو کر اسی جیل خانے میں گئے تھے۔ دونوں کو جیل میں خواب دکھائی دیئے۔ چنانچہ اس آیت میں ان دونوں کے خواب کا تذکرہ ہے۔ لَّالِ أَحْلَمْنَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَ لَّالِ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْرًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبَأًا تَأْوِيلُ أَنَا نَزَاكَ مِنَ الْحُسَيْنِ (ترجمہ) یوسف علیہ السلام کے ہر دو یاران جیل میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں آپ کو دیکھا ہے کہ میں شراب نیموڑ (بنا) رہا ہوں اور دوسرے نے کہا کہ مجھے خواب میں یہ دکھائی دیا ہے کہ میں اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں۔ ان دونوں کو پرندے کھاتے جاتے ہیں۔ اے یوسف! آپ ہمیں ان خوابوں کی تعبیر بتا دیجئے۔ کیونکہ آپ ہمیں نیکوکار معلوم ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت یوسف علیہ السلام نے ان دونوں رفیقوں کے خواب کی تعبیریوں بیان فرمائی کہ:

بَصَاحِي السَّجْنِ أَمَّا أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَ أَمَّا الْآخَرُ فَيُصَلِّبُ لَنَاءً كُلُّ الطَّيْرِ مِنْ قَائِمٍ (ترجمہ) ”اے میرے جیل کے دونو رفیقو! تم میں سے ایک تو اپنے آقا (عزیز مصر) کا سلق شراب ہو گا اور دوسرے کو سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کو سر کو (نوج نوج کر) کھا جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ ایک جیل خانہ سے رہا ہو کر عزیز مصر کا سلق بن گیا اور دوسرے کو کسی جرم میں پھانسی ہو گئی۔“

جس کی بہت حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ کہا تھا کہ تو عزیز مصر کا سلق بن جائے گا اس کو رہا ہوتے وقت آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ بھی موقع پا کر عزیز مصر کے سامنے کبھی میرا بھی ذکر خیر کر دیجیو۔ اس نے وعدہ کیا لیکن رہائی کے بعد اس کو یہ وعدہ بھول گیا۔

اتفاقاً ایک دفعہ عزیز مصر کو خواب دکھائی دیا۔ چنانچہ ارشاد باری ہے: وَلَئَالِ الْمَلِكِ إِنِّي أَرَايَ سَبْعَ بَقَرَاتٍ سَوِيَّاتٍ يَأْكُلْنَ سَبْعَ عِجَافٍ وَ سَبْعُ سَبَلَاتٍ خُضِرَ وَ أَحْمَرُ بَسِطٌ مَّا أَتَاهَا أَلْوَنُ لِي دُونِي إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ (ترجمہ) ”اور شاہ مصر نے کہا کہ مجھے خواب میں نظر آیا ہے کہ سات موٹی گھوئیں کو سات پتلی دلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز اور ہلکی خشک ہالیں دکھائی دی ہیں۔ اے سردارو! اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کی تعبیر بتاؤ۔ اس پر سلق کو حضرت یوسف علیہ السلام کا وعدہ یاد آیا اور شاہ مصر کے روبرو آپ کا ذکر خیر کر کے عرض کیا کہ اگر حکم ہو تو میں جیل خانہ میں جا کر حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر اس خواب کی تعبیر دریافت کر آؤں چنانچہ شاہ مصر کے حکم سے وہ سلق حضرت یوسف علیہ السلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور شاہ مصر کا

خواب بالتفصیل آپ کے سامنے بیان کر کے اس کی تعبیر آپ سے دریافت فرمائی۔ آپ نے اس خواب کی تعبیریوں بیان فرمائی: **فَمَّا لَمَّا تَزِدَّعُونَ سَبْعَ سِنِينَ فَمَا جَ لَمَّا حَصَلْتُمْ لَنُورُهُ لِي سُبُلَهُ إِلَّا لَلَّيْلًا مِمَّا تَا كُلُّونَ ثُمَّ بَاتَنِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ سَبْعَ شِدَادٍ تَا كُلُّنَ مَا لَلَّيْتُمْ لَهَنَّا إِلَّا لَلَّيْلًا مِمَّا تُحْصِنُونَ ثُمَّ بَاتَنِي مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَامٌ لِيَهُ بَكَاثُ النَّاسِ وَلِيَهُ بَعْصُرُونَ** (ترجمہ) حضرت یوسف علیہ السلام نے (شہ مصر کے خواب کی تعبیر کے متعلق یوں) فرمایا کہ تم لوگ سات سال اپنی علوت کے مطابق کھیتی بوؤ گے اور جس قدر کھیتی تم کاٹو گے اس کو بالوں میں ہی (بطور ذخیرہ) رہنے دو گے۔ لیکن تھوڑی سی اپنے لئے کھانے کے لئے (استعمل میں لے آؤ گے) پھر اس کے بعد سات سال سخت (قحط سالی کے) آئیں گے۔ جن میں گزشتہ سات برس کا جمع کیا ہوا اناج سب کا سب ختم ہو جائے گا، لیکن تھوڑا سا بچ جائے گا، جس کو تم بڑی حفاظت سے رکھ لو گے۔ پھر اس کے بعد ایسا (خوش حالی کا) سال آئے گا کہ جس میں خوب بارش ہوگی اور لوگ شراب انگور بنانے لگیں گے۔

علم تعبیر کے چھ مشہور امام

گو علم تعبیر میں اکثر اولیاء کرام و علمائے ربانی کو کئی دسترس ہوتی ہے۔ لیکن مندرجہ ذیل چھ بزرگ اس علم میں خاص طور پر ماہر مشہور اور یکتائے زمانہ ہو گزرے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس علم میں عموماً ان ہی چھ اماموں کے اقوال بطور سند پیش کئے جاتے ہیں۔ وہ یہ ہیں:

- (۱) حضرت دانیال علیہ السلام (۲) حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۳) حضرت امام محمد بن سیرین۔
- (۴) حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ (۵) حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ (۶) حضرت امام اسماعیل بن اشعث۔

نوٹ: اگرچہ یہ چھوں امام علم تعبیر میں بجائے خود یگانہ روزگار تھے لیکن حضرت امام محمد بن سیرین کا نام نامی اس علم میں خاص طور پر زبان زد خلایق ہے۔ گویا یوں کہنا زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابن سیرین بلحاظ شہرت علم تعبیر کے آسمان کے آفتاب ہیں۔

علم تعبیر کی مشہور کتابیں

ویسے تو علم تعبیر کی ہر زبان میں بے شمار کتابیں ہیں۔ مگر مفصل ذیل کتابیں اس فن میں زیادہ مشہور، مقبول اور مستند ہیں۔ کیونکہ ان کتابوں کے مصنفین اس علم میں ماہر و کامل ہو گزرے ہیں۔ وہ کتب یہ ہیں:

- | | |
|--|---|
| (۱) کتاب الوصول مصنفہ حضرت دانیال علیہ السلام | (۲) کتاب التسمیہ مصنفہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ |
| (۳) کتاب جامع مصنفہ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ | (۴) کتاب دستور مصنفہ حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ |
| (۵) کتاب الارشاد مصنفہ امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ | (۶) کتاب التعلیل مصنفہ حضرت امام اسماعیل بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ |
| (۷) کتاب کنز الروایہ مصنفہ امام مامونی رحمۃ اللہ علیہ | (۸) کتاب بیان التعلیل مصنفہ حافظ ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ |
| (۹) کتاب التعلیل مصنفہ حافظ ابن اسحاق رحمۃ اللہ علیہ | (۱۰) کتاب حمل الدلائل و النملات |
| (۱۱) کتاب مہلوی التعلیل | (۱۲) کتاب ایضاح التعلیل مصنفہ امام فخری رحمۃ اللہ علیہ |

- (۳) کتاب کافی الروایا (۳) کتاب التعلیل مصنف بطاؤس
 (۱۵) کتاب مفرح الروایا (۴) کتاب تحف الملوك
 (۱۷) کتاب منہاج التعلیل مصنف امام خالد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ (۱۸) کتاب مقدمہ التعلیل
 (۱۹) کتاب حقائق الروایا (۲۰) کتاب وجہین مصنف امام محمد بن شاہویہ

علم تعبیر کے لئے کون کون سے علوم ضروری ہیں

- علم تعبیر میں ماہر و کامل ہونے کے لئے منسلک ذیل علوم کا جاننا نہایت ضروری ہے:
- (۱) علم تفسیر (۲) علم حدیث (۳) علم ضرب الامثال (۴) اشعار عرب (۵) نوادر (۶) علم استعراق (علم صرف کا ایک حصہ) (۷) علم لغات (۸) علم الفاظ متداولہ۔

علم تعبیر کی فضیلت و تصدیق آیات قرآنی سے

- علم تعبیر ایک نہایت افضل علم ہے۔ اس کی فضیلت منسلک ذیل دلائل قرآنی سے ثابت ہے:
- (۱) جس چیز کو خدا تعالیٰ اپنے خاص انعامات میں شمار کرے اس کے افضل ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ چنانچہ علم تعبیر کو خدا تعالیٰ نے انعامات یوسفی میں شمار کیا ہے۔ ارشاد باری ہے: "وَكَذَلِكَ مَكْنًا لِيُؤْتِيَ لِي الْأَرْضَ وَلِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ" اسی طرح ہم نے یوسفؑ کو اس ملک (مصر) میں سلطنت عطا فرمائی اور اس کو علم تعبیر خواب سکھایا۔ اگر یہ علم اچھا اور افضل نہ ہوتا تو حق تعالیٰ اس کو اپنے انعامات میں کیوں ذکر کرتا۔ انعامات الہی میں اس کا مذکور ہونا اس بات کی روشن دلیل ہے کہ علم تعبیر خواب ایک نہایت افضل اور اعلیٰ علم ہے۔
- (۲) جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج شریف کے بعد ایک خواب دیکھا جس کی خدا تعالیٰ خود تصدیق فرماتا ہے۔ چنانچہ ارشاد خداوندی ہے۔ لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْرُفُوعًا بِالْحَقِّ (ترجمہ) حق تعالیٰ نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کا خواب سچ کر دکھایا۔ جب خدا تعالیٰ نے سید الکونین خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب کی تصدیق فرمائی ہے تو ثابت ہوا کہ خواب ایک نہایت پراسرار چیز ہے۔ جسکی تو سید الانبیاء (صلی اللہ علیہ وسلم) کو بھی خواب دکھایا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے اس خواب کی تصدیق فرمائی۔ یہ ظاہر بات ہے کہ جو چیز پیغمبروں کو بطور انعام نصیب ہو اور اس کو خدا تعالیٰ صحیح اور درست بھی فرمادے۔ اس کے افضل ہونے میں کس کو کلام ہو سکتا ہے؟

جب ثابت ہوا کہ خواب ایک پراسرار نعمت ہے تو ساتھ ہی اس سے یہ بات بھی لازمی طور پر ثابت ہو گئی کہ خواب کی تعبیر کا علم بھی ایک نہایت اعلیٰ اور افضل چیز ہے۔ کیونکہ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ علم کی شرافت اس کے موضوع کی شرافت سے ہوتی ہے۔ یعنی جس علم کا موضوع (جس کے حالات اس علم میں مذکور ہیں) اچھا ہو۔ وہ علم بھی اچھا ہوتا ہے اور جس علم کا موضوع خراب ہو وہ علم خراب ہی ہوتا ہے جیسے علم سحر اور آیت مذکورہ بالا سے خواب کا افضل و اعلیٰ ہونا ثابت ہو چکا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ جس علم میں خواب کے حالات مذکور ہیں وہ علم (علم تعبیر خواب) بھی افضل و اعلیٰ ہوتا ہے۔

(۳) کسی انسان کو بلاگناہ جان بوجھ کر ذبح کر دینا ایک بدترین اور نہایت کبیرہ گناہ ہے جس کی سزا قرآن مجید کی رو سے ہمیشہ دوزخ میں رہنا ہے اور یہ بت تمام اہل اسلام کے نزدیک مسلم ہے کہ انبیاء گناہوں بالخصوص کبیرہ گناہوں سے بالکل معصوم اور پاک ہوتے ہیں لیکن بایں ہمہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جب یہ خواب آیا کہ اِنِّیْ اَدِیْ لِیَ النَّامِ اِنِّیْ اَفْهِکَ (ترجمہ) اے اسماعیل! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تجھے (راہ خدا میں) ذبح کر رہا ہوں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام کی رضامندی سے ان کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے چنانچہ ارشاد باری ہے: وَتِلْكَ لَاجِبِیْنَ وَنَاہِنَا اَنْ نَّآ اِبْرٰہِیْمَ لَدَّ صَلَّی الرَّؤُفَا اِنَّا کُنَّا لَکَ نَجْوٰی الْحَسِنِ (ترجمہ) اور ابراہیم! بے شک تو نے خواب کو سچ کر دکھایا ہے۔ ہم نیک لوگوں کو اسی طرح اجر دیتے ہیں۔

پس اگر خواب کوئی اعلیٰ اور افضل چیز نہ ہوتی تو حضرت ابراہیم علیہ السلام محض خواب کی بنا پر اپنے لخت جگر کو ذبح کرنے کے لئے تیار نہ ہوتے اور خدا تعالیٰ آپ کو امتحان میں پاس ہونے کا یہ بہترین اور زریں سرٹیفکیٹ عطا نہ فرماتا کہ کَا اِبْرٰہِیْمَ لَدَّ صَلَّی الرَّؤُفَا۔ اے ابراہیم! بے شک تو نے خواب سچ کر کے دکھایا۔ پس اس آیت سے بھی خواب کی فضیلت روز روشن کی طرح ثابت ہو گئی اور ساتھ ہی لازمی طور پر یہ بھی ثابت ہو گیا کہ جس چیز میں اس اعلیٰ و افضل چیز کا تذکرہ ہو وہ علم (علم تعبیر خواب) بھی اعلیٰ و افضل ہوتا ہے۔

علم تعبیر کی فضیلت احادیث نبوی سے

(۱) حدیث شریف میں آیا ہے کہ علم تعبیر خواب حضرت یوسف علیہ السلام کا ایک علمی معجزہ تھا اور یہ ایک بدیہی (ظاہر) بات ہے کہ جو چیز پیغمبر کا معجزہ ہو وہ یقیناً "افضل و اعلیٰ" ہوا کرتی ہے۔

(۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ الرَّؤُفَا جُزْءٌ مِّنْ سِتِّہٖ وَاَرْحَمُ جُزْءٍ مِّنَ النَّبُوۃِ (یعنی مومن کا خواب نبوت کا چھالیسواں حصہ ہوتا ہے) تمام انسانی کمالات میں نبوت سب سے اعلیٰ و افضل کمال ہے، جس کی وجہ سے انسان فرشتوں سے بھی افضل ہو جاتا ہے، تو جو چیز اعلیٰ و افضل چیز کا جز (حصہ) ہو وہ بھی افضل و اعلیٰ ہی ہوا کرتی ہے۔ مکرر ثابت ہوا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل چیز ہے اور یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ جس علم میں اعلیٰ چیز کا تذکرہ ہو وہ علم بھی اعلیٰ ہی ہوا کرتا ہے۔ لہذا ثابت ہوا کہ علم تعبیر ایک اعلیٰ و افضل چیز ہے۔ کیونکہ اس میں خواب جیسی اعلیٰ و افضل چیز کے حالات مذکور ہوتے ہیں۔

(۳) حدیث شریف میں آیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب بھی ایک قسم کی وحی ہے جس کے ذریعے خدا تعالیٰ خواب دیکھنے والے کو اس بھلائی یا برائی سے مطلع کر دیتا ہے۔ جو اس کو پہنچنے والی ہوتی ہے۔ تاکہ وہ شخص دنیا میں مغرور نہ ہو جائے اور خدائے ذوالجلال کے حکم سے غافل نہ رہے۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ خواب ایسی اعلیٰ چیز ہے کہ گویا وہ وحی ہے۔

(۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ کرام عمگین ہو کر حاضر خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ آپ کو ہم کارخیر سے مطلع فرمایا کرتے تھے۔ اگر اب خدا نخواستہ آپ کی اجل پہنچی تو ہم کو کون مطلع کیا کرے گا؟ اور دینی و دنیاوی امور کی خیر و بھلائی ہمیں کس طرح معلوم ہوا کرے گی؟ حضور علیہ السلام نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ بَعْدَ وَاَتٰی نَقِطُ الْوَحٰی وَلَا یَقْطَعُ الْبَشَرَاتُ۔ یعنی میری وفات

کے بعد وحی تو ختم ہو جائے گی۔ لیکن مہشات بند نہ ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا کہ مہشات کیا چیز ہے؟ حضورؐ نے فرمایا کہ **الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ الَّتِي تَرَاهَا الْمُرُوءُ الصَّالِحُ**۔ یعنی مہشات وہ اچھے خواب ہیں جو نیک بندوں کو دکھائی دیتے ہیں۔ اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اچھے خواب نبوت کے قائم مقام ہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ جو چیز کسی اعلیٰ و افضل چیز کے قائم مقام ہو وہ بھی اعلیٰ و افضل ہی ہوا کرتی ہے۔ تو ثابت ہوا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل چیز ہے۔ یہ بھی بارہا ثابت ہو چکا ہے کہ جس علم کا موضوع اعلیٰ و افضل ہو وہ علم بھی اعلیٰ و افضل ہی ہوا کرتا ہے۔ پس ثابت ہوا کہ علم تعبیر خواب ایک اعلیٰ و افضل علم ہے۔

(۵) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ ایک دن صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ فرما رہے تھے کہ جب تم میں سے کوئی شخص کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہیے کہ وہ حق تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اس خواب کو اپنے مومن دوستوں اور بھائیوں کے سامنے بیان کرے اور اگر برا خواب دیکھے اور دیکھنے والا نیک بندہ ہو تو چند بار یہ کہے۔ **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** (ترجمہ) ”میں رائدے ہوئے شیطان سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں“ اور اس خواب بد کو کسی سے بیان نہ کرے۔ تاکہ اس کو کسی قسم کا نقصان اور صدمہ نہ پہنچے۔ اس حدیث سے بھی خواب کی عظمت شان ثابت ہوتی ہے۔ جب ہی تو حضور علیہ السلام اپنے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خواب کے بیان کرنے یا نہ کرنے کی تاکید فرماتے ہیں۔ اگر غیر ضروری یا لونی چیز ہوتی تو اس قدر تاکید نہ فرماتے۔

علم تعبیر کی فضیلت صحابہ کرام اور بزرگان دین کے اقوال سے

(۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول ہے کہ سب سے پہلی نعمت جو اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو عطا فرمائی وہ یہ تھی کہ آپؐ نے خواب میں ایک مقرب فرشتے کو دیکھا جو آپؐ سے اس طرح ہم کلام ہوا کہ اے محمدؐ! صلی اللہ علیہ وسلم آپؐ کو خوشخبری ہو کہ آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء کے گروہ میں ممتاز فرمایا ہے اور آپؐ کو خاتم الانبیاء (آخری نبی) بتایا ہے اور آپؐ کے حق میں خدا تعالیٰ نے یہ ارشاد فرمایا ہے: **وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ** یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی مرد کے باپ نہیں ہیں۔ بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے تو آپؐ نے اس کی تعبیر خواب نبوت سے فرمائی۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس قول سے ثابت ہوا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل نعمت ہے جس کی بدولت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو پیغمبری کی بشارت ملی اور جس کے ذریعے آپؐ کو مقرب فرشتے (جبریل علیہ السلام) کی زیارت حاصل ہوئی تو جس علم میں ایسی افضل چیز کا ذکر ہو، لامحالہ وہ بھی افضل ہی ثابت ہوئی۔ پس اس قول صحابی سے بھی علم تعبیر کی افضلیت بخوبی ثابت ہو گئی۔

(۲) حضرت ہشام بن عروہؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے (عروہؓ) نے فرمایا کہ قرآن مجید میں جو یہ مذکور ہے کہ **لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا** یعنی ان نیک بندوں کے لئے اس دنیا کی زندگی میں بھی بشارت (خوشخبری) ہوتی رہتی ہے۔ اس آیت میں بشارت سے مراد نیک بندوں کا خواب ہی ہے۔ خواہ نیک بندہ خود کوئی نیک خواب دیکھے یا کوئی اور شخص اس کو خواب میں دیکھے۔ اس قول صحابی سے بھی یہ امر بخوبی ثابت ہو گیا کہ خواب ایک اعلیٰ و افضل

چیز ہے جس کو قرآن میں بشری (خوش خبری) سے تعبیر کیا گیا ہے۔ خواب کی افضلیت سے علم تعبیر خواب کی افضلیت بھی بطریق سابق ثابت ہو گئی۔

(۳) حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ علم تعبیر اور دیگر علوم میں یہ فرق ہے کہ علم کا طالب اس علم کے اصول کے خلاف نہیں کر سکتا اور اس کا قیاس قائل تعبیر نہیں ہوتا اور اس کو تعبیر کا طریقہ معلوم نہیں ہو سکتا۔ مگر یہ علم ایسا نازک ہے کہ اس کے اصول ایک حالت پر قائم نہیں رہتے۔ کیونکہ لوگوں کے حالات بدلتے رہتے ہیں۔ بموجب ان کی شکل و شبہات اور صفت و دیانت اور ہمت و اعتقاد کے۔

اوقات کے اختلاف سے بھی اس علم میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ کیونکہ کسی وقت تو تعبیر مثل اور اصل کے ساتھ کرنی پڑتی ہے اور کسی وقت اس کی ضد اور نقیض کے ساتھ کی جاتی ہے، کبھی خواب درست ہوتا ہے اور کبھی نادرست۔

اس قول سے بھی یہ بات بخوبی ثابت ہو چکی کہ یہ علم بڑا ہی لطیف اور نازک ہے اور یہ اظہر امن الشمس ہے کہ نازک چیز اعلیٰ و افضل ہی ہوا کرتی ہے۔

کن کن لوگوں سے تعبیر خواب پوچھنا منع ہے؟

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ چار قسم کے لوگوں سے تعبیر خواب پوچھنا ناجائز ہے :

(۱) بے دین لوگوں سے جو شریعت کے پابند نہ ہوں۔ (کیونکہ تعبیر خواب نیک اور بابرکت لوگوں سے پوچھنی چاہیے اور بے دین لوگ خدا کی نافرمانی کے باعث راندہ درگاہ الہی ہوتے ہیں۔ ان میں خیر و برکت کمال؟) (مؤلف)

(۲) عورتوں سے (کیوں کہ تعبیر خواب میں بڑی عقل اور سمجھ درکار ہے اور یہ ظاہر ہے کہ عورتیں ناقص العقل ہوتی ہیں) اسی لئے شریعت محمدیؐ میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کی گواہی کے قائم مقام رکھی گئی ہے۔ (مؤلف)

(۳) جاہلوں سے (جو علم دینی سے بخوبی واقف نہ ہوں۔ دنیاوی علوم میں خواہ وہ ولایت پاس ہی کیوں نہ ہوں۔ کیونکہ پہلے مذکور ہو چکا ہے کہ معبر (تعبیر بتانے والے) کو علم تفسیر و حدیث وغیرہ کا عالم ہونا ضروری ہے۔) (مؤلف)

(۴) دشمنوں سے (کیونکہ دشمن بھی خیر و برکت سے خالی ہوتے ہیں۔ نیز ان سے یہ بھی اندیشہ ہے کہ وہ خواب کی تعبیر بری بتا دیں اور یہ ظاہر ہے کہ خواب کی تعبیر جیسی بتائی جائے گی۔ ویسی ہی واقع ہو جاتی ہے۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے : **لَقِضِيَ الْأَمْرُ النَّبِيِّ لَبَّ تَسْتَفْتَانِ**۔) حضرت یوسف علیہ السلام جیل میں فرماتے ہیں کہ اے میرے جیل کے دونو رفیقو! جس جس بات کی تم نے مجھ سے تعبیر پوچھی ہے۔ وہ میری تعبیر کے مطابق ہی بحکم خداوندی واقع ہو جائے گی۔

مُعَبِّرٌ میں کن کن آداب و شرائط کا پایا جانا ضروری ہے

مُعَبِّرٌ یعنی تعبیر بتانے والے میں مندرجہ ذیل آداب و شرائط کا پایا جانا ضروری ہے :

حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو علاوہ عالم دین ہونے کے ان باتوں کا بھی پابند ہونا ضرور ہے کہ لوگوں کے طور اطوار و خصائل و علوات اور احوال کو خوب پہچانے اور اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ یہی توفیق مانگتا رہے کہ خدا تعالیٰ اس کی زبان پر اچھی اور ثواب کی بات ہی جاری کرے اور گناہوں سے بچتا رہے اور لقمہ حرام کھانے اور بیسودہ باتیں کہنے اور سننے سے دور رہے تاکہ وہ العلماء و زکوة الانبیاء کا مصداق بن جائے۔

حضرت امام ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو ان آداب کا ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے کہ وہ خواب کو نہایت ہوشیاری اور خاص توجہ سے سنے اور خواب پوچھنے والے کے دین، مذہب اور خیالات سے واقفیت حاصل کر لے تاکہ اس کو یہ معلوم ہو جلوسے کہ سائل کچھ کہہ رہا ہے یا جھوٹ۔ کیونکہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اَصْلُكُمْ دُؤْمًا اَصْلُكُمْ حَبِئًا۔ یعنی جو ناسا تم میں سے زیادہ سچا ہوتا ہے، وہی شخص خواب بیان کرنے میں بھی تم سب سے زیادہ راست گو اور سچا ہوتا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب وہ خواب کو سننے تو بلا وضو ہو۔ اگر سائل مُعَبِّر کا دشمن ہو تو محض دشمنی کی وجہ سے اس کے برخلاف تعبیر نہ دے۔ اگر خواب کی تعبیر نقصان دہ ہو تو اس تعبیر کو لوگوں سے بیان نہ کرے۔

حضرت دانیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مُعَبِّر کو چاہیے کہ وہ دانا اور پارسا ہووے اور خاموش رہنے والا اور صاحب علم بھی ہو اور گناہوں سے پرہیز رکھے اور جس وقت اس سے تعبیر پوچھی جلوے تو وہ ہوشیار اور متوجہ ہو اور سائل سے سوال بکمل احتیاط سے اور یہ بھی معلوم کر لے کہ سائل کوئی بلا شلہ ہے یا لونی رعیت۔ سردار قوم ہے یا کوئی حقیر اور جہل۔ غریب ہے یا امیر؟ عورت فارغ البال ہے یا مشغول اور خواب سائل نے موسم گرما میں پوچھا ہے یا موسم سرما میں جب ان تمام امور کو معلوم کر لے تو ہر ایک بات کی تعبیر اس علم کے استلوں کے اصول و قواعد کے مطابق سمجھ کر بتا دے۔ یوں ہی بلا سوچے سمجھے اپنی طرف سے ہرگز ہرگز تعبیر نہ بتا دے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بلو جو دیکھ علم تعبیر کے یکتا امام تھے۔ لیکن جس خواب کی تعبیر ان کی سمجھ میں نہیں آتی تھی اس کی تعبیر ہرگز بیان نہیں کرتے تھے۔

ابو حاتم اسمعی اور حضرت ابوالمقدم سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو چاہئے کہ وہ پہلے سائل کی بات کو خوب اچھی طرح سے سن لے اور اس کی تعبیر کو خوب سمجھے اور اس میں غور و تامل کرے۔ اگر کوئی بات سخت ہو لیکن اس کے معنی صحیح ہوں تو جیسا کچھ اور جس طرح سے اس کی تعبیر کا احتمال ہو اسی کے مطابق اس وقت تعبیر کر دے اور اگر بات کے درمیان کوئی زائد اور فضول مضمون ہو تو اس زائد مضمون کو الگ کر دے اور اصل بات کی تعبیر کرے۔ اگر تمام خواب بے جوڑ اور مختلف ہو اور اس کا کوئی مضمون باہم ایک دوسرے سے ملتا نہ ہو تو ایسے خواب کو پریشان خواب سمجھے اور اس کی تعبیر نہ کرے۔ اگر سائل خواب کو کچھ نہ کر سکے اور معبر کو اس کی تعبیر معلوم نہ ہو سکے تو ایسی حالت میں سائل کے نام سے تعبیر کر دے۔ یا اس کی طبیعت، بیان، گفتگو، خوب صورتی اور بد صورتی، سچ اور جھوٹ وغیرہ کو ملحوظ رکھ کر تعبیر معلوم کر لے۔ اگر اس کے خواب کی تعبیر بری آتی ہو تو سائل سے بیان نہ کرے اور اس سے پوشیدہ رکھے۔

حضرت امام ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مُعَبِّر قبرستان میں خواب کی تعبیر نہ کرے۔

حضرت وانیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ معبر کو چاہئے کہ سائل یا سائل کے باپ کے نام کو ملحوظ رکھے۔ اگر سائل یا سائل کے باپ کا نام پیغمبروں کے ناموں میں سے ہو تو از روئے حساب جذر و قفل اس کی تعبیر خیر اور بشارت اور خوشی کے ساتھ کرے اور اس کا نام کوئی برا ہو تو اس کی تعبیر شر و فساد کے ساتھ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو چاہئے کہ سب سے پہلے سائل کا نام اور مرتبہ، مذہب اور سیرت، خلعت اور عقل و فہم معلوم کرے۔ پھر یہ دیکھے کہ خواب دن کے وقت دیکھا ہے یا رات کے وقت اور یہ نگاہ میں رکھے کہ سائل سوال کے وقت کیا حرکت کرتا ہے اور خواب کو کس طریق پر بیان کرتا ہے اور پھر فصل فارسی مینے کی اور دن عربی مینے کا معلوم کرے، تب کہیں جا کر اس خواب کی تعبیر کو سوچ سمجھ کر بتا دے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ معبر کو تعبیر خواب میں ایسا تجربہ کار ہونا چاہیے۔ جیسے طبیب بیماروں کے علاج میں تجربہ کار ہوتا ہے۔

خواب دیکھنے والے کو کون کون سے آداب و شرائط ملحوظ رکھنے چاہئیں

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب دیکھنے والے کو چاہئے کہ اس نے جس طرح خواب دیکھا ہو بعینہ اسی طرح معبر کے سامنے بیان کر دے۔ اس میں کمی بیشی ہرگز نہ کرے اور نہ ہی اس میں جھوٹ بولے اور نہ ہی جھوٹ موٹ خواب بنا کر پیش کرے۔ کیونکہ جیل خانہ میں یوسف علیہ السلام نے وہاں کے دو قیدی سائلوں کو ان کے بیان کردہ خوابوں کی تعبیر بتا کر صاف صاف کہہ دیا تھا کہ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي لِيهِ تَسْتَغْنِيَانِ یعنی جس جس بات کی تم دونوں نے مجھ سے تعبیر دریافت کی ہے وہ میری تعبیر کے مطابق ہی بحکم خداوند واقع ہو جائے گی۔

خواب دیکھنے والے کو چاہیے کہ وہ راست گو اور دیانت دار ہو۔

اگر خواب دیکھنے والا کوئی ہولناک خواب دیکھے جس سے وہ خوف زدہ ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ تین دفعہ آیت اَلْكَرْسِيِّ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے اور یہ کلام پڑھے: اَعُوذُ بِرَبِّ مُوسَى وَابْرَاهِيمَ مِنْ شَرِّ الرُّؤْيَا الَّتِي رَأَيْتُهَا مِنْ سَنَامِي اَنْ يَصْرُغَنِي لِيْ ذَنْبِيْ وَنُفْسَايْ وَمَعِيشَتِيْ عَزَّ جَاهُكَ وَجَلَّ تَنَافُوكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔ (ترجمہ) میں حضرت موسیٰ اور حضرت ابراہیم علیہم السلام کے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔ اس خواب کی برائی سے جو میں نے اپنے سونے کی حالت میں دیکھا ہے۔ بوجہ اس کے کہ مبلوا یہ مجھ کو کچھ ضرر اور نقصان پہنچائے۔ میرے دینی اور دنیاوی امور اور میرے روزگار میں۔ الہی! تیرا مرتبہ سب سے بڑھ کر ہے اور تیری تعریف جلیل الشان ہے اور تیرے سوا اور کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اس کے بعد دو رکعت نماز نفل پڑھے اور صدقہ دیوے تو اس خواب کے شر اور نقصان سے محفوظ رہے گا۔

شیطان خواب میں کون کونسی شکل بن کر نہیں آ سکتا؟

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ شیطان تمام خوابوں میں خواہ مخواہ دخل دیا کرتا ہے اور اپنے آپ کو سب چیزوں کی مانند بنا کر پیش ہوتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ پیغمبروں، فرشتوں، آسمان، سورج، چاند اور ستاروں کی مانند کوئی صورت اور شکل اختیار نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اگر اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ طاقت حاصل ہوتی کہ وہ اپنے آپ کو ان چیزوں کے مانند بنا کر ظاہر کر سکتا تو تمام مخلوقات کے درمیان فتنہ اور گمراہی پھیلا دیتا۔ کیونکہ

اس طرح کبھی تو وہ اپنے آپ کو غیبیوں کی صورت میں ظاہر کرتا اور صاحب خواب کو یہ کہتا کہ میں تجھ سے بہت خوش ہوں تو جو کچھ چاہے کیا کر اور کسی دوسرے کو یہ کہتا کہ میں تیرا پیدا کرنے والا ہوں۔ میں نے تیرے سب گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تجھ کو میں نے بخش دیا ہے اور یوں ہی کئی ایک ایسی باتیں کہا کرتا کہ جن سے اللہ تعالیٰ کے بندوں کو گمراہ کر دیتا۔

ابن سیرینؒ کے علم تعبیر کے متعلق بعض اقوال و حکایات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں ایک عجیب بات یہ دیکھی گئی ہے کہ بعض اوقات انسان خواب میں کوئی خیر و بھلائی یا شر و آفت کی بات دیکھتا ہے۔ جب وہ بیدار ہوتا ہے تو **بہیمہ** اس کو خیر و راحت یا شر و آفت پہنچ جاتی ہے۔

ایک اس سے بھی زیادہ عجیب بات دیکھی گئی ہے کہ بہت سے آدمی ایسے کند ذہن اور کند زبان ہوتے ہیں کہ جو حالت بیداری میں ایک معمولی سا شعر بھی ٹھیک طور پر نہیں پڑھ سکتے اور نہ یاد کر سکتے ہیں۔ لیکن خواب میں وہی کند ذہن و کند زبان بخوبی پڑھتے اور یاد کر لیتے ہیں اور پھر بیداری کی حالت میں بھی درست طور سے پڑھ کر سنا دیتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس بہت سے جاہل اور ان پڑھ آدمی خواب میں ایسی ایسی حکمت آمیز باتیں اور اچھے اچھے لفظ کہنے لگتے ہیں کہ اس طرح کوئی حکیم اور عالم بھی نہیں کہہ سکتا اور جب وہ بیدار ہوتے ہیں تو پھر بھی وہ ان خواب کی باتوں کو دہرا کر کہہ دیتے ہیں۔

حکایت

کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے نماز کی آذان کہی۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ تو اسلامی حج پورا کرے گا۔ اسی وقت ایک اور شخص آیا۔ اس نے بھی یہی سوال کیا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو آذان نماز کہتا ہوا دیکھا ہے۔ اس کو حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے یہ تعبیر بتائی کہ تجھے لوگ چوری کی تہمت لگائیں گے۔ اس پر حضرت کے شاگرد بولے کہ یہ دونوں خواب بظاہر ایک ہی صورت کے ہیں لیکن تعبیر آپ دونوں کی ایک دوسرے کے برخلاف کر رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پہلے شخص کی شکل و صورت مجھے نیک اور صلاحیت والی نظر آئی۔ اس لئے میں نے یہ کہہ دیا کہ تو حج کرے گا۔ بموجب اس آیت کے ”وَأَفْئِدُ لِلنَّاسِ بِالْحَجِّ مَا تُوكِدُ رِجَالًا“ یعنی اے پیغمبر! تم لوگوں کو حج کا اعلان دے دو اور دوسرے شخص کی شکل و صورت مجھے شریر سی نظر آئی اس لئے اس کو میں نے یہ تعبیر بتائی کہ تو چوری کے جرم میں گرفتار ہو گا۔ بموجب اس آیت کے ”لَا تَنْفَعُ مَوْنُكَ إِنَّمَا الْعُرْأَتُكُمُ لِسَارِقُونَ“ یعنی ایک منلوئی نے یہ منلوئی کی کہ اے قافلہ والو! تم ضرور چور ہو۔“

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے کہ جو خواب رات کے پہلے حصہ میں دکھائی دے اس کی تعبیر پانچ سال میں ظاہر ہوتی ہے اور جو آدمی رات میں دکھائی دے اس کی تعبیر پانچ مہینوں تک ظہور میں آتی ہے اور اگر بہت سویرے صبح کے وقت دکھائی دے تو اس کی تعبیر دس روز تک ظاہر ہو جاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ جس قدر رات کا وقت

دن کے وقت سے زیادہ نزدیک ہو اور خواب درست ہوتا ہے اور نتیجہ جلد تر ظہور پذیر ہوتا ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب کی دو قسمیں ہیں۔ اول۔ خواب حکم جو کہ درست ہوتا ہے۔ دوم اضغاث و احلام۔ اور وہ خواب پریشان اور پراگندہ ہوتے ہیں اور اضغاث گھاس کے کھلے مٹھوں کو کہتے ہیں۔ یعنی جس طرح گھاس کے تھکے بانگوں میں متفرق اور پریشان ہوتے ہیں۔ اسی طرح اضغاث اور احلام بھی پراگندہ ہی ہوا کرتے ہیں۔

پھر اضغاث و احلام (پراگندہ خواب) تین طرح کے ہوتے ہیں۔ (۱) بعض غلبہ طبیعت و ہوا سے (۲) بعض نمائش شیطانی سے (۳) بعض نفسانی باتوں سے۔ یہ تینوں قسمیں ردی اور غیر صحیح ہوتی ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب خواب دیکھنے والے کو خواب بھول گیا ہو اور مجبر اس خواب کو معلوم کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ خواب دیکھنے والے سے کہے کہ تم اپنا ہاتھ اپنے اعضاء میں سے کسی عضو پر رکھو۔ اگر وہ سر پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں گویا دیکھا ہو گا اور اگر ناک پر رکھے تو اس نے کسی دامن کو دیکھا ہو گا اور اگر رخسارے پر رکھے تو اس نے کوئی سرسبز کھیت یا سرسبز جنگل دیکھا ہو گا اور اگر منہ پر رکھے تو اس نے کوئی چشمہ عمدہ پانی کا دیکھا ہو گا اور آنکھ پر رکھے تو اس نے کڑوے پانی کا کوئی چشمہ دیکھا ہو گا اور اگر کان پر رکھے تو اس نے کوئی شگاف اور غاریں دیکھی ہوں گی اور اگر ڈاڑھی پر رکھے تو اس نے گھاس دیکھی ہو گی اور اگر پیٹ پر رکھے تو اس نے خواب میں کوئی دریا دیکھا ہو گا اور اگر شرمگاہ پر رکھے تو اس نے خواب میں بے آباد زمین دیکھی ہو گی۔ اگر کندھے پر ہاتھ رکھے تو اس نے کوئی چوبارہ یا کوئی اور منظر دیکھا ہو گا اور اگر بازو پر ہاتھ رکھے تو اس نے کوئی میوہ دار درخت دیکھا ہو گا اور اگر انگلیوں پر ہاتھ رکھے تو اس نے کسی درخت کی چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں دیکھی ہوں گی اور اگر مقعد (چوڑوں) پر رکھے تو اس نے سنڈاس دیکھا ہو گا اور اگر گھٹنے پر رکھے تو اس نے زمین کا کوئی بلند ٹیلہ دیکھا ہو گا اور اگر پنڈلی پر ہاتھ رکھے تو اس نے کوئی بے پھل درخت دیکھا ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جس خواب میں آدمی خدا تعالیٰ کو بے مثل و بے مثل دیکھے اس خواب سے بڑھ کر بابرکت خواب اور کوئی نہیں ہوتا۔

حضرت جبریل علیہ السلام کو خواب میں خوش طبع اور خندہ پیشانی دیکھنا دشمن پر فتح یاب ہونے کی علامت ہے اگر اس کے برخلاف ہو تو رنج و غم کی نشانی ہے۔

خواب میں عزرائیل علیہ السلام (ملک الموت) کو آسمان پر اپنے آپ کو زمین پر دیکھا اس بات کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والا اپنے مرتبے سے معزول ہو جائے گا۔

فرشتوں کو آپس میں لڑتے ہوئے دیکھنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا گناہوں اور عذاب الہی میں گرفتار ہو جائے گا۔ خواب میں حضرت صدیق اکبرؓ کو دیکھنا خوشی اور راحت کی علامت ہے۔

خواب میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا عادل اور انصاف والا ہو گا۔ اگر آپ کو کسی شہر میں خوش و خرم دیکھیں تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس شہر میں عدل و انصاف ظہور پذیر ہو گا۔

حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا عابد زاہد اور

پر ہیزار ہو گا۔ اور کسی شہر میں آپ کو خندہ پیشانی اور خوش و خرم دیکھنا اس بات کی نشانی ہے کہ اس شہر کے لوگ قرآن مجید و دیگر علوم دینی کو تحصیل کرنے کے مشغول ہو جائیں گے۔

حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں خوش و خرم دکھائی دینا صاحب خواب کے بہادر اور سردار ہونے کی نشانی ہے اور کسی شہر میں آپ کا خوش و خرم دکھائی دینا اس بات کی علامت ہے کہ وہاں کے لوگ عدل و انصاف والے ہوں گے، لیکن کبھی کبھی ان میں جھگڑے اور فسادات رونما ہوا کریں گے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو خواب میں دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب والا دین و اسلام کے راستہ پر مضبوط رہے گا اور مسلمانوں میں راست گو مشہور ہو جائے گا اور دیانتداری میں بھی معروف ہو جائے۔
حضرت امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ خواب والا خیر اور راحت دیکھے گا اور آخر کار شہید ہو کر مرے گا۔

خواب میں جو کا آنا دیکھنا دین کی درستی کی علامت ہے اور گیسوں کا آنا دیکھنا نفع بخش مل تجارت حاصل ہونے کی نشانی ہے اور باجرے کا آنا دیکھنا تھوڑا سا مل حاصل ہونے کی علامت ہے۔

حضرت دانیل علیہ السلام کے اقوال

حضرت دانیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خواب اصل میں دو باتوں پر مبنی ہے:

اول۔ وہ خواب جو حالات کی حقیقت سے آگاہ کرے۔ دوسرا۔ وہ خواب جو ہر ایک کلم کے انجام کی خبر دینے والا ہو۔ پھر دونوں قسموں میں سے چار قسمیں نکلتی ہیں:

اول خواب امر (حکم فرمانے والا خواب) دوم خواب زاجر (روکنے والا خواب)۔ سوم خواب منذر (ڈرانے والا خواب)۔ چہارم خواب مبشر (خوش خبری دینے والا خواب)

حضرت دانیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خواب دیکھ کر اس کا یاد نہ رہنا چار وجوہات میں سے کسی ایک وجہ کی بناء پر ہوتا ہے۔ اول کثرت گنہ کے باعث خواب یاد نہیں رہتا۔ دوم مختلف اعمال کی وجہ سے خواب فراموش ہو جاتا ہے۔ سوم نیت اور اعتقاد کی کمزوری کی وجہ سے خواب بھول جاتا ہے۔ چہارم، اختلاف طبع کے باعث یعنی جبکہ وہ اپنے حالات سے بدل جلائے۔ واقعی ان حالات میں صاحب خواب اپنے خواب کو بھول جاتا ہے۔

حضرت دانیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح سے لیکر دوپہر تک خواب کی تعبیر پوچھے۔ اس کی تعبیر اقبل اور بہتری سے دی جلائے اور اگر زوال کے بعد پوچھے تو اس کی تعبیر شروفسلا سے کی جلائے گی۔ نیز آپ نے فرمایا ہے کہ ابر اور بارش والے دن اور سورج کے طلوع اور غروب کے وقت تعبیر پوچھنی ناجائز ہے۔

حضرت دانیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مومن بندہ حق تعالیٰ کو خواب میں بے مثل و بے مثل دیکھے۔ جیسا کہ آیات قرآنی و احادیث نبوی میں مذکور ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ حق تعالیٰ اس خواب والے کو اپنا دیدار عطا فرمائے گا اور اس کی حاجتوں کو بھی پورا کرے گا۔

اگر اس طرح خواب دیکھے کہ وہ خواب والا کھڑا ہوا تھا اور حق تعالیٰ اس کو دیکھ رہا تھا تو اس میں دلیل اس کی صلاحیت و درستی کار اور سلامتی نفس پر ہوگی اور وہ مغفرت کے لئے مخصوص ہو گا اور اگر وہ گنہ گار ہے تو وہ توبہ

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے اقوال

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آٹا چھاننے کی چھلنی کی تعبیر ان چار چیزوں سے کی جاتی ہے۔ (۱) نیک مرد (۲) داہیات عورت (۳) برانوکریا خلوم (۴) کچھ تھوڑا سا نفع۔
بقول امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ خواب میں چولھے یا انگلیٹھی کو دیکھنا۔ خلومہ عورت یا لونڈی کی تعبیر کو ظاہر کرتا ہے۔

سورج کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہوں پر ہوتی ہے۔ اول خلیفہ۔ دوم بڑا بلاشلہ۔ سوم رئیس۔ چہارم بزرگ عامل۔ پنجم علول بلاشلہ۔ ششم رعیت کا قائد۔ ہفتم مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ ہشتم کوئی روشن اور نیک کام کرے۔

نیز آپ کلیہ بھی قول ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو دیکھے کہ وہ سورج کو سجدہ کر رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بلاشلہ اس کو کوئی عزت بخشے گا اور اپنا مقرب بنالے گا اور اس کا کاروبار بڑھ چڑھ کر رہے گا۔
آئینہ کا خواب میں دکھائی دینا چھ وجہوں پر ہوتا ہے۔ اول عورت دوم لڑکی۔ سوم جاہ و فرمان۔ چہارم یار دوست۔ پنجم شریک۔ ششم اچھا کاروبار۔

نیز آپ کا قول ہے کہ اگر کوئی غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ کسی عورت سے شادی کرے گا اور بزرگی پائے گا اور اگر کوئی لڑکی آئینہ دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو ایسا اچھا خلوند ملے گا جس کے پاس وہ عزت و آبرو سے زندگی بسر کرے گی۔
خواب میں لکڑی چیرنے کا آرا دیکھنا تین وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اول فرزند۔ دوم بہن یا بھائی۔ سوم شریک اور

ہمسر۔
قلبی کا خواب میں دیکھنا۔ تین وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اول نفع۔ دوم خدمت گار۔ سوم گھر کا اسباب۔
خواب میں امروہ کا کھانا پانچ وجہوں پر مبنی ہوتا ہے۔ اول مل حلال۔ دوم تو گری 'سوم عورت' چہارم مراد کا پانا۔
پنجم نفع حاصل ہوتا۔

حضرت امام ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو یہ خواب آوے کہ کوئی شخص اس کے گھر سے سرہانہ لیکر دوسرے گھر میں گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی شخص اس کی عورت یا لونڈی کو اغواء کرنا چاہتا ہے اور وہ ان کے درپے ہے۔ پھر یا چونے کی میٹھی پر چلنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا قدر و منزلت اور شرف و بزرگی حاصل کرے گا اور اگر خواب والے نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ وہ آسمان پر چلا گیا ہے اور پھر واپس نہیں آیا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کی اجل (موت) قریب آگئی ہے اور اگر واپس آگیا ہے تو یہ سمجھنا چاہیے کہ صاحب خواب سخت بیماری میں مبتلا ہو گا۔ لیکن آخر کار شغلیاب ہو جائے گا۔

کھلی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب میں بلغ سے مراد مالدار اور صاحب جمل آدمی ہوتا ہے۔

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ موسم بہار یا گرمی کے دنوں میں وہ خوش و خرم پھر رہا تھا اور اس بلغ میں طرح طرح کے میوے لگے ہوئے تھے اور رنگا رنگ کے پھول اور سبزے کھل رہے تھے اور پانی جاری تھا اور وہ اس بلغ میں بیٹھا ہوا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب والا شہوت کی موت مرے گا۔ کیونکہ یہ تمام صفتیں بہشت کی ہیں۔

اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی شریا کسی جگہ میں دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شہر میں یا جگہ میں نعمت فراخ ہو جلوسے گی اور وہاں کے لوگوں کے لئے تسلی خاطر حاصل ہو جلوسے گی۔

اگر کوئی شخص حضرت اسرائیل علیہ السلام کو غناک دیکھے اور غناکی کی حالت میں نرسنگا پھونکتے ہوئے دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس ملک میں موت بہت ہوگی اور ظالم ہلاک ہو جلیں گے۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی کے مل کو مل والے کی رضامندی سے راہ خدا میں خرچ کر رہا تھا تو اس کے خیر و شر کی تعبیر صاحب مل کی طرف پلٹ جائے گی۔

اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ کسی مرد کا پستان چوس رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب والا بیمار ہو جلیگا اور اگر اس کی عورت حاملہ ہووے تو اس کے لڑکا پیدا ہو گا۔

کھلی رحمت اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا دل درد کر رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کا دل زیادہ ہو جلوسے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے دل کی آنکھیں کھلی ہوئی تھیں تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ خواب والا دین و دنیا کے کاموں کا حرص ہے اور اگر اس کے دل سے خون نکل رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ برے کاموں سے توبہ کرے گا اور خداوند تعالیٰ کی طرف رجوع ہو جائے گا۔

اگر دیکھے کہ اس کے دل سے صفرا نکل رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کے دل پر کوئی مسکلی یا زخم پہنچا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بے غم ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے موتی گر رہے تھے اور وہ موتی اس نے منہ سے پھینک ڈالے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کافر ہو جائے (معاذ اللہ) اور اگر دیکھے کہ موتی اس نے زمین پر سے اٹھا کر کھالے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مسلمان ہو جائے گا۔

اگر کسی کو خواب میں گھڑا یا ٹھیلا نظر آوے تو لونڈی یا خدام سے اس کی تعبیر کرنی چاہئے اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی گھڑا بتلایا یا خریدا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی لونڈی یا غلام خریدے گا یا اس کو کوئی نوکر ملے گا۔

بشر کا خواب میں نظر آنا مل اور روزی کی علامت ہے۔
خواب میں گدھے کا سم نظر آنا مل کی نشانی ہے۔

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو خواب میں یہ دکھائی دے کہ وہ ایک سلاہ اونٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ غمگین ہو گا اور اگر یہ دیکھے کہ اس کے اونٹ کے کسی اعضاء سے خون بہہ رہا تھا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ بقدر خون کے سعادت اور نعمت دنیاوی حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ وہ

اونٹ کی مہار کو کھینچ رہا تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی فرمانبردار مرد سے جھگڑے گا۔
 خواب میں بلوام کا دکھائی دینا، مل کی علامت ہے لیکن اگر بلوام چھلکے سمیت دیکھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مل کسی قدر رنج اور سختی کے ساتھ ہاتھ میں آوے گا اور جب بلوام بغیر چھلکے کے دیکھے تو یہ علامت اس بات کی ہے کہ مل آسانی سے حاصل ہو گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ وہ خواب میں بکری کا گوشت کھا رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ بیمار ہووے گا اور شقیاب ہو جائے گا۔

خواب میں پرانا پردہ دکھائی دینا بادشاہ اور رعیت دونوں کے لئے برا ہوتا ہے اور نیا پردہ بادشاہ کے لئے اچھا ہوتا ہے اور رعیت کے لئے برا ہوتا ہے۔

اگر کسی کو خواب میں یہ نظر آوے کہ اس نے ابابیل پکڑی ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ غموں سے نجات پاوے گا اور خوف اور ڈر سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا منہ غبار سے آلودہ تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس کو کوئی رنج و غم پہنچے گا۔ بموجب اس آیت کے ”وَجُوهٌ يُّؤْمِنُ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ“ ”یعنی کئی چہرے اس روز (بروز قیامت) ایسے ہوں گے کہ جن پر گرد پڑی ہوگی اور چڑھی آتی ہوگی ان پر سیاہی۔“

اگر کوئی خواب میں یہ دیکھے کہ اس کا گمشدہ یا غائب آدمی سفر سے واپس آگیا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا بند کام کشادہ ہو گیا ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا غائب اور گمشدہ آدمی متفکر اور غمناک سا تھا تو سمجھے کہ اس کو تکلیف پہنچے گی اور اگر یہ دیکھے کہ اس کا غائب یا گمشدہ آدمی سوار ہو کر سفر سے واپس آیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ غائب اور گمشدہ آدمی جلدی مل و نعمت لے کر سفر سے واپس آوے گا اور اگر غائب کو پیادہ اور عاجز اور برہنہ (ننگا) دیکھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ راستے میں اس غائب آدمی کو ڈاکو اور لٹیرے لوٹ لیں گے اور وہ مفلس ہو کر واپس آئے گا۔

اگر کسی کو خواب میں یہ دکھائی دے کہ وہ عتاب کے درخت جمع کر رہا تھا، تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ مال تکلیف سے حاصل کریگا۔ اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ وہ کسی مشہور و معروف اور سرسبز و شاداب جگہ میں ٹھہر گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ صاحب خواب اس جگہ سے بہت سا نفع اور خیر حاصل کرے گا۔ عقل اور جان کو خواب میں دیکھنا اس امر کی علامت ہے کہ اس کو مل باپ کا دیدار ہو۔

حضرت امام اسماعیل بن اشعث رحمۃ اللہ علیہ کے اقوال

حضرت امام اسماعیل بن اشعث فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں یہ دیکھے کہ وہ اپنے گھر میں کسی مناسب جگہ پر پیشاب کر رہا تھا تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ اپنے مل کو اپنے اہل و عیال میں ان کے کھانے پینے کے واسطے خرچ کرے گا لیکن اس کا بدلہ اس کو مل جائے گا۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ”وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ لَّهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ“ یعنی تم لوگ جو کچھ بھی (بجائے خرچ کرتے ہو) اللہ تعالیٰ اجر دے دیتا ہے۔“
 خواب میں آسمان سے مینہ کی طرح آگ کا برسا اس امر کی علامت ہے کہ اس ملک کے بادشاہ پر کوئی آسمانی بلا اور

مصیبت نازل ہوگی اور اس کے ملک میں بہت سی خونریزی ہوگی۔

اگر کوئی یہ خواب دیکھے کہ آسمان سے آگ برسی اور اس کی جو چیزیں کھانے پینے کی تھیں وہ اس نے جلا ڈالیں تو یہ اس امر کی نشانی ہے کہ اس کے طاعت کے کام حق تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول ہوں گے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **يَكْرُمَانِ تَاْكُلُهُ النَّارُ** یعنی ایک نیاز جس کو کھا جائے گی آگ۔ اور اگر یہ دیکھے کہ آسمان سے آگ گر رہی تھی۔ لیکن اس نے جلایا کسی کو نہیں۔ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ صاحب خواب کو عذاب الہی پہنچے گا یا بدشاہ کی طرف سے اس کو کچھ خوف و خطر لاحق ہو گا۔

اگر کوئی خواب دیکھے کہ وہ آگ کی پوجا کر رہا تھا تو یہ سمجھے کہ وہ بدشاہ کا درہن یا سپاہی بنے گا اور اگر اس نے وہ آگ انکارے کی صورت میں دیکھی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مل حرام بہت سا جمع کرے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے پتھروں کا مینہ برسا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کے لوگوں پر کوئی سخت بلا اور عذاب الہی نازل ہو گا۔ بموجب اس آیت کے: **وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيلٍ** یعنی برسائے ہم نے ان پر پتھر سنگریزے۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے گیسوں اور جو برس رہے تھے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اس ملک میں طرح طرح کی نعمتیں بے شمار اور بے قیاس ہوں گی اور خلقت کو امن و امان اور فراخ روزی حاصل ہوگی۔

تمت بالخیر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جو واحد بے نیاز قادر ہے۔ مالک صاحب جلال اور زندہ اور خالق ہے۔ خلقت کا رازق اور دلوں کا عالم ہے۔ آسمان اور روشن ستاروں کا خالق ہے۔ غیب کا عالم اور راز کو جاننے والا ہے۔ ظاہر اور باطن ہے، اول اور آخر ہے۔

درود اور سلام حضرت مصطفیٰ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وَاَصْحَابُہ وسلم پر نازل ہو کہ تمام انبیاء علیہم السلام پر کہ سردار اور سند اور فخر کرنے والے ہیں۔

ابوالفضل حسین بن ابراہیم محمد تعلیمی اس طرح بیان کرتا ہے کہ جب میں کتاب *منہ الابدان* کی تصنیف سے فارغ ہوا تو میں نے اصل تعبیر کی کتابوں میں نگاہ کی جو لوگوں نے بنائی تھیں۔ مجھے کوئی کتاب جامع اور واضح نہیں ملی کہ جس میں اس علم کے استلوں کے اقوال سے ہر ایک خواب کی تلویل دلیل اور سند کے ساتھ بیان ہو اور ایک خواب کے نکلنے کا طریقہ حروف حجبی کی ترتیب پر شرح اور نمبروار ہو۔ جب اس طرز کی کوئی مفید کتاب نہ ملی تو میں نے اس بارے میں کوشش کر کے اور تکلیف اٹھا کر یہ کتاب بنائی۔

اور یہ کتاب سلطان المعظم کی نظر اقدس میں گزاری، جو شاہنشاہ اعظم، عرب اور عجم کے بادشاہوں کا سلطان ہے، سب گروہوں کی گردنوں کا مالک ہے۔ دنیا کی عزت، غازیوں کا فریاد رس، مشرکوں کا قاتل، روم، دمشق اور شام اور *لورنگستان* کا سلطان ہے۔ ابوالفتح قزل ارسلان بن مسعود ناصر امیر المومنین، اللہ تعالیٰ اس کی عمر دراز کرے۔

میں نے سب طرح کی خوابوں کو حروف معجم کی طرز پر سلیس فارسی میں جمع کر دیا اور انہی کتابوں میں سے لکھا جو اس نفیس علم میں نہایت مشہور اور معروف ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں:

- (۱) کتاب وصول، حضرت دانیال علیہ السلام۔ (۲) کتاب تقسیم، جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ (۳) کتاب جامع، محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) کتاب دستور، ابراہیم کہلی۔ (۵) کتاب ارشاد، جابر مغربی۔ (۶) کتاب تعبیر، اسماعیل بن اشعث۔ (۷) کتاب کنز الرویا مامونی۔ (۸) کتاب بیان التعبیر، عبدالروس۔ (۹) کتاب تعبیر، حافظ بن اسحاق۔ (۱۰) کتاب حمل الدلائل و المنال۔ (۱۱) کتاب مبلوی مبلوی التعبیر۔ (۱۲) کتاب ایضاح التعبیر فخری۔ (۱۳) کتاب کلنی الرویا۔ (۱۴) کتاب تعبیر بطاوس۔ (۱۵) کتاب مفرح الرویا۔ (۱۶) کتاب تحف الملوک۔ (۱۷) کتاب منہاج التعبیر خالد اصفہانی۔ (۱۸) کتاب مقدمہ التعبیر۔ (۱۹) کتاب حقائق الرویا۔ (۲۰) کتاب وجین محمد بن شاہوید۔ (۲۱) کتاب متفرق از کیمت۔ اور کتابیں جو لوگوں نے اس علم میں تصنیف کی ہیں۔

مذکورہ بالا جماعت کے کلام کو اختیار کر کے پہلے ہر ایک خواب کی ترتیب حرف اول اور دوم اور سوم کے طرز پر اس کتاب میں شرح طور پر بیان کی ہے اور میں نے اس کتاب کا نام ”کامل التعبیر“ رکھا ہے۔ کیونکہ اس علم میں اس کتاب سے عمدہ اور کوئی کتاب اب تک تصنیف نہیں ہوئی ہے اور انصاف یہ ہے کہ اس کتاب کی ہر ایک شخص کو ضرورت ہے اور جو شخص اس تعبیر نامہ کو نگاہ میں رکھے گا وہ تمام تعبیروں سے بے پرواہ ہو گا۔

اور اس عاجز نے استلوں کے فرامین میں سے چھ مضمونوں کے فرمانِ زہنی یاد کئے ہیں جو ہر ایک اپنے اپنے زمانہ میں یگانہ روزگار اور حکیم وقت گزرا ہے اور زمانے میں نجیب النسب ہے۔ (۱) حضرت دانیل علیہ السلام۔ (۲) جعفر صادق رضی اللہ عنہ۔ (۳) محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۵) ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۶) اسماعیل بن اشعث رضوان اللہ علیہما اجمعین۔

سب سے پہلے جن چیزوں کی تعبیر بیان کرنے والوں کو سخت ضرورت ہے 'سولہ فصلوں میں بیان کی ہیں اور ہر ایک بات کو بر محل بیان کیا ہے تاکہ پڑھنے اور سیکھنے والے پر آسانی ہو اور کوئی دقیقہ اس پر پوشیدہ نہ رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اور اللہ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

فصل اول۔ خواب کا مزاج پہچانتا۔ **فصل دوم۔** خواب کی قسموں کا جائزہ۔ **فصل تیسری۔** یاد نفس اور روح کے بیان میں۔ **فصل چوتھی۔** خوابوں کی درستی کی معرفت میں۔ **فصل پانچویں۔** سچے اور جھوٹے خواب کی شناخت میں۔ **فصل چھٹی۔** خوابوں کے فرق کے جاننے کے بیان میں۔ **فصل ساتویں۔** متفق خوابوں کی معرفت میں۔ **فصل آٹھویں۔** علم جفر اور قل کے جاننے میں۔ **فصل نواں۔** بھولے ہوئے خواب کی معرفت میں۔ **فصل دسویں۔** جاہلوں کے قول کے مطابق خواب کے چھوڑنے کے بیان میں۔ **فصل گیارہویں۔** حالت خواب کی شناخت میں۔ **فصل بارہویں۔** شرط اور ادب تلویل کی معرفت میں۔ **فصل تیرہویں۔** سائل اور تعبیر بیان کرنے والے کی اقسام میں۔ **فصل چودھویں۔** تعبیر کے طریقوں کی معرفت میں۔ **فصل پندرہویں۔** ان مسائل کے جاننے کے بارے میں کہ جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے۔ **فصل سولہویں۔** حق سبحانہ تعالیٰ کے دیدار کی تلویل میں اور فرشتوں اور جنوں کی زیارت کے بیان میں اور ان سب کو ترتیب وار بیان کیا ہے۔

خوابوں کی تعبیر کے علم کے طرز طریقے کو ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ یعنی اگر خواب کے پہلے الف اور یا ہو تو اس کو حروف الف اور یا میں تلاش کرو اور اگر حرف اول الف اور یا ہو تو حرف الف اور تا میں ڈھونڈو اور اگر پہلا حرف الف اور یا یا الف اور میم ہے تو اس ترتیب کو دوسرے حروف کے شروع میں نگاہ رکھو تاکہ خوابوں کا نکالنا آسان ہو جائے اور کسی دانا پر بھی یہ طریقہ پوشیدہ نہ رہے گا۔

اس کتاب میں تلویل کے ساتھ نگاہ کرنی چاہیے اور ہم حق سبحانہ تعالیٰ سے اس کتاب کے ختم کرنے کی توفیق چاہتے ہیں اور رب الارباب سے دونوں جہان کے ثواب کی امید رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے۔

علم تعبیر کی فضیلت کا بیان

اس بات کو یاد رکھو کہ علم تعبیر نہایت بزرگ اور شریف ہے اور حق تعالیٰ نے یہ علم حضرت یوسف صدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا فرمایا تھا۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد ہے: **وَكَذَلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُ مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ**۔ (ترجمہ) اور ہم نے اسی طرح زمین پر یوسف کو عزت دی اور خوابوں کی تعبیر سکھائی۔

اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ سب سے پہلے حق تعالیٰ نے جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کو عنایت فرمایا تھا کہ آپ نے ایک مقرب فرشتہ کو خواب میں یہ کہتے ہوئے دیکھا ”اے محمد! آپ کو بشارت ہو کہ حق تعالیٰ نے آپ کو انبیاء علیہم السلام کی جماعت میں شامل کیا اور آپ کو برگزیدہ کر کے خاتم الانبیاء علیہم السلام کی جماعت میں شامل کیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواب سے بیدار ہوئے تو اس کو خواب نبوت اور خیر و اقبال فرمایا۔

اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کے بعد دوسرا خواب دیکھا۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے

لَقَدْ صَلَّى اللَّهُ رَسُولُهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَنَدَّ خُلْنَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ انْشَاءَ اللَّهُ اٰمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا تَخَالُونَ لَعَلَّكُمْ تَعْلَمُونَ لَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ ذٰلِكَ لَعْنًا لِّرَبِّهَا ○

(ترجمہ) البتہ تحقیق سچ دکھلایا اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو خواب حق کے ساتھ۔ البتہ داخل ہو گئے تم مسجد حرام میں۔ اگر چاہا اللہ نے امن سے منڈاتے ہوئے سروں اپنوں کو اور کتراتے ہوئے نہ ڈرتے ہو گے۔ پس جانا اللہ نے جو کچھ کہ نہ جانا تم نے۔ پس ورے اس کے یہ فتح نزدیک کی۔

اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قصہ میں ارشاد فرمایا ہے:

اِنِّیْ اَرٰی فِی النَّوْمِ اَنِّیْ اَفْحَکُ لَانْظُرُ مَا فَا تَرٰی قَالَتْ لَآ اَبْتَ الْعِلَّ مَا تُؤْمَرُ سَجُنِّیْ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنَ الصَّابِرِیْنَ ○ وَلَمَّا اَسْلَمَا وَتَلَّ لِلْجَبِّیْنَ ○ وَنَادٰهُ اَنْ تَابِرَاھِمَ لَدَّ صَلَّی الرُّؤْمَا اِنَّا کُنَّا نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ○

(ترجمہ) اسماعیل! میں نے تجھے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ تو اپنی رائے بتا۔ جواب دیا۔ اے میرے باپ! جو آپ کو حکم ہوا ہے بجا لائیں، آپ مجھے انشاء اللہ صابروں میں پائیں گے۔ جب دونوں اللہ کے حکم کے مطیع ہوئے اور حضرت ابراہیم نے حضرت اسماعیل کو ماتھے کے بل بچھاڑا تو خدا تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو پکارا اور کہا اے ابراہیم! تو نے خواب سچ کر دکھلایا۔ تحقیق ہم محسنین کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

اور حدیث شریف میں اس طرح آیا ہے کہ یہ علم حضرت یوسف علیہ السلام کا معجزہ تھا اور جو علم پیغمبری کا معجزہ ہو وہ یقیناً ”بزرگ اور شریف علم ہوتا ہے اور بعض انبیاء علیہم السلام جو پیغمبر مرسل نہ تھے، ان کو خواب کرامت ہوتی تھی۔

اور ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہما اپنے باپ عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے اس آیت کی تعبیر میں ارشاد فرمایا ہے لَهِمُ الْبُشْرَىٰ لِي الْحَيٰوةِ النَّعْمَا (ان کے لئے دنیا کی زندگی میں خوش خبری ہے) اس بشارت سے اللہ تعالیٰ کی مراد نیک لوگوں کا خواب ہے کہ نیک مرد خود خواب دیکھتا ہے یا کوئی اس کے لئے خواب دیکھتا ہے۔ خواب کی تصدیق میں بہت سی آیات اور احادیث موجود ہیں اگر سب کو ذکر کیا جائے تو کتاب بہت بڑی ہو جائیگی۔

اور حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے۔
الرُّؤْيَا جُزْءٌ مِّنْ نِّسَمٍ وَأَنْعَمَ جُزْءٌ مِّنَ النَّبَوَةِ (سچا خواب دیکھنا نبوت کا چھالیساواں حصہ ہے)۔

یہ حدیث شریف اس لئے ارشاد فرمائی ہے کہ آپؐ چالیس سال کے تھے کہ جب آپؐ پر وحی ربانی آئی اور تریسٹھ سال کے تھے کہ جب دنیا سے سفر کیا۔ وحی اور دنیا سے سفر کے درمیان تیس سال کا عرصہ ہے اور جو کچھ چاہتے تھے خواب میں چہ ماہ کے عرصے میں دیکھتے تھے۔ چہ ماہ کو تیس سال کے ساتھ وہی نسبت ہے جو ایک ہر کو چھالیس ہر کے ساتھ نسبت ہے۔ اس لئے آپؐ نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ سچا خواب نبوت کا چھالیساواں حصہ ہے۔

دوسرے پیغمبروں کا بھی یہی حل تھا کہ جو کچھ وہ چاہتے تھے اللہ تعالیٰ ان کو خواب میں دکھاتا تھا اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ سچا خواب وحی ہے ماکہ دیکھنے والا نیک و بد سے مطلع ہو جائے ماکہ دنیا میں مغرور نہ ہو اور امر حق سے غافل نہ رہے۔

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت کی ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے آپ کے سامنے آپؐ کے اصحاب غمناک آئے اور عرض کی کہ آپؐ ہم کو بستی کی خبر دیتے تھے۔ اگر خدا انخواستہ آپؐ فوت ہو گئے تو ہم کو کار دین کے اختیار کرنے کی کون ترغیب دے گا؟ اور اس کی تدبیر کی خبر کیسے جانیں گے؟ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ بَعْدَ وَفَاتِيْ نَقِطُ الْوَحْيُ وَلَا يَنْقَطُ الْبَشَرَاتُ (میری وفات کے بعد وحی منقطع ہو جائے گی۔ لیکن وحی خوابیں منقطع نہ ہوں گی)۔ اصحاب کرامؓ نے عرض کیا کہ یا حضرت مبشرات کیا چیز ہے؟ آپؐ نے فرمایا: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ الَّتِي يَرَاهَا الْمَرْءُ الصَّالِحُ اَوْفُوْرَةً لَهُ (نیک خواب جس کو نیک مرد خود دیکھے)۔ یا اس کے لئے کوئی اور دیکھے۔)

اور حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ اپنے اصحاب کو فرماتے تھے کہ اگر کوئی تم سے اچھا اور نیک خواب دیکھے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے اور وہ خواب اپنے برادر اور دوستوں کو بھی بتائے اور اگر نیک آدمی برا خواب دیکھے تو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ راندہ درگاہ شیطان سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور شیطان کی شرارت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں جائے اور وہ خواب کسی کو نہ سنائے ماکہ اس کو نقصان اور تکلیف نہ پہنچے۔

اور حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا ہے کہ جب مومن کوئی خواب دیکھے یا اس کو خواب میں دیکھیں تو اس خواب کی تعبیر جانی واجب ہے۔ ماکہ نیک خواب سے خوشی کا حصہ پائے اور برے خواب سے بچے۔ یعنی دعا اور عبادت اور صدقات میں مشغول ہو جائے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو کوئی محض علم کو طلب کرتا ہے۔ اس کی اصل سے

نہیں پھرتا ہے اور اس کا قیاس تعبیر کو نہیں چاہتا ہے اور اس طریق کو معلوم کرتا ہے۔ لیکن یہ علم اصل سے لوگوں کے احوال کے ساتھ صورت اور صفت۔ قدر اور دیانت۔ ہمت اور ارادت اور اوقات کے اختلاف سے بدل جاتا ہے۔ کیونکہ گاہے تعبیر مثل اور اصل سے ہوتی ہے اور گاہے ضد کے ساتھ ہوتی ہے۔ گاہے واقفیت ہوتی ہے اور پریشان خواب بے اصل ہوتے ہیں۔

اور جن رکھو کہ ہر ایک علم کا عالم دوسرے علم سے بے پرواہ ہوتا ہے۔ لیکن تعبیر بیان کرنے والے کے لئے علم تفسیر قرآن اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کا علم اور امثل عرب و عجم اور نوادر۔ اور اشتقاق لغت اور الفاظ متداولہ جو ایک دوسرے سے نکلتے ہیں۔ ان سب کا جانتا ضروری ہے اور تعبیر بیان کرنے والے کے لئے بزرگ اور لطیف اور ادیب ہونا بھی ضروری ہے اور تعبیر بیان کرنے والے کے حالات اور خصائل اچھی طرح جانتا ہو۔ اور ہر وقت حقانی توفیق کا طالب رہے تاکہ حق تعالیٰ اپنے کرم کے ساتھ اس کی راہنمائی کرے اور اس کی زبان صالح اور نیک ہو اور یہ باتیں خدائے تعالیٰ کی طرف سے ایسے آدمی کو عنایت ہوتی ہیں کہ اس کی طبیعت سب باتوں سے پاک ہو اور لقمہ حرام کھانے اور بیہودہ باتوں سے بچنے والا ہو اور گناہوں سے محترز ہو تاکہ سررشتہ علماء اور انبیاء علیہم السلام کے وارثوں میں شمار کیا جائے۔ لہذا عقل مندوں پر علم تعبیر کا جانتا اور اس کے قواعد کا پہچانا واجب ہے۔ کیونکہ اس علم کی طرف ہر ایک شخص عام اور خاص، جلیل اور عالم کو محتاجی ہے۔ لیکن وہ لوگ کہ جن کی شان میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: **أُولَٰئِكَ كَالْأَنْعَامِ بَلَّٰهُمْ أَضَلَّ أُولَٰئِكَ هُمُ الْغَافِلُونَ** ○ (ترجمہ) کہ وہ لوگ چوپاؤں جیسے ہیں۔ بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں، وہی لوگ غافل ہیں) ایسے لوگوں کو ضرورت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ بہتری کو خوب جانتا ہے۔

پہلی فصل

خوابوں کے مزاج کی شناخت میں

ہم اس فصل میں بیان کریں گے کہ خواب کی حد اور مزاج کیا ہے؟ یہ بات جان لو کہ حکماء نے بیان کیا ہے کہ خند کا سبب زیادہ تر بخارات کا وجود ہے جو جسم سے دماغ کی طرف چڑھتے ہیں، جس کے باعث تمام حواس اور قوتیں آرام پاتی ہیں اور غذا ہضم ہوتی ہے اور جسم کی اخلاط بنتے ہوتی ہیں۔ طیب اس خواب کو طبعی کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک خواب دماغ کے افضل میں سے ایک فعل کا نام ہے اور وہ طبعی فعل ہے۔ کیونکہ اس سے قوتوں کو آرام پہنچتا ہے۔ خاص کر قوت تخیل اور قوت فکر کو زیادہ آرام پہنچتا ہے اور یہ قوتیں جن کا ذکر ہوا ہے روح نفسانی کی حرکت ہیں اور ان کی جگہ دماغ ہے اور خواب سے آرام ہے۔ تاکہ روح نفسانی تسکین پائے۔

اس پر دلیل یہ ہے کہ جو شخص تحصیل علم میں مشغول ہوتا ہے اور رات کو گرمی اور خشکی اس کے مزاج پر غالب آجاتی ہے تو روح نفسانی کثرت حرکت سے ست اور کمزور ہو جاتی ہے اور عیس سے دکھ اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ ان کا علاج سرد اور تر چیزیں ہیں۔ جیسے روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور جو چیزیں ان کے مناسب ہیں۔

حکماء بیان کرتے ہیں خواب دو قسم پر ہے۔ ایک طبعی، دوسری غیر طبعی، ایک طبعی حرارت عزیزی کو قائم رکھتی ہے۔ یعنی اصلی گرمی کو اندر میں نگہ رکھتی ہے۔ لیکن چند قوائے نفسانی ست ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ ان پر تری غالب ہو جاتی ہے لیکن رنج کو دور کرنا چاہیے اور جو فضلات جسم میں جمع ہو گئے ہیں، ان کو پسینہ کے ذریعے رفع کرنا چاہیے۔ غیر طبعی خواب تین قسم کی ہے۔ ایک جسم کے فساد مزاج سے۔ دوسری بعض اخلاط یعنی خون اور صفرا اور سودا کے زیادہ ہونے سے۔ تیسری غلیظ غذاؤں کے کھانے سے ہے یا سرد اور تر دماغ کے افکار ہیں۔ ان کا سرملیہ دماغ کی سردی اور تری سے ظاہر ہوتا ہے۔ اسی لئے گرم و خشک دماغ والے کو خند بہت ہی کم آتی ہے اور گرم و تر دماغ کو بہت خند آتی ہے۔

اگر کوئی شخص اعتراض کرے اور کہے کہ تم نے جانا ہے کہ خواب ایک فعل افضل سرد تر اور راحت و قوت مفید و متکثر ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم کو عقل کے ذریعے معلوم ہوتا ہے کہ بیٹھنا کھڑے ہونے سے راحت ہے۔ راحت کی وجہ سے بیداری اور دماغی قوتوں کی آسائش ہے۔ لہذا یقیناً خواب دماغ کے افضل میں سے ایک فعل ہے اور خواب طبعی اور غیر طبعی، ضعف قوت تخیل۔ و قوت ذکر و قوت فکر کی شرح۔ قول حکمائے قدیم سے سند اور دلیل کے ساتھ ہم نے اپنی کتب کفایت الطالب میں مفصل طور پر بیان کر دی ہے۔

دوسری فصل

خواب کی قسموں کے بیان میں

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب اصل میں دو چیزیں ہیں۔ ایک حقیقت حال پر آگاہ کرنے والی ہے۔ دوسری سرانجام کار سے اطلاع دینے والی ہے اور ان دو کی چار قسمیں ہیں۔ ایک خواب امر کرنے والی ہے اور دوسری خواب منع کرنے والی ہے۔ تیسری خواب ڈرانے والی ہے۔ چوتھی خواب خوشخبری دینے والی ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **الرُّؤْيَا ثَلَاثَةٌ أَلَسَامُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى وَبَشَرَى لِّلْمُؤْمِنِينَ فِي حَيَاتِهِمْ**۔ یعنی خواب تین قسم کے ہیں، اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو ایمان والوں کے لیے بشارت ہیں۔ دوسری قسم **مِنَ الشَّيْطَانِ النَّفْسِ أَمَنُوا**۔ ایمان والوں کے لئے شیطان کی طرف سے۔ تیسری قسم اضغاث و احلام پریشان کن خیالات ہیں۔

یعنی خواب کی تین قسمیں ہیں۔ ایک حق تعالیٰ کی طرف سے جو اہل ایمان کے لئے دنیا کی زندگی میں بشارت ہیں۔ دوسری قسم کے خواب وہ ہیں جو لوگوں کو غم میں ڈالتے ہیں۔ تیسری قسم کے خواب پریشان ہیں۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اصل خواب تین قسم پر ہیں۔ ایک کو حکم، دوسرے کو متشابہ تیسرے کو اضغاث و احلام کہتے ہیں اور اضغاث و احلام یعنی پریشان خواب چار گروہ دیکھتے ہیں۔ اول گروہ کہ جس کی طبیعت فسق کی طرف مائل ہے۔ دوم گروہ جو شراب خور ہے۔ سوم گروہ جو خلط سودا پیدا کرنے والی غذا کھاتا ہے۔ جیسے پیٹنگن، مسور، نمک ملا ہوا گوشت اور جو چیزیں ان کے مشابہ ہیں۔ چہارم گروہ، نابالغ بچے ایسے خواب دیکھتے ہیں۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ خواب دو قسم پر ہیں۔ ایک خواب حکم، یعنی فیصلہ کن جو درست ہوتا ہے۔ دوسرے اضغاث و احلام جو پریشان اور پر آگندہ خواب ہوتے ہیں۔ اضغاث گھاس کے جنگلوں کو کہتے ہیں۔ یعنی گھاس کی طرح سبزہ زاروں میں تفرق ہیں اور خواب پریشان بھی تین قسم پر ہیں۔ بعض طبیعت اور خواہش کے غلبے اور بعض شیطان کی نمائش سے اور بعض نفس کی اپنی باتوں سے اور یہ تینوں قسمیں درست نہیں ہوتی ہیں۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب تین قسم پر ہیں۔ ایک قسم حق تعالیٰ کی طرف سے بشارت ہے۔ دوسری قسم شیطان کا وسوسہ ہے۔ تیسری وہ بات ہے جو خیال میں جم جاتی ہے اور شوق کی وجہ سے اسی کو خواب میں دیکھتا ہے۔ سچی خواب فرشتے کی صورت ہوتی ہے کہ کرنے کی چیز کی لوح محفوظ سے بشارت دیتا ہے۔ یا باخدا شخص کو آتی ہے کہ قبل از وقت اس کی شرارت سے محفوظ رہے لہذا جو شخص خواب دیکھ کر بھول جائے۔ تعبیر بیان کرنے والا اس سے توبہ کرائے اور خواب کا بھلانا گناہ ہے۔ کیونکہ خواب کا نمائندہ ممکن ہے کہ لوح محفوظ سے کوئی فرشتہ ہو۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ خواب دو قسم پر ہیں۔ ایک سچا، دوسرا جھوٹا اور سچا خواب تین قسم پر ہے۔ ایک بشارت، دوسرے تنبیہ اور تیسرے الہام۔ بشارت کی قسم یہ ہے کہ حق تعالیٰ نے ایک فرشتہ لوح محفوظ پر مقرر کیا ہوا ہے۔ تاکہ جو کچھ نیکی اور بدی فرزند آدم کے سر پر آنے والی ہے اس کو اس کی اطلاع کرے اور اس پر خواب میں ظاہر کرے۔ اس فرشتے کا نام ملک الرویا ہے۔

کسی کو بشارت پہنچانی ہوتی ہے تو خواب کا فرشتہ خواب میں ظاہر کر دیتا ہے اور خواب تنبیہ یہ ہے کہ فرشتہ اس کو ڈراتا ہے اور آنے والی چیز کی اطلاع دیتا ہے تاکہ خواب دیکھنے والا اطاعت کرے اور گناہ سے بچے اور اس کے باعث مہلوت اور فرماں برداری کرے اور آنے والی بدی سے امن میں رہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَتُؤْتُوا إِلَى اللَّهِ آيَاتُ الْمُؤْمِنِينَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ** ○ "اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرو، تاکہ تم نجات پاؤ۔"

خواب الہام یہ ہے کہ حق تعالیٰ فرشتے کو حکم دیتا ہے کہ وہ بندے کو خواب میں الہام کرے تاکہ وہ صدقہ دے اور جملہ کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے اور گناہ سے بچے اور خلقت کے ساتھ احسان کرے۔

جھوٹے خواب کی بھی تین قسمیں ہیں۔ ایک خواب ہمت، دوسرا خواب علت۔ تیسرا خواب شیطانی یعنی پریشان و پرانندہ۔ خواب ہمت یہ ہے کہ جو کچھ بیداری میں سوچ رہا تھا۔ وہی کچھ خواب میں دیکھے۔ اس خواب کی اصل نہیں ہے اور نہ اس کی تلویل ہے۔

اور خواب علت یہ ہے کہ دکھیا آدمی جسمانی درد سے روتا ہے اور خیمہ میں وہی درد غلبہ کرتا ہے۔ بری اور خوفناک چیزیں خواب میں دیکھتا ہے اور اس خواب کا باعث درد ہوتا ہے۔ اس خواب کی بھی اصلیت نہیں ہوتی ہے۔ اور خواب شیطانی یہ ہے کہ جسم ٹوٹتا ہے یا ناممکن چیز کو دیکھتا ہے اس کی بھی تعبیر اور تلویل نہیں ہوتی ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا فرمان بطور نقل ہے۔

وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالَمِينَ۔ "ہم پریشان خوابوں کی تلویل کے عالم نہیں ہیں۔"

اور امیر المؤمنین حضرت کرم اللہ وجہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی عجائبات خلق میں سے ایک خواب بھی ہے اور نیز جو کچھ خواب میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے نیکی اور بدی پہنچتی ہے۔

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ آدمی خواب میں خیر اور منفعت اور راحت دیکھتا ہے یا شر اور آفت دیکھتا ہے اور وہی خیر اور راحت یا شر اور آفت بالکل بیداری میں دیکھتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ کند فہم اور کند زبان ہوتے ہیں۔ جو بیداری میں لمبی بیت یا شعر یاد نہیں کر سکتے ہیں خواب میں پڑھ کر یاد کر لیتے ہیں اور بیداری میں درست پڑھتے ہیں اور بہت سے جملہ لوگ ہوتے ہیں کہ حکمت کی باتیں اور اچھے الفاظ بیان کرتے ہیں جو انہوں نے خواب میں یاد کئے ہیں جن کو کوئی حکیم اور عالم بھی نہیں بیان کر سکتا ہے اور بیداری میں بھی ان کو درست بیان کر دیتے ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عجائبات میں سے ایک یہ ہے کہ خواب میں ایک جھوٹ چیز نظر آتی ہے اور اس کی تلویل اس کے فرزند یا برادر پر واقع ہوتی ہے۔ چنانچہ آنحضرتؐ نے خواب میں دیکھا کہ ابو جہل مسلمان ہو گیا ہے۔ حالانکہ اس کے بعد حضرت عکرمہؓ، ابو جہل کے فرزند اسلام لائے۔

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اسد امیر اسلام لایا ہے۔ حالانکہ اس کے بعد حضرت عباس رضی اللہ عنہ اسد کے فرزند اسلام لائے۔

یہ بھی ہوتا ہے کہ بچے کی خواب کی تلویل مل پر پڑتی ہے اور غلام کے خواب کی تلویل آقا پر پڑتی ہے۔ ایسے عجائبات خواب میں بہت ہوتے ہیں۔ اگر سب کو بیان کیا جائے تو کتب دراز ہوگی۔

تیسری فصل

نفس اور روح کے یاد کرنے کے بیان میں

قرآن مجید میں حق تعالیٰ کا ارشاد ہے : **اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا فِيمَا نُفِثَ مِنْهَا** (ترجمہ) اللہ تعالیٰ موت کے وقت جانوں کو بھرپور کر دیتا ہے اور اس کو جو اپنی نیند میں نہیں مرا ہے جس پر موت کا حکم ہے اس کو روک لیتا ہے اور دوسرے کو وقت مقرر تک چھوڑ دیتا ہے۔

علماء اور حکماء کے درمیان نفس اور روح کے بارے میں اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ دونوں ایک ہی چیز ہے۔ نفس اور روح کے معنی جان ہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ کلام عرب میں نفس کے آٹھ معنی ہیں۔ جان، خون، آب، منی، براز، ہمت، جسم، ہاتھ اور روح کے بارہ معنی ہیں۔ جان، باد، کلام، روح القدس، باران، وحی، افسون، مسیح، مریم، زندگی، فرشتہ، رحمت حق تعالیٰ۔

اور حکماء کی دوسری جماعت کہتی ہے کہ خواب دیکھنے والے کی جان جسم سے نکلتی ہے اور آسمان پر جاتی ہے اور دیکھے نے کو یاد رکھتی ہے اور بیداری کے وقت پھر جان جسم میں آتی ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص طہارت سے سوتا ہے اور ذکر حق زبان پر جاری رکھتا ہے۔ اس کی جان کو آسمان پر لے جاتے ہیں۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ یہ حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا فرمان نہیں ہے۔ اگر سوئے ہوئے آدمی کی جان جسم سے جاتی تو سانس لینے کی حرکت باقی نہ رہتیں۔ چونکہ سونے والا سانس لیتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ جان جسم میں رہتی ہے۔

بعض لوگ جان اور روان میں فرق کرتے ہیں کس وتے وقت روان جسم سے نکلتی ہے اور جہان کے گرد گھوم کر پھر جسم میں واپس آ جاتی ہے اور دیکھی ہوئی چیز کی جان کو خبر دیتی ہے۔

اس کی یہ دلیل بیان کرتے ہیں کہ جان قرص آفتاب کے مشابہ اور روان آفتاب کی روشنی کے مشابہ ہے۔ جیسے آفتاب کا قرص چوتھے آسمان پر ہے اور اس کی روشنی سارے جہان میں ہے۔

اور حکماء کی ایک جماعت کہتی ہے کہ جان اور روان ایک ہی چیز ہے۔ دونوں میں فرق نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی صفت قیاس عقلی کے مطابق ایسی ہے جیسے برف پانی سے اور پانی برف سے ہے۔

اور حکیم ارسطو طالیس کے نزدیک نفس متبداً اول ہے اور روح سے زیادہ شریف اور بزرگ ہے۔ لیکن نفس اور روح کی حقیقت ہم نے اپنی کتاب سائل المسائل میں بیان کر دی ہے اور حکماء کے اقوال اس میں درج کر دیئے ہیں۔

اہل سنت و الجماعت کے نزدیک روح امر رب ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے : **وَسْئَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي**۔ (ترجمہ) جو لوگ آپ سے روح کی بابت سوال کرتے ہیں ان سے کہہ دو کہ روح میرے رب کا امر ہے۔

ہمارا اعتماد حق تعالیٰ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے فرمان پر ہے اور حکماء کے اقوال بیان کرنے

کا یہ فشاء ہے کہ یہ کتاب ان کے ذکر سے بھی خلل نہ رہے۔ حق تعالیٰ ہم کو دین الہی اور سنت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر قائم رکھے اور توفیق و کرامت عطا فرمائے۔

چوتھی فصل

علامتوں کے ساتھ خواب کی درستی کے بیان میں

حضرت کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنی خواب کو علامت اور دلیل کے ساتھ اچھی طرح جانتا چاہتا ہے 'حتی المقدور طہارت کے ساتھ دائیں پہلو پر سو جائے۔ خدا تعالیٰ کو یاد کرے اور بہت کھانا نہ کھائے۔ کیونکہ بسیار خور خدا تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا ہے۔ اس کا معدہ پر رہتا ہے اور کھانے کے بخارات دماغ کو پہنچتے ہیں اور طبیعت ان سے سست ہو جاتی ہے۔ اس لئے بہت سے مختلف اور پریشان خواب دیکھتا ہے اور بہت تھوڑا کھانا بھی نہ کھائے۔ کیونکہ خلل معدہ بھی سو کر پریشان خواب دیکھے گا۔ کیونکہ طبیعت غذا نہ پانے سے سست اور ضعیف ہو جائے گی اور نیند نہ آئے گی۔ اگر نیند آئے گی بھی تو پریشان خواب دیکھے گا اور نیند کے وقت نہ بہت بھوکے اور نہ بہت سیر ہی ہونا چاہئے۔ تاکہ جو خواب دیکھے راست اور درست رہے اور خواب کو بھلانا بھی نہیں چاہئے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کرنے لگا کہ یا رسول اللہ! کل میں نے ایک ایسا خواب دیکھا اور ایک پریشان خواب بیان کرنے لگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ تو نے کیا کھلایا تھا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے بہت سے پختہ کھجور کھائے تھے۔ آپ نے جواب دیا کہ اس خواب کی تعبیر درست نہیں آئے گی۔

اسی لئے تعبیر بیان کرنے والے ان بہت سے خوابوں کی تعبیر بیان کرتے ہیں اور درست نہیں نکلتی ہے۔ تعبیر بیان کرنے والا ان باتوں سے غافل نہ رہے اور سائل سے پوچھ لے۔ پھر تعبیر بیان کرے۔ تاکہ بیان کی ہوئی بات راست اور درست رہے اور خواب کی درستی کی علامتیں یہی ہیں جو بیان ہو چکی ہیں۔

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انسان بہت سے خواب دیکھتا ہے چونکہ وہ ان کے لائق نہیں ہوتا ہے۔ لہذا ان کی تلویل اس کے رشتہ داروں بھائی یا بپ یا فرزند پر لوٹ آتی ہے اور بسا اوقات خواب کی تلویل اس کی موت پر تاثیر کرتی ہے اور ہم اس بارے میں حضرت عکرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوجہل کی بابت تحریر کر چکے ہیں کہ بپ پر خواب دیکھا اور اس کی تلویل بیٹے پر ظاہر ہوئی۔ جیسے نابالغ بچے کے خواب کی تلویل اس کے بپ پر واقع ہوتی ہے۔ جب اس اصول پر غور کیا جائے گا تو تعبیر بیان کرنے والے کو کوئی مشکل پیش نہ آئے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ گاہے خواب دیکھنے والے کو رنج اور آفت نظر آتی ہے۔ لیکن تلویل اس کے خلاف ہوتی ہے۔ جیسا کہ غم اور خوف کی تلویل شادی اور خوشی ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَلَيُبَلِّغَنَّكُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا (ترجمہ) "ہم ان کے خوف کو ضرور امن کے ساتھ بدل دیں گے۔" اور بلو شہ اور دشمن کے خوف سے بھاگنا اور جو اس کے مشابہ ہے اس امر کی دلیل ہے کہ خواب والا خدا تعالیٰ

کی پناہ اور امن میں رہے گا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ **فَلْيَسْتَرْوَا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُمْ مِنْهُ نَفِيرٌ مُبِينٌ**۔ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کی طرف بھاگو۔ میں تم کو اس سے کھلم کھلا ڈراتا ہوں۔ ان تلوپوں کی مشکلات بہت ہیں۔ ہم ان سب کو انشاء اللہ تعالیٰ ان کے محل پر بیان کریں گے۔

پانچویں فصل

بچے اور جھوٹے خواب کی شناخت میں

حضرت دانیال علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ لوگ شکل اور صورت، طبیعت اور قد بات اور خواب میں مختلف ہیں۔ اختلاف شر اور ہوا کی وجہ سے ایک کا خواب دوسرے کے مطابق نہیں ہوتا ہے۔ جب کسی کی طبیعت پر گوشت اور حلوہ اور شراب وغیرہ چیزوں کے استعمال سے خون غالب ہو گا تو خواب میں فصل اور سیبکی اور لبوں کی حرکت اور خوشی اور آواز راگ و رنگ کی اور جو کچھ اس کے مشابہ ہے سنے گا تو تعبیر بیان کرنے والا اس کے چہرے اور رنگ اور جسم کی فریبی اور خوشی و خرمی کو دیکھے کہ یہ خواب خون کے غلبہ سے ہے اور اس کی کچھ بھی اصلیت و تعبیر نہیں ہے۔

اور جب کسی کی طبیعت پر گرم اور خشک چیزوں کے کھانے سے جیسے پیاز۔ قفل و غیرہ سے خلط صفراء کا غلبہ ہو جائے تو وہ شخص خواب میں آگ، چراغ، شمع، قندیل اور گرما وغیرہ بہت دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا اس کے چہرے کی زردی اور جسم کی لاغری اور تیزی حرکت اور بسیار گوئی دیکھے گا تو جان لے گا کہ اس شخص پر خلط صفراء کا غلبہ ہے اور اس کے خواب کی کچھ اصلیت و تعبیر نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کی طبیعت پر بلغم بڑھانے والی چیزوں کے استعمال سے جیسے چھاپچھ، دہی، دودھ، وغیرہ سے بلغم کا غلبہ ہو جائے گا تو وہ شخص خواب میں برف اور بارش اور جو چیزیں ان کے مشابہ ہیں دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا صاحب خواب کا رنگ سفید اور جسم فریہ اور بات میں گرانی دیکھے گا تو جان لے گا کہ اس کے مزاج پر خلط بلغم غالب ہے اور ایسے شخص کی خواب کی کوئی اصلیت نہیں ہے۔

اگر کسی شخص کی طبیعت پر سودا انگیز چیزوں کے کھانے سے جیسے نمک آمینتہ گوشت اور ترش چیزیں اور بیگن وغیرہ سے خلط سودا کا غلبہ ہو جائے گا۔ تو ایسا شخص خوفناک خوابیں، سانپ، بچھو، تاریکی اور سیاہی وغیرہ بہت دیکھے گا۔ جب تعبیر بیان کرنے والا اس کا رنگ اور چہرہ سیاہ دیکھے گا اور اس کی صورت اندیش ناک اور متفکر نظر آئے گی اور بے وجہ اپنے چہرے اور ریش پر ہاتھ پھیرتا ہو گا تو جان لے گا کہ اس شخص پر خلط سودا کا غلبہ ہے اور اس کا خواب بے اصل ہے۔

لہذا تعبیر بیان کرنے والے پر لازم ہے کہ ان سب باتوں پر غور کرے اور ہر ایک کے خواب کو اچھی طرح پوچھے اور اس پر واقفیت حاصل کر کے تعبیر بیان کرے تاکہ راست آئے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ اصحاب ہمت ہیں۔ جیسے عاشق معشوق کو خواب میں دیکھے یا حرف والا اپنے خواب میں اپنا پیشہ دیکھے جیسے جولہا کپڑے کو اور آہن گر لوہے کو۔ تعبیر بیان کرنے والے پر لازم ہے کہ خواب کو دوبارہ پوچھے کہ کل کیا کھلایا تھا اور کس خیال میں سویا تھا، پھر تعبیر بیان کرے۔

یا کوئی آدمی خواب کے اندر برف اور بارش، بھل اور سرما میں گرفتار ہے۔ جب بیدار ہو گا تو خند کے کپڑے اس سے علیحدہ ہوں گے۔ یہ برہنگی اور بے سرومائیگی اس کے خواب کا باعث ہو گی۔ لہذا یہ خواب بے حقیقت ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ حمام میں تھایا دھوپ اور گرمی میں تھا اور جب جاگے گا تو اپنے آپ کو بست سے کپڑوں میں لپٹا ہوا پائے گا۔ خواب میں ایسی گرمی محسوس کرنا کثرت پارچہات کے باعث ہے۔ لہذا یہ خواب بے حقیقت ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بیماری اور جسمانی درد سے رو رہا ہے اور بیمار پڑا ہوا ہے اور درحقیقت بیمار بھی تھا تو یہ خواب بھی بے اصل ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بول کرتا ہے اور جاگا تو کپڑے میں بول کیا ہوا دیکھا یا معلوم کیا کہ بول زور سے آ رہا ہے۔ ایسے خواب بے حقیقت ہیں اور ان کی کوئی تعبیر نہیں ہے۔

چھٹی فصل

خوابوں کے درمیان فرق کا جاننا اور ہر ایک کے خواب کی تفصیل کا بیان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والا دو حل سے باہر نہیں ہے، 'مومن ہو گیا یا کافر۔ اس اصل کی چودہ اقسام ہیں:

- (۱) بلاشاہوں کا خواب۔ (۲) قاضیوں کا خواب۔ (۳) متقیوں کا خواب۔ (۴) عالموں کا خواب۔ (۵) آزاد لوگوں کا خواب۔
- (۶) غلاموں کا خواب۔ (۷) مردوں کا خواب۔ (۸) عورتوں کا خواب۔ (۹) نیک لوگوں کا خواب۔ (۱۰) بدکار لوگوں کا خواب۔
- (۱۱) مالداروں کا خواب۔ (۱۲) درویشوں کا خواب۔ (۱۳) باغیوں کا خواب۔ (۱۴) ٹالباغیوں کا خواب۔

ان سب میں سے بلاشاہوں کا خواب زیادہ راست اور درست ہے اور بیان کرتے ہیں کہ بلاشاہوں کے خواب کو دوسروں کے خواب پر اسی قدر فضیلت ہے کہ جس قدر بلاشاہوں کو رعیت پر فضیلت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے بلاشاہوں کو برگزیدہ کیا اور سرداری عظمیٰ کی ہے اور خلقت کو اطاعت کا حکم دیا ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ (ترجمہ) اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کی تابعداری کرو اور رسول کی اور صاحب امر کی تابعداری کرو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: مَنْ أَطَاعَ الْأَمْرَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (ترجمہ) جس شخص نے امیر کی اطاعت کی، اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی اطاعت کی۔

لہذا جو خواب بلاشاہ علول مصلح دیکھے گا۔ وہ خواب بلاشاہ کے قریب والے کے نزدیک ہو گا اور بلاشاہ کا خواب نزدیک تر اور درست تر ہے۔

قاضی کے خواب کو دوسروں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ عدل و انصاف اور خاص و عام کے کاروبار کا بندو کشل قاضیوں کے متعلق ہے اور فقہاء کے خواب کو عام لوگوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ وہ اصول فقہ اور حدود مسلمانی فرض، سنت اور حلال و حرام کے جاننے والے ہیں۔

آزاد لوگوں کے خواب کو غلاموں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آزاد لوگوں کو غلاموں پر شرف نسبت عنایت کیا ہے۔

عالموں کا خواب اس وجہ سے افضل ہے کہ خدا تعالیٰ نے ان کو شرافت اور توفیق عنایت کی ہے تاکہ خلقت کو راہ راست پر لائیں اور خیرات اور طاعات کی لوگوں کو رغبت دیں۔

غلام کے خواب سے آقا کو فائدہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غلام کو اس سے حصہ ملتا ہے اور مردوں کے خواب کو عورتوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر چند چیزوں کی زیادتی سے ترجیح دی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: **اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ** (ترجمہ) مرد عورتوں پر غالب ہیں اور خدا تعالیٰ نے مرد ہی پیغمبر بنا کر بھیجے ہیں۔ اور دوسری جگہ فرمایا ہے۔ **لَرَجُلٍ وَآَمْرًا تَانِ مِّنْ تَرْصُوفِ الشُّهَدَاءِ** (ترجمہ) پس ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جو شہادت کے لئے راضی ہوں۔

عقل کے نزدیک مردوں کا صبر اور بخشش، رائے اور شجاعت، سخاوت اور امارت اور خدم و حشم وغیرہ ظاہر ہے اور عورتوں کی نسبت مرد فطرت میں زیادہ ہیں اور عورتوں کا خواب غلاموں کے خواب کے قریب ہے اور نیک لوگوں کے خواب کو بدکار لوگوں کے خواب پر فضیلت ہے۔ کیونکہ نیک لوگوں کا خواب طاعت کی طرف مائل ہوتا ہے اور گناہ سے دور ہوتا ہے اور بدکار لوگوں کا خواب ان پر قیامت کے دن کافروں کی طرح حجت ہو گا۔ کیونکہ بدکار آدمی گناہوں پر دلیری کرتا ہے اور مالدار کا خواب درویش کے خواب پر فضیلت رکھتا ہے۔ کیونکہ مالدار زکوٰۃ اور صدقات دیتا ہے۔ حج اور جہاد کرتا ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **مَدَالُ عَلِيٍّ خَيْرٌ مِّنْ مَدَالِ سُفْلَى**۔ (اوپر کا ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے بہتر ہے۔ یعنی بخشنے والا لینے والے سے افضل ہے۔)

ایک گروہ تعبیر بیان کرنے والوں کا کہنا ہے کہ درویشوں کے خواب کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ کیونکہ ان کا دل ہمیشہ کمائی کے غم اور عیال کی طرف سے پریشان رہتا ہے۔ درویش اگر کوئی اچھا خواب دیکھتا ہے تو اس کا اثر دیر کے بعد ظاہر ہوتا ہے اور اگر برا خواب دیکھتا ہے تو اس کا اثر جلدی ظاہر ہوتا ہے اور دولت والوں کا خواب درویشوں کے خواب کے برعکس ہوتا ہے۔

بلوغ کا خواب معتبر ہوتا ہے کیونکہ اس پر شہوت غالب ہوتی ہے اور نابالغ لڑکا ادب اور عقل سے بے بہرہ ہوتا ہے۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر نابالغ لڑکے کا خواب نیک ہو، تو اس کے ماں باپ کو نیکی پہنچتی ہے اور اگر خواب برا ہو تو ان پر اس کی برائی کا اثر پہنچتا ہے۔

نابالغ بچے کی خواب کی بابت دو قول ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ اس کا خواب راست اور درست ہوتا ہے اور اس کا حکم ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ بچے کا دل گناہ سے پاک اور برائی اور شغل دنیا سے بالکل فارغ ہوتا ہے۔

دوسرا قول یہ ہے بچوں کا خواب صحیح اور درست نہیں ہے۔ کیونکہ ان کو عقل اور تمیز نہیں ہوتی ہے۔ مست اور جنبی اور زن مانعہ کا خواب درست ہوتا ہے۔

چنانچہ صفیہ ہند کی لڑکی نے خواب میں دیکھا کہ آسمان چاند اور سورج اس کی گود میں آگرے ہیں۔ جب بیدار ہوئی تو امیر خیبر کو اس خواب سے آگاہ کیا۔ امیر خیبر نے اس کے منہ پر طمانچہ مارا اور کہا کہ اگر تو یہ خواب سچ بیان کرتی

ہے تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خیر صبح کریں گے اور تجھے اپنی عورت بتائیں گے۔
 دوسرے روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خیر صبح کیا اور اسلامی لشکر صفیہ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گیا۔ آنحضرت نے دریافت کیا صفیہ سے کہ یہ نیل تمہارے چہرے پر کیسا ہے؟ صفیہ نے وہی خواب کی صورت پھر بیان کی۔ جو کچھ دیکھا تھا پورا ہو گیا اور آپ کے خواب کی تکمیل راست آئی۔ اللہ تعالیٰ بہتری کو خوب جانتا ہے۔

ساتویں فصل

خوابوں کے درمیان فرق کی معرفت میں

حضرت کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں کا خواب کافروں کے خواب سے زیادہ سچا ہوتا ہے اور دانا کا خواب ملعون کے خواب سے اور صالح آدمی کا خواب فاسق کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے:

أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ اجْتَرَحُوا السَّيِّئَاتِ أَنْ نَجْعَلَهُمْ كَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سَوَاءً مَعَهُمْ وَنَسَاهُمْ سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ○ (ترجمہ) کیا ان لوگوں کا خیال ہے کہ جنہوں نے گناہ کیا ہے کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے کہ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کلمہ کئے ہیں جن کی زندگی اور موت برابر ہے برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں اور بوڑھے لوگوں کا خواب بچوں کے خواب سے زیادہ سچا ہوتا ہے اور آزاد عورت کا خواب باندی کے خواب سے بہتر ہوتا ہے۔

تعبیر بیان کرنے والے کو ہر ایک شخص کے خواب میں نیک مراتب کا خیال رکھنا چاہیے اور جب صاحب خواب سے سوال کرے اور پر آئندہ الفاظ نے تو سب کو عقل کے قیاس سے درست کرے۔ الفاظ کی تقدیم اور تاخیر کو درست کرے اور پھر تعبیر بیان کرے اور قوی تر الفاظ کو اصول تعبیر میں نگاہ کرے۔ اگر میزان کلام کو میں نگاہ رکھے تو پھر غلطی نہ ہوگی اور جو کچھ بیان کرے راست بیان کرے۔ کیونکہ حقد میں اہل علم اسی طرح قیاس کرتے تھے اور تعبیر راست اور درست آتی تھی۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میں نماز کے لئے اذان کہتا ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم اسلامی حج کرو گے۔ پھر اسی وقت ایک دوسرا شخص آیا۔ اس نے سوال کیا کہ میں نے اپنے آپ کو نماز کے لئے اذان کہتے دیکھا ہے۔ آپ نے تعبیر بیان کی کہ تم پر چوری کی تہمت لگائی جائے گی۔

شاگردوں نے حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا کہ دونوں کے خواب کی ایک ہی صورت ہے کہ دونوں شخص خواب میں اذان نماز دیتے ہیں۔ دونوں کی تعبیر میں اختلاف کیوں ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ پہلے شخص کے چہرے سے نیک نیتی کے نشان ظاہر ہوتے تھے۔ میں نے کہا کہ تم حج کرو گے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَأَفْنِي

النَّاسِ بِالْعَجِّ نَأْتُوكَ رَجَالًا" (اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو۔ تمہاری طرف دوڑتے ہوئے آئیں گے) اور میں نے دوسرے شخص میں فسو اور مخالفت کے نشانات دیکھے تھے۔ میں نے تعبیر بیان کی کہ تم کو چوری میں پکڑیں گے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: لَأَنذَرْتُكُمْ لَهَا لَعْنَةُ الْعَصْرِ أَنْتُمْ لَسَارِقُونَ (ترجمہ) منادی نے پکارا، قافلے والو! تم ضرور چور ہو۔"

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بعض وقت رات کو خواب دیکھا جاتا ہے اور اس کی تعبیر اسی دن نکل آتی ہے اور بعض وقت خواب دیکھا جاتا ہے اور اس کی تلویل سل کے بعد پوری ہوتی ہے اور بعض کی چھ ماہ کے بعد۔ اور بعض کی بیس اور چالیس سل کے بعد تلویل ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے حضرت امیر المومنین حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مارے جانے کا خواب۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح دیکھا کہ ایک کتا آپ کا خون پیتا ہے۔ پھر چالیس سل کے بعد اس خواب کی تلویل ظاہر ہوئی کہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ شہید کئے گئے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رات کے خواب کی تلویل دن کے خواب سے قوی ہوتی ہے اور پہلی رات کا خواب درست نہیں ہوتا ہے۔ اکثر اندیشہ اور کثرت اشغال سے آتا ہے اور نیم شب کا خواب بھی محض پریشان کن ہوتا ہے۔ سب سے درست خواب صبح کے وقت کا ہوتا ہے۔ کیونکہ صبح کے خواب کو مقرب فرشتہ لوگوں کو لوح محفوظ سے سکھاتا ہے۔ اس وجہ سے اس کی تلویل درست اور راست ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اول شب کے خواب کی تعبیر پانچ سل تک اور درمیانی شب کے خواب کی تلویل پانچ ماہ تک اور صبح کے خواب کی تلویل دس روز تک ظاہر ہوتی ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جس قدر خواب صبح کے نزدیک تر ہو گا۔ اسی قدر اس کی تلویل نیک، درست اور جلدی ظاہر ہوگی۔

آٹھویں فصل

خواب کی تعبیر بیان کرنے کے لئے علم جفر اور فل کا جاننا ضروری ہے

حضرت دانیال علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ خواب کی تعبیر بیان کرنے والے کے لئے علم جفر اور فل کا جاننا جو استوان قدیم سے منقول ہے نہایت ضروری ہے۔ اگر کوئی خواب کی تعبیر پوچھے تو تعبیر بیان کرنے والا سائل کا نام پوچھے۔ اگر اس کا نام اچھا ہے۔ جیسے محمد۔ احمد۔ حسین۔ فضل۔ سہیل۔ بشیر۔ حبیب۔ محبوب وغیرہ۔ تو ایسے ناموں کی دلالت صاحب خواب کے لئے بہتری اور خوشی کی ہوتی ہے اور اگر نام اچھا نہیں ہے تو دلیل غم اور برائی کی ہوتی ہے۔ جب سائل خواب کی تعبیر دریافت کرے اور تعبیر بیان کرنے والے کے سامنے اس وقت گھوڑا یا استریا گدھا ہے تو اس کا خواب نیک اور پسندیدہ ہو گا اور صاحب خواب سفر کرے گا۔ خاص کر اگر سامنے گھوڑا یا استر گزریں اور لگام کے ساتھ موجود ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيرَ لِتَرْكَبُوهَا وَنِزْتَةً (ترجمہ) گھوڑے اور خچر اور گدھے تمہاری سواری اور نعت کے لیے ہیں۔

اگر سائل کے تعبیر دریافت کرتے وقت کو اتین بار بولے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے اور اگر دو بار بولے تو برائی کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اپنے خواب کی تعبیر پوچھ رہا تھا۔ اسی وقت ایک کوا آیا اور گھر کی دیوار پر بیٹھا اور دو بار بولا۔ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ تجھے کوئی برائی پہنچے گی۔ اسی رات چور نے اس کے گھر میں نقب لگایا اور سب کچھ چرا کر لے گیا۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دوستوں کو کہا کہ اگر کوئی شخص خواب کی تعبیر دریافت کرے اور کوا دو آوازیں دے تو دلیل بدی اور نقصان کی ہے۔ اگر چار آوازیں دے تو دلیل نیکی اور بہتری کی ہے۔ اگر پانچ آوازیں دے تو برائی کی دلیل ہے اور اگر کوا چھ بار بولے تو صاحب خواب کے لئے بہتری کی دلیل ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوء کی طلق آواز نیکی کی دلیل ہے اور جفت آواز برائی کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اس نیت سے سوئے کہ کوئی خواب آئے اور اس خواب سے نیک اور بد احوال جانتا چاہے تو اگر خواب میں بکری یا بکری کا بچہ یا گائے یا گھوڑا یا ان کی مانند ایسا جانور دیکھے کہ جس کا گوشت کھلایا جاتا ہے تو صاحب خواب کے کام کی تباہی کی دلیل ہے اور اگر صاحب خواب بند دروازہ دیکھے اور پھر اس کے لئے کھولا جائے یا میٹھا کھانا پائے اور کھائے۔ یہ باتیں صاحب خواب کے لئے بہتری اور نیکی کی دلیل ہیں۔

نویں فصل

بھولے ہوئے خواب کے بیان میں

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے اور تعبیر بیان کرنے والا خواب کو جانتا چاہے تو اس کا طریقہ ہے کہ صاحب خواب کا نام پوچھے اور اس کے نام کے حروف شمار کرے اور ابجد کے حسب پر ان میں سے ۹-۹ کو متقی کرے اور دیکھے کہ کتنے بقی رہے ہیں۔ اگر ۹ بقی رہیں تو یہ خواب کے فسو کی دلیل ہے کہ اس نے برا خواب دیکھا ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **وَكَاَنَ لِيَ الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُفْسِدُونَ لِيَ الْأَرْضَ وَلَا يُصْلِحُونَ** (شہر میں نو گروہ تھے جو فسو کرتے تھے اور اصلاح نہ کرتے تھے)۔

اگر آٹھ بقی رہیں تو صاحب خواب سفر کرے گا یا اس کا نکاح ہو گا۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے: **ثُمَّ إِنِّي جَعَلْتُ لَكَ أَمَمًا عَشْرًا لِّمَنَ عِنْدِكَ** (آٹھ سال ہیں۔ اگر تم دس پورے کرو تو یہ تمہاری مرضی ہے)۔

اگر سات بقی رہیں تو صاحب خواب درندوں یا کتوں کو دیکھے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَقَوْلُونَ سَبْعَةً وَثَمَانِيَةً**

كَلْبُهُمْ (اور کہتے ہیں کہ سات اور آٹھواں ان کا کتا ہے)۔

اگر چھ بقی رہیں اور صاحب خواب نیک شخص ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں فرشتوں اور اہل اصلاح کو دیکھا ہے۔ اس کی تلویل یہ ہے کہ اس کے سب اشغال نیک ہوں گے اور اگر صاحب خواب مفسد ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس نے خواب میں شیاطین اور اہل فسو کو دیکھا ہے۔ اس کی تلویل اس شخص کی تباہی ہے۔

خدا تعالیٰ کا فرمان ہے : خَلَقَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ۔ (تم دیکھتے ہو کہ آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا کیا ہے۔ پھر عرش پر استوی کیا ہے۔)

اگر پانچ بقی رہیں تو اس نے خواب میں گھوڑے اور ہتھیار دیکھے ہیں اور اگر چار بقی رہیں تو اس نے خواب میں آسمان اور ستارے دیکھے ہیں : لَمْ يَأْتِكُمْ سَوَاءٌ لِّلسَّانِلَيْنِ (چار دنوں میں سوال کرنے والوں کے لئے برابر ہے۔) اگر تین بقی رہیں تو صاحب خواب نے کسی کو کوئی کام کہا ہو گا۔ مَا يَكُونُ مِنْ نَجْوَىٰ نَلْتَهُ إِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ۔ (تین آدمیوں کی سرگوشی چوتھا خدا ہے اور دوسری جگہ ارشاد ہے نَلْتَهُ اِهَامُ الْا (تین دن مگر۔)

اگر دو یا ایک بقی رہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں نفع ہو گا۔ ثَانِيَانِ اِنْهُمَا لِي الْغَارِ اِنْقُولُ لَصَاحِبِهِ لَا تَعَزَّزْ (دو میں کا دوسرا جب وہ دونوں غار میں تھے۔ جب اپنے دوست کو کہتا تھا کہ غم نہ کھا) اس کی تاویل یہ ہے کہ دہشت سے امن میں رہے گا اور سب طرح سے محفوظ ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب دیکھ کر بھول جائے۔ تعبیر بیان کرنے والا سائل کو کہے کہ اپنے اعضاء میں کسی عضو پر ہاتھ رکھو۔ اگر سر پر ہاتھ رکھے تو پہاڑ دیکھا ہے۔ اگر آنکھ پر رکھے تو آب شور کا چشمہ دیکھا ہے۔ اگر ناک پر رکھے تو دامن کوہ دیکھا ہے۔ اگر رخسارے پر رکھے تو مرغزار دیکھا ہے۔ اگر منہ پر رکھے تو آب شیریں کا چشمہ دیکھا ہے۔ اگر گل پر رکھے تو شگاف اور غار دیکھے ہیں۔ اگر ریش پر رکھے گا تو گھاس دیکھے ہیں۔ اگر ہاتھ پیٹ پر رکھے تو خواب میں نہر دیکھی ہے۔ اگر شرمگاہ پر رکھے تو خرابات دیکھے ہیں۔ اگر کندھے پر رکھے تو محل دیکھے ہیں۔ اگر بازو پر رکھے تو میوے دار درخت دیکھے ہیں اور اگر انگلیوں پر ہاتھ رکھے تو اس نے خیر کی شاخیں اور درخت دیکھا ہے اور اگر پاخانے کی جگہ پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں کوڑا کرکٹ دیکھا ہے اور اگر زانو پر رکھے تو اس نے نیلے دیکھے ہیں اور اگر خواب دیکھنے والا پنڈلی پر ہاتھ رکھے تو اس نے خواب میں پھل دار درخت دیکھا ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب دیکھ کر بھول جائے چار حال سے خالی نہیں ہے۔ ایک بہت گناہوں کے باعث۔ دوسرے مختلف کاموں کے باعث۔ تیسرے ضعف نیت کے باعث۔ چوتھے طبیعت کا اختلاف جب حالت سے پھرے تو ضرور خوابوں کو بھول جائے گا۔

دسویں فصل

جاہلوں کے پاس خواب بیان کرنے میں

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دانا لوگ کہتے ہیں کہ جاہل کے پاس خواب نہ بیان کرنا چاہیے اور جاہل سے تعبیر بھی نہ پوچھی جائے اور لوگوں کا یہ کہنا بالکل غلط ہے کہ اگر جاہل سے تعبیر پوچھی جائے جو کچھ وہ کہہ دے گا اسی طرح ہو جائے گا۔ کیونکہ خواب کا نمائندہ فرشتہ ہے وہ ہرگز خطا نہیں کرتا ہے اور جو کچھ کہتا ہے حق ہوتا ہے۔ نادان کے غلط تعبیر دینے سے حق باطل نہیں ہو سکتا ہے۔ عالم اور جاہل میں بہت فرق ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد

ہے : **كُلٌّ هَلْ يَسْتَوِي الْبَلِيغُ بِالْمُنُونِ وَالْبَلِيغُ لَا يَسْتَوِي** ○ (ان سے کہہ دو کہ عالم اور جاہل برابر نہیں ہو سکتے) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اسحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے : **لَا يَسْتَوِي الْعَالِمُ وَالْجَاهِلُ** (علم والا اور بے علم برابر نہیں ہے) اور چونکہ خواب کو ظاہر کرنے والا فرشتہ ہے جو لوح محفوظ سے بتاتا ہے 'خبر پہنچے گی یا شر پہنچے گی۔ اگر عالم یا جاہل اس کو پھیرنا چاہیں تو ہونے والی چیز ضرور ہو کر رہے گی۔ کسی سے سوائے قضائے مطلق کے جو صدقت سے دعا سے نکل جاتی ہے 'ہرگز پھرنہ سکے گی۔

جب ملک ریان (شاہ مصر) نے وہ خواب دیکھا جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے : **لَا تُولُوا أَضْعَافُ أَحْلَامٍ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالَمِينَ** (انہوں نے جواب دیا کہ یہ پریشاں خواب ہے اور ہم پریشاں خوابوں کی تلویل نہیں جانتے ہیں) بلو شہ نے اپنی قوم کو بلایا اور اپنے خواب کا حل پوچھا۔ **أَتَيْهَا الصَّلَوةَ الْخَوْبَىٰ لِي رُفَعَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّفْعَايَ تَعْبُرُونَ** (سردارو! میرے خواب بہت فتوے دو۔ اگر تم خواب کی تعبیر بیان کر سکتے ہو) پھر حضرت یوسف علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تعبیر بیان کی اور سات سالہ قحط کا بیان دیا۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ جاہلوں کی تعبیر سے خواب کا حق باطل نہیں ہو سکتا۔

گیارہویں فصل

خوابوں کے حال اور وقت اور قسم اور صورت سے معرفت کرنی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب وقت کے لحاظ سے بدلتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں رات کو دیکھے کہ پل یا رستے پر بیٹھا ہے۔ اس کو اس کے کام میں تھوڑا نفع ہو گا اور اگر یہی خواب دن کو دیکھے تو وہ اپنی عورت کو طلاق دے گا۔

اگر رات کو خواب میں دیکھا ہے کہ مرغ نے کتے کو پکڑا ہے تو اس بات کی دلیل ہے کہ اس کو کسی نادان سے واسطہ پڑے گا اور اگر یہی خواب دن کو دیکھے گا تو بیمار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب اصل سے دین صنعت اور حرفت اور کسب کے لحاظ سے نہیں پھرتا ہے۔ ایک ہی خواب کی مختلف تاویل عذاب ہے۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: **لَعْنَتُہُمْ وَلَعْنُوا بِمَا قَالُوا**۔ (ان کے ہاتھ جکڑے گئے اور ان کی باتوں کی وجہ سے لعنت پڑی) جب یہ خواب نیک آدمی دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں اور برے کاموں سے دستبردار ہو گا۔

محمد بن عبدالعزیز صحیح سند کے ساتھ عبدالرحمن اسلمی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں بھائی چارہ کر دیا اور سلمان رضی اللہ عنہ نے ایک خواب دیکھا اور حضرت صدیق رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اور اس خواب کا سبب ان سے دور ہوا۔ صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ قیامت تک تمہارے سر سے ہاتھ کوتاہ ہوا۔ سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس خواب کی آنحضرت کو خبر دی۔ آپ نے بھی وہی تاویل بیان کی جو حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے بیان کی تھی۔

ابو مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ عطاء بن جناب سے روایت کرتے ہیں کہ محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خواب میں منبر پر ہے۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ اگر وہ شخص نیک ہے تو شرف اور بزرگی پائے گا اور اگر وہ برا ہے تو پھانسی پر لٹکایا جائے گا۔

عید الحدیث میں ہے کہ احمد بن سعد حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرے گھر کی چھت کا ستون مجھ پر ٹوٹا ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا شوہر سفر سے آئے گا۔ دوسری نے بھی یہی خواب دیکھا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تعبیر پوچھی۔ آپ نے فرمایا کہ تیرا شوہر مرے گا۔ دونوں عورتوں کا خواب واحد تھا۔ لیکن وقت کے تعبیر سے تعبیر مختلف ہوئی۔

حضرت ابو حاتم اسمعی سے روایت کرتے ہیں کہ اشعری نے پوچھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیہوں کو جو کے بدلے بیچتا ہوں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم قرآن مجید کو شعر سے بدلتے ہو۔ آدمی کی حالت کی تبدیلی سے گیہوں اور جو اپنی اصلیت سے بدل گئے۔ اگر کوئی یہی خواب دیکھے تو اسمعی کے ساتھی کی بات یاد رکھے۔

کمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو شخص فصل بہار میں خواب دیکھے 'نیک' ہے۔ لیکن اس کی تاویل دیر کے بعد ظاہر ہوگی اور گرمی کے موسم کے خواب کی تاویل بہت جلدی ظاہر ہوتی ہے اور جو شخص خزاں کی فصل میں خواب

دیکھے۔ اس کی تلویل درست نہ ہوگی۔ اس بات کی دلیل یہ ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ مجھے خواب میں ایک درخت کے ستر پتے شمار کر کے دیئے گئے ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ تجھ پر ستر لکڑیاں پڑیں گی اور اسی ہفتے میں اس پر ستر چھڑیاں ماری گئیں۔ پھر اس شخص نے دوسرے سال میں وہی خواب ستر چوں والا دیکھا اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے تعبیر دریافت کی۔ آپ نے فرمایا کہ تجھے ستر ہزار درہم ملیں گے۔ اس شخص نے عرض کی۔

”یا امیر المومنین! گزشتہ سال میں نے یہی خواب دیکھا تھا اور اس کی تلویل ستر چوب تھی اور میں نے اس سال بھی یہی خواب دیکھا ہے اور اس کی تلویل ستر ہزار درہم ہے۔ آپ مجھ کو اس تلویل کے فرق کا پتہ دیں۔“ آپ نے فرمایا گزشتہ سال تو نے خواب فصل خزاں میں دیکھا تھا۔ اس وقت سب درخت خشک تھے اور پتے گراتے تھے۔ اس کی تلویل وہی تھی اور اس سال موسم بہار ہے اور درختوں کا رخ ترقی کی طرف ہے۔ اس کی تلویل یہی ہے کہ۔ پھر اس خواب دیکھنے والے نے ستر ہزار درہم پائے۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح سے نیم روز تک خواب کی تعبیر دریافت کرے، اس کی تلویل اقبل اور نیکی پر ہے اور زوال کے بعد رات تک شر اور فساد کی دلیل ہے اور خواب کی تعبیر روز ابر۔ برف باراں اور آفتاب کے طلوع اور غروب کے وقت دریافت نہ کرنی چاہیے۔

جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب خوابوں میں سے سچا خواب وہ ہے جو وقتِ بحر سے آفتاب کے نکلنے تک آئے۔ یا آفتاب کی برابری پر خواب نیک اور راست اور درست آتا ہے اور تلویل خواب۔ درختوں کا کھلنا۔ میوؤں کا پکنا، بڑے اچھے خواب ہیں اور ان کی تلویل درست ہوتی ہے اور جو خواب سردی کے دنوں میں دیکھا جائے اس کی تلویل کا حکم کمزور ہوتا ہے۔ جاڑے میں بلو باراں ہوتا ہے اور بہار میں جہن خوش و خرم ہوتا ہے۔ بہر حال ہر خواب کی تعبیر بمطابق حل و صورت و وقت علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔

بارہویں فصل

خواب والوں کے ساتھ شرائط اور آداب کی معرفت میں

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والا دانا اور پارسا ہونا چاہیے۔ عالم خاموشی پسند اور نیک ہونا چاہئے۔ تعبیر دیتے وقت حاضر اور ہوشیار ہو اور سائل کا خواب احتیاط سے سنے اور معلوم کرے کہ سائل بلا شہادہ ہے یا رعایا میں سے ہے۔ بزرگ عالم ہے یا جلیل آزاد ہے۔ یا غریب غلام ہے یا شہری ملدار ہے۔ درویش مرد ہے یا عورت فارغ دل ہے یا مشغول ہے۔ موسم گرما میں خواب دیکھا ہے یا سرما میں دیکھا ہے۔ جب ہر ایک بات کو قیاس عقل سے معلوم کر لے تو جیسا اس علم کے استلزام بیان کرتے ہیں تلویل بیان کرے اور اپنی طرف سے کچھ نہ کہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ بلو جو دیکھ اس علم کے امام اور یگانہ روزگار تھے، بلو جو اتنی فضیلت کے جن خوابوں کی تعبیر نہ جانتے تھے کچھ نہ کہتے تھے۔

ابو حاتم اسمعی سے روایت کرتے ہیں اور وہ ابوالمقدم سے کہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ تم سے چالیس سال تک

جو کچھ لوگ پوچھتے ایک جواب کہتے اور باقی کی تعبیر نہیں کہتے تھے۔ لہذا تعبیر بیان کرنے والے کو چاہئے کہ پہلے صاحب خواب کی بات کو اچھی طرح سنے اور اس کی تعبیر میں اچھی طرح غور کرے اور اگر بات درست ہے اور اس کے معنی صحیح ہیں اور تاویل کی برداشت کرتے ہیں۔ اس وقت تعبیر بیان کرے۔ اگر اصل خواب میں فضول بات ہو تو اس فضول کو جدا کرے اور اصل کی تعبیر بیان کرے۔

اگر ساری بات مختلف ہے اور آپس میں جوڑ نہیں کھاتی ہے تو خواب پریشان ہے اس کی تعبیر نہ کہے اور اگر تعبیر چھپائے تو سائل سے پوچھے کہ تنگ دل ہے یا خوش دل ہے اور جو کچھ اس سے سنے اس پر تاویل خواب کی بنا رکھے اور اگر وہ نہ کہہ سکے اور تعبیر بیان کرنے والا نام سے جان نہ سکے۔ تو طبیعت عبارت اور گفتار اور روشنی اور نیکی اور دروغ اور راست سے تاویل کرے اور اگر اس کے خواب کی تاویل کسی بد چیز پر ہو تو نہ کہے اور اس پر پوشیدہ رکھے۔ کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصل خواب تین چیز پر ہے۔ ایک جنس۔ دوسری صفت۔ تیسری طبع۔ جنس جیسے درختوں اور پرندوں کی ہوتی ہے۔ یہ سب مردوں کی تاویل ہوتی ہے اور صفت یہ ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا جانے کہ درخت کون سا ہے اور مرغ کس جنس سے ہے اور کس صفت کا ہے اور اگر اخروٹ کا درخت ہے تو معلوم کرے کہ عجمی مرد ہے۔ کیونکہ عرب میں اخروٹ کا درخت نہیں ہوتا ہے اور اگر پرندہ مور ہے تو عجمی ہے، اگر شتر مرغ ہے تو مرد عربی ہے اور طبیعت یہ ہے کہ معلوم کرے کہ اس درخت کی طبیعت کس قسم کی ہے۔ لہذا اس درخت کی نوع پر تاویل بیان کرے۔

اگر اخروٹ کا درخت ہے تو مرد ملدار ہے۔ لیکن بد معاملہ، بخیل اور برا ہے۔ کیونکہ اگر تم اخروٹ کو ہلاؤ تو آواز کرتا ہے اور جب تک نہ توڑو، گری نہیں نکلتی ہے اور اگر کھجور کا درخت ہے تو جو کام اختیار کرے گا، آسان ہو گا۔ كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَفَرْعُهَا لِي السَّمَاءِ (جیسے پاک درخت اس کی جڑ ثابت ہے اور شاخ آسمان میں ہے) وہاں پر شجرہ طیبہ درخت خرا ہے۔

اگر کوئی پرندہ اڑتا ہے تو تعبیر دینے والا جانے کہ یہ صاحب خواب سفر کرے گا۔ لہذا پرندے کی طبیعت کو بھی جاننا چاہیے۔ اگر کوکبا ہے تو وہ شخص ضرور شریر اور بد عمد ہے۔

خواب دیکھنے والا راست گو اور بلیانت ہونا چاہیے اور دیکھی ہوئی بات میں کمی اور زیادتی نہ کرے۔ کیونکہ اس سے خواب میں نقصان ہوتا ہے اور جو شخص خواب دیکھے اور اس سے ڈرے اسے تین بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا چاہیے اور یہ دعا پڑھے :

اَعُوْذُ بِرَبِّ مُوْسٰی وَاِبْرٰهِيْمَ مِنْ شَرِّ رُوْحَا الَّذِي رَاٰنْهَآ مِنْ مِّنَآمِيْ اَنْ يَّضُرَّنِيْ لِىْ دِيْنِيْ وَكُنْآيَ وَمَعِشَتِيْ
عَرْجَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

ترجمہ : میں رب موسیٰ علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہنہ مانگتا ہوں، اس خواب کی برائی سے جو میں نے اپنی نیند میں دیکھی ہے کہ میرے دین اور دنیا اور معاش میں نقصان پہنچائے۔ تیرا پڑوسی زبردستی ہے اور تیری شاہدی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے تو اس خواب کی برائی پھرے گی۔ حضرت مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابلیس ملعون تمام خوابوں میں دست درازی کرتا ہے اور سب چیزوں

کی مانند ہو جاتا ہے، لیکن خدا تعالیٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں اور آسمان اور آفتاب اور ماہتاب اور ستاروں کی مانند اپنے آپ کو تشبیہ نہیں کر سکتا ہے اور اگر اس کو یہ طاقت ہوتی کہ اپنے آپ کو ان چیزوں کے مانند کر لیتا تو خلقت کے درمیان فتنہ ڈال دیتا کہ اپنے آپ کو پیغمبروں کی مانند ظاہر کرتا اور کہتا کہ میں تم سے خوش ہوں جو کچھ چاہو کرو۔ اور دوسرے شخص کو کہتا کہ میں تمہارا خالق ہوں۔ تمہارے گناہ معاف کر دیئے ہیں اور تمہیں بخش دیا ہے اور ایسی چیزیں کہتا کہ خدا تعالیٰ کے بندوں کو گمراہ کرتا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب ابلیس ملعون اپنے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کی صورت بنانا چاہتا ہے تو آسمان سے اُگ اترتی ہے اور اس کو جلاتی ہے اور سب کاموں میں سے مشکل کام ابلیس ملعون پر یہ ہوتا ہے کہ مومن کا دل روشن ہو جائے اور حق تعالیٰ کو جانے اور اس کا خواب راست آئے۔

تیرہویں فصل

سائل اور تعبیر دینے والے کے آداب نگاہ رکھنے کے بیان میں

کئی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والے میں یہ صفت ہونی چاہیے کہ اس کے ہر ایک کلم میں ہوشیاری اور آہستگی ہو کہ سائل کے سوال کے وقت اس کے خواب کو اچھی طرح سمجھنے اور اس کے دین اور مذہب اور اعتقاد پر واقفیت حاصل کرے اور اس کے سچ اور جھوٹ جانے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **أَصْلُكُمْ رُؤْيَا أَصْلُكُمْ حِلْمًا** (جو شخص خواب کے بارے میں راست گو ہے، وہ شخص بات میں بھی راست گو ہے)۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ مرد عاقل پر واجب ہے کہ طہارت کے ساتھ سو جائے اور سوتے وقت خدا تعالیٰ کو یاد کرے اور یہ دعا پڑھے: **اللَّهُمَّ سَلِّمْ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوْضَتِي إِلَيْكَ وَالْعَايَةَ ظَهَرِي إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ بِنِكَ إِلَّا إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ أَرِنَا الرُّؤْيَا صَالِحَةً عَارِئَةً صَالِحَةً عَمْرًا لَاسِيَةً عَمْرًا تَغْفِرُنِي رَابِعَةً عَمْرًا رَاضِيَةً** (ترجمہ) اے خدا! میں اپنی جان تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کرتا ہوں اور اپنا امر تیرے سپرد کرتا ہوں اور اپنی کمر تیری طرف جھکاتا ہوں۔ تجھ سے پناہ تیرے ہی ساتھ ہے۔ اے ہمارے رب! تو بابرکت اور بلند ہے، تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں۔ میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور توبہ کرتا ہوں۔ اے خدا! ہم کو سچا خواب صاف نیک اور عمدہ بغیر کسی قسم کی خرابی اور چشم زخم کے رفعت اور عزت والا دکھا۔

دائیں کروٹ پر سو جائے اور جب جاگے تو اسی طرح خدا تعالیٰ کو یاد کرے، اگر نیک خواب دیکھا ہے تو شکر کرے اور صدقہ دے اور اگر برا خواب دیکھا ہے تو **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ** (میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ شیطان مردود سے پناہ مانگتا ہوں) پڑھے اور قل ہو اللہ سارا پڑھے اور پھر بائیں طرف پھونک مارے اور کہے۔ اے خدا! تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا ہوں۔ اگر خیر ہے تو اس خواب کی خیر مجھ کو پہنچا اور اگر برا ہے تو اس خواب کی برائی مجھ سے اور تمام مسلمانوں سے دور کر۔ **مَا مُجِيبٌ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ مَا إِلَهُ الْعَالَمِينَ وَمَا أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ** (اے بے قراروں کی دعا قبول

کرنے والے! سب جہانوں کے معبود، سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے)۔

سونے اور جاگنے کے وقت اور ہر ایک کام کے شروع میں یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ لِسْمِهِ شَيْءٌ لِّىَ الْاَرْضُ وَلَا لِّىَ السَّمَاءُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (ترجمہ) اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع ہے۔ اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمان میں نقصان نہیں پہنچاتی، وہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے)۔

جب نماز سے فارغ ہو تو اپنا وظیفہ قرآن مجید اور دعائیں پڑھے۔ پھر اٹھے اور تعبیر بیان کرنے والے کے پاس جائے اور اچھا وقت ہونا چاہیے اور خواب بیان کرتے وقت کی بیشی نہ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے، تعبیر بیان کرنے والے کے لئے یہ شرط ہے کہ باطنیات ہو اور اگر اس کا کوئی دشمن ہے تو دشمنی کی وجہ سے ناجائز تعبیر نہ بیان کرے اور جس شخص کی بدی جانے دوسروں کو نہ بتائے۔ حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب دیکھنے والا خواب میں کی بیشی نہ کرے اور جھوٹ سے بچے۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ سچا خواب حق تعالیٰ اور بندے کے درمیان امانت ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: جو کوئی مجھ پر کہ میں رسول ہوں، جھوٹ بولتا ہے، وہ اپنے اوپر تباہی اور بربادی کی گواہی دیتا ہے۔ لہذا جو شخص جھوٹا خواب گھڑتا ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے بموجب گناہ گار ہے اور یہ بات خواب کی عظمت اور بزرگی پر دلیل ہے اور سائل اور تعبیر بیان کرنے والے پر ادب کا نگاہ رکھنا شرط ہے۔

چودھویں فصل

اس بیان میں کہ تعبیر کتنی قسم پر ہوتی ہے؟

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیے کہ پہلے سائل کا نام اور قدر اور مرتبہ اور مذہب اور خصلت اور عقل اور فہم معلوم کرے اور معلوم کرے کہ خواب رات کو دیکھا ہے یا دن کو دیکھا ہے اور نگاہ کرے کہ سائل سوال کے وقت کیا حرکت کرتا ہے اور خواب کو کس طرز پر بیان کرتا ہے۔ فصل اور پارسی مہینہ اور عربی مہینہ معلوم کرے پھر اس وقت جو بہت قرین قیاس ہو بیان کر کے تلویل دے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے 'اگر کوئی سائل خواب پوچھے۔ اگر اس کا نام یا اس کے باپ کا نام پیغمبروں کے ناموں سے ہو تو جذر اور قل کے طریقے سے اس کی خیر اور بشارت اور خوشی پر دلیل حاصل کرے اور اگر اس کا نام بد ہے تو اس کے شر اور فساد پر دلیل حاصل کرے۔

اتوار کے دن خواب نیک ہوتا ہے۔ آفتاب سے تعلق رکھتا ہے۔ پھر کے دن کا خواب بھی نیک ہے۔ ماہتاب سے تعلق رکھتا ہے۔ منگل کے دن کا خواب مرغ سے تعلق رکھتا ہے 'اس کو نہ پوچھنا چاہیے۔ بدھ کے دن کا خواب عطار سے تعلق رکھتا ہے۔ جس دن قوم ہود علیہ السلام اور اصحاب الرس ہلاک ہوئے تھے 'یہ بھی نہ پوچھنا چاہیے۔ جمعرات کا دن مشتری کا ہے۔ اول روز کا خواب سعوت اور خوشی کی دلیل ہے اور جمعہ کا روز اول زہرہ کا ہے۔ خوشی اور نشاط اور عیش اور جمعیت خاطر کی دلیل ہے۔

حضرت مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے خواب کے بارے میں تعبیر کرنے والے کے لئے بہت سا تجربہ ہونا چاہیے جیسے طبیب کو بیمار اور اس کے علاج کا تجربہ ہونا چاہیے۔

حکایت

امیر المومنین عباسی نے ایک رات خواب دیکھا کہ اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا ہے۔ بیدار ہوا تو ڈرا اور تعبیر بیان کرنے والوں کو حاضر ہونے کا حکم دیا اور اپنا خواب بیان کیا۔ سب لوگ اس خواب کو سن کر تلویل بیان کرنے میں عاجز ہو گئے۔ پھر ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ کو جو تعبیر بیان کرنے والوں کے استلو تھے 'بلا کر لائے۔ آپ نے خلیفہ کا خواب سن کر فرمایا کہ آپ کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔ لوگوں نے سوال کیا کہ اس تعبیر پر کیا دلیل ہے؟ آپ نے یہ آیت پڑھی: **وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِالْأُنثَىٰ ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَنًا وَهُوَ كَظِيمٌ** (اور جب کسی کو لڑکی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور اس حل میں کہ وہ غضب ناک ہوتا ہے) امیر المومنین موصوف نے حضرت کہلی کو ایک ہزار درہم انعام دیا اور اسی دن لڑکی پیدا ہوئی 'پھر دس ہزار درہم بطور انعام دیا۔

حکایت

ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ اس کو خنسی کر دیا ہے۔ تعبیر بیان کرنے والوں کے پاس آیا اور اپنا خواب بیان کیا۔ ایک شخص نے کہا کہ یہ شخص بہت جلد مرجائے گا۔ دوسرے نے کہا کہ اپنے بچوں سے جدا ہو گا۔ تیسرے نے کہا

کہ اس کے خبیوں کو نقصان پہنچے گا۔ چوتھے نے کہا کہ اس کی نسل کٹ جائے گی۔ پانچویں نے کہا کہ یہ شخص اپنی عورت کو طلاق دے گا۔ ابھی کچھ عرصہ نہ گزرا تھا کہ اس نے اپنی عورت کو طلاق دے دی اور بچوں کو ساتھ لے کر سفر کیا اور دریا میں کشتی پر بیٹھا ہوا مخالف چلی اور کشتی غرق ہو گئی۔ دریا کے کنارے ایک مچھلی نے اس کا عضو تناسل اور خنئے کھائے۔ اس کا مال اور فرزند سب ہلاک ہو گئے اور خواب کی تعبیر اسی طرح پوری ہوئی جس طرح کہ تعبیر بیان کرنے والوں نے کہا تھا۔

حضرت کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تعبیر بیان کرنے والا قبرستان میں تعبیر نہ بیان کرے اور سائل کو سچ سچ بیان کرے کہ قید خانے میں یوسف علیہ السلام نے بیان فرمایا تھا: **لُصِيَ الْأَمْرُ النَّبِيُّ لَهُ تَسْتَفْتِيَانِ** (جس امر میں تم دونوں نے فتوے طلب کیا تھا اس پر حکم لگ چکا ہے) دونوں کے قل جو دریافت کئے تھے پورے ہو گئے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ چار جماعت سے تعبیر خواب دریافت نہ کی جائے۔ اول بے دینوں سے۔ دوم عورتوں سے۔ تیسرے جاہلوں سے۔ چوتھے دشمنوں سے۔

پندرہویں فصل

ان مسائل میں کہ جن کی تعبیر برعکس ہوتی ہے

بہت سے سوال ہیں کہ جن کی تعبیر الٹی ہے۔ چنانچہ ہم بعض کو اس فصل میں بیان کرتے ہیں تاکہ سیکھنے والے پر پوشیدہ نہ رہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعون خواب میں دیکھنا بیداری میں لڑائی ہے اور خواب میں رونا بیداری میں خوشی ہے اور خواب میں بچنے لگوانے بیداری میں تمسک تحریر کرنا ہے۔ خواب میں درد دندان دیکھنا گورکنی کی دلیل ہے۔ خواب میں اپنے آپ کو قبر میں دیکھنا قید خانے میں جانے کی دلیل ہے۔ خواب میں خانہ خراب دیکھنا لڑکیاں پیدا ہونے کی دلیل ہے اور خواب میں لڑکیاں پیدا ہوتے دیکھنا کاشت کاری کی دلیل ہے۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: **نَسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ لَآتُوْا حَرْثَكُمْ اَنْتُمْ** (تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں جدھر سے چاہو آؤ۔) خواب میں نیکی کپڑا تننا ہے اور خواب میں کپڑا تننا نیکی کرنی ہے۔ خواب میں انجیر کھانا برا اور پشیمانی ہے۔ اور سیل کا جگہ پر آنا دشمنی کا آنا ہے۔ نئی چیزوں کا خواب میں آنا نیک ہے۔ بری چیزوں کا خواب میں آنا برا ہے۔ خواب میں نیا موزہ بغیر ہتھیار کے پہننا برا ہے۔ اندوہ و غم لاتا ہے اور خواب میں پرانا موزہ ہتھیار کے ساتھ پہننا بیداری میں شادی اور خوشی لاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں غلام خریدے تو برا ہے اور اگر غلام بیچے تو اچھا ہے۔ اگر گولی خریدی ہے تو خواب اچھا ہے اور اگر گولی کو بیچا ہے تو خواب میں برا ہے۔ اس قسم کے اٹنے خواب بہت ہیں۔ اگر سب کا ذکر کیا جائے تو کتاب دراز ہو گی۔ لیکن ہر ایک شرح اس کی جگہ پر ہو گی۔

سولہویں فصل

خدا تعالیٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں کی زیارت میں

اس کتاب کا مصنف کہتا ہے کہ اس عاجز کے استو نے خداوند تعالیٰ اور فرشتوں اور پیغمبروں کے دیکھنے کی تمویل اپنی کتاب کے شروع میں مقدمہ کے طور پر بیان کی ہے۔ میں نے بھی اسی طرح مناسب جانا کہ اس کو پہلے بیان کروں اور باقی چیزوں کی تمویل حسب وعدہ و بپاچہ کتاب حروفِ معجم کی ترتیب پر پھر بیان کروں تاکہ ان خوابوں کی تمویل کا نکالنا پڑھنے اور سیکھنے والے پر آسان ہو جائے۔

خدا تعالیٰ کو دیکھنے کی تمویل

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو بندہ مومن خدا تعالیٰ کو خواب میں پھون اور بے چگون دیکھتا ہے (جیسا کہ احادیث میں آیا ہے) اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو دیدارِ الہی ہو گا اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور اگر بندہ کھڑا ہے اور خدا تعالیٰ اس کو دیکھتا ہے۔ صلاح کار اور سلامتی نفس کی دلیل ہے اور مغفرت کے ساتھ مخصوص ہو گا۔ اگر گنہ گار ہے تو توبہ کرے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس سے راز کی بات کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک بزرگ ہے۔ فرمانِ خدا ہے: **وَلَقَدْ نَادَّيْتُمَا** (اور ہم نے اس کو سرگوشی سے قریب کیا)۔

اگر کوئی خواب دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کے ساتھ حجاب کے پیچھے بات کرتا ہے۔ یہ اس کے دین کے خلل یا خطا کی دلیل ہے۔ فرمانِ خدا تعالیٰ ہے: **مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحَا أَوْ مِنْ وَدَّاءٍ حِجَابٍ** ○ (کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے۔ مگر بطور وحی یا حجاب کے پیچھے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو مقرب اور عزیز اور حساب کر کے بزرگ بنا لیا ہے تو یہ اس کی بخشش کی دلیل ہے اور دنیا میں مصیبت دیکھے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ حق تعالیٰ اس کو نصیحت کر رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ کی رضا اس میں نہیں ہے۔ فرمانِ خدا تعالیٰ ہے: **يَعْلَمُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ** (تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کو خوشخبری دیتا ہے تو یہ اس کی رضا کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو خدا تعالیٰ ڈراتا ہے تو یہ اس کے غضب کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ وہ خدا تعالیٰ کے آگے سر جھکائے کھڑا ہے تو یہ غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: **وَلَوْ تَرَىٰ إِفَّا لَ لَجُرْمُ وْنَ نَا كِسُوَا وُ سَهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ** (اور جب تو گناہگاروں کو دیکھے گا کہ انہوں نے اپنے رب کے آگے سر جھکائے ہوئے ہیں)۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو کوئی چیز دی ہے تو یہ دنیا میں بلا اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حق تعالیٰ اس کو نظرِ لطف سے دیکھتا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو بہشت اور اپنا دیدار عنایت کرے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو دنیا کے سلاں میں سے کچھ دیا ہے۔ یہ سخت بیماری کی دلیل ہے۔ لیکن اس کا اجر اور ثواب پائے گا۔ بعض تعبیر بیان کرنے والوں نے یہ بھی کہا ہے کہ عذاب پائے گا۔

اگر خدا تعالیٰ کو دیکھے اور کوئی دوسرا کہے کہ یہ خدا ہے۔ یہ بلا شہی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ خدا

تعالیٰ زمین پر یا کسی جگہ میں آیا ہے۔ یہ دلیل ہے کہ اس جگہ والے مظلوم ہیں اور خدا تعالیٰ ان لوگوں کی مدد کرے گا اور اگر وہاں قحط اور خشکی ہے تو فراخی ہوگی اور اگر وہاں کے باشندے گناہگار ہیں تو توبہ کریں گے اور اگر دیکھے کہ خداوند تعالیٰ اس کے گھر میں آیا ہے اور مہربانی سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا ہے یا خلعت پہنچائی ہے۔ یہ حق تعالیٰ کے کرم کی دلیل ہے۔ لیکن یہ شخص دنیا میں رنج اور بیماری اٹھائے گا اور اگر خدا تعالیٰ کو نورانی شکل پر خواب میں دیکھے جس کا کہ بیان نہ ہو سکے تو یہ غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کا کوئی دوسرا نام رکھا ہے یہ شرف اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر اس پر خدا تعالیٰ نے غلبہ کیا ہے تو یہ زہد اور پارسائی کی دلیل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ نے اس کو اپنے نزدیک بلایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص کی موت قریب آگئی ہے۔

جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اللہ تعالیٰ کو کسی شراباگاہوں میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگ عزت اور شرف اور مرتبہ پائیں گے اور اس جگہ سے ظلم کا ہاتھ اٹھ جائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **اللَّهُ يُحْكُمُ بَيْنَكُمْ لَمَّا كُنْتُمْ لِيهِ تَخْتَلِفُونَ** (اللہ تعالیٰ تمہارے درمیان تمہارے اختلاف کی بابت فیصلہ کرے گا)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اللہ تعالیٰ اس موضع پر خفا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس شرکاء قاضی بے انصاف ہے۔ یا اس شرکاء امیر رعایا پر ظلم کرتا ہے۔ یا اس شرکاء عام لوگ بے دین ہیں اور اگر یہی خواب چور دیکھے تو اس کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں گے اور اس شرکاء میں فتنہ اور بلا اور قتل واقع ہوگا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَنُزِّلَ عَلَيْكُمْ مِطْرًا مِّنْ سَمَاءٍ مُّبِينَةٍ وَمَا يَكُونُ لَكُمْ عِلْمٌ بِمَا يُخْفَىٰ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِرَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ يُبْعَثُونَ** (وہ ہے غالب پر غلبہ ہے اور تم پر محفوظ رکھا ہے کہ جس کو موت آتی ہے تو اس کو ہمارے قاصد مار ڈالتے ہیں اور وہ کسی نہیں کرتے)۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کو بچپن و بے چگون خواب میں دیکھے وہ ڈر اور خوف سے امن میں رہے گا اور اگر مسلمان ہے تو آخرت میں دیدار الہی پائے گا۔ حق تعالیٰ کا فرمان ہے: **الَّذِينَ أَحْسَنُوا لَهُمُ الْغَنَىٰ وَزِيَادَةٌ** (جنہوں نے احسان کیا ہے ان کے لئے نیکی اور زیادتی ہے)۔ تعبیر کی تفسیر کرنے والے خدا تعالیٰ کی زیارت کے بارے میں کہتے ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کو اس صورت میں دیکھے کہ وہ صورت کبھی نہیں دیکھی ہے۔ یہ اس کے فضل و کرم کی دلیل ہے اور اگر کسی شخص کی صورت میں دیکھے تو وہ شخص غالب اور بلند آواز ہوگا اور اگر خدا تعالیٰ کو نماز اور تسبیح میں دیکھے تو یہ اس کی رحمت اور بخشش کی دلیل ہے اور اگر خدا تعالیٰ کو غازی لوگ جہلوں میں دیکھیں تو یہ ان کی بخشش کی دلیل ہے۔ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ کو خواب میں گالی دے گا تو یہ اس کے کفر کی دلیل ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کو تخت پر بیٹھا ہوا یا سویا ہوا دیکھے تو یہ تلائق صفات ہیں اور یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص بد دین اور گناہگار ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تاویل سات وجہ پر ہے۔ اول، معافی اور بخشش۔ دوم، بلا اور مصیبت سے امن۔ سوم، نور اور ہدایت اور دین میں قوت۔ چہارم، ظالموں پر فتح

مندی۔ پتھم، بلا اور آخرت کے عذاب سے امن۔ ششم اس ملک میں آبادی اور بلاشلہ علول ہو گا۔ ہفتم، عزت اور شرف اور دنیا اور آخرت میں بلند پایہ ہو گا۔ یہ وجوہات نظر رحمت کی صورت میں ہیں۔ اگر خدا نخواستہ نظر قہر ہے تو اسکے برخلاف ہو گا اور اگر قاضی خواب میں دیکھے کہ خدا تعالیٰ اس کو غصہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شرع سے تہلوڑ کرتا ہے اور مظلوم کی دلاوری نہیں کرتا ہے اگر بلاشلہ دیکھے تو اس کی بے عدلیٰ کی دلیل ہے اور اگر عالم دیکھے تو اس کے دین اور اعتقاد میں خلل ہے۔ حاصل یہ ہے کہ نظر رحمت سے دیکھے تو بخشش ہے اور نظر قہر سے دیکھے تو رحمت اور عذاب ہے۔ ہماری دلیل یہ ہے کہ حق تعالیٰ موجود ہے۔ اس کا دیکھنا عقل کی راہ ہے۔ لہذا خواب میں دیدار الہی کا منکر نہ ہونا چاہیے۔

ابو حاتم نے حضرت محمد بن سیرینؒ سے سنا۔ آپ نے فرمایا ہے کہ سب خوابوں میں درست یہ ہے کہ حق تعالیٰ کو خواب میں بے چوں اور بے چگون دیکھے۔

خواب میں فرشتوں کا دیکھنا

فرشتوں کے دیکھنے کی تلویل۔ بلاشلہ کا منکر بلائین و دیانت پر دلیل ہے۔ یا عالم پر ہیزگار پر دلیل ہے اور تمام فرشتوں میں سے چار فرشتے جبرائیل علیہ السلام (۱) میکائیل علیہ السلام (۲) اسرافیل علیہ السلام (۳) عزرائیل علیہ السلام بزرگ ترین ہیں۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت جبرائیل علیہ السلام کو خوش طبع اور کشادہ رو دیکھے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اندوہ اور غم پر دلیل ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو جبرائیل علیہ السلام نے خوش خبری دی ہے۔ یا نیک وعدہ کیا ہے، یا کسی کام سے روکا ہے۔ عزت اور دولت اور جمعیت خاطر کی دلیل ہے اور اگر اس کو کوئی چیز دی ہے تو بلاشلہ سے مرتبہ ملے گا اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر خواب میں جبرائیل علیہ السلام نے اس کو کچھ دیا ہے تو یہ خوف اور بڑی دہشت کی دلیل ہے اگر لوگ اس کو خواب میں کہیں کہ تو جبرائیل ہے تو یہ دلیل ہے کہ غنّ دان فصیح ہو گا اور مراد پائے گا اور بالمانت اور بلویانت مشہور ہو گا۔

حضرت میکائیل علیہ السلام

اگر کوئی شخص خواب میں میکائیل علیہ السلام کو دیکھے، جیسے کہ ان کی صورت ہے۔ دلیل خیر اور بشارت کی ہے۔ کیونکہ جبرائیل علیہ السلام خواب کے لانے والے اور میکائیل علیہ السلام بشارت اور نعمت وغیرہ کے لانے والے ہیں۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حضرت میکائیلؑ نے اس کو عطا دی ہے۔ یہ خیر اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوگ اس کو میکائیل کہتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس سے لوگوں کو خیر اور بشارت پہنچے گی اور نہایت قدر و منزلت پائے گا۔

حضرت اسرافیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص حضرت اسرافیل علیہ السلام کو ان کی صورت پر دیکھے تو یہ قوت اور بزرگی اور جاہ و جلال اور علم و دانش کی دلیل ہے اور جس ملک میں دیکھے اس کی آبادی اور امن کی دلیل ہے۔ اور زسنگا پھونکتے دیکھے تو یہ بلا اور فتنے کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَنُفِخَ فِي الصُّورِ لَصَبِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ** (زسنگا پھونکا جائے گا اور جو شخص آسمانوں اور زمین میں ہے، پھٹ جائے گا) اور اگر دیکھا کہ آپ کے ہاتھ میں زسنگا ہے اور پھونکتے نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ شہر میں بلا اور فتنہ اور نہایت خوف پڑے گا اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السلام اس کے گھر میں آئے اور سوتا ہوا جاگ پڑا ہے، دلیل ہے کہ اس شہر کا بادشاہ اس پر خفا ہو گا۔

حضرت کرنلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اسرافیل علیہ السلام کو کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اندوہ گین صور پھونکتے ہیں اور اس نے بطور برکت صورت کی آواز سنی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں مرگ پڑے گی اور ظالم لوگ ہلاک ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السلام تازہ رُوی اور خوشی کے ساتھ اس کی طرف دیکھتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے امن اور خیر پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السلام نے چٹھی پر مہر لگا دی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اسرافیل علیہ السلام نے اس پر آوازہ کسا اور غائب ہو گئے دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ کی طرف سے نقصان پہنچے گا۔

حضرت عزرائیل علیہ السلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی ملک الموت کو آسمان پر اور اپنے آپ کو زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اپنے کام سے معزول ہو گا اور اگر اپنے پاس دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر ملک الموت کو خوش دیکھے تو شہادت کی دلیل ہے اور اگر ملک الموت سے کشتی کی اور گر پڑا تو دلیل ہے کہ دنیا سے جلدی رخصت ہو گا اور اگر ملک الموت کو گرا لیا تو بعض تعبیردان بیان کرتے ہیں کہ بیمار ہو گا لیکن شفاء پائے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ملک الموت کو خواب میں خرم و شادیاں دیکھے، تو دلیل ہے کہ اس کی زندگی دراز ہو گی اور اگر سلام کرتا ہوا دیکھے تو یہ شہادت پائے گا اور اگر شیرینی دتا دیکھے تو جان آسانی سے نکلے گی اور اگر غصہ میں دیکھے تو اس کی موت خطرناک ہو گی اور اگر کوئی تلخ چیز دتا ہوا دیکھے تو اس کی جان مشکل سے نکلے گی اور اگر خواب میں لوگ اس کو خبر دیں کہ ملک الموت فلاں جگہ ہے اور وہ دور سے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے کام پڑے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ملک الموت کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص دشمن مطلق ہو گا۔

حاملان عرش کا دیکھنا

حاملان عرش وہ فرشتے ہیں کہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے امر سے عرش الہی کو اٹھایا ہوا ہے۔ اگر کوئی ان کو خواب میں دیکھے تو مراد پائے اور بادشاہ بنے اور اگر ان سے ملاقات کی ہے تو کسی بزرگ بادشاہ سے کام پڑے گا اور خیر و

منفعت دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلالان عرش کو دیکھنے والا دین داروں سے ملے گا اور حج کرے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَتَرَى الْمَلَائِكَةَ حَالِينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ** (اور تو فرشتوں کو عرش کے گرد صف بستہ دیکھے گا کہ وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں) اور اگر فرشتے اس پر مہربانی کریں اور عیلت میں اپنے ساتھ شریک کریں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آگئی ہے۔

کرانا کاتبین کا دیکھنا

کرانا کاتبین وہ فرشتے ہیں کہ سب لوگوں کے کردار اور گفتار نیک اور بد کو لکھتے ہیں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ان کو خواب میں دیکھے۔ اگر نیک ہے تو دونوں جہنم میں خیر اور صلاح پائے گا اور اگر مفلس ہے تو غم اور اندوہ اٹھائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يَعْلَمُونَ مَا تَفْعَلُونَ** (وہ تمہارے فعلوں کو جانتے ہیں)۔

اگر ان فرشتوں کو آپس میں لڑتے دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ یہ شخص گنہگار اور نافرمان ہے اور عذاب خدا کا مستحق ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے: **إِنَّا مُبَشِّرُكَ بِفُلَانٍ اسْمُهُ يَحْيَىٰ** (ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے) اور اگر فرشتوں کو دیکھے کہ کسی چیز کے لینے کے ٹھکر ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے مال اور نعمت میں زوال آئے گا اور اگر فرشتوں کو کسی جگہ کھڑا دیکھے تو وہاں امن ہو گا اور اگر لڑائی میں دیکھے تو دشمن پر کامیاب ہو گا اور اگر رکوع و سجود میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس کے دنیا اور دین کے احکام احوال مستقیم پر ہیں اور اگر فرشتوں کو عورتوں کی شکل میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا خدا تعالیٰ پر جھوٹ لگاتا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **إِنَّا فَاصِّكُم بِكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ وَإِنَّا أَنَا أَن كُنتُمْ لَتَقُولُونَ لَوْلَا عَلِيٌّ** (کیا خدا تعالیٰ نے تمہیں بیٹے دیئے اور خود بیٹیاں لیں) تم ایک بہت بڑی بات کہتے ہو)۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ پر رکھتا ہے اور فرشتوں کے ساتھ اڑتا ہے تو اس کی موت قریب ہے اور دنیا سے توبہ کر کے مرے گا اور اگر دور سے فرشتوں کو دیکھے اور ان کے قریب نہیں جاسکتا ہے تو اس پر مصیبت پڑنے کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يُرَوْنَ الْمَلَائِكَةَ لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ** (فرشتوں کو دیکھیں گے) اس دن گنہگاروں کے لئے خوشی نہیں ہے) اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کو اپنی اطاعت کا امر فرماتے ہیں۔ اگر نیک ہے تو شادی اور خوشی دیکھے گا اور اگر برا ہے تو رنج و غم دیکھے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **إِنَّا أَنَا أَن كُنتُمْ لَتَقُولُونَ لَوْلَا عَلِيٌّ** (کیا خدا تعالیٰ نے تمہیں بیٹے دیئے اور خود بیٹیاں لیں) تم ایک بہت بڑی بات کہتے ہو)۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتے اس کو عزت کے ساتھ سلام کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور انجام بخیر ہو گا اور اگر ان کو ایک جگہ اترے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ غم اور اندوہ سے نجات پائیں گے۔ کیونکہ فرشتے ہمیشہ پیغمبروں کی مدد کے لئے آتے ہیں۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں صاحب خواب کا فرشتوں کو دیکھنا پسند اور نصیحت ہے اور اگر فرشتے کو وصیت کرتے دیکھے تو یہ شخص شہید ہو گا اور اگر مقرب فرشتوں کو کسی جگہ میں دیکھے کہ اس جگہ اہل اسلام کافروں کے

ساتھ جنگ کرتے ہیں، تو اہل اسلام کو فتح ہوگی اور اگر اس جگہ رنج، قحط اور سختی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس جگہ والوں کو اس سے نجات دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فرشتہ بن کر آسمان کو چلا گیا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص دنیا میں زہد اختیار کرے گا اور دنیا سے دستبردار ہو کر راہ آخرت تلاش کرے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتوں کے ساتھ آسمان پر چلا گیا ہے اور واپس نہیں آیا ہے تو جلدی دنیا سے سفر کرے گا اور اپنا نیک نام چھوڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ مقرب فرشتہ عزت کے ساتھ اس کی طرف دیکھتا ہے تو وہ شخص بیماری سے جلد شفاء پائے گا اور اس کے بعد حج اور جہاد کرے گا اور بہت سے نیک کام کرے گا اور اگر اپنے آپ کو فرشتے کی صورت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ غم اور قرض سے نجات پائے گا اور اگر مالدار ہے تو مال زیادہ ہو گا اور اگر درویش ہے تو غنی ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ فرشتہ اس کو کسی کام کی بشارت دیتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ کوئی بزرگ آدمی اس کو کسی کام پر لگائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتہ اس کو عطا دیتا ہے تو وہ شخص عطا اور بزرگی پائے گا اور اگر فرشتہ کربوبی کو استقبال کرتا دیکھے گا تو دونوں جہان کی دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کی زیارت کو آئے ہیں اور شمع اور چراغ ان کے پاس ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں دانا اور عالم فرزند آئے گا اور اگر دیکھے کہ فرشتے اس کو سفید یا سبز کپڑے دیتے ہیں تو دلیل ہے کہ وہ خود مرے گا یا اس کے عزیزوں میں سے کوئی مرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی طرف خوشی سے دیکھتے ہیں تو اس کا انجام بخیر ہو گا اور اگر خواب میں فرشتہ جامع قرآن دے یا خط لکھا ہوا دے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس پر حکومت کرے گا اور اس پر غالب آجائے گا۔

پیغمبران علیہم السلام کی زیارت کے بیان میں

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیغمبران علیہم السلام تین قسم پر ہیں۔ اول: اولوالعزم۔ دوم: مرسل۔ سوم: نبی۔ پیغمبر اولوالعزم چھ ہیں:

اول: آدم علیہ السلام۔ دوم: نوح علیہ السلام۔ سوم: حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ چہارم: حضرت موسیٰ علیہ السلام۔ پنجم: حضرت عیسیٰ علیہ السلام۔ ششم: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

مرسل پیغمبر وہ ہیں کہ جن پر حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لائے ہیں۔ ان کی تعداد تین سو تیرہ ہے اور صرف نبی وہ ہیں کہ جن پر حضرت جبرائیل علیہ السلام نازل نہیں ہوئے۔

اولوالعزم

جو شخص اولوالعزم پیغمبر کو خواب میں دیکھے۔ عزت اور جلال کی دلیل ہے اور اگر مرسل کو دیکھے دشمنوں پر فتح پائے اور اگر اس موضع والے غم اور اندوہ اور سختی میں ہیں تو خیر اور صلاح اور دین و دنیا کے کاروبار کی آبادی دیکھیں گے اور اگر پیغمبروں کو نقل مکانی کرتے دیکھے اور اس موضع پر بددعا کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس موضع پر بلائے عظیم حق تعالیٰ نازل کرے گا۔ اس کا علاج توبہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا ہے۔

نبی

حضرت کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ مومن خواب میں کسی پیغمبر کو تازہ رو اور خوش دیکھے، تو عزت اور جلال اور نصرت پائے گا اور اگر غصہ میں دیکھے تو بد حال اور رنج اور سختی کی دلیل ہے اور اگر خواب میں پیغمبروں سے کچھ سنے تو ان کے علم سے حصہ پائے اور خوشی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پیغمبر کو مارا ہے تو یہ خیانت کی دلیل ہے۔ جیسا کہ حق تعالیٰ نے فرمایا ہے: **لَبِئْسَ نَفْسِهِمْ بِنَافِلِهِمْ وَكَفَرِهِمْ بِآيَاتِ اللَّهِ وَقَتْلِهِمُ الْأَنْبِيَاءَ بَلْبُدٍ حَقٍّ** (ان کی مدد فہمی اور آیاتِ الہی کے ساتھ کفر اور ناحق نہیں کو قتل کرنے کی وجہ سے)۔

آدم علیہ السلام

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص اگر آدم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بزرگی اور ولایت پائے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا**۔ پھر اس کے رب نے اس کو برگزیدہ کیا اور توبہ قبول کی اور ہدایت عطا کی اور اگر خواب میں حضرت آدم علیہ السلام کو اپنے ساتھ بت کرتے دیکھے تو یہ علم آموزی کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا** (اور آدم کو سب نام سکھائے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آدم علیہ السلام نے اطاعت نہیں کی ہے تو یہ اس شخص کی نافرمانی اور بد سختی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ حضرت آدم علیہ السلام نے اس کا ہاتھ پکڑا ہے تو یہ بزرگی اور سلطنت کی دلیل ہے۔

حوا علیہا السلام

اگر کوئی شخص حضرت حوا علیہا السلام کو خواب میں دیکھے تو دولت اور اقبال پائے۔ عیش اور خوشی اور وافر نعمت اور دراز عمر پائے۔

حضرت نوح علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت نوح علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو عمر دراز پائے۔ لیکن دشمن سے رنج اور سختی دیکھے اور انجام کار مراد کو پہنچے۔

حضرت ادریس علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ادریس علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اس کا کام نیک ہو اور عاقبت محمود ہو۔

حضرت ہود علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ہود علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دشمن اس پر افسوس کرے اور آخر کار فتح پائے۔

حضرت لوط علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت لوط علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو کام درست ہو اور دل کی مراد پائے۔

حضرت صلح علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت صلح علیہ السلام کو خواب میں دیکھے اور جگہ بہ جگہ تاویل کرے اور اس پر خیر کا دروازہ کھولا جائے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو حج اسلام گزارے۔ بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ بلو شاہ ظالم اس پر ظلم کرے اور وہ شخص مل بپ کے ساتھ بدخونی سے پیش آئے گا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت اسماعیل علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو بشارت فتح اور غنیمت کی پائے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَبَشِّرْنَاهُ بِاسْحَاقَ نَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ** (ہم نے اس کو اسحاقؑ نبی کی نیکیوں میں سے بشارت دی)۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یعقوب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو فرزندوں کا غم و اندوہ کھائے اور آخر کار غم خوشی سے بدل جائے۔

حضرت یوسف علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یوسف علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو لوگ اس کے اوپر بہتان لگائیں اور انجام کار بزرگی پائے۔

حضرت شعیب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت شعیب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو دشمن اس پر غلبہ پائے اور پھر وہ خود فتح پائے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت موسیٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اہل و عیال میں گرفتار ہو اور پھر خوش حال ہو جائے اور دشمن پر فتح پائے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَوَهَبْنَاكَ مِنْ رَّحْمَتِنَا أَخَاهُ هَارُونَ نَبِيًّا** (اور ہم نے اس کو اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی عطا کیا)۔ اور بعض تعبیر دان کہتے ہیں کہ آپ کو خواب میں دیکھنا اس ملک کے بادشاہ کے ہلاک ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام

حضرت داؤد علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا بزرگی اور بادشاہ، نعمت اور مل مرتبے کی زیادتی کی دلیل ہے۔

حضرت زکریا علیہ السلام

حضرت زکریا علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا توفیق طاعت کی دلیل ہے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یحییٰ علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو اللہ تعالیٰ اس کو کار خیر کی توفیق عطا کرے گا۔

حضرت خضر علیہ السلام

حضرت خضر علیہ السلام کو خواب میں دیکھنا 'درازی سفر' امن 'رزق اور درازی عمر کی دلیل ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت یونس علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو غموں سے نجات پائے اور تاریکی سے انشاء اللہ تعالیٰ روشنی میں آئے۔

حضرت ایوب علیہ السلام

اگر کوئی شخص حضرت ایوب علیہ السلام کو خواب میں دیکھے تو ناامیدی امید سے بدل جائے اور توفیق طاعت و خیرات ہو۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَم

اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وَاَصْحَابِہِ وَسَلَم کو خواب میں دیکھے تو سب غموں سے راحت پائے۔ قرض سے سرخرو ہو جائے۔ قیدی ہو تو نجات پائے۔ دہشت ہو تو امن پائے۔ قحط و خشکی دور ہو۔ بعض کہتے ہیں کہ اگر ملدار ہو تو درویش ہو جائے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جس نے مجھے خواب میں دیکھا ہے اس نے درست دیکھا ہے: مَنْ رَأَىٰ فَقَدْ رَأَىٰ الْحَقَّ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَشْتَلِي بِي (جس نے مجھے دیکھا اس نے حق دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا ہے) اور جو کوئی مجھے خواب میں دیکھے گا، غم و اندوہ نہ دیکھے گا۔ تعجب نہ کرو، میری زیارت کی تاویل زیادہ تر سعادت آخرت ہے۔

اگر آپ کو خواب میں ترش رو دیکھا جائے تو یہ سستی دین اور اس ملک میں بدعت کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے اور اگر آپ کو ایسی جگہ دیکھے کہ لوگ پکارتے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اجڑا ہوا ملک پھر آباد ہو جائے گا اور اگر آپ کو کچھ کھاتے ہوئے دیکھے تو صدقہ اور زکوٰۃ دینے کی دلیل ہے اور اگر آپ کو ایسی جگہ دیکھے جہاں کسی طرح کی بلا اور محنت نہیں ہے تو اس موضع میں اور زیادہ نعمت ہوگی۔ خاص کر اگر مسجد میں دیکھے اور اگر آپ کو غمناک یا بیمار دیکھے تو یہ اس شخص کے دین کی کمزوری کی دلیل ہے۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی جگہ یا شہر میں دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس جگہ نعمت فراخ ہوگی اور لوگوں کو جمعیت خاطر ہوگی اور اس جگہ والے دشمن پر فتح حاصل کریں گے۔ اور اگر آپ کے اعضاء میں سے کسی عضو کو کم ہوا دیکھے تو یہ دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگ شریعت میں ست

ہیں۔ کیونکہ آپؐ کے جسم کا نقصان اس شخص کے دین کا نقصان ہے اور اگر دیکھے کہ آپؐ نے اس کو تر یا خشک میوے دیئے ہیں تو اس کو دین میں پارسائی حاصل ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھے تو نیک لوگ دیکھتے ہیں اور آپؐ ان کو ان چیزوں کی بشارت دیتے ہیں جو ان کو پہنچیں گی اور برے آدمیوں کو گناہ کرنے سے بچاتے ہیں تاکہ عذاب سے نجات پائیں۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں کے لیے بشر اور کافروں کے لئے نذیر ہیں۔ اگر آپؐ کو کوئی خواب میں غضب ناک دیکھے تو یہ دلیل اچھی نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جنازہ خواب میں دیکھے تو اس ملک میں رنج اور مصیبت بہت آئے گی اور اگر جنازے کے پیچھے آپؐ کو جاتے دیکھا تو یہ خواہش اور بدعت کی دلیل ہے اور اگر آپؐ کو دیکھ کر صرف زیارت کی تو یہ مال اور نعمت اور ولایت پانے کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس پر افسوس کرتے ہیں تو یہ اس کے کافر ہونے کی دلیل ہے۔ جیسا کہ حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے: **قُلْ اِنَّ بِاللّٰهِ وَاَمَاتِهِ وَرُسُلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ** ○ **لَا تَعْذِرُوْا اَلَمْ تَكْفُرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ** (کہہ دو) کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول پر تمسخر کرتے ہو۔ عذر نہ کرو۔ تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیغمبروں کی زیارت دس وجہ پر ہے: (۱) رحمت (۲) نعمت (۳) عزت (۴) بزرگی (۵) دولت (۶) ظفر (۷) سعادت (۸) جمعیت (۹) قوت (۱۰) دونوں جہان کی خیر۔ اور موضع کے لوگوں کی بہتری کہ جس جگہ یہ خواب دیکھا گیا ہے۔

خلفائے راشدین کو خواب میں دیکھنا

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

اول خلیفہ حضرت امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خلیفہ اول ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھے تو یہ دلیل خوشی اور کرامت کی ہے۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آپؐ کو کوئی کسی شہر میں زندہ دیکھے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک اور شہر کے لوگ بکثرت زکوٰۃ اور صدقہ دیتے ہیں اور یہ امر تب ہے کہ جب آپؐ کو کشادہ اور خوش دیکھیں اور اگر ترش رو دیکھیں تو پھر پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

دوسرے خلیفہ حضرت امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپؐ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص عادل اور منصف ہے اور اگر آپؐ کو کسی شہر میں کشادہ رو اور خوش طبیعت دیکھیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر میں عدل اور انصاف ظاہر ہو

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

تیسرے خلیفہ امیر المومنین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں خوش طبیعت اور ہنستا ہوا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کرامت اور شہادت کو کسی شہر میں خوش طبع اور کشادہ رو دیکھیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شہر کے لوگ قرآن مجید اور علم سیکھنے میں رغبت کریں گے۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

چوتھے خلیفہ حضرت امیر المومنین علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص آپ کو خواب میں خوش طبیعت اور ہنستے ہوئے دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کرامت اور شہادت اور سرداری پائے گا اور جس شہر میں دیکھے گا وہ شہر عدل اور انصاف سے متصف ہو گا۔ لیکن گاہے گاہے ان کے درمیان نزاع۔ جدل اور جھگڑا ہوتا رہے گا۔

باقی اصحاب کرام کو خواب میں دیکھنا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ راء دین اسلام میں یگانہ ہو گا اور مسلمانوں میں قول کا سچا اور بلیان مشہور ہو گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **أَصْحَابِي كَالنَّجْمِ بَابِهِمُ الْقَدَرُ أَهْلَتَهُمُ** (میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں جس کی بھی تاجگذاری کرو گے ہدایت پاؤ گے۔)

حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

امیر المومنین حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو جو شخص خواب میں دیکھے گا خیر اور راحت پائے گا اور آخر کار شہداء کا درجہ پائے گا۔

حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو وہ حج اور جملہ کرے گا۔

ابو ہریرہ و انس بن مالک رضی اللہ عنہما

اگر کوئی شخص حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ سنتوں کی طرف راغب ہو گا اور علم اور شریعت کو پسند کرے گا۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

اگر کوئی شخص خواب میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ

اس کو علم اور قرآنِ عظیم فرمائے گا اور عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت عبداللہ بن عباس و ابن مسعود رضی اللہ عنہم

اگر کوئی شخص حضرت عبداللہ بن عباس یا ابن مسعود رضی اللہ عنہم کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کارِ دین میں مجتہد ہو گا۔

حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر کوئی شخص حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ مشہور ہو گا اور مؤذنوں کا ثواب پائے گا اور اہلسنت و الجماعت کی راہ پر چلے گا۔ حاصل یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام کو خواب میں دیکھنا خیر اور منفعت کی دلیل ہے۔

عالموں اور حکیموں اور زاہدوں کو دیکھنا

اگر کوئی شخص عالموں، حکیموں یا زاہدوں کو خواب میں دیکھے گا تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خیر و طاعت کے کاموں پر توفیق پائے گا اور علم حاصل کرے گا۔ کیونکہ علماء آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے وارث اور مسلمانوں کے رہنما ہیں۔

اگر کوئی شخص خواب میں کسی شریا محلے میں علماء و حکماء کے گروہ کو جمع ہوتے دیکھے گا تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شر کے لوگ جاہلوں پر گفتار اور کردار اور امر و نہی سے نصرت پائیں گے۔ اب باقی چیزوں کی تعبیر کو حروفِ معجم کے طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

۱ بیداری: جاگنا ۲ طہارت سے مراد وضو ہے، پاکیزگی ۳ مبدآ: جائے آغاز شدن ۴ اعتماد: بھروسہ، اعتبار ۵: متقیل: طرح طرح کے خیالات والی ۶ نامدار: مشہور، باعزت ۷ غازی: دین کے لئے لڑائی کرنے والا ۸ تجاوز کرنا: حد شرع سے گزرتا ۹ مظلوم: جس پر ظلم کیا گیا ہو ۱۰ دادرسی کرنا: انصاف کرنا ۱۱ بے عدلی: بے انصافی ۱۲ بے چون: بے مثل ۱۳ بے چگون: بے مثال ۱۴ کامگار: کامیاب، بامراد ۱۵ بادین و بادیانت: دیندار اور دیانتدار ۱۶ جمعیتِ خاطر: دل کی تسلی، اطمینان ۱۷ سخنندان فصیح: شاعر، خوش کلام کرنے والا ۱۸ بشارت: خوشخبری ۱۹ عطا دی ہے: کوئی چیز عنایت کی ہے ۲۰ اندو حکین: غمناک ۲۱ صور: زسنگا، کرنا ۲۲: موت، وپاء ۲۳ تازہ روی: خندہ پیشانی ۲۴ آوازہ کسا: زور سے آواز دی ۲۵ منفعت: فائدہ ۲۶ کردار: کام، عمل ۲۷ گفتار: بولنا، باتیں ۲۸ مفلس: غریب، نادار ۲۹ نعت میں زوال آنا، نعت کا جاتے رہنا ۳۰ کام احوال مستقیم پر ہیں: سب کام درست ہیں ۳۱ انجام بخیر: انجام نیک ۳۲ وافر نعت: بہت سی دولت ۳۳ دراز عمر: لمبی عمر ۳۴ عاقبت محمود ہو: انجام نیک ہو ۳۵ خیر کا دروازہ کھلنا: بھلائی اور بہتری پانا ۳۶ بد خوئی سے: برائی سے ۳۷ بشارت: خوش خبری، نیک خبر ۳۸ نغیمت پانا: دولت پانا ۳۹ بہتان لگائیں: جھوٹا الزام لگائیں ۴۰ تعبیردان: تعبیر جاننے والا ۴۱ توفیق طاعت: بندگی کی ممت ۴۲ تاریکی: اندھیرا ۴۳ بشیر: بشارت دینے والا ۴۴ نذیر: ڈرانے والا عذاب حق تعالیٰ سے ۴۵ ظفر: فتمندی ۴۶ سعادت: نیک بختی ۴۷ کشادہ رو: راضی، خوش ۴۸ ترش رو: ناراض۔ ناخوش ۴۹ خلاف: برعکس، الٹ ۵۰ عادل: عدل کرنیوالا ۵۱ منصف: انصاف کرنے والا ۵۲ زحہ: پرہیزگاری ۵۳ تقویٰ: یقین کامل ۵۴ رغبت کرس گے: توجہ کریں گے ۵۵ کرامت: بزرگی، بخشش ۵۶ شجاعت: دلیری، بہادری

کتاب کامل التعبیر سے حرفِ لالہ

آبلوی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ویران جگہ کو آبلو کرتا ہے۔ جیسے مسجد 'مدرسہ' خانقاہ اور جو ان کے مشابہ ہے تو یہ دین اور عمل کی صلاح اور آخرت کے ثواب کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ ویران زمین کو خود آبلو کرتا ہے۔ جیسے سرائے یا دکان وغیرہ بناتا ہے تو اس جہنم کے قائمے اور خیر کی دلیل ہے اور اگر آبلو جگہ کو ویران دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ بلا اور مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو آبلو جگہ میں مقیم دیکھے تو دلیل ہے کہ آبلوی کے اندازے پر خیر اور نفع پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھا ہے تو شر اور فساد اور نقصان پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آبلوی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول۔ اس جہنم کے کاموں کی صلاح پر۔ دوم۔ خیر اور منفعت۔ سوم۔ مراد و کامرانی۔ چہارم۔ بستہ کاموں کی کشائش۔

آب یعنی پانی

تمام چیزوں کی زندگی پانی سے ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَجَعَلْنَا كُلَّ شَيْءٍ مِّنَ الْمَاءِ حَيًّا (ہم نے ہر ایک چیز کو پانی سے زندہ کیا ہے۔)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب دیکھے کہ وہ سطح آب پر پانی کی طرح چتا ہے جیسے دریا اور نہر کا پانی۔ یہ اس کے پاک اعتقاد اور قوت ایمانی کی دلیل ہے اور اگر صف اور خوش گوار پانی بستہ پیا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز اور خوش عیش ہو گا اور اگر گندلایا یا شور پانی پیا ہے تو اس کی تعبیر پہلے کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے صف اور اچھا پانی پیتا ہے تو دلیل ہے کہ تمام جہنم کا بلا شہ ہو گا اور بعض کہتے ہیں کہ اس آب دریا کے پینے کے قدر پر بزرگی اور مل و نعمت حاصل کرے گا۔ اگر پانی مٹھا اور صف ہے اور اگر گندلا ہے تو اس کو رنج اور سختی اور خوف اور دہشت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ پانی گرم پیتا ہے تو بیماری اور رنج کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس پر پانی گرم گرایا گیا ہے اور اس کو خبر نہیں ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا یا اس کو سخت غم پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ پانی میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ رنج اور غم میں گرفتار ہو گا اور اگر پانی پیالے میں اٹھائے تو دلیل ہے کہ مل اور زندگی پر فریفتہ ہو گا اور اگر کلچ کے پیالے میں اپنی عورت کو پانی دیا (اور کلچ کے پیالے کو عورتوں کے جوہر کے ساتھ نسبت دیتے ہیں اور پانی جو کلچ کے پیالے میں ہے اس کو فرزند کے ساتھ نسبت دیتے ہیں جو مل کے پیٹ میں ہے) اگر پیالہ ٹوٹا ہوا ہے۔ تو بیوی مرے گی اور بچہ رہے گا۔ اگر پانی گرا اور پیالہ خالی رہا تو دلیل ہے کہ بچہ مرے گا اور عورت بچ رہے گی اور اگر دیکھا کہ بے وجہ لوگوں کو پانی دتا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور آخرت میں لوگوں کو اس

سے فائدہ پہنچے گا اور ویران جگہ کو آباد کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ جس گھر میں پانی گرایا ہوا تھا اس کے اندر داخل ہوا ہے تو دلیل ہے کہ غمگین اور متکدر ہو گا اور اگر دیکھے کہ پیالے کے صاف پانی کو کتے کی طرح پیا ہے تو دلیل ہے کہ عیش اور عشرت سے زندگی گزارے گا۔ لیکن ایسا کام کرے گا کہ بلا اور فتنہ میں پڑے گا اور مل کو تھوڑا تھوڑا کر کے لوگوں کو بخشے گا اور خیرات میں خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر پانی کو وقت پر زیادہ ہوتے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس سال میں نعمت کی فراخی ہوگی اور اگر پانی دیکھے اور زمین میں جذب ہو جائے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں کو سلامتی کی عافیت حاصل ہوگی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَلَقَدْ مَّا اَرْضُ اٰہْلِیْ مَا نَحَکَ وَنَا سَمَاءُ اَلْقَمَیْ وَحِیْضُ الْمَآءِ** (اور کہا گیا کہ اے زمین! اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان! بس کر اور پانی گہرائی میں گیا) اور اگر دیکھے کہ پانی لوگوں کے سروں پر چڑھا جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سال اس ملک میں نعمت اور فراخی ہوگی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **اِنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا**۔ (ہم نے پانی کو خواب اچھی طرح گرایا)۔

اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں صاف پانی ہے تو دلیل ہے کہ نعمت اور خوش عیشی پائے گا اور اگر دیکھے کہ گھر میں گدے پانی پر کھڑا ہے تو پھر اس کی تویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ باغ اور زراعت کو دریاؤں اور نہروں سے پانی دینا غم اور اندوہ سے خلاصی اور مل کی دلیل ہے اور لوگوں کو پانی دینا دین اور دیانت اور نیک کاموں کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پانی میں جاتا ہے اور اس وقت اس کا جسم مضبوط ہے تو دلیل ہے کہ حاکم کی طرف سے کسی سخت کام میں مشغول ہو گا اور اس کا قول اس کام میں اور دوسرے کاموں میں مقبول ہو گا اور اگر صاف پانی میں جائے اور اس کا جسم چھپ جائے تو قوت دین اور توکل بر خدا اور استقامت کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پانی باغ میں جاتا ہے، عورت یا گولی ملنے کی دلیل ہے اور اگر اپنے اوپر صاف پانی کو گرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس پر گدلا پانی گرایا ہے تو اس سے نقصان پانے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر پانی میں جانے کی تعبیر پانچ وجہ پر بتاتے ہیں۔ اول یقین۔ دوم قوت۔ سوم مشکل کام۔ چہارم مصاحبت۔ پنجم رئیس شہر کی طرف سے کوئی کام۔ یاد رکھو کہ تعبیر بارہا حرف ب میں بیان کریں گے اور آب چشمہ۔ آب چاہ اور آب جوئے حرف ج میں بیان کریں گے اور آب دریا حرف د میں اور آب رود حرف ر میں اور آب کاریز حرف ک میں۔ اسی ترتیب پر دوسرے خوابوں کو ہر ایک چیز کی ترتیب پر اس کی جگہ پر ذکر کریں گے۔

آب بینی۔ یعنی ناک کا پانی

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ناک سے پانی کا خواب میں نکلنے دیکھنا فرزند کی دلیل ہے اور صرف آب بینی کا دیکھنا بھی فرزند کی دلیل ہے اور اگر ناک سے سرکہ نکلے دیکھے تو بھی فرزند کی دلیل ہے۔ حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ناک سے پانی نکلتا دیکھے تو قرض کے اترنے اور رنج و غم سے

نجات پانے کی دلیل ہے اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آپ بنی فرزند کی دلیل ہے۔ اگر جسم پر پڑے تو لڑکا ہو گا اور اگر زمین پر پڑے تو لڑکی ہو گی اور اگر عورت پر پڑے تو حلالہ ہو گی لیکن فرزند ضائع ہو گا اور اگر دیکھے کہ عورت نے اس پر آپ بنی کر لیا ہے تو لڑکا ہو گا اور اگر دیکھے کہ آپ بنی ہمسلیہ کے گھر کر لیا ہے تو ہمسلیہ کی عورت خیانت کرے گی اور اگر دیکھے کہ اپنا آپ بنی کسی مرد کے بستر پر ڈالا ہے تو بھی یہی تلویل خیانت ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں اپنے آپ کو اپنا آپ بنی کھاتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنا مل اپنے میل پر خرچ کرے گا۔ اگر اپنی عورت کے آپ بنی کو کھاتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو گا اور اگر دیکھے کہ آپ بنی سیاہ اور میلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند کو اندوہ اور مصیبت پہنچے گی اور اگر زرد دیکھے تو فرزند بیمار ہو گا۔

آب تاخضن یعنی پانی کا دوڑنا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی پانی کو غیر محل پر دوڑتا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ خد لوند خواب ممکن اور قرض دار ہو گا اور اگر اپنی جگہ پر دیکھے تو قرض سے نجات اور غم سے خوشی دیکھے گا اور اگر دیکھنے والا ملدار ہے تو مل کا نقصان ہو گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر معلوم جگہ پر پانی دوڑتا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب اس موضع کے اٹل سے عورت پائے گا یا باندی خریدے گا۔

اور اگر پانی کی جگہ خواب میں خون دوڑتا ہوا دیکھے تو یہ اس کے نقصان کی دلیل ہے اور اگر پانی کی پیپ دوڑتے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں بیمار بچہ ہو گا۔ بعض اٹل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ پانی کا دوڑنا حرام مل کی دلیل ہے اور اگر پانی دوڑتے ہوئے کو پئے تو دلیل ہے کہ حرام مل کھائے گا۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کنوئیں میں پانی دوڑتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے مل حلال پیوگا اور اگر پانی دوڑتا دیکھے تو دلیل ہے کہ فرزند حلقہ قرآن اور عالم اور دانا آئے گا اور اگر دیکھے کہ تھوڑا پانی گر گیا ہے اور تھوڑا پاس رہا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا مل جائے گا اور کچھ اندوہ اور غم اس سے جدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس پانی سے لوگ مسح کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند عالم اور دانا آئے گا اور لوگ اس کے تبعدار ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مسجد میں پانی دوڑتا دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنے مل کو خزانہ کریگا لیکن اپنے لئے نہیں اور اگر دیکھے کہ پانی کی دوڑ سے اس کا کپڑا تر ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مل اپنے فرزند کے لئے جمع کرے گا۔ کیونکہ حضرت جعفر صلوات اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنی جگہ میں پانی دوڑتا ہوا دیکھنا ملداری کی دلیل ہے۔ ان کے لئے کہ جو درویش ہیں غلام آزاد ہو گا۔ بیمار شفاء پائے گا۔ قیدی نجات پائے گا۔ مسافر وطن کو آئے گا۔ حاکم معزول ہو گا۔ خلیفہ مرے گا۔ قاضی معزول ہو گا اور سوداگر نقصان اٹھائیں گے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر خواب میں اپنے گھر میں پانی کو دوڑتا ہوا دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اپنا مل اپنی اولاد کے لئے خزانہ کرے گا۔ لیکن اس کے عوض اور پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَمَا

أَنْفَلْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ لَّهُوَ بَخِيلٌ ۖ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ (اور جو چیز تم خرچ کرو، وہ پھر آئے گی اور وہ سب سے بڑھ کر رزق دینے والا ہے)۔

آب خانہ - پانی کا گھر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب کے اندر پانی کا گھر بنائے تو دلیل ہے کہ دنیا کے مل پر حریص اور راغب ہو گا اور مل سے کچھ خرچ نہ کرنا چاہے گا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو جلوگر عورت ملے گی اور وہ عورت حرام خور اور بددیانت ہو گی۔

اگر آب خانہ میں اپنے آپ کو بول و پاخانہ کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ مل کو جمع کرے گا اور اگر دیکھے کہ آب خانے میں یا آب خانے کے گڑھے میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ مل جمع کرنے میں غرق ہو گا اور اگر دیکھے کہ وہ خود آب خانے کے کنوئیں میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کامل چھینے گا اور اگر دیکھے کہ گرتے ہی ہاتھ اور پاؤں ٹوٹ گئے ہیں تو دلیل ہے کہ سخت بلا میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آب خانہ کا دیکھنا پانچ قسم پر ہے۔ اول: مل حرام۔ دوم: عیش دنیا۔ سوم: خزانہ۔ چہارم: حرام میں شروع۔ پنجم: خدمت گار اور حرام خور عورت۔

آبدست (کوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبدست دیکھنے والا خزانہ دار صاحب تدبیر ہو گا۔ کہ آبدستی اور خرچ اس کے ہاتھ میں ہو گا اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو کوزہ دیا ہے تو دلیل ہے کہ خزانچی اور بادشاہ کا مشیر ہو گا اور اگر کسی کو دے تو بھی یہی قیاس ہے۔

حضرت کمالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ بردار خلام ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّغَلَّتُونَ يُكْوِئُونَ أَهْلَهُمْ (بہشت میں ان پر خلام کوزوں اور بدھنوں کے ساتھ طواف کریں گے)۔ اگر دیکھے کہ اس کا کوزہ ٹوٹ گیا یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت جدا ہو جائے گی۔ یا مرجائے گی۔ اگر کوزے سے اپنے آپ کو پانی پیتے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔ خصوصاً جب پانی کو صاف اور خوش ذائقہ دیکھے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول: خلام۔ دوم: خزانچی۔ سوم: وزارت۔ چہارم: فرزند۔ پنجم: ایسی جگہ سے تھوڑی روزی کہ جہاں سے امید نہیں رکھتا ہے۔

آہستنی (حمل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں اپنا پیٹ حائلہ عورت کی طرح بڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو پیٹ کی بڑائی کے اندازے پر دنیا کامل اور نعمت حاصل ہو گی۔ حضرت کمالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مبالغہ پچہ اپنے آپ کو حمل والا خواب میں دیکھے۔ اگر لڑکا ہے تو

اس کے ہاپ کو نعت اور مل حاصل ہو گا اور اگر لڑکی ہے تو اس کی مل کو مل و نعت ملے گی۔

آبکلمہ (ترش پانی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبکلمہ کو خواب میں دیکھنا رنج اور بیماری کی دلیل ہے اور اس کا چمنا بیماری کی دلیل ہے۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آبکلمہ کو اگر گرتا ہوا دیکھے یا اس میں سے کچھ نہ پیا ہو تو دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے نجات پائے گا اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ آبکلمہ کا چمنا پانچ وجہ پر ہے: اول: بیماری۔ دوم: غم۔ سوم: جھگڑا۔ چہارم: حاجت۔ پنجم: میل کے ساتھ لڑائی۔

آبگینہ (کلچ۔ بلور)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبگینہ دیکھنا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ آبگینہ میں پانی پیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اور مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ آبگینہ میں کسی کو شربت دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی سے عورت ملے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس آبگینہ تھا جو گر کر ٹوٹ گیا ہے اگر عورت رکھتا ہے طلاق دے گا۔ ورنہ اس کے عزیزوں میں سے کوئی عورت مرے گی اور آبگینہ بنانے والا بنزلہ خد لوند گار کے ہوتا ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ خواب میں آبگینہ بنانے والا عورتوں کا کام کرتا ہے اور ہمیشہ عورتوں کی صحبت میں رہتا ہے۔

آبلہ (ہندی چمکہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبلہ دیکھنا دولت کی زیادتی کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر آبلہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے اندازے پر اس کو مل ملے گا۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو حرام ملے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر آبلہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول زیادتی مل۔ دوم موت ملے گی۔ سوم بچہ پیدا ہو گا۔ چہارم مراد پوری ہو گی۔ پنجم اگر آبلہ سفید ہے تو خوف سے امن پائے گا۔

آبنوس

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آبنوس کو دیکھنے والا اپنے کام میں سخت مضبوط ہو گا۔ لیکن ملدار بخیل ہو گا۔ اس سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچے گا۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آنسو کا خواب میں دیکھنا اسی صفت کی عورت ہوتی ہے۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنسو کا دیکھنا گذشتہ تعبیر رکھتا ہے۔

آتش (آگ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آگ بغیر دھوئیں کے دیکھے تو دلیل ہے کہ بلوشاہی کے قریب ہو گا۔ اور بستہ کلام پورے ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے آگ میں گرا کر جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ بلوشاہ اس پر قلم کرے گا۔ لیکن جلدی خلاصی پائے گا اور بشارت اور نیکی پائے گا۔ چنانچہ فرمان حق تعالیٰ ہے: قُلْنَا مَا نَرَا كُفْرًا بَدَاً وَسَلَامًا عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ (ہم نے حکم دیا کہ اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیم علیہ السلام پر سلامتی ہو جا)۔
اگر خواب میں دیکھے کہ آگ نے اس کو جلایا نہیں ہے تو دلیل ہے کہ کراہت کے ساتھ سفر کرے گا اور اگر آگ کو بھڑکتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے تپ سے بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کا جسم جلا دیا ہے، دلیل ہے کہ جلن کے مطابق اس کو رنج و نقصان پہنچے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے گھر میں آگ پڑی ہے اور اس کے سارے جسم کو جلا دیا ہے اور بھڑکتی ہے اور اس کے دل میں اس سے خوف اور دہشت نہیں آئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو محنت اور مصیبت کے سبب بیماری اور ضعف آئے گا۔ جیسے سردی، طاعون، آبلہ اور سرخہ وغیرہ۔ اور اگر دیکھے کہ آگ کو پکڑ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بلوشاہ سے مل حرام ملے گا۔ اگر دیکھے کہ آگ دھوئیں دار ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مل حرام محنت اور رنج سے ملے گا اور بہت سا جھڑا دیکھے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کو آگ سے گرمی اور تپش پہنچی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اسکی غیبت کرتا ہے۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آگ کے شعلے لوگوں پر ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں میں عداوت اور دشمنی ڈالے گا اور اگر سوداگر خواب میں دیکھے کہ اس کی دکان اور سلن کو آگ لگی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا سلن برباد ہو گا یا ایک درم کی چیز تین درم کو فروخت کرے گا اور کسی پر شفقت نہ کریگا۔

اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں آگ لگی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ آدمی جنگ اور فتنہ اور بلوشاہ کے ظلم میں گرفتار ہو گا اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کا کپڑا جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنوں کے ساتھ لڑے گا اور مل کے سبب سے غمناک ہو گا۔ اگر کوئی بڑی آگ زمین پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اس موضع پر جنگ اور فتنہ ہو گا اور اگر کوئی جلی ہوئی چیز دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں کی وجہ سے کسی کے ساتھ لڑے گا۔ اگر دیکھے کہ کسی شریا محل یا سرائے میں آگ لگی ہے اور سب کچھ جلا دیا ہے اور آگ شعلہ مارتی ہے اور آواز خوفناک دیتی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ میں کارزار یا سخت بیماری پڑے گی۔

اگر دیکھے کہ آگ نے کچھ چیزیں جلا دی ہیں اور کچھ چھوڑ دی ہیں اور خوفناک آواز نہیں دیتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس موضع میں لڑائی ہو گی اور اگر شعلے روشن نہیں ہیں تو سخت بیماری پڑے گی اور اگر آگ کو دھوئیں کے ساتھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے کاموں میں ڈر اور دہشت دیکھے گا اور اگر دیکھے کہ آگ آسمان سے گرمی اور اس نے شریا محل یا سرائے کو جلا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس شریا جگہ پر بلا اور فتنہ پڑے گا اور اگر دیکھے کہ

خوف ناک آواز تھی اور آگ شعلے مارتی تھی۔ لیکن جس جگہ پڑی ہے شعلے نہیں مارے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ زہلی جھڑا اور فسلو ہو گا۔

اگر دیکھے کہ زمین کے نیچے سے خوف ناک آگ نکل رہی ہے اور آسمان کی طرف مٹی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگ خدا تعالیٰ کے پیاروں کے ساتھ اس آگ کی طاقت کے مطابق جھوٹ اور بہتکن کے ساتھ لڑائی لڑیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ آگ بے تھک جگہ جگہ جاتی ہے اور وہ آگ کچھ تکلیف نہیں دیتی ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب قائمہ حاصل کرے گا اور اگر درویش ہے تو ملہار ہو گا۔

حضرت اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ آسمان سے بارش کی طرح برستی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ پر بادشاہوں کی طرف سے خوریزی اور بلا آئے گی اور اگر دیکھے کہ آسمان سے آگ آئی اور اس کے کھانے کی چیزوں کو جلا دیا تو دلیل ہے کہ اس کی مہلت حق تعالیٰ کے نزدیک قبول ہوئی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يَكْنُفُ مَا كَلَهُ النَّارُ** (قرہنی کہ اس کو آگ کھائے گی)۔

اگر دیکھے کہ آسمان سے آگ آ رہی ہے اور کسی چیز کو نہیں جلاتی ہے تو یہ دلیل حق تعالیٰ کے خوف کی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **عَذَابُ النَّارِ الَّذِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ** (آگ کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے) اور اس کو بادشاہ سے خوف ہو گا اور اگر دیکھے کہ بڑی آگ پر ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایک بزرگ بادشاہ کے نزدیک ہو گا اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز آگ پر لگتا ہے تو دلیل ہے کہ دین اور دنیا کا فحل تمام ہو گا۔

اگر دیکھے کہ آگ زمین پر اتری اور زمین کی سبزی کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خدا نخواستہ ناگہانی موت بہت آئے گی اور اگر دیکھے کہ ایک بڑی آگ نے قبہ یا منارہ کو جلا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ کا بادشاہ مرے گا۔ بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ آگ زمین سے نکل کر روشن ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ خزانہ ہو گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آگ کے ٹکڑے کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ قیاموں کا مل کھاتا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الَّذِينَ يَكُلُونَ أَمْوَالَ النَّاسِ ظُلْمًا إِنَّهُمْ يَكُلُونَ لَيْلًا** (جو لوگ قیاموں کا مل ظلم سے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ کھاتے ہیں اور وہ جلدی دوزخ میں جائیں گے)۔

اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے آگ نکلتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ جھوٹی بات اور بہتکن لگاتا ہے اور اگر دیکھے کہ ہر جگہ آگ جلتی ہے تو دلیل ہے کہ رعیت اور بادشاہی لوگوں میں اپنی کاکم کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو میں آگ روشن ہے اور کوئی نقصان نہیں کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نیکی پہنچے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الَّذِينَ يَتَّقُونَ** (کیا تم نے اس آگ کو دیکھا ہے کہ جس کو تم روشن کرتے ہو)۔

اگر دیکھے کہ بڑی آگ لکڑیوں کو جلاتی ہے تو فتنہ اور جنگ پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **كُلَّمَا أَوَّلَوْنَا نَارًا** (جب وہ لڑائی کے لئے آگ بھڑکاتے ہیں)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ لوگوں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دشمنوں پر فتح ہو گی اور اگر دیکھے کہ آگ نے اس کو جلا دیا اور اس میں روشنی نہ تھی تو دلیل ہے کہ مرض سرسام سے بیمار ہو گا اور اگر اس آگ میں نور دیکھے

تو دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں اور فرزندوں میں سے کسی کے یہاں بچے آئے گا کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اس نور آتش کے برابر بزرگی اور بل پائے گا اور اگر رزمگاہ میں آگ دیکھے تو یہ سخت بیماریوں کی دلیل ہے۔ جیسے آبلہ، طاعون، سرسام، مرگ ناگہانی وغیرہ خدا نخواستہ۔

اگر آگ دھوئیں کے ساتھ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو بلاشاہ سے ڈر اور خوف ہو گا اور اگر آگ کو بازار میں دیکھے تو یہ بازار والوں کی بے دینی کی دلیل ہے کہ بازار والے تجارت میں انصاف نہیں کرتے ہیں اور خریدی ہوئی چیزوں میں جھوٹ بولتے ہیں اور اگر کسی ملک میں آگ لگی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ بلاشاہ کے ساتھ لڑتے ہیں اور اس سے رعایا پر ظلم ہوتا ہے۔

اگر نامعلوم مینے میں آگ دیکھے تو بے دینی کی دلیل ہے اور اگر کسی کے کپڑوں کو آگ لگی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس پر مصیبت اور دہشت اور خوف پڑے گا اور اگر اپنے آپ کو آگ پر کھڑا ہوا دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔

آتش افروختن (آگ کا روشن کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا روشن کرنا بلاشاہ کو قوت ہے اور بغیر دھوئیں کے آگ اور زیادہ قوت ہے اور دھوئیں والی آگ بلاشاہ کے ظلم اور غم و اندوہ اور نقصان پر دلیل ہے۔ اگر گرم ہونے کے لئے آگ روشن کی یا کوئی اور گرم ہووے تو دلیل ہے کہ کوئی چیز طلب کرے گا اور نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بے فائدہ آگ روشن کی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بے وجہ لڑائی اور جھگڑا کرے گا۔ اگر کوئی چیز برپا کرنے کے لئے آگ روشن کی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کے لئے کوئی کام کرے گا۔ تاکہ کسی کا حل معلوم ہو اور اگر اس بھنی ہوئی چیز کو کھائے تو دلیل ہے کہ اسی قدر روزی اس کو غم و اندوہ کے ساتھ ملے گی اور اگر دیکھے کہ دیگ کے نیچے آگ روشن کرتا ہے اور اس میں گوشت یا اور کوئی چیز ہے تو دلیل ہے کہ کوئی کام کریگا کہ جس سے صاحب خانہ کو فائدہ پہنچے گا اور اگر اس دیگ میں کوئی کھانے کی چیز نہیں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کام سے اندوہ اور غم ہو گا۔ اگر روشنی کے لئے آگ جلائی ہے تو دلیل ہے کہ کام کو حجت اور دلیل سے کرے گا اور اگر حلوہ بنانے کیلئے آگ کو روشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نیک بات کہیں گے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی جگہ کو جلانے کے لئے آگ کو روشن کیا ہے تو دلیل ہے کہ اہل موضع کی بدی اور غیبت کرے گا اور اگر آگ کو بغیر کھانے پکانے کے نور یا آتش آن میں روشن کرے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے خویشتوں اور اہل بیت کے ساتھ لڑے گا اور اگر دیکھے کہ اپنے فائدہ کے لئے آگ روشن کرنا چاہتا ہے اور آگ روشن نہیں ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے علم سے فائدہ اٹھائے گا اور اگر بلاشاہ ہے تو عزت اور مرتبہ اور دولت زیادہ ہوگی۔ اگر دیکھے کہ آگ روشن کی ہے اور بجھ گئی ہے تو یہ اس کے ہلاک ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ جنگل میں آگ روشن کی ہے تاکہ لوگ اس کی روشنی سے اپنی جگہ پر چلے جائیں۔ تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم اور حکمت سے فائدہ اٹھائیں گے اور راہِ راست پر آئیں گے۔

اگر دیکھے کہ آگ کمزور ہو رہی ہے اور اس کا نور کم ہو رہا ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کے احوال خیر ہوں گے اور دنیا سے رحلت کرے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ جنگل میں آگ روشن کی ہے اور راہ راست پر روشن نہیں ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم سے گمراہ ہوں گے اور اگر سوداگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی موضع کو جلانے کے لئے آگ روشن کی ہے اور آگ نے اس کو نہیں جلایا ہے تو دلیل ہے کہ بددیانتی سے خرید و فروخت کرے گا اور اس کا مل حرام کا ہو گا اور اگر دیکھے کہ ہمسایہ کے گھر سے آگ لیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مل حرام پہنچے گا۔

آتش روشنائی (آگ کی روشنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آگ کی روشنائی کو دیکھے کہ اس میں رستہ چل سکے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دولت زندہ پائے گا اور اگر روشنی کو کھڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی دولت کی جگہ دبی ہوگی اور اگر روشنی کو کھڑا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں سلطان کی سواری ظاہر ہوگی۔

اگر اپنے گھر میں انکار دیکھے کہ اس کا نور گھر کو روشن کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام ترقی پر ہو گا اور دولت زیادہ ہوگی اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس انکارے کو بجا دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے خاندان میں لڑائی اور جھگڑا ہو گا۔

آتش پرستیدن (آگ کا پوجنا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ کو سجدہ کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ظالم بلاشاہ کو سجدہ کرے گا اور اس کی خدمت میں مشغول ہو گا اور اس کو راضی نہ کر سکے گا اور اگر دیکھے کہ تنور یا آگ یا چراغ کو سجدہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ عورتوں کی خدمت میں مشغول ہو گا اور اگر دیکھے کہ آگ کو پوجتا اور بوسہ دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشاہ کا مخبر ہو گا۔

اگر دیکھے کہ آگ میں خوار ہو رہا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشاہ کی سوداگری کی رغبت کرے گا۔ لیکن نتیجہ اچھا نہ ہو گا۔ خاص کر اگر آگ سے جسم پر تکلیف پہنچے اور اگر آگ سے جسم کو تکلیف نہ پہنچے تو دلیل ہے کہ سلامتی اور جمعیت خاطر بلاشاہ وقت سے دیکھے گا اور اگر خواب میں آگ کے اندر چلا جائے تو دلیل ہے کہ بلاشاہ سے اسی قدر فائدہ اٹھائے گا۔

اگر خواب میں دیکھے کہ آگ اس کے چہرے یا کپڑے یا ہاتھ سے روشنی دیتی ہے، چنانچہ لوگ اس کے نور سے حیران ہو جائیں تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح اور دونوں جہان کی مراد پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **فَاَدْخِلْ عَبْدَكَ مِنْ جَنَّتِكَ نَخْرُجُ مِنْ غَيْرِ سُوْرٍ** (اپنا ہاتھ گریبان میں ڈالو، سفید بے عیب لکھے گا) اور یہ معجزہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کے مقابلے میں تھا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آگ کو پوجتا ہے تو دلیل ہے کہ شہسی بازدار کرے گا اور اگر آگ انکاری کی شکل پر ہے تو اس کی غرض دین سے مل کا جمع کرنا ہو گا۔

آتشین شرارہ (آگ کا شرارہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شرارہ آتش دیکھنا بری بات ہے جو اسے پہنچے گی۔ اگر آگ کے شرارے اس پر بے قیاس پڑیں تو دلیل ہے کہ محنت اور بلائے سخت میں گرفتار ہو گا۔ حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ شریرا کوچہ میں آگ کے شرارے گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ اور فتنہ اٹھے گا اور اگر آگ کے شرارے بہت بڑے بڑے دیکھے تو دلیل ہے کہ عذاب خدا تعالیٰ اس کو یا اس موضع کو پہنچے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے (إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرِّ كَالْقَصْرِ كَأَنَّهَا جُمِلَتْ فِيْ صُفْرَةٍ) گویا آگ کے شرارے پھینکتی ہے، محل کے برابر گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔ اگر دیکھے کہ آگ کے شرارے لوگوں میں گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ اور جھگڑا ہو گا۔ آگ ڈالنا اور آگ سے پھسلنا بہت گالیاں دینا ہوتا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ہاتھ میں آگ کا ٹکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہی کام میں مشغول ہو گا اور اگر آگ کے ساتھ دھواں دیکھے تو کام میں خوف کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آگ اس کے ہاتھ میں سرد ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں مل حرام حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس آگ میں سے ایک ٹکڑا اور لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فعل سے لوگوں کو رنج اور نقصان ہو گا اور لوگ اس کے دشمن ہو جائیں گے آگ پر کھانے کی چیزیں پکائے اور کھائے تو دلیل ہے کہ لوگوں سے اچھی اچھی باتیں سنے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آگ کا دیکھنا پچیس وجہ پر ہے: (۱) فتنہ (۲) جنگ (۳) فساد (۴) خوف (۵) خصومت (۶) بری باتیں (۷) کام سے منع (۸) بادشاہ کا غصہ (۹) عذاب (۱۰) نفاق (۱۱) بے راہی (۱۲) علم اور حکمت (۱۳) ہدایت کا راستہ (۱۴) مصیبت (۱۵) ترس (۱۶) جلنا (۱۷) خدمت بادشاہ (۱۸) طاعون (۱۹) سرسام (۲۰) آبلہ (۲۱) کشائش کار (۲۲) فضیلت (۲۳) مل حرام (۲۴) روزی (۲۵) نفع۔

آتش دان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان عورت ہے کہ گھر کی خدمت کرتی ہے۔ اگر آتش دان لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت اہل خانہ کے خویشتوں میں سے ہے اور اگر لکڑی کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت منافق ہے اور اگر آتش دان مٹی کا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت متکبروں اور مشرکوں سے ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش دان کا دیکھنا دو وجہ پر ہے: اول: زن خادمہ۔ دوم: کنیزک۔

آتش زنہ (ہتھماق)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آتش زنہ اور سنگ آتش داں دونوں شریک ہیں۔ ایک ان میں

سے قوی اور دلیر ہے اور دوسرا سخت دل ہے۔ یہ دونوں لوگوں کو ترقی اور بڑے کاموں پر لاتے ہیں۔
حضرت کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آتش زندہ سے آگ نکلے اور اس سے چراغ روشن کیا۔ اگر خواب کو دیکھنے والا بدشہ ہے تو دلیل ہے کہ رعایا اس کے عدل اور انصاف سے آرام پائے گی اور اگر خواب دیکھنے والا عالم ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم اور عقل سے بہرہ یاب ہوں گے اور اگر سوداگر ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اس سے خیر اور بخشش اور احسان پہنچے گا اور اگر درویش ہے تو لوگ اس کی خصلت اور کردار سے فائدہ اٹھائیں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آتش زندہ سے آگ نکلے تو دلیل ہے کہ بدشہ کے لئے مل حرام جمع کرے گا یا اس کے کام میں رشوت لے گا اور اگر پھر متعلق میں سے آگ روشن نہ کر سکے تو دلیل ہے کہ مل کو طلب کرے گا اور نہ پائے گا۔

آتش کدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آتش کدہ بری جگہ ہے۔
حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آتش کدہ احمق لوگ اور خلی جگہ ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ آتش کدہ میں گیا اور وہاں سے کچھ پلایا تو دلیل ہے کہ اسی قدر ذلت اور خواری اٹھائے گا۔ لیکن بدی سے رہائی پائے گا اور انجام کار اسے پیشانی ہوگی۔

آردگون

آردگون ایک شگوفہ ہے اور اس کا خواب میں دیکھنا رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔

آرد (آٹا)

آرد یعنی آٹا خواب میں دیکھنا مل اور نعمت حلال کی دلیل ہے جو بغیر رنج کے حاصل ہو گا۔
حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آٹا برف کی مانند ہوا سے آتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر خواب میں دیکھنے والے کو مل اور نعمت حلال حاصل ہوگی، جہاں سے کہ امید نہیں ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آرد جو کی تعبیر دین ہے اور آرد تعبیر مل و دولت ہے۔ جو تجارت سے حاصل ہوگی اور بہت فائدہ ہو گا اور باجرے کا آٹا تھوڑے مل کی دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو آٹا بیچے ہوئے دیکھنا اپنے دین کو دنیا کے بدلے فروخت کرنے کی دلیل ہے۔

آرد پنیر (آٹا چھاننے والا)

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آٹا چھاننے والا ایسا مرد ہے کہ اپنے دوستوں اور خواہشوں میں پھرتا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنا چھاننے والا ایک عورت ہے جو فضولی اور خالی کرتی ہے۔ اگر آنا چھاننے والے نے بت آنا لیا یا اس کو کسی نے دیا تو دلیل ہے کہ کوئی عورت یا خلوم جیسا کہ ہم نے بیان کیا ہے۔ اس کا دوست ہو گا۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ نیک آدمی ہے جو اس کی خدمت میں مقیم ہو گا اور دوست ہو جائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آنا چھاننے والا چار قسم پر ہے۔ اول: نیک آدمی۔ دوم: فضول عورت۔ سوم: خلوم۔ چہارم: تھوڑا نفع۔

آروغ (ڈکار لینا)

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں ڈکار آتا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے اس کو حرمت ہو گی اور اگر دیکھے کہ ڈکار کے ساتھ اس کے گلے سے کھانا نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ ڈکار ترش آیا اور برا آیا ہے تو دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے نقصان اور خطرہ دیکھے گا اور اگر ڈکار دھوئیں جیسا دیکھے تو دلیل ہے کہ بے وقت بات کہے گا کہ جس سے لوگ اس کو ملامت کریں گے اور اس عیب کا انجام پشیمانی ہو گی۔

آزاد شدن (آزاد ہونا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آزاد ہوا یا اس کو کسی نے آزاد کیا۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا اور اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا اور اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا اور اگر گنہگار ہے تو توبہ کرے گا اور اگر غمگین ہے تو خوش ہو گا اور غم سے رہائی پائے گا۔ اگر قید میں ہے تو خلاصی پائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں آزادی کا دیکھنا نہایت بہتر ہے۔

آستلہ (دہلیز)

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر کی دہلیز صاحب خانہ ہے اور نیچے کی دہلیز گھر کی صاحبہ ہے اور اگر دیکھے کہ اوپر کی دہلیز گری اور خراب ہوئی تو دلیل ہے کہ گھر کا مالک مرے گا اور اگر گھر والا دیکھے کہ نیچے کی دہلیز گری یا جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ گھر والی مرے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گھر والا خواب میں دیکھے کہ نیچے کی دہلیز یا اوپر کی نئی بدلی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے کر دوسری عورت بدلے گا اور اگر اوپر کی دہلیز کو اکھیڑا تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو ہلاک کرے گا اور اگر دیکھے کہ اوپر کی اور نیچے کی دونوں دہلیزیں اکھیڑی ہیں تو دلیل ہے کہ گھر والا اور گھر والی دونوں مریں گے۔

آسمن

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو پہلے آسمن میں دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی موت نزدیک آئی ہے اور اگر دوسرے آسمن میں دیکھے تو دلیل ہے کہ علم و دانش حاصل کرے گا اور اگر تیسرے آسمن میں دیکھے تو دلیل ہے کہ دنیا میں عزت اور اقبال پائے گا۔ اور اگر چوتھے آسمن میں اپنے آپ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ بلا شلہ کا دوست اور مقرب ہو گا اور اگر اپنے آپ کو پانچویں آسمن پر دیکھے تو دلیل ہے کہ ثبوت اور ترس اور خوف پائے گا۔ اگر اپنے آپ کو چھٹے آسمن پر دیکھے تو دلیل ہے کہ بخت اور دولت اور نیک پائے گا اور اگر اپنے آپ کو پہلے آسمن پر دیکھے اور دروازہ بند پائے تو دلیل ہے کہ اس کے کام کسی بزرگ مرد کی وجہ سے بٹے ہو جائیں گے اور اگر دیکھے کہ آسمن پر نگاہ نہیں کر سکا ہے اور سر نیچے ڈالا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگ مرد کے دیدار سے علیحدہ ہو گا۔ اگر دیکھے کہ فرشتے آسمن سے اتر کر اس کے پاس سے گزرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس پر علم و حکمت کے دروازے کھل جائیں گے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو آسمن پر دیکھے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور اس میں دنیا کی عزت حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ آسمن کی فضاء میں اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ نعمت اور برکت کے ساتھ سفر کرے گا اور اگر دیکھے کہ سیدھا اڑتا جاتا ہے مگر آسمن پر پہنچے تو دلیل ہے کہ نقصان اور رنج دیکھے گا۔ اگر دیکھے کہ آسمن پر اس نیت سے گیا ہے کہ پھر زمین پر نہ آئے گا تو دلیل ہے کہ بزرگی اور بلا شلی پائے گا اور بڑا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ آسمن سے بانگ اور آواز سنتا ہے تو خیر اور سلامتی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ آسمن سے کوئی پرندہ اس کے ساتھ بت کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ خوش و خرم رہے گا۔

حضرت کرنلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ آسمن پر عمارت بناتا ہے۔ جیسے زمین پر بناتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دنیا کی بنیاد کی طرح اینٹ اور مٹی اور گچ اور اینٹوں سے آسمن پر عمارت بناتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خیر و نعمت اور غنیمت حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ آسمن سے ریت یا خاک برستی ہے۔ اگر تھوڑی سی برسی ہے تو نیک ہے۔ اگر بہت برسی ہے تو بری ہے۔

اگر دیکھے کہ آسمن سے بچھو یا ستپ یا پتھر برستے ہیں تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں عذابِ خدا نازل ہو گا اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو آسمن پر لٹکا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ساتویں آسمن پر گیا ہے۔ ایسی جگہ کہ جہاں وہم بھی نہیں جاسکتا اور نیچے نہیں آیا تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور انجام اچھا ہے اور اگر خواب دیکھنے والا نیک اور صالح ہے اور دیکھے کہ نیچے اتر آیا ہے تو دلیل ہے کہ راہِ دین میں زاہد اور پرہیزگار ہو گا اور اگر صاحب خواب نیک اور پرہیزگار نہیں ہے تو دلیل ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے گا یا ہلاک ہو گا۔

اگر دیکھے کہ آسمن سے زمین پر آیا تو دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے ہلاکت تک پہنچے گا اور پھر صحت و شفا پائے گا۔

اگر دیکھے کہ آسمن اور زمین کے درمیان بنیاد تھے یا محل جیسی ہے اور پتھر یا اینٹ کی نہیں ہے تو اس امر کی دلیل

ہے کہ صاحب خواب علم و عمل میں مغرور ہو گا اور اگر دیکھے کہ آسمان کے دروازے کھلے ہیں تو دلیل ہے کہ اس سل دعا قبول ہو گی اور بارش بہت ہو گی اور پانی وافر ہوں گے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا ۖ فَالْتَفَىٰ لَهَا عَلَىٰ أُمُوقِهَا قُودٌ** (ہم نے آسمان کے دروازے موسلا دھار پانی سے کھولے اور زمین کے چشمے پھوٹے۔ امر اندازہ کئے ہوئے کے مطابق پانی جمع ہو گیا)۔

اگر دیکھے کہ آسمان کی طرف سے سب لوگوں کی طرف چرے کھلے ہوئے ہیں تو لوگوں کی خیر اور نعمت پر دلیل ہے خاص کر اس کے دوستوں میں زیادہ اثر خیر ظاہر ہو گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان پر سے گرا ہے تو یہ خدائے تعالیٰ کے غصہ کی دلیل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان کو سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و صلاح اور امن ہو گا اور اگر سفید دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ رنج اور بیماری ہو گی اور اگر آسمان کو سرخ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں جنگ اور خون ریزی ہو گی اور اگر دیکھے کہ آسمان سیاہ ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ عظیم برپا ہو گا اور اگر دیکھے کہ آسمان معمول سے زیادہ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین میں روشنی حاصل ہو گی۔

اگر دیکھے کہ اس کے برابر آسمان کا دروازہ کھلا ہے تو دلیل ہے کہ خیر اور روزی کا دروازہ اس پر کھلے گا اور عالم اور حکیم ہو گا اور اس سے بہت لوگوں کو روزی پہنچے گی اور اگر آسمان میں سرخ نشان ستونوں جیسے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس جگہ کے نیک لوگوں کی نصرت حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ آسمان کی پرستش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بے دین اور گمراہ ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آسمان سے پتھر بارش کی طرح آتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس موضع میں سخت عذاب پڑے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَابًا مِّن سَجَابِلٍ** (اور ہم نے ان پر پکی ہوئی مٹی کے پتھر برسائے)۔

اور اگر دیکھے کہ آسمان سے گیہوں اور جو برستے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں رنگارنگ کی بے قیاس نعمت اور امن اور کسب معاش لوگوں کو حاصل ہو گا۔

آستانہ (چوکھٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ بلند ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر مال و نعمت اور مرتبے کی بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے مرتبے سے گرے گا اور لوگوں میں ذلیل ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ بارش کی طرح صاف پانی گراتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے آستانہ سے سانپ اور بچھو گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے یا حاکم سے اس کو رنج پہنچے گا۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ گھر کا آستانہ اس پر گرا ہے اور وہ خود اس

کے نیچے پھنس گیا ہے تو اس کی ہلاکت کے خوف سے دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّفْسَ مِنْ لَوْلِہِمَّ** (ان پر ان کے اوپر سے ہمت گر پڑی) اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا آستانہ کئی طرح کے رنگوں سے منقش ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ نعمت اور آرائش کے ساتھ دنیا میں اپنی زندگی بسر کرے گا۔

آسیاب (ہن چکی)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہن چکی پر غلہ پھوتا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ ہن چکی کے مالک سے اس کو بہت سا فائدہ پہنچے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہن چکی کا پتھر ٹوٹ کر بے کار ہو گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ہن چکی کا مالک مرے گا اور اگر دیکھے کہ ہن چکی کے پتھر کو ٹھک آ گیا ہے اور اس میں خلل ظاہر ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ہن چکی کے مالک کی میٹھ میں خلل واقع ہو گا اور اگر دیکھے کہ ہن چکی کے پتھر کو کسی نے چڑایا ہے تو دلیل ہے کہ ہن چکی والے کو نقصان ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہن چکی کا خواب میں دیکھنا جنگ اور خصومت پر دلیل ہے اور اگر اپنے آپ کو ہن چکی کے اندر دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا اور اگر جانے کہ ہن چکی اس کی ملک ہے تو کلام سل ہو گا اور اگر ہن چکی میں غلہ نہیں ہے اور دیکھتا ہے کہ کس طرح پھرتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اگر دیکھے کہ ہن چکی کا پٹ تانبے یا چیل یا لوہے کا ہے۔ یہ سب جنگ اور کارزار کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پٹ کلچ کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورتوں کے ساتھ جھگڑا پڑے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہن چکی بجائے غلہ کے پتھر یا لوہے کو مستی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ساتھ کسی کی جنگ اور جھگڑا ہو گا۔ لیکن اگر دیکھے کہ ہن چکی اپنے ہاتھ سے پھیرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شریک سخت دل ہو گا اور اس کی وجہ سے کلام میں انتظام نہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ ہن چکی کا خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول بلوٹلہ۔ دوم رئیس۔ سوم ملداری۔ چہارم جلدی یا دیر سے مرے گا۔ پنجم بلوٹلہ کا خوان سلاار ہو گا۔ اور چکی کی جگہ دیکھنا جگہ کار رئیس و بزرگ ہونا ہے اور اگر چکی کو خراب پھرتے دیکھے تو دلیل ہے کہ جو چیز چکی میں ہے خراب ہو گی۔

آسیابن (چکی والا)

چکی والا خواب میں وہ آدمی ہوتا ہے کہ جس کے ذریعے اہل خانہ کو روزی ملتی ہے اور روزی کماتا ہے۔ تاکہ اہل خانہ اس پر گزر کریں۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چکی والے کا خواب میں دیکھنا ایسے مرد کا دیکھنا ہے کہ جس کے ہاتھ میں روزی ہوتی ہے۔ اگر آسیابن جوان ہے تو تعبیر نیک ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ چکی کو گدھ یا اونٹ جتا ہوا ہے اور اچھی طرح آتا گرتا ہے تو دلیل ہے کہ آسیابن کو دولت اور اقبال حاصل ہے اور اگر چکی کے پھرنے کے وقت چکی والا چکی کے پتھر کی آواز سنتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے کلام میں قوت ہو گی۔

آشتی کردن (صلح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی صلح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اگر دیکھے کہ صلح میں کسی کو فساد دین کی دعوت دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو راہ دین اور صلح و خیر کی دعوت دیتا ہے اور اگر دیکھے کہ کسی کو غصہ کے ساتھ دین کی صلح دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فساد اور شر کی صلح دیتا ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صلح کرنی تین وجہ پر ہے : اول درازی عمر۔ دوم قوت کی دلیل ہے۔ سوم پسندیدہ اعتقاد اور عمدہ خصلت ہے۔

آغوش گرفتن (گود میں لینا)

حضرت کرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی مشہور آدمی کو گود میں لیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص نیک اور صلح ہو گا اور دین کی خیر پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بچے کو گود میں لیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ محبوب فرزند کا خواستگار ہے اور اگر دیکھے کہ شیر برادر کو آغوش میں لیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن سے صلح کرے گا۔

آفتاب (سورج)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب بادشاہ یا خلیفہ بزرگوار ہوتا ہے۔ اگر خواب دیکھے کہ اس نے آفتاب کو آسمان سے پکڑا ہے یا اپنی ملک میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہی یا بزرگی پائے گا۔ یا بادشاہ کا دوست مقرب ہو گا اور اگر دیکھے کہ خود آفتاب ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ آفتاب کے اندازے پر بادشاہ ہو گا۔ اگر بادشاہی کے اہل سے نہ ہو گا تو اپنی ہمت کے برابر بزرگی اور حشمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب سے جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کے ساتھ جنگ اور خصومت کرے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب کی جگہ چاند قائم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ ہو گا اور سلطنت برقرار رہے گی۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب سے نور لیتا ہے تو دلیل ہے کہ بڑے بادشاہ سے ملک لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب کو پکڑا ہے لیکن آسمان سے نہیں اور اس کی شعلے اور نور بھی نہیں ہے اور تاریک و تیرہ ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب تاریک اور سیاہ ہے اور اپنی جگہ پر نہیں ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اپنے کاموں میں محتج ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب بزرگوار بادشاہ ہوتا ہے اور چاند وزیر۔ اور زہرہ عورت اور عطارد بادشاہ کا فشی اور مرغ شای پہلوان اور بقی ستارے بادشاہی لشکر ہوتے ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آفتاب باپ اور چاند ماں اور بقی ستارے بھائی ہوتے ہیں۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے اپنے پاک کلام میں حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے میں بیان فرمایا ہے : اِنِّیْ رَآئْتُ اَحَدَ عَشَرَ کَوْکَبًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرَ رَاٰتُهُمْ لِنِیْ سَاجِدِیْنَ (میں نے خواب میں گیارہ ستارے دیکھے اور آفتاب اور چاند کو دیکھا ہے کہ مجھ کو سجدہ کرتے ہیں)۔

اور جو زیادتی اور کمی آفتاب اور ستاروں میں دیکھے تو ماں باپ اور بھائیوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے

کہ آفتاب روشن اور پاکیزہ نکلا ہے اور اس کے گھر میں چکا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے خویشتوں میں سے عورت چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب دھندلا ہے تو دلیل ہے کہ بولشہ کا محل خطرناک ہو گا اور اس کے احوال خاص کر جب آفتاب کو کھٹا دیکھے بدل جائیں گے اور اگر دیکھے کہ آفتاب سیاہی سے روشنی میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ بولشہ بیمار ہو کر جلدی شفا پائے گا۔

اگر دیکھے کہ آفتاب کے جسم پر سی یا دھاگہ لٹکا ہوا ہے اور اس نے اس پر ہاتھ ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بولشہ سے مدد اور قوت حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ وہ سی ٹوٹ گئی ہے اور وہ گر پڑا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبے سے گر جائے گا۔

اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں آفتاب یا ستارے کو سجدہ کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے گناہ یا خطا ظاہر ہو گی اور اگر دیکھے کہ آفتاب یا ستارے ایک جگہ جمع ہیں اور ان کے نور کو لیتا ہے تو دلیل ہے کہ جہن کی بولشہی حاصل کرے گا اور جہن کے سب بولشہ اس کے تلخ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ سورج اور چاند اور ستارے پکڑے ہیں اور سب سیاہ اور تاریک ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا ہلاک ہو جائے گا۔ خاص کر اگر ظالم اور ستمگر بھی ہے۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ آفتاب کے درمیان سیاہی کا نقطہ ہے تو دلیل ہے کہ بولشہ کا دل ملک میں مشغول ہو گا اور اگر دیکھے کہ دو آفتاب آپس میں لڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ دو بولشہ آپس میں جنگ کریں گے اور اگر آفتاب کو زمین پر اترا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بولشہ سلطنت سے معزول ہو گا اور ملک سے بے بسر ہو گا۔

اور اگر آفتاب کو اپنے ہاتھ میں سیاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ بولشہ اور خواب دیکھنے والا دونوں غم میں مبتلا ہوں گے اور اگر دیکھے کہ آفتاب کسی سوراخ میں گم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ بولشہ مرے گا اور عام خلقت کو رنج و غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ آفتاب اور ستاروں کو کسی چیز نے چھپا لیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بولشہ لشکر سمیت دشمن سے شکست پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب کی پرستش کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے بولشہ کا مقرب ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا چہرہ آفتاب کی طرف ہے۔ پھر آفتاب سے چہرہ پھیر لیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پہلے کافر تھا۔ پھر مسلمان ہوا اور انجام کار پھر کافر ہو جائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ آفتاب کو پھر دیکھا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بولشہ کسی ناامید چیز سے رنج پائے گا۔ اور اگر آفتاب کو اپنے ساتھ باتیں کرتے ہوئے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ بولشہ سے مرتبہ اور حشمت اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آفتاب کو دیکھنے کی تعبیر آٹھ وجہ پر ہے۔ اول خلیفہ۔ دوم سلطان بزرگ۔ سوم رئیس۔ چہارم حاکم بزرگ۔ پنجم علول بولشہ۔ ششم رعیت کا قائد۔ ہفتم مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے مرد۔ ہشتم نیک اور روشن کام۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ آفتاب کو سجدہ کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بولشہ اس پر مہربانی کر کے اپنا مصاحب بنائے گا۔ مرتبہ بڑا ہو گا۔ ملک کے رئیس اور امیر عدل کریں گے اور صرف آفتاب کی شعلہ کو دیکھنا اس کے برعکس حکم رکھتا ہے۔

آفتابہ (کوزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ زن خلومہ یا کنیزکؑ ہے کہ جس کے سپرد چراغ روشن کرنے کا کام ہوتا ہے۔

بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ کوزہ قوی خلوم ہے کہ قوم اس کی طاعت کرتی ہے اور گناہ سے پرہیز کرتی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس نیا کوزہ ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خلومہ یا کنیزک حاصل ہو گی۔ اسی صفت کی کہ جس کا بیان ہو چکا ہے اور اگر دیکھے کہ کوزہ ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ خلومہ یا کنیزک بیمار ہو گی یا مر جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوزہ ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ خلومہ یا کنیزک بھاگ جائے گی۔ یا اس سے جدا ہو جائے گی۔

حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزے کا دیکھنا نوجہ پر ہے :

اول عورت۔ دوم خلوم۔ سوم کنیزک۔ چہارم قوام۔ پنجم جسم۔ ششم عمر دراز۔ ہفتم مل و نعمت۔ ہشتم خیر و برکت۔ نہم عورتوں کی طرف سے راحت۔

النج (زعرور)

النج کو عربی میں زعرور کہتے ہیں۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ النج کھاتا ہے تو رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔ حضرت کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے پاس النج ہے یا کسی کو دی ہے۔ یا اس کو گھر کے باہر ڈالا اور نہ کھائی تو دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے امن ہو گا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں النج کا کھانا خیر اور فائدہ نہیں دیتا ہے۔

آماس (سوجن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آماس مل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر آماس ظاہر ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل ملے گا۔ خاص کر اگر اس آماس میں بہت پیپ بھی دیکھے۔ حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر آماس ہے اور تکلیف ہوتی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر حلال مل پائے گا اور اگر آماس سے اس کو تکلیف نہیں ہے تو دلیل ہے کہ حرام مل پائے گا۔ حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم پر آماس کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے :

اول مل زیادہ ہو۔ دوم عورت فائدہ مند۔ سوم لڑکا ہو گا۔ چہارم مراد پوری ہو گی۔ پنجم غموں سے امن ہو گا اور اگر تمام بدن سو جا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو یہ پانچ چیزیں حاصل ہوں گی۔

آبک (چونہ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چونہ کے ساتھ جسم سے بل موندے ہیں۔ اگر مل دار نہیں ہے تو اسی قدر مل دار ہو گا اور اگر غمگین ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر قرض دار ہے تو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوٹے سے ہل اڑانا اگر مل دار ہے تو مل اور بھی زیادہ ہو گا اور اگر درویش ہے تو قرض سے سرخو ہو گا اور کافروں کے لئے اسلام کا نشان ہے۔
حضرت جعفر صلیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوٹا تین وجہ پر ہے۔ اول خیر ہے۔ دوم بری باتوں میں ہیں۔ سوم مشکل کام۔ اور چوٹے کی عمارت وغیرہ بتاتا بری تعبیر رکھتا ہے۔

آہن (لوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ معمولی آہن کا خواب میں دیکھنا خلوام ہے۔ ورنہ بقدر آہن دنیا کا مل ملے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے خواب میں لہا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس لوہے کی قدر پر کوئی اس کو دنیاوی مل دے گا۔

حضرت کرنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوہے کا دیکھنا صلاحیت اور بلا شہادت سے نسبت رکھتا ہے۔ چنانچہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے: **وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ لَهُ نَاسٌ خَبِيرُونَ وَمَنْ لَّيْلًا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ كَذِبًا**۔ اس میں سخت خوف اور لوگوں کے لئے قاتل ہے۔

اگر دیکھے کہ لوہے کو پتھر سے نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو سختی پیش آئے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَبًّا أَوْ أَخِطًا بِمَا كُنتُمْ كَاذِبِينَ** (کہہ دو کہ تم پتھر یا لہا ہو جاؤ۔ یا اس سے بھی بڑھ کر جو تمہارے خیال میں آئے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آہنگری کرتا ہے۔ حلاکت وہ آہنگروں میں سے نہیں ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔ اور اگر یہ خود آہنگر ہے تو یہ خواب خیر و منفعت کی دلیل ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ آہنگری کی تویل بلا شہ اور بزرگ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر آہنگر خواب میں معروف کو دیکھے تو بلا شہ کی دلیل ہے اور اگر معروف کو نہ دیکھے تو جو کچھ دیکھا ہو گا اس کی نیک اور بد تعبیر آہنگری کی طرف رجوع کرے گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوہے یا میل کو گلاتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص لوگوں کی غیبت کرتا ہے اور برا کہتا ہے۔

حضرت جعفر صلیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جو چیز خواب میں لوہے کی خواہ سوزن دیکھے۔ دلیل نفع اور قوت اور ولایت اور توانائی اور دشمن پر فتح پانے کی ہے۔

آہو (ہرن)

حضرت کرنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہرن کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ خوب صورت کنیز حاصل کرے گا۔

اگر اس نے دیکھا ہے کہ اس نے ہرن کے گلے کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ دوشیزہ دختر حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ ہرن کا پیچھے سے گلا کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کے ساتھ خلاف شریعت جماع کرنے کا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑا اتارا

ہے تو دلیل ہے کہ غریب عورت کے ساتھ زنا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑا کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خوب صورت عورت ملے گی اور اگر دیکھے کہ ہرن کا چمڑہ یا گوشت یا چربی کھاتا ہے یا اس کی طرف واپس آئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مالدار عورت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اس نے ہرن کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے غم ناک ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ہرن کے پیچھے گئے اور اس کو گرایا ہے تو دلیل ہے کہ دو شیزہ عورت یا کنیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرن کو شکار کے وقت گرایا ہے تو دلیل ہے کہ ملّٰی غنیمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہرن گھر میں مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے اس کو غم و اندوہ پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ ہرن کو پتھریا تیر سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ ملاقا بات کئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ ہاتھ سے ہرن کو پکڑا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کنیز سے فرزند حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہرن کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم کنیز۔ سوم فرزند۔ چہارم عورتوں سے فائدہ حاصل کرنا۔

آواز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مرد کی آواز خواب میں بلند ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں میں بزرگی پائے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی آواز بلند ہو گئی تھی تو یہ اس کے بلندی قدر کی دلیل ہے کہ اس کا نام اور آواز بلند ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آواز کمزور ہو گئی تھی تو دلیل ہے کہ اس کا نام اور آواز ضعیف ہو گی۔ چنانچہ کوئی اس کو یاد نہ کرے گا۔

حضرت کمالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آواز کی بلندی مردوں کے لئے بزرگی اور بلندی نام کی دلیل ہے اور عورتوں کے لئے خواب میں آواز بلند کا دیکھنا برا ہے۔

آدینختن (ٹلکنا)

حضرت دانیال حضرت نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بلو شاہ نے اس کو ٹلکانے کا حکم دیا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ سے شہادت اور مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ پھر آخر کار خلل پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو لٹکے ہوئے لوگ دیکھتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس قوم پر حکومت اور سرداری پائے گا اور اگر دیکھے کہ لوگ جمع ہیں اور اس کو ٹلکا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس قوم کا سردار اور فرماں روا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی ماسعوم بوڑھے نے اس کو ٹلکا دیا اور لوگ اس کے نظارے میں ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مخلوق پر حاکم ہو گا۔ خاص کر اگر انہوں کو بھی نظارے میں شامل دیکھے اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو ٹلکا دیا ہے اور کسی نے اس کا نظارہ نہیں کیا ہے بلکہ اپنے آپ کو خود ہی ٹلکا ہوا دیکھا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ انہوں پر حکومت کرنی چاہتا ہے لیکن اس کا کوئی شخص مطلع نہیں ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو لوگوں نے لٹکایا ہے اور رسی کٹ گئی ہے اور وہ گر پڑا ہے تو بزرگی اور عزت اور مرتبے سے گرنے کی دلیل ہے۔

آئینہ (شیشہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا ولایت اور مرتبہ ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس آئینہ ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ آئینہ کی بڑائی کے اندازے پر قدر اور مرتبہ ولایت اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو آئینہ دیا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اپنا مل و متاع کسی کے سامنے پیش کرے گا اور اگر دیکھے کہ چاندی کے شیشے میں نگہ کرتا ہے تو یہ دلیل ہے کہ اپنے مرتبے اور عزت کو نفرت کی نگاہ سے دیکھے گا۔ کیونکہ تعبیر بیان کرنے والے چاندی کے شیشے کو برا خیال کرتے ہیں۔

حضرت کمالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں لوہے کے شیشے کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اگر اس کی عورت حلالہ ہے تو لڑکا پیدا ہو گا کہ سب باتوں میں باپ کی مشابہت ہو گا اور اگر یہی خواب عورت حلالہ دیکھے تو لڑکی پیدا ہو گی جو سب طرح سے اپنی ماں جیسی ہو گی۔ اور اگر عورت حلالہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس کو طلاق دے کر دوسری عورت کرے گا اور وہ عورت دوسرا شوہر کرے گی۔ اور اگر لڑکا خواب میں شیشہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا اور بھائی پیدا ہو گا۔ اگر لڑکی نے شیشہ دیکھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی اور ہمیشہ آئے گی۔ اور حاکم یا بلو شاہ شیشہ دیکھے گا تو معزول ہو گا اور حکومت اس کے ہاتھ سے نکل کر کسی اور کو ملے گی جو اس کا جائے نشین ہو جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں خوب صورت چہرہ آئینہ میں معروف دیکھا ہے تو بلو شاہ ہو گا اور اگر غیر معروف دیکھا ہے تو جیسے دیکھا ہے اس کی تلویل نیک اور بد آئینہ دیکھنے والے کی طرف رجوع کرے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آئینہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم

پسر۔ سوم جلاہ و فرمان۔ چہارم یار و دوست۔ پنجم شریک۔ ششم کار روشن۔

اور یہ بھی آپ نے فرمایا ہے کہ اگر غریب آدمی خواب میں آئینہ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت اور بزرگی پائے گا۔ اگر لڑکی دیکھے تو اس کی شادی ہو گی اور شوہر کے نزدیک عزیز اور گرامی ہو گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی مجہول آدمی نے شیشہ دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ غائب دوست کو دیکھ کر خوش ہو گا۔

ابر (بلبل)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بلبل خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول ابر سفید۔ دوم ابر سیاہ۔ سوم ابر زرد۔ چہارم ابر سرخ۔ پنجم ابر برسنے والا۔ ششم ابر نا برسنے والا۔ اور ہر ایک کی تعبیر خاص ہے۔

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو ابر سفید برسنے والے کے نیچے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو علم و

حکمت عظیم فرمائی گا اور لوگوں کو اس کے علم و حکمت سے فائدہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ابر درد کے نیچے ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ عورت پائے گا جس سے رنج و غم اٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو سرخ بادل کے نیچے دیکھے تو محنت اور بلا اور گرفتاری کی دلیل ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے جس قوم پر عذاب بھیجا ہے۔ پہلے اس پر سرخ ابر ظاہر ہوا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بادل سیدھا اس کے سر پر کھڑا ہو گیا ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ حکومت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابر اس کے سر پر سے گزر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی نیک شخص اور اہل مرتبہ سے ہو گی اور اس کی مراد اس سے حاصل ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بادل کو ہوا میں چلاتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عالموں اور حاکموں کی صحبت میں رہے گا اور اگر یہ خواب بادشاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنی ولایت میں قاصدان باخبر کو بھیجے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بادل کو ہوا میں سے پکڑ کر زمین پر لے آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ نیکی اور بزرگی اور علم حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادل اس کے سر پر سلیہ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سل خیر اور نعمت بہت پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَوَضَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلْوَىٰ كُلُّوْا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ** (اور ہم نے تم پر بادل کا سلیہ کیا اور تم پر من اور سلوی اتارا۔ ہم نے جو پاک چیزیں تم کو عنایت کی ہیں، کھاؤ)۔

اور اگر دیکھے کہ بادل میں کپڑا سیاہ ہوا تھا اور اس نے پہنا تو دلیل ہے کہ اتنا علم اسے حاصل ہو گا جو کسی کو نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابر نے تمام جہن کو ڈھانپا ہے اور برسا نہیں ہے تو یہ بری دلیل ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھا ہے کہ بادل کو جمع کیا یا اٹھایا یا دکھایا تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ حکماء میں عقل و دانش سے ممتاز ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابر کو کھا رہا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی زندگی حکمت سے ہو گی اور اگر دیکھے کہ ابر سیاہ ایک جگہ پر گھرا ہوا ہے تو یہ اس ملک پر حق تعالیٰ کے عذاب کی دلیل ہے۔ جس کو ابر کے نزدیک دیکھے گا وہ عذاب حق کے نزدیک ہو گا اور اگر ابر کے ساتھ بارش کو دیکھے تو دلیل رحمت اور خیرات کی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بادل سے بارش کو پیتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر رحمت اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر بادل کے ساتھ بارش اور سخت کڑک ہے تو یہ مل ہپ اور مسلمانوں کی دعا سے ڈرنے کی دلیل ہے اور اگر کڑک کے ساتھ بجلی دیکھے تو یہ سخت قوی عذابوں کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے گھر اور جگہ پر ابر چھلایا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند اور اہل بیت کو بادل کی تنگی اور تاریکی کے اندازے پر دانش اور حکمت حاصل ہو گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بادل خواب میں دیکھنا نوجہ پر ہے۔ اول حکمت۔ دوم ریاست۔ سوم بادشاہی۔ چہارم رحمت۔ پنجم پرہیزگاری۔ ششم عذاب۔ ہفتم قحط۔ ہشتم بلا۔ نہم فتنہ۔

ابر (اسفنج)

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ابر سیاح، ڈر اور خوف اور سختی کی دلیل ہے۔ اور برسنے والا ابر خیر و برکت اور فراخی کی دلیل ہے۔ اور غم و اندوہ بھی ہوتا ہے۔ لیکن وہ ابر کہ جس کو دریا کے کنارے سے لاتے ہیں اور جس کو مہلی زہن میں اسفنج کہتے ہیں۔ اس کو خواب میں دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ جس اندازے پر دیکھا ہے۔ اسی اندازے پر مل نصیحت حاصل ہو گا۔

ابوہا (بھویں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابوہا کا خواب میں دیکھنا دین ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے ابوہا پورے بے نقصان ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی نعمت پوری اور کامل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے ابوہا گر گئے ہیں تو اس کی تمویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت کرنلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابوہا نہیں ہیں یا ان کے بل گر گئے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ ایک چیز کا ارادہ کرے گا جس سے اس کے دین میں بدنامی اور فساد ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی چیز کا قصد کرے گا جس سے نیک نامی اور دین کی اصلاح ہو گی۔ اگر دیکھے کہ اس کے ابوہا سفید ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا علم اور تحمل زیادہ ہو گا لیکن مل کا نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک ابوہا کو گرا ہوا دیکھا اور دوسری کو اکھڑا ہوا دیکھا تو دلیل ہے کہ اس کے مل اور مرتبے میں نقصان پڑے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ دین کی نعمت کے نقصان پر ابوہا کا گرنا اور اکھڑنا دلیل ہے۔

ابریشم

ابریشم کو خواب میں دیکھنے کی تمویل قرعینی ریشم کے دیکھنے کے مساوی ہے۔ جس کا ذکر حرف قاف میں آئے گا۔

ابلیس (شیطان)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ابلیس کا دیکھنا دشمنی۔ بددینی۔ جھوٹ۔ فریب۔ بے شری۔ نکلی سے ناامیدی اور لوگوں کو بدی سکھانے اور شر و فساد کی دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ابلیس کو لڑائی اور جنگ میں مغلوب کر لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا میلان صلاح اور خیر کی طرف ہے اور اگر دیکھے کہ ابلیس اس پر غالب آ گیا ہے تو دلیل ہے کہ شر اور فساد کی راہ کی طرف مائل ہو گا۔ اگر خواب میں دیکھے کہ شیطان اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو راستہ سے پھیرے گا اور اطاعت سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ابلیس اس کو نصیحت کرتا ہے اور اس کو بھلی معلوم ہوتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مل اور جسم کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو کسی جگہ لے گیا اور اس نے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (نہیں ہے پھر ناکندہ سے اور نہ طاقت نکلی کی، مگر اللہ بلند بزرگ کے ساتھ ہے) پڑھا تو دلیل ہے کہ کسی بڑے گناہ میں پڑے گا اور پھر کسی کی نصیحت سے اس گناہ سے رکے گا اور اگر دیکھے کہ ابلیس کی گردن میں طوق

ڈال دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہل دین و صلاح کو خوشی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ ابلیس ضعیف اور عاجز ہے تو دلیل ہے کہ مصلح عالموں اور نیک لوگوں کو طاقت ہو گی۔

حضرت کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ابلیس کا مطیع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ خواہش نفسانی میں جلا ہو گا اور اگر دیکھے کہ ابلیس نے اس کو کچھ دیا ہے تو اگر وہ اچھی چیز ہے تو مل حرام پائے گا۔ اور اگر وہ بری چیز ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں فساد ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ ابلیس شلو و تحترم ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کے کام میں قوی فساد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس کو تلواریں مار کر ہلاک کرنا چاہتا ہے اور وہ بھاگ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ایک ملک ملے گا اور وہ عدل و انصاف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابلیس کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے نفس کو مغلوب کرے گا اور نیک راستے پر چلے گا۔

ارزیز (سیہ، قلعی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا سیہ ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر دنیا کا سلان حاصل کرے گا جو برتنوں کے نیچے ہوتا ہے۔ جیسے پیالہ اور تھل وغیرہ۔ اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ اس قدر نوکر چاکر پائے گا۔

حضرت کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ سیہ کو گھلاتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کی بدی کریں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیہ دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول نفع۔ دوم خدمت گار۔ سوم گھر کا اسباب۔

ارش (گن)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گز یا اور کوئی چیز اس کے سلان کو ناپتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اسے نفع اور فائدہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر رسی یا ریشم کا کپڑا ناپتا ہوا اپنے آپ کو خواب میں دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ سفر میں اسی قدر حرام مل پائے گا۔

ارہ (آرہ)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ آرے سے درخت کو کاٹا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس مرد کی صحبت سے کہ جس کا اس درخت سے تعلق ہے، مفارقت کرے گا اور اس کو ستائے گا اور ہر ایک درخت کا تویل حرف دال میں آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے لڑکے یا بہن کو آرے سے چیر کر دو ٹکڑے کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس جیسا اس کے اور فرزند یا بھائی یا بہن آئے گی۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسے ارہ ملا یا خود خریدایا کسی نے اس کو دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اگر اس کے ہاں بیٹا ہے تو اور بیٹا آئے گا اور اگر لڑکی رکھتا ہے تو اور لڑکی آئے گی۔ اور اگر فرزند نہیں رکھتا ہے چار پائے رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ ان کی مثل اور چوپائے آئیں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ارہ دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول فرزند۔ دوم بھائی یا بہن۔ سوم کوئی شریک۔

آزار (تمہ بند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آزار عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ تمہند باندھا ہے تو دلیل ہے کہ عورت چاہے گا یا کثیر خریدے گا اور اگر دیکھے کہ آزار یعنی تمہ بند ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت جدا ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ آزار پھٹ گیا ہے تو عورت کو نقصان اور عیب کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ آزار آگ میں جل گیا ہے تو آفت اور عورت کی بیماری کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کا تمہند سوتی یا پشینہ کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت لڑاکی اور دین دار ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا آزار پرانا اور میلا ہے تو اس کی تمویل پہلے کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا آزار ریشم یا ابریشم کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت معاشر اور متکبر ہو گی۔

پنجمی

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ نبیوں میں سے نبی ہوا ہے اور لوگوں کو خدا تعالیٰ اور اس کی توحید کی طرف بلاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پہلے بلاء اور محنت میں گرفتار ہو گا اور پھر دشمنوں پر فتح پائے گا اور اگر زلزلہ اور مصلح اپنے آپ کو دیکھے۔ تو بھی یہی دلیل ہے۔ لیکن اس کی محنت اور بلاء دنیا میں کم ہو گی اور اگر دیکھے کہ وہ محشم اور توائگر ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کی نعمت اس پر فراخ ہو گی۔ لیکن اس کا دین تباہ ہو گا۔

حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کا نام بدل گیا ہے۔ چنانچہ اس کو نیک نام محمد۔ محمود۔ سعد۔ سعید۔ صالح اور علی وغیرہ ناموں سے پکارتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو ذکر خیر اور نیکی سے یاد کریں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کو بدی سے یاد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ بلوشہ یا امیر یا قاضی ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے کاروبار میں عدل و انصاف کو نگاہ میں رکھے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو بدی کی دلیل ہے۔

اژدہا (بڑا سانپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اژدہا کا خواب میں دیکھنا بڑے بھاری دشمن کا دیکھنا ہے جو دشمنی قوی رکھتا ہے۔

اگر دیکھے کہ وہ اڑدھا رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگوں سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اڑدھا جنگ کر کے اس پر غالب آگیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں سے لڑے گا اور آخر کار دشمن کو زیر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ کو مارا اور اس کا گوشت کھلایا تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ دشمن پر فتح پائے گا اور اس کا مل لے گا اور اس مل کو خزانہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سانپ نے اس کو کھلایا تو دلیل ہے کہ دشمن سے خوف ہو گا اور دشمن اس کو ہلاک کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اڑدھا کی پشت پر بیٹھا ہے اور اڑدھا اس کے تابع فرمان ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بہت بڑا دشمن اس کا تبعدار ہو گا اور اس کے سب کاروبار انتظام سے ہوں گے۔

اسپندان (کلا دانہ)

حضرت کربلائی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اسپندان کا خواب میں دیکھنا غم کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو اسپندان دیا ہے اس امر کی دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو رنج اور غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو اسپندان دیا ہے تو دلیل ہے کہ دینے والے کی طرف سے اس کے دل پر غم بیٹھے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو اسپندان دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے اس کو غم حاصل ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسپندان رکھتا ہے اور کھلایا نہیں ہے یا کسی کو دے دیا ہے۔ یا گھر سے باہر ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ تھوڑا ہو گا۔

اسب (گھوڑا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ عربی گھوڑے کو خواب میں دیکھنا دلیل بزرگی اور عزت اور جاہ کی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عربی گھوڑے پر بیٹھا ہے اور گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہے تو عزت اور بزرگی کی دلیل ہے۔ مگر اسی اندازے کے مطابق جس قدر گھوڑا عمدہ ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ گھوڑا لیا ہے۔ لیکن عربی گھوڑا نہیں ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے اس پر بیٹھا ہے تو شرف اور بزرگی عربی گھوڑے کی نسبت کم پائے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کے سامان میں کمی ہے۔ مثلاً "زین یا نمد یا لگام نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بزرگی میں نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کی دم موٹی اور لمبی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے نوکر و چاکر ہوں گے اور اگر دم کٹی ہوئی دیکھے تو دلیل ہے کہ اسی قدر عزت و شرافت میں نقصان ہو گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے کے ساتھ جنگ کی ہے اور گھوڑا غالب آیا ہے اور فرماں بردار نہیں ہوا تو یہ گناہ اور نافرمانی کی دلیل ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ برہنہ گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مصیبت اور گناہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر وہ گھوڑا کسی دوسرے کا ہے تو گھوڑے والے کا یہی حال ہے جو ہم نے بیان کیا ہے۔

اگر دیکھے کہ گھوڑا برہنہ ہے مگر مطیع ہے تو شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھا کہ گھوڑے پر سوار ہے اور گھوڑا محنت یا دیوار پر کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ گنہ اور معصیت بہت کرے گا۔

اگر گھوڑے پر بیٹھ کر ہوا میں اڑے یا دیکھے کہ گھوڑے کے پر پرندے جیسے ہیں اور اڑتا ہے تو سفر کرے گا اور دین و دنیا میں شرافت اور بزرگی پانے کی دلیل ہے۔

حضرت کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو اہل گھوڑے پر بیٹھا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جس پر لوگ گواہی دیں گے اور اگر دیکھے کہ اسپ سیاہ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جس سے مل اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کیت گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ سے قوت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لفقو گھوڑے پر سوار ہے تو درستی دین کی دلیل ہے اور بلاشلہ سے عزت دیکھے گا۔

اگر دیکھے کہ زرد گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑی بیماری دیکھے گا اور اسپ سمند کی بھی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اسپ جڑیٹ پر سوار ہے تو خیر و صلاح کی دلیل ہے اور اسپ سلیس پر سوار ہے تو دلیل ہے کہ عورت ملے گی۔

اور اگر دیکھے کہ گھوڑے سے اترا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ برہنہ گھوڑے سے اترا ہے تو دلیل ہے کہ گنہ اور معصیت سے بچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہتھیار لگا کر گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ شرافت اور مرتبہ بلا رکھٹ پائے گا اور دشمن پر فتح مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگ کے لئے گھوڑا دوڑاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے گنہ ہو گا اور گھوڑا دوڑانے کے قدر پر دہشت اور خوف دیکھے گا۔ اور اگر گھوڑے پر بیٹھ کر مسجد کی طرف گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس میں کسی طرح کی خیر نہیں ہے۔ لیکن اگر گھوڑا وہاں سے باہر لائے تو خیر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑا کلیس بھرتا ہے تو دلیل ہے کہ مل و دولت پائے گا اور اگر گھوڑے کو اپنے ساتھ باتیں کرتا دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے لوگ حیران ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگنہ گھوڑا اس کے گھریا کوچہ میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شریف آدمی اس کے گھریا کوچہ میں آیا ہے اور گھوڑے کی قدر و قیمت کے مطابق مقام کرے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑا اس کے کوچہ سے باہر گیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی مرد شریف اور ملدار اس کوچہ میں سے عتاب ہو گا یا مرے گا۔

حضرت جابر رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے اسپ ملایاں لی ہیں یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ برکت والی عورت ملے گی اور اگر سیاہ گھوڑی دیکھی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت شریف اور ملدار نہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اہل گھوڑی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے مل باپ ایک نسل سے نہ ہوں گے اور اگر وہ گھوڑی جرمہ ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت خوب صورت اور باہمیل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑی سبز رنگ کی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت دیندار اور پرہیزگار ہو گی۔ اور اگر لفقو گھوڑی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت عزیز اور صاحب مرتبہ ہو گی۔ اور اگر کیت ہے تو وہ عورت معاشر اور طرب دوست ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ گھوڑی بچہ والی ہے تو دلیل ہے کہ اس عورت کے ہاں فرزند بھی ہو گا اور اگر گھوڑی کے ساتھ پچھیری ہے تو وہ عورت لڑکی والی ہو گی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھوڑے کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ کا خواستگار ہو گا اور اپنا مصاحب بنائے

گا اور اگر دیکھے کہ کسی کے پیچھے گھوڑے پر بیٹھا ہوا ہے یا اس کے پیچھے کوئی بیٹھا ہے تو پیچھے بیٹھنے والا آگے بیٹھنے والے کے تلخ فرمان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بنت سے گھوڑے اس کے گھریا کوچہ کے گرد جمع ہیں تو دلیل ہے کہ اس جگہ میں بارش کثرت سے ہو گی اور سیلاب آئے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اسپ راہوار پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایک عورت کی صلاح سے مل دار عورت ملے گی اور اگر اہل نہیں ہے تو ایسی عورت کی مصاحبت کرے گا کہ جس سے نفع اور نیکی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھوڑے کا کلن کٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں کا پیغام اس سے کٹ جائے گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑا سر کے بل گرا اور پھر اٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے کام میں پہلے خلل پڑے گا اور پھر درست ہو جائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ دم کٹا گھوڑا خریدا ہے اور اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بے اصل عورت کا شوہر بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر ہوا میں گیا ہے اور پھر ہوا میں سے اترا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے ہاتھ سے ہلاک ہو گا۔ اگر دیکھے کہ گھوڑے نے اس کو دولتی ماری ہے تو دلیل ہے کہ اس کے عیال فضولیات میں مشغول ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے گھوڑے کو چرایا ہے۔ خوف ہے کہ اس کا عیال ہلاک ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کا گھوڑا گم ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

اور اگر دیکھا ہے کہ گھوڑے کو فروخت کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت و مرتبہ کم ہو گا یا اس سے عیال جدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر الٹا بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام خراب ہو گا اور اس کو ضرر اور ملامت حاصل ہو گی۔

حضرت جابر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑا دیکھنا اپنے نفس کی خواہش کو دیکھنا ہے اور اگر اپنے گھوڑے کو دیکھے کہ سرکش ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خواہش نفس سرکش ہو گی اور اگر دیکھے کہ اس کا گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خواہش نفس نہایت سخت ہے۔

اور گھوڑے کے جسم پر ہر ایک عضو کے اوپر بلوشانی کا نشان ہوتا ہے اور اگر بادشاہ کے خون کو گھوڑے پر دیکھے تو عزت اور رفعت کی دلیل ہے۔ اور عام لوگوں کا خواب میں دیکھنا عزت اور بخت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم گھوڑا محلے سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ محلے کے بزرگوں سے کوئی شخص دنیا سے کوچ کرے گا۔

حضرت خالد اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالان والا گھوڑا مرد کا نصیب ہے۔ جس قدر پالانی گھوڑا مطیع و فرمانبردار ہو گا اسی قدر نصیب مطیع اور فرمانبردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان شہریا گلوں میں سرائے میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد مسافر عجی اس جگہ آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دراز دم گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اسپ کی دم اور سم کی درازی کے برابر اس کے تابعدار ہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا حل بد ہو گا اور عیش اس پر تنگ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول عزت۔ دوم مرتبہ۔ سوم حکومت۔ چہارم بزرگی۔ پنجم خیر و برکت۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

الْعَزَّوَجَلَّ لِي نَوَاصِيَ الْعَهْلِ وَالْبَرَكَهَ إِلَى نَوْمِ الْعَاسَةِ وَاللَّيْلِ أَدْبَارِ الْبَرِّ (قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی میں خیر و برکت بست ہے اور ذات گئے کی بچاڑی میں ہے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھوڑے پر بندر بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اس کی عورت کے ساتھ فسق کرتا ہے اور اگر دیکھے کہ کتا اس کے گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی آتش پرست اس کی عورت کے ساتھ فسق کرتا ہے۔

استر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں استر کو دیکھے، اگر مطیع ہے تو نیک ہے ورنہ بد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ استر بے زین پر بیٹھا ہے اور معلوم نہیں ہے کہ استر کسی کا ملک ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اگر دیکھے کہ اپنے استر پر بیٹھا ہے۔ اگر سر کرے گا تو قائمہ اور نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ استر پر پلان یا عماری رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت ہانچ ہوگی۔ خاص کر اگر استر اس کی ملک ہے یا اس کو کسی نے بخشا ہے۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ استر ملوہ سیاہ پر بیٹھا ہے اور اونچا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت چاہے گا کہ صاحب عزت ہوگی۔ اور اگر استر سفید دیکھے تو زن صاحب جمل اور خوبصورت ملے گی۔ اور اگر استر سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عورت پرہیزگار اور دیندار ہوگی۔ اگر استر سرخ ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت مطرب اور پیش دوست ہوگی۔ اور اگر استر زرد یا اشتر دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عورت بیمارگوں اور زرد ہوگی اور اگر استر کو برہنہ اور تبعدار دیکھے تو دلیل ہے کہ مرد ضعیف ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر ملوہ آقا زادہ ہے۔ اگر استر زہرے تو سفر کرے گا اور اس علم کے بعض استلوں نے فرمایا ہے کہ استر زہرے اور استر ملوہ عورت ہے۔

اگر دیکھے کہ کسی سے استر ملوہ کو خرید کیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ استر ملوہ کو فروخت کیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیز کو فروخت کرے گا۔ یا کنیز اس سے جدا ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ استر ملوہ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ وہ کوئی ہانچ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ استر پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ استر اس کے پیچھے دوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص دیکھے کہ استر روتا ہے تو عورتوں کی طرف سے زیادتی مل کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ استر اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عجیب کام کرے گا کہ جس سے لوگ نیران ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ استر کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ استر مر گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عورت مرے گی یا اس سے کنیز جدا ہو جائے گی۔ اور اگر استر زہرے تو کسی مرد کی صحبت سے جدا ہوگا۔

یاد رکھو کہ خواب میں استر کا گوشت اور پوست مل و دولت ہے اور بعض تعبیر بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ استر کا گوشت بیماری ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ استر کا دودھ پیتا ہے تو شیر کے اندازے کے مطابق خوف اور ڈر اور

دشواری کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استر کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول سفر۔ دوم درازی عمر۔ سوم دشمن پر فتح مندی۔ چارم جمل و آرائش۔ پنجم مرد احمق۔ ملوہ استر بانجھ عورت ہے اور استر کا بچہ منفعت اور مراد کا پانا ہے۔

استخوان (ہڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی مل و دولت ہے۔ جس سے لوگ گزر کرتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ہڈی ملی ہے اور اس پر گوشت بھی ہے تو دلیل ہے کہ اس گوشت کے اندازے کے مطابق خیر اور مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہڈی بغیر گوشت کے ہے تو دلیل ہے کہ اس کو تھوڑی بھلائی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو ہڈی دی ہے تو دلیل ہے کہ اس سے کسی کا بھلا ہو گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کی ٹوٹی ہوئی ہڈی باندھی ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور طرح طرح کی صنعتیں حاصل کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی تنگی اور محتاجی دور ہوگی۔

حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہڈی کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: اول امید مل۔ دوم اقرباء۔ سوم فرزند ان۔ چارم قیام کا گھر۔ پنجم مل۔ ششم برادران۔ ہفتم دوست اور شریک۔

استغفار (بخشش چاہنا)

استغفار کے لفظی معنی ہیں گناہوں کی معافی مانگنا۔ استغفار اللہ کہنا۔ حق تعالیٰ سے بخشش طلب کرنا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں استغفار کرے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو مال اور فرزند عطا کرے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَاسْتَغْفِرُواْ لَكُمْ اِنَّہٗ كَانَ غَفَّارًا اُرْسِلُ السَّمَآءِ عَلَیْكُمْ مِدْرَارًا وَنُمِیْذُكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنَیْنٍ (اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگو۔ کیونکہ وہ بخشنے والا ہے۔ تم پر موسلا دھار بارش کرے گا اور مال و اولاد سے مدد دے گا)۔**

حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں استغفار کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول مل۔ دوم فرزند۔ سوم حق تعالیٰ سے بخشش۔ چارم گناہوں سے توبہ کرنا۔

اسطراب

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اسطراب کی تویل بلو شاہ کے مصاحب اور سردار ہیں۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس اسطراب ہے یا خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ سلطانی مصاحبوں میں ہو گا اور قوم کا سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اسطراب گم ہو گیا ہے یا ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے جاہ اور مرتبے میں نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسطراب سے آفتاب کو دیکھتا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشبہ کے کام یا اس کے سرداروں کے کام میں مشغول ہو گا اور ان سے خیر و منفعت پائے گا اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں اسطراب ایسا مرد ہوتا ہے کہ جس کو ثبات نہیں ہوتا ہے۔ اور پائیدار کام پر نہیں ہوتا ہے۔

اسفلخ (پالک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالک کا دیکھنا اندیشہ اور غم کی دلیل ہے اور اس کا کھانا ضرر اور مل کا نقصان ہے۔ اور اگر گوشت میں پکا ہوا دیکھے اور کھائے اور روغن بھی اس میں ہے تو جس قدر کھائے گا خیر اور نفع کی دلیل ہے۔

اشتر (لُونٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنے آپ کو نامعلوم لُونٹ پر دیکھے کہ وہ دوڑ رہا ہے تو دلیل سفر ہے اور اگر دیکھے کہ لُونٹ گھوم رہا ہے، غم اور فکر کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ لُونٹ پر بیٹھا ہے، رستہ گم کیا ہے اور نہیں جانتا کہ راہ راست کھلے ہے؟ تو دلیل ہے کہ اپنے راہ میں عاجز ہو گا اور کوئی تدبیر نہ کر سکے گا اور اگر لُونٹنی پائے تو عورت پائے گا اور اگر لُونٹنی بچہ والی ہے تو عورت فرزند والی کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ لُونٹ اس کے پیچھے دوڑ رہا ہے تو دلیل غم ہے اور اگر دیکھے کہ لُونٹ نے اس سے سر پھیرا ہے اور مطیع نہیں ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ لُونٹ مست غضب ناک پر بیٹھا ہے، تو دلیل ہے کہ اس پر کوئی بڑا آدمی قبضہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لُونٹ کے ساتھ جنگ اور لڑائی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مرد عجمی کے ساتھ دشمنی ہو گی اور اس کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لُونٹوں کے گلے کو چراتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کے اپنے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کو ملک ملے گا اور وہ اہل ملک پر حکومت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ لُونٹنی کا دودھ دھتا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشبہ سے اسی قدر مل و دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ دودھ کی بجائے لُونٹنی کے پستانوں سے خون نکلتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو حرام ملے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو لُونٹنی بخشی ہے یا اس نے خود خریدی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی لُونٹنی بھاگ گئی ہے یا چوری ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہو گیا ان کے درمیان جھگڑا پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی لُونٹنی مر گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ لُونٹنی کو بچہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا اور مل بڑھے گا اور اگر خواب میں لُونٹنی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ لُونٹ کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

حضرت کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسے کسی نے بہت سا اونٹ کا گوشت دیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا اور اگر دیکھے کہ اونٹ اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے : اول عجمی بلو شاہ۔ دوم امیر شخص۔ سوم مرد مومن۔ چہارم سیل۔ پنجم فتنہ۔ ششم آبدی۔ ہفتم عورت۔ ہشتم حج۔ نہم نعمت۔ دہم مال اور عربی اونٹ مرد عربی پر اور عجمی اونٹ مرد عجمی پر دلیل ہے اور شتربانی کی تلویل صاحب تدبیر اور ولایت اور کاموں کو درست کرنے والے اور سنوارنے والے کی ہے۔

اشتر مرغ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شتر مرغ خواب میں جنگلی مرد ہے اور شتر مادہ جنگلی عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے شتر مرغ مادہ پکڑی یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی صفت کی عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شتر مرغ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جنگل کا سفر کرے گا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کسی جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور مراد کو پہنچے گا۔

حضرت کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے شتر مرغ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ جنگلی آدمی پر غالب آئے گا اور اس کو مقهور کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شتر مرغ کے انڈے یا پریا ہڈی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو جنگلی آدمی سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شتر مرغ کا بچہ ہے تو دلیل ہے کہ مرد بیابانی کا اس کو فرزند ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ شتر مرغ پر بیٹھا ہے اور وہ اس کا مطیع ہے اور اس کو ہوا میں لے گیا ہے اور پھر اسے زمین پر لے آیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد بیابانی کے ساتھ سفر کر کے واپس آئے گا اور بہت سا نفع پائے گا اور اگر اس کے خلاف ہے تو پھر اس کی تلویل بری ہے۔

اشتر غار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اشتر غار دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں اشتر غار لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس نے کھلایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ اٹھائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو دیا ہے یا بیچا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے اشتر غار رکھا ہے اور اونٹ کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص اونٹ کے لئے غمناک ہو گا۔

اشک (آنسو)

حضرت کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی آنکھ سے سرد آنسو بہتے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ شخص شادی اور خوشی دیکھے گا اور اگر آنسو بہتے دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور

درد مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر رونے کے اس کے چہرے پر آنسو ہیں تو دلیل ہے کہ اس پر ہاتھوں سے لوگ طعنہ ماریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ میں بجائے اشک کے گرد اور خاک جمع ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل حلال بغیر رنج کے ملے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ میں بجائے اتر آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اپنے دل سے پرہیز کرے گا۔
حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھوں سے آنسوؤں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول شادی اور خوشی۔ دوم غم و اندوہ۔ سوم نعت۔

اشٹن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اشٹن^{۱۲۹} کا دیکھنا غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور اس کا کھانا بیماری کی دلیل ہے۔

اصلح (داغ سر)

اصلح^{۱۳۰} فارسی زبان میں سر کے داغ کو کہتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص سر کے داغوں والا خواب میں دیکھے کہ اس کے سر کے بل اگ آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا مل حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر داغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ لیکن اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر داغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی زینت اور آرائش میں نقصان پڑے گا۔
حضرت ابراہیم کہلنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر پر داغ دیکھنا سوداگر کے لئے فائدہ مند ہے اور پیشہ کار کے لئے کسب اور مناعت ہے اور بلوشہ کے لئے فکر ہے اور عورت کے لئے زینت کے نقصان کا باعث ہے۔

افروشتہ (ایک خوشبودار چیز ہے)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ افروشتہ وہ بہتر ہوتا ہے کہ جس میں زعفران نہ ہو۔ اگر تھوڑا دیکھے تو خوب اور لطیف اور خوش خن ہے اور بہت دیکھے تو مل ہے جو رنج اور سختی سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو تھوڑا سا افروشتہ دیا ہے اور اس نے کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے پاکیزہ بات کو سنے گا جو موافق طبع ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا افروشتہ ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل سختی اور رنج سے حاصل ہو گا۔
حضرت جعفر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب میں افروشتہ کا کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول خن لطیف^{۱۳۱}۔ دوم مل۔ سوم دل کی مراد پاتا۔

افسردہ (مرحالی ہوئی چیز)

حضرت کہلنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسردہ^{۱۳۲} کھانا غم اور اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ افسردہ چیز کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی قدر غم اور اندوہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے افسردہ چیز دی ہے اور اس نے کھلی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے ساتھ جنگ اور خصومت میں پڑے گا اور اگر نہیں کھائی ہے تو غم نہ

ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسردہ کا کھانا دلیل ہے کہ وہ جنگ اور خصومت میں پڑے گا۔ حاصل یہ ہے کہ افسردہ چیز کے کھانے میں کچھ فائدہ نہیں ہے۔

افسون (جنتر منتر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں افسون کرنا کوگوں کو فریفتہ کرنا ہے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے اسماء اور آیات قرآن کے ساتھ ہو۔ اگر افسون گر خواب میں دیکھے کہ اس سے اس کو یا کسی دوسرے کو شفاء اور راحت ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ غم سے راحت پا کر دلی مراد کو پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر افسون میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کرے تو خواب میں افسون کرنا باطل ہے۔ اور اگر افسون قرآن مجید اور اسماء الہی سے کرے تو دلیل ہے کہ اس نے حق اور راستی کا کام کیا ہے اور اس سے اس کو دونوں جہن کی خیر و صلاح حاصل ہوگی۔

افیون (ایم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ افیون کا خواب میں دیکھنا غم اور اندیشہ کی دلیل ہے اور افیون کا خواب میں کھانا غم و اندوہ اور مصیبت اور رنج کی دلیل ہے۔

الو (عقاب جیسا پرندہ)

الو ایک عقاب جیسا شکاری پرندہ ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ الو خواب میں بادشاہ قوی باہمت اور شکر ہے کہ ہر ایک اس سے ڈرتا ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں الو کو پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور فرماں بردار اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا خاص مقرب ہو گا اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو پکڑا اور ہوا میں لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے حکم سے سفر کرے گا اور بزرگی اور نام پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ الو کسی کوچہ میں اترا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کوچہ میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے الو کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا یا معزول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو الو نے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی پناہ میں ہو گا اور اگر دیکھے کہ الو نے منہ سے کوئی چیز نکل کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے عطاء اور بخشش پائے گا اور اگر دیکھے کہ الو اس کے ہاتھ سے اڑا۔ دھاگہ یا کوئی اور چیز اس کے ہاتھ میں رہ گئی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر غصہ ہو گا اور اپنے سے اس کو دور کرے گا اور اس کا کچھ مل لے گا۔

حضرت کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ الو سے شکار پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مال خزانہ اس کے تصرف میں آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو چونچ یا پنچ سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو

بلو شلہ سے زحمت اور بلا پہنچے گی اور اس کا مل ضبط ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آلو سے جنگ و پیکار کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بلو شلہ سے جنگ اور خصومت ہو گی اور اگر دیکھے کہ آلو کو کھلیا ہے یا اس کے پر نوچے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر بلو شلہ سے مل و نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ الو اس کے سر پر یا چہرے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا آئے گا اور بلو شلہ ہو گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ الو خواب میں دیکھنا دو وجہ پر ہے: اول بلو شلہ ظالم، شکر اور خونخوار۔ دوم عالم بددیانت اور مکار۔ بعض نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ الو اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔

آلو (سرخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں آلو سرخ یا سیاہ اپنے وقت پر دیکھے تو دلیل مل اور مراد کی ہے۔ اور آلو زرد بیماری کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ آلو زرد یا سرخ یا سیاہ ہیں اور ان کا مزہ شیریں ہے، خود لے یا کوئی اس کو دے اور کھائے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور مراد پائے گا اور اگر خواب میں آلو زرد بے موسمی کھائے تو غم و اندوہ، مصیبت اور خصومت کی دلیل ہے اور اگر ترش ہیں، تو اچھے ہیں۔

امامت کروں

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی قوم کا امام بنا ہے، حالانکہ امام نہ تھا تو دلیل ہے کہ اس قوم کا سردار ہو گا۔ اور سب اس کے تابع ہوں گے۔ جیسے مقتدیٰ نماز میں امام کے تابع ہوتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ ایک گروہ جماعت کے لیے تیار ہے اور اس کو کہا کہ ہمارا امام بن اور بادشاہ نے اس کو امام بننے کا حکم دیا اور وہ آگے بڑھ کر امام بنا تو دلیل ہے کہ اس ملک کا حاکم اور امیر ہو گا اور ان کے ساتھ اسی قدر عدل اور انصاف کرے گا۔ جس قدر کہ قبلہ کی راستی اور نماز میں رکوع اور سجود کی باقاعدگی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نماز سے کسی چیز کا نقصان کیا ہے تو دلیل ہے کہ بقدر نقصان در نماز ان پر جو رو ظلم وغیرہ کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ بیٹھ کر امامت کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر پہلو پر بیٹھا ہے اور نماز میں کوئی چیز پڑھی ہے تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا اور لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔ اور اگر امام کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ امام کے قدر اور مرتبے کے برابر عزت و شرف پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ امام کو ولایت دی ہے یا امام کے ساتھ گھر میں گیا ہے یا امام نے اس کو کچھ بخشا ہے یا امام کے ساتھ کھانا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ امام کے ساتھ جہاد میں تھا تو دلیل ہے کہ دولت اور ولایت میں اس کے ساتھ شریک ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس چیز کو امام سے اپنے اندر زیادہ دیکھے گا، ولایت اور بزرگی میں زیادہ ہو گا۔ اور جو کچھ اپنے امام میں کمی دیکھے، اسی قدر مال اور نعمت میں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں امامت کرنی چھ وجہ پر ہے: اول حکومت۔ دوم عدل اور انصاف کے ساتھ بادشاہی۔ سوم علم۔ چہارم نیک کام کا ارادہ۔ پنجم منفعت۔ ششم دشمن سے امن۔ اور جو شخص خواب میں عورتوں کی امامت کرتا ہوا اپنے آپ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ ضعیف لوگوں پر حاکم ہو گا اور اگر دیکھے کہ امام آسمان سے اترتا ہے اور وہ جماعت کا امام بنا ہے تو دلیل ہے کہ اس زمین پر خدا تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے۔ اور اگر مردے کی نماز پڑھائے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے حکومت پائے گا۔

امُروء

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ امروء کا اپنے وقت پر کھانا کہ سبز اور شیریں ہے دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا۔ اور اگر امروء زرد ہے تو بیمار ہو گا۔ اگر موسمی نہیں ہے۔ اور اگر امروء زرد یا سرخ ہے اور مزہ شیریں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ مال حلال پائے گا۔ اور اگر ترش اور بے مزہ ہے تو غم کی دلیل ہے حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ امروء سبز اور شیریں موسم میں دیکھنا اپنی مراد کو پانا ہے اور اگر کھائے تو بھی نفع کی ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں امروء کا کھانا پانچ وجہ پر ہے: اول مال حلال۔ دوم تو مگری۔ سوم عورت۔ چہارم مراد کا پانا۔ پنجم۔ نفع اور اگر دیکھے کہ بادشاہ امروء کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ

جس قدر کھایا ہے اس کے مطابق کسی بزرگ مودے نفع پائے گا۔

انار

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ انار کی اصل خواب میں مال ہے۔ لیکن مود کی ہمت پر ہے۔ خاص کر کہ جب وقت پر کھایا ہو یا نہ وقت پر کھایا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ انار درخت سے اتارا اور کھایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ باجمل عورت سے نفع پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انار شیریں مال کا جمع کرنا ہے اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایک انار شیریں کھانا ایک ہزار درہم ہے جو پائے گا۔ اور انار ترش غم و اندوہ ہے اور جس انار کا ترش یا شیریں ہونا نہیں جانتا ہے اس کی تعبیر انار شیریں بھی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ انار شیریں اس کے موسم پر کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ ہزار درہم پائے گا یا کم سے کم پچاس درہم پائے گا۔ یا ممکن ہے کہ درہم کی جگہ دینار پائے۔ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیے کہ صاحب خواب کی ہمت اور قدر کے مطابق تعبیر بیان کرے۔

اور اگر دیکھے کہ انار جاڑے میں کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ ہر ایک دانہ کے عوض میں اس کے لکڑیاں لگیں گی اور ہر حال میں انار ترش کھانا وقت پر ہو یا نہ ہو برا ہے اور انار شیریں کا حکم درمیانے درجہ پر ہے۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ انار شیریں اس کے موسم میں کھاتا ہے، اگر وہ مسافر ہے تو اس کا سلمان اور اسباب فروخت ہو گا اور سوداگر ہے تو سفر مبارک اور باسود و منفعت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ انار شیریں کے دانے پائے یا اس کو کسی نے دیئے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو رنج پہنچے گا۔ خواہ وقت انار ہو یا نہ ہو۔ اور اگر انار شیریں یا اس کا پوست اور مغز کھائے تو دلیل ہے کہ سب چیزوں سے ^{۱۵۵}بر خور داری پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں انار کا کھانا تین درجہ پر ہے: اول مال جمع کریگا۔ دوم زن پارسا۔ سوم شہر آباد ہو گا۔ لیکن انار ترش کھانا موجب غم ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بادشاہ دیکھے کہ اس کے پاس انار ہے تو دلیل ہے کہ شہر یا ولایت پائے گا۔ یہی حال رئیس کا ہے اور تاجر کو دس ہزار درہم اور بازاری کو ایک ہزار درہم اور درویش کو دس درہم یا ایک درہم ملے گا۔

انجیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انجیر کا کھانا موسم میں ہو یا بغیر موسم کے ہو برا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ انجیر کھائی ہے یا جمع کی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ پائے گا اور ممکن ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمانی اٹھائے گا۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انجیر زرد دیکھنا اور کھانا بیماری کی دلیل ہے اور

انجیر سیاہ اور غم اور اندوہ ہے اور انجیر سبز وقت پر کھانا جس کا مزہ شیریں ہو، نقصان نہیں دیتا ہے۔

انجیل (کتاب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ انجیل پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ خود رائے اور حق سے باطل پر فریفتہ ہو گا۔ اور اگر کسی کو انجیل پڑھتا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ عیسائی مذہب پر ہے۔ تھوڑی خیر دیکھے گا اور اگر زبانی پڑھتا ہے تو دلیل ہے کہ حق سے باطل کی طرف پھرے گا اور عیسائیوں کا دوست ہو گا۔

انداختن مردم (کسی کو گرانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کو گرایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن اس سے حیران ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر پتھر پھینکا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔ بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ اس کی دلیل یہ ہے کہ اس کو زنا یا گناہ کی تہمت لوگ لگائیں گے اور اگر کوئی دیکھے کہ ٹھیکری ڈالی ہے تو اس سے بھی یہی دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔ اور اہل تعبیر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس پر کسی نے شکر بادام یا قند کو ڈالا ہے۔ اگر ڈالنے والا معلوم ہے تو اس سے اسی قدر عطا پائے گا اور اگر نامعلوم ہے تو اسی قدر کسی سے فائدہ اٹھائے گا اور اگر اس نے بھی کھانے کی چیزیں چوپاؤں کی طرف ڈالی ہیں تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اپنا مال جاہلوں کو دے گا۔

اندامہا (جسم کے ٹکڑے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ قوم کے اجسام زیادہ ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے اپنے اور اہل بیت زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اعضاء کٹ گئے ہیں یا جسم سے گر پڑے ہیں تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔ اس کے اپنے پر آگندہ ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا جسم کاٹا ہے یا پر آگندہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے اہل بیت اور خویشیوں کو شہروں میں پر آگندہ کرے گا۔ حضرت کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے جسم سے گوشت کا ٹکڑا کٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر اور نفع پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو جسم سے جدا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مال سے کوئی آدمی زور سے کچھ لے گا اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم میں سے گوشت کا ٹکڑا کسی مرغ کے آگے ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مال میں سے کسی کو کچھ بخشے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خلقت میں رسوا ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَا تُلُوا أَنْفُسَنَا الْبَنَىٰ أَنْفَقَ كُلِّ شَيْءٍ** (وہ کہیں گے کہ ہمیں اس نے گویائی دی ہے جس نے ہر ایک چیز کو گویائی عنایت کی ہے)۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ کسی رستے پر جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر بھروسہ

کے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سے کچھ جدا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں میں سے کوئی شخص سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اعضاء درد کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پرندہ اس کے جسم سے گوشت کا ٹکڑا لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دل زور سے لیں گے اور اگر دیکھے کہ اپنے گوشت کا ٹکڑا پرندے کے آگے ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے دل میں سے کچھ کسی کو دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے اعضاء میں سے کوئی عضو تباہ ہو گیا ہے تو اس سے دلیل یہ ہے کہ وہ راہِ راستی پر نہیں رہا ہے۔

حضرت فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں عرض کیا۔ یا رسول اللہ! میں نے ایک بہت برا خواب دیکھا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا دیکھا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ لوگوں نے آپ کے جسم سے ایک ٹکڑا کاٹا اور میری گود میں رکھ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہو گا جو تمہاری گود میں بڑھے گا۔ پھر بچہ پیدا ہوا۔ یعنی حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت فضیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پرورش میں بڑے ہوئے۔

انگبین (شہد)

حضرت کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد مالوں میں سے غنیمت اور کاموں میں سے نیکی ہے۔ کیونکہ اس میں درودوں کے لئے شفاء ہے اور شہد بڑا رزق ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَهُ شِفَاءُ لِلنَّاسِ** (اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے)۔

حضرت جعفر صلی اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا کھانا تین وجہ پر ہے: اول روزی حلال۔ دوم منفعت۔ سوم دل کی مراد پانا۔

اور شہد ایسا رزق ہے کہ بے منت پہنچتا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلَوى** اور ہم نے تم پر من اور سلوے اتارا ہے۔

انگشتن (انگلیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دائیں ہاتھ کی پانچ انگشت پانچ نمازیں ہیں اور بائیں ہاتھ کی پانچ انگشت فرزند اور برادر ہیں۔

بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ انگوٹھا صبح کی نماز کی دلیل ہے اور انگشت شہوت نماز ظہر اور انگشت درمیانی نماز عصر اور اس کے ساتھ کی انگلی نماز مغرب اور سب سے چھوٹی انگشت نماز عشاء کی دلیل ہے۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ دائیں ہاتھ کی انگشت نہیں رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا برادر مرے گا اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے بھتیجے پر کوئی سخت مصیبت پڑے گی۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھ کی انگشت آپس میں ملی ہوئی نہیں ہے تو تنگ دستی کی دلیل ہے اور اگر آپس میں ملی ہوئی ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے بھائیوں اور فرزندوں کا

کام درست ہو گا۔ اور اگر انگلیوں کو دیوانوں کی طرح بند کیا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے اور اس کے اہل بیت کا کارستہ ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کا انگوٹھا کٹا ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو مل کی قوت ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی انگشت شہوت بریدہ یعنی کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ فرض نمازوں میں تقصیر کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درمیان والی انگلی کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے شر کا بلاشاہ یا رئیس مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ درمیان والی کے ساتھ والی انگلی کٹی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس مل میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی مصغلیا کٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا فرزند زادہ مرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پاؤں کی انگلیوں کو خواب میں دیکھنا زینت اور آرائش کی دلیل ہے۔ اور اگر پاؤں کی انگلیوں کو سخت اور قوی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی شادی ہو گی اور اس کے خلاف دیکھے تو اس کا کام ابھی نہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کی انگشت پا کو آفت پہنچی ہے کہ چل نہیں سکتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مل جانے کی وجہ سے سخت رنج پہنچے گا اور اگر ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کو ٹوٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام خراب ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگلیوں کا دیکھنا چار دن ہے۔ اول فرزند۔ دوم بھتیجے۔ سوم نوکر۔ چہارم دوست۔ پنجم قوت۔ ششم بیع نماز۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی انگلیاں گر گئی ہیں یا کٹ گئی ہیں تو دلیل ہے کہ خویشتوں اور اہل بیت سے جدائی ہو گی اور وہ خود بھی پریشان ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی انگلی ٹوٹی ہوئی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے اہل خانہ میں سے کوئی مرے گا۔

حضرت خلف اصفہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ اس کے انگوٹھے سے دودھ نکلتا ہے یا اس کی انگشت شہوت سے خون نکلتا ہے تو وہ شخص اپنی ساس سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگشت سے آواز آتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں میں گفتگو ہو گی۔

انگشتری (انگوٹھی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں انگوٹھی کی صفت اور نقش دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو اس کے آقا سے خیر اور نیکی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے انگوٹھی مہر کرنے کے لئے دی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے لائق ہے، بہت پائیگا۔ یعنی انگوٹھی کی قدر و قیمت کے مطابق اگر بلاشاہی کے لائق ہے تو بلاشاہ ہو گا۔ ورنہ مل و دولت پائیگا اور اگر دیکھے کہ مسجد میں یا نماز میں یا جہاد میں کسی نے اس کو انگوٹھی دی ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص عابد اور زاہد ہو گا۔ اگر سوداگر ہے تو تجارت میں نفع پائیگا۔ وعلى هذا القياس اور اگر دیکھے کہ اس کو بلاشاہ نے انگوٹھی دی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ملک میں سے بلاشاہ کچھ دے گا یا بلاشاہ

کے ملک میں اس کو یا اس کے خویشوں کو برائی پہنچے گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی ضائع ہوئی یا کوئی چیز چا کر لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے کاموں میں آفت یا دشواری ظاہر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ انگوٹھی لوٹی اور اس کا ٹھکانہ رہا تو دلیل ہے کہ اس کی بزرگی بستر ہوگی اور اس کی آمد اور وقار قائم رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی کسی کو بخش دی ہے تو دلیل ہے کہ اپنی ملک میں سے جو کچھ مل و دولت رکھتا ہے۔ اس میں سے کچھ کسی کو بخشے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی انگوٹھی فروخت کی اور اس کی قیمت لی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے فروخت کرے گا اور اگر قیمت نہیں لی ہے تو کچھ حصہ جائیداد کا فروخت کرے گا۔

حضرت کرنلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھا ہے کہ اس کی انگوٹھی کی ساخت ^{۱۱۱}پسندیدہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مل کو کچھ ہو گا اور بلاشلہ اس پر غصہ کرے گا اور اگر چاندی کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا مل حلال کا ہے۔ اور اگر سونے کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا مل مکروہ اور حرام ہے۔ اور اگر آہن کی انگوٹھی دیکھے تو جو کچھ اس کے پاس ہے تھوڑا اور ذلیل ہے۔ اور اگر انگوٹھی ست دھات یا سپید قلعی کی دیکھی تو مل کے تھوڑا ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی دیو لے گیا ہے تو اس خواب کی تعبیر سب سے بری ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی انگوٹھی لوہے کی ہے تو دلیل ہے کہ قوت اور توانائی پائے گا۔ اور اگر تانبے یا رانگ کی ہے تو دلیل ہے کہ بے اصل لوگوں سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر بلور کی انگوٹھی دیکھے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں سے اس کو کچھ ملے گا اور اگر چاندی کی انگوٹھی دیکھے تو اس کو کہیں سے کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی کسی کے پاس لٹت رکھی ہے یا بخش دی ہے اور اس نے بھی اس کو انگوٹھی واپس دی ہے تو دلیل ہے کہ نکاح کے لئے عورت چاہے گا اور قبول نہ کرے گا اور نہ ہی اس کو دیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی انگوٹھی توڑی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے عیال میں جدائی پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی انگوٹھی کے دو ٹکڑے ہیں تو اس کو کسی نے دی ہے اور دونوں ٹکڑے ایک دوسرے کے مطابق ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب غلام زادہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ان دو ٹکڑوں میں سے ایک گر گیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ دو گناہوں میں سے ایک سے توبہ کی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ لکھے ہوئے خط پر اپنی انگوٹھی سے مر لگائی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ چیز اس کو ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کھلے خط پر مر لگائی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ چیز اس کو ملے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاندی کی انگوٹھی کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول سلطنت دوم عورت۔ سوم فرزند۔ چہارم مل و دولت۔ اور سونے کی انگشتی نیک ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ انگوٹھی ٹک سمیت ضائع ہو گئی ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور عزت گرے گی یا اس کا بچہ مرے گا یا مل ضائع ہو گا اور اگر حاکم ہے تو معزول ہو گا۔ اگر عورت ایسا خواب دیکھے تو اس کا خلوند یا فرزند مرے گا۔

انگور

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ موسم پر خواب میں انگور سیاہ کھانا غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور بے وقت خوف اور ترس ہے۔

اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سیاہ انگور کے ہر ایک دانے کھائے ہوئے کے شمار پر اس کو بید یا لکڑیاں ماریں گے۔ اور انگور سفید کا وقت پر کھانا امید سے بڑھ کر دنیا کی خیر اور نعمت ہے اور بے موسم کھانا دلیل ہے کہ صاحب خواب کے منہ سے کوئی چیز نکلے گی۔ اس کی دلیل مال کا خرچ کرنا ہے اور انگور سرخ کھانے کی بھی یہی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور سفید موسم میں کھانا مال و دولت کی دلیل ہے مگر محنت سے ملے گا۔ اور انگور سرخ موسم میں کھانا تھوڑے نفع کی دلیل ہے۔ جس انگور کا چھلکا سخت ہے۔ اس کو خواب میں کھانا مال کی دلیل ہے جو مشکل سے ملے گا۔ اور ہلکے چھلکے والا انگور مال حلال کی دلیل ہے۔ اور جس انگور کا پانی سیاہ ہے، مال حرام کی دلیل ہے اور جو انگور دیکھنے میں سرخ ہے، عزت اور مرتبے کی دلیل ہے۔ اور جو انگور دیکھنے میں سیاہ ہے، غم اور اندوہ کی دلیل ہے اور جو انگور شیریں تر اور پاکیزہ تر ہے۔ مال و جاہ اور زیادتی عزت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ انگور لکڑی کے اوزار سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ کی خدمت کرے گا۔ اور اگر اینٹ یا مٹی سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت کرے گا اور اگر پکی اینٹ یا گچ اور پتھر اور چونے سے نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ باسیاست اور باہبت بادشاہ کی خدمت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ انگور طشت میں نچوڑتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی امیر عورت کی خدمت کرے گا اور اگر دیکھے کہ انگور کو پیالے میں نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کینے شخص کی خدمت کرے گا۔

اور اگر شیرہ نچوڑ کر مشکوں میں جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے ذریعے سے اپنے لئے بہت سا مال جمع کرے گا۔ اور اگر انگور اہل و عیال سمیت نچوڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے عیال کو بادشاہ کی خدمت سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا بادشاہ کی خدمت کے لائق نہیں ہے تو پھر اس کو کسی اور امیر یا حاکم سے فائدہ حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ انگور سیاہ اور سفید وقت پر اور بے وقت پر خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول فرزند نیک۔ دوم علم فرائض۔ سوم مال حلال۔ نیز آپ نے فرمایا ہے کہ انگور کا نچوڑنا بھی تین وجہ پر ہے۔ اول مال یا خیر و برکت۔ دوم فراخی نعمت۔ سوم قحط سے امن پانا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **عَامٌّ لِّهٖ بُغَاثُ النَّاسِ وَلِہٖ مَعۡصُرُونَ** (سال ہے کہ اس میں نوگ فریاد کو پہنچائے جائیں گے اور اس میں نچوڑیں گے)۔

افلون (گرتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ منہ کے بل گرا ہے تو پریشانی کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر وہ جنگ اور خصومت میں ہے اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ سے نیچے گرا ہے۔ مثلاً پہاڑ یا بلا خانہ یا دیوار سے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی آرزو اور مراد پوری نہ ہوگی۔

حضرت کفلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی جگہ سے نیچے گرا ہے تو دلیل ہے کہ امید پوری نہ ہوگی اور اگر پہاڑ سے نیچے گرے تو دلیل ہے کہ گرنے کے مطابق بدل ہو گا اور اس کے جسم کو دکھ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو زخم پہنچا ہے اور کسی محضو سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے زخم کے مطابق نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پاؤں پھسلا اور گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو زخم اور تکلیف پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گرا ہے اور اس کو تکلیف نہیں ہوئی ہے تو یہ تسلی اور سہولت دہیل ہے۔

اگر کوئی صاحب خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر کے آستانے سے ستپ اور پھو اور دوسرے کانٹے والے جانور گرے ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو بلا شلہ سے یا کسی مائے غم اور اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بلاخانہ یا دیوار اس پر گری ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مل ایسی جگہ سے ملے گا کہ جہاں سے امید نہ تھی۔ اور اس وجہ سے بڑا خرم و شلوں ہو گا اور اس کا کام کشلہ ہو گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعبیر کا حرف الباء

بادام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام دیکھنا نعمت اور روزی ہے۔ لیکن جھگڑے سے حاصل ہوگی۔

اگر خواب میں بادام پایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور روزی محنت سے ملے گی۔ اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں بادام کی تاویل علم ہے اور بیماری سے شفاء ہے اور مغز بادام کا دیکھنا بہتر ہے۔

حضرت کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادام پوست سمیت اس کے پاس ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے کوئی چیز سختی کے ساتھ پائے گا اور اگر دیکھے کہ مغز بادام سے تلخ روغن نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی کنجوس آدمی سے اس روغن کے اندازے کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام کا دیکھنا مال اور نعمت ہے۔ لیکن اگر بادام کو پوست کے ساتھ دیکھے تو دلیل ہے کہ مال سختی اور رنج کے ساتھ ملے گا۔ اور اگر بادام کو بغیر پوست کے دیکھے تو دلیل ہے کہ مال و زر آسانی کے ساتھ ملے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بادام کا دیکھنا دو وجہ پر ہے۔ اول پوشیدہ مال حاصل ہو گا۔ دوم بیماری سے شفاء پائے گا۔

بادشاہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارہ چیزوں میں سے ایک کا دیکھنا بادشاہی کی دلیل ہے: اول دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو امام کیا ہے۔ دوم دیکھے کہ علم شریعت کو قبول کرتا ہے۔ سوم پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام کا گوش مبارک اپنے پاس دیکھے کہ اقامت اور نماز کے منتظر ہیں۔ چہارم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منبر پر خطبہ پڑھا ہے۔ پنجم آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جامہ مبارک خواب میں پہنا ہے۔ ششم انگشتی دیکھے کہ ہاتھ میں رکھتا ہے۔ ہفتم دیکھے کہ آفتاب یا مہتاب ہو گیا ہے۔ ہشتم دیکھے کہ اس کا جسم دریا ہو گیا ہے۔ نہم دیکھے کہ اس کی آنکھ شرکی دیوار ہو گئی ہے۔ دہم دیکھے کہ اس کی آنکھ جامع مسجد کا محراب ہو گئی ہے۔ یازدہم کوئی مردہ بادشاہ اس کو انگوٹھی دے۔ دوازدہم خواب میں دیکھے کہ اس کی آنکھ بیل جیسی ہو گئی ہے۔ ان بارہ چیزوں کا خواب میں دیکھنا بادشاہی اور سلطنت کی دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو جامہ اور کلاہ دی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے لوگوں پر حاکم اور رئیس ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر پاکیزہ تاج ہے تو اس کے شرف اور اقبال اور درازی عمر کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کے سر پر میلا اور پھنا ہوا تاج ہے تو یہ بادشاہ کے برے حال کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بلاشلہ کے سر پر دستار ہے۔ جیسے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں اصحاب کرام کے سر پر ہوتی تھی تو دلیل ہے کہ بلاشلہ علول اور منصف ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ بلاشلہ نے ہوا کو پکڑا ہے اور ہوا اس کے تلخ فرمان ہو گئی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ ملک جہاں کو فتح کرے گا اور قرار پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلاشلہ ہو گیا ہے تو اس کی دلیل یہ ہے کہ تو انگر ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلاشلہ کوچہ یا سرائے میں آیا ہے اور اس کا آنا زاری اور انکار سے ہے تو دلیل ہے کہ اس اہل موضع کو بلاشلہ کی طرف سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ السُّلُوكَ إِذَا نَخَلُوا الْقَرْيَةَ السُّوْءَا وَجَعَلُوا أَعِزَّةَ أَهْلِهَا أَفْلَتَتْ** (جب بلاشلہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کرتے ہیں اور وہاں کے عزیزوں کو ذلیل کرتے ہیں۔)
 اور اگر دیکھے کہ بلاشلہ کے آنے سے کوئی بری بات نہیں ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ کسی طرح کا نقصان اس موضع والوں کو نہ ہو گا۔

حضرت کہلنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلاشلہ مرا اور اس کو دفن نہ کیا اور نہ اس پر کوئی رویا اور نہ اس کا کفن و جنازہ کیا تو دلیل ہے کہ اس کا کوئی مکان خراب ہو گا اور فکر مند دل اور بیمار ہو گا۔

اور اگر بلاشلہ خواب میں دیکھے کہ کعبہ اس کا گھر ہے یا اس کا گھر کعبہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کی سلطنت کو زوال نہ ہو گا اور دشمن سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو سلام کیا یا اس کو کسی نے سلام کیا ہے۔ تو غم اور اندوہ سے دلیل امن کی ہے اور مرا ہمیشہ قائم رہے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَائِلِينَ** (تم پر سلام ہے اور اس میں داخل ہو کر ہمیشہ کے لئے خوش رہو)۔

اور اگر بلاشلہ دیکھے کہ رسی اس کے ہاتھ میں ہے یا رسی اس کے ہاتھ میں بندھی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ راہ راست پر چلے گا اور عدل اور انصاف کے طریقہ پر قائم رہے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا** (تم سب اللہ تعالیٰ کی رسی کو تھام لو)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں بلاشلہ کے نزدیک اپنے آپ کو بزرگ دیکھے تو دلیل ہے کہ مقرب بلاشلہ ہو گا۔ اور اگر بلاشلہ کو اچھے لباس میں ایسے مکان یا کوچہ میں دیکھے کہ جو اس کی طرف منسوب ہے۔ یہ بلاشلہ کی زیارت بزرگی اور ولایت و عزت اور جہ و حشم اور کثرت خدام و مل و خزان کی دلیل ہے۔ اور اگر بلاشلہ کا نقصان دیکھے تو اس کی تعبیر پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت کہلنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلاشلہ منہ کے بل سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بلاشلی نہ رہے گی۔ اور اگر بلاشلہ دیکھے کہ زمین میں گھس گیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مرد سے بلاشلہ کی عزت اور حرمت بڑھے گی۔

حضرت جعفر صلوٰۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بلاشلہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام کشادہ ہو گا۔ اور اگر کوئی بلاشلہ کے وزیر کو خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جو جلدی درست ہو گا اور اگر شہی دربن کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کاموں سے رکے گا اور آخر کار مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر بلاشلہ کے

مصاب کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے اس کو ملامت پہنچے گی۔ اور اگر شاہی ملازموں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شغل اور عمل درست ہو گا۔ اور اگر بلاشلہ کے مددگاروں اور مصاحبوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا اور اس کی ضائع شدہ چیز پھر ملے گی اور اگر دیکھ کے نوکروں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو ملامت کرے گا کہ کینے شغل سے عاجز ہو گا۔

اور اگر بلاشلہ کے پردہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا راستہ کشادہ ہو گا۔ اور اگر بلاشلہ کی عورت کا برقعہ دیکھے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو جھوٹا وعدہ دے گا اور اگر بلاشلہ کے قیدیوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ غمگین اور حاجت مند ہو گا۔ اور اگر شاہی جلا کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد جلدی حاصل ہو گی اور اگر بلاشلہ کے منشی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو کرتا ہے پائے گا۔ اور اگر بلاشلہ کے آئینہ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی عورت سے نفع پائے گا اور اگر شاہی رکاب دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ سخت جھوٹ اور بے حاصل بات سنے گا اور اگر شاہی غاشیہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر شاہی جلاہ دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام بخوبی ہو گا۔ اور اگر شاہی دوات دار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس شخص کو عورتوں سے کچھ حاصل ہو گا اور اگر شاہی خان سلار کو دیکھے تو دلیل ہے کہ خوش ہو گا اور مال حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بادشاہ کسی شہر میں آیا ہے اور بادشاہ نے شہر میں غلبہ کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس شہر میں آفت پڑے گی۔ اور اگر خواب میں بلاشلہ کو اپنے گھر میں سویا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کو اس کی ضرورت ہو گی۔ اور اس کو کسی کام پر لگائے گا۔

پاتیلہ (پتیلہ، دیکھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاتیلہ کا دیکھنا گھر کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پاتیلہ نیا خریدا یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ گھر والی کو آفت پہنچے گی۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پاتیلہ میں کوئی چیز کھانے کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو گھر کی بیگم سے خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پاتیلہ میں کوئی کھانے کی چیز ہے جو کہ بری ہے تو دلیل ہے کہ اس کو گھر والی سے کوئی ضرر پہنچے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاتیلہ دیکھنا کوئی قاتل توجہ چیز نہیں ہے۔

بلا (ہوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہوا سخت چلتی ہے تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو خوف اور ڈر ہو گا۔ اور اگر ہوا کو اس قدر دیکھے کہ درختوں کو اکھڑتی ہے اور خراب کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک والوں کو مرض طاعون اور سرخہ سے بلا اور مصیبت پڑے گی۔

حضرت کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرم ہوا سرد بیماریوں کی دلیل ہے اور معتدل اور سرد ہوا خواب میں دیکھنا اس ملک میں شوریہ بیماریوں کے آنے پر دلیل ہے اور معتدل ہوا اس ملک کی صحت اور تندرستی اور نکلی کسب پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو ہوا ایک جگہ سے دوسری جگہ پر لے جاتی ہے تو دلیل ہے کہ دور کا سفر کرے گا اور اس سفر میں ہوا کے دوسرے دوسرے جانے کے مطابق مرتبہ اور بزرگی پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہوا گرد اور تاریکی کے ساتھ ہے تو اس قوم پر ترس اور خوف آنے کا اندیشہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کو سخت ہوا آسمان کی طرف لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اس کو ہوا آسمان سے زمین پر لائی ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور آخر کار شفاء اور صحت پائے گا۔

حضرت جعفر صلیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ ہوا کا خواب میں دیکھنا نوجہ پر ہے : اول بشارت۔ دوم حکومت۔ سوم مل و دولت۔ چہارم موت۔ پنجم عذاب۔ ششم ماری۔ ہفتم بیماری۔ ہشتم شفاء۔ نہم راحت۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہوا پر بیٹھا ہے تو اس امر کی یہ دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ مغرب کی ہوا نرم نرم چلتی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو مل اور نعمت زیادہ ملے گی اور اگر بلا شمل نرم چلتی ہے تو اس ملک کی شفاء اور راحت پر دلیل ہے اور اس کے خلاف بہتری کی دلیل نہیں ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہوا کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں بلا شہ اور سردار کی خبر ظاہر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا اس ملک میں لوگوں کو اٹھا کر اوپر لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ لوگ شرف اور بزرگی پائیں گے۔

بلا رہا کروں (پلوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے لوگوں کے مجمع کے درمیان ہوا چھوڑی ہے اور لوگوں نے آواز سنی ہے تو دلیل ہے کہ کوئی بری بات کہے گا کہ لوگ اس پر افسوس کریں گے اور اس وجہ سے لوگوں میں رسوا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ نرم ہوا چھوڑی ہے تو لوگوں نے آواز نہیں سنی ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے اور اگر یہی خواب ہندو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو خوشی حاصل ہو گی۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مہسوی ماری ہے اور اس کی بلند آواز اور ناخوش بو ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ لوگ اس کو ملامت کریں گے اور برا بھلا کہیں گے اور اگر دیکھے کہ آواز تو ہے، لیکن بدبو نہیں ہے تو دلیل ہے کہ وہ بے فائدہ کام کرے گا۔ لیکن اس میں اس کی بھلائی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ارادے کے ساتھ ہوا نکلی ہے اور لوگ اس پر ہنسے ہیں اور وہ شرمندہ ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بے کار کام سے اس کی معیشت بٹائی جائے گی۔

حضرت جعفر صلیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہسوی ماری چار وجہ پر ہے : اول بری بات۔

دوم طعن تفتیح۔ سوم ملامت کا کام۔ چہارم رسوائی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ہوا کو پیٹ سے ارادے کے ساتھ چھوڑا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص بے دین اور بد مذہب ہے۔

بلوروک (ایک سبزی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلوروک کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام پورا ہو گا اور مراد بر آئے گی۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے : مَا أَطْبَقَ وَمَا أَطْمَبَ رَحُوكَ (تو کیا ہی پاکیزہ ہے اور تمہاری خوشبو کیا ہی اچھی ہے)۔ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ بلوروک کا خواب میں کھانا تین وجہ پر ہے۔ اول حاجت روائی۔ دوم مراد پانا۔ سوم غائب کی زیارت کرنا۔

بلوریسہ (چرنے کی پھرکی)

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ اس نے پھرکی پائی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کنیر یا خادمہ ملے گی اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے چرخہ کے تکلے سے پھرکی گر گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی محبت اس کے شوہر سے کٹ جائے گی۔

بلونجیل (بینگن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بینگن کھانا موسم میں ہو یا بے موسم۔ پکا ہوا کھائے یا خام کھائے۔ تر ہو یا خشک۔ جس قدر کھائے گا اسی قدر غم اور اندوہ اٹھائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے بلونجیل ہیں۔ لیکن سب کو بیچا ہے۔ یا کسی کو بخش دیا ہے یا اپنے گھر سے باہر ڈال دیا ہے اور ان کو کھلایا نہیں ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے نجات حاصل کرے گا۔

بارکشیدن (بوجھ اٹھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی کمر پر ہلکا بوجھ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مطابق اس کو فائدہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ پشت پر بھاری بوجھ ہے تو دلیل ہے کہ اس کے گناہ اور معاصی بہت ہیں۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : لِيَحْمِلُوا أَوْثَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ (وہ اپنے گناہوں کا بوجھ پورے طور پر قیامت کے دن اٹھائیں گے)۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بہت سا بوجھ رکھتا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ بوجھ کی جنس کے موافق اس کو فائدہ یا نقصان یا برائی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ وہ بوجھ کا خود

مالک نہیں ہے تو بھی اس کی نیکی اور برائی صاحب خواب کی طرف رجوع کرے گی۔

باراں (بارش)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بارش خواب میں حق تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر رحمت اور برکت ہے۔ جب عام بارش ہو اور سب جگہ پہنچے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَهُوَ الَّذِي يُنْزِلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا يَنْطَوُّ سحابُهُ** (اسی کی ذات پاک ہے جو غامیدی کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے)۔

اور بارش کا وقت پر دیکھنا بہت اچھا ہے خاص کر جب لوگ بارش کو چاہیں تو نعمت نیک ہے۔ لیکن اگر خاص سخت بارش صرف اپنے کوچہ میں دیکھے کہ اس کے سوا اور کہیں نہیں برسی ہے تو اہل موضع پر رنج اور بیماری کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بارش آہستہ آہستہ ہو رہی ہے تو اہل موضع پر خیر اور برکت کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اول سل یا اول ماہ بارش برس رہی ہے تو دلیل ہے کہ اس سل اور اس ماہ میں فراخی نعمت زیادہ ہوگی اور اگر دیکھے کہ بارش سخت اور سیاہ ہے تو دلیل بیماری پر ہے کہ اس میں ہلاک ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں سخت بارش دیکھے جو اپنے وقت پر برسی ہے تو دلیل ہے کہ ان دنوں میں رنج و بلا کا لشکر آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ آب باراں سے مسح کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ خوف و غم سے امن میں رہے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بارش اس کے سر پر برسی ہے تو دلیل ہے کہ وہ سفر کو جائے گا اور خیر و نفع کے ساتھ واپس آئے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بارش لوگوں کے سروں پر طوفان کی طرح برسی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس ملک میں خدا نخواستہ ناگہانی موت آئے گی اور اگر دیکھے کہ بارش کے ہر ایک قطرے سے آواز آتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مرتبے اور عزت کی آواز زیادہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ بارش کے پانی کے ساتھ مسح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہت بڑی بارش ہو رہی ہے اور تمام نسرین جاری ہو گئی ہیں اور اس کو نقصان نہیں پہنچا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ سختی کرے گا اور صاحب خواب اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ان نہروں سے گزر نہیں ہو سکتا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ کی شرارت کو اپنے آپ سے دور کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی ہوا سے بارش کی طرح آتا ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کا عذاب اور بیماری اس جگہ ظاہر ہو گی۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بارش کی جگہ شد کو برستا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ نعمت اور غنیمت اس ملک میں بہت ہوگی اور جو چیز کہ آسمان سے برسی ہوئی دیکھے تو اس کی تویل اس چیز کی جنس سے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بارش کا پانی پیتا ہے اور وہ پانی صاف اور روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خیر اور راحت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ بارش کا پانی سیاہ اور بے مزہ ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بیماری اور رنج اٹھائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے۔ اول رحمت۔

دوم برکت۔ سوم فریاد چاہنا۔ چہارم رنج و بیماری۔ پنجم بلا۔ ششم لڑائی۔ ہفتم خون بہانا۔ ہشتم قتلہ۔ نہم قحط۔ دہم امن پانا۔ یازدہم کفر۔ دوازدہم جھوٹ۔

بارانی (برساتی کوٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر بارانی ہے۔ اور وہ بادشاہ کی خدمت میں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نیک نام اور مدح و ثنا لوگوں میں ظاہر ہوگی۔ اور اگر بارانی بطور کپڑا اس پر ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین اور دنیا میں فائدہ حاصل ہوگا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بارانی پشم یا السی یا روئی کی ہے اور سبز رنگ ہے تو بہتری کی دلیل ہے۔ لیکن بارانی زرد رنج اور بیماری کی دلیل ہے۔ اور اگر بارانی نیلگوں ہے یعنی آسمانی رنگ کی ہے تو پھر گناہ اور نافرمانی کی دلیل ہے اور اگر سفید رنگ کی ہے تو اس کو کسی جگہ سے خیر اور منفعت پہنچے گی۔

باروئی (فصیل کے کنگرے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شہر اور قلعہ اور گاؤں کی فصیل کے کنگرے۔ بادشاہ یا والی پر دلیل ہے۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ شہر کے کنگرے بادشاہ پر اور گاؤں کے کنگرے مالک کے دلیل ہیں۔ اگر شہر کے کنگرے قوی اور بلند دیکھے تو بادشاہ کے حال کی قوت اور نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شہر کے کنگرے گر کر خراب ہو گئے ہیں۔ اگر سب گرے ہیں تو بادشاہ کی ہلاکت کی دلیل ہے اور اگر تھوڑے گرے ہیں تو حاکم شہر مرے گا اور اگر نئے بنتے دیکھے تو دلیل ہے کہ نیا بادشاہ شہر میں مقیم ہوگا۔ اور اگر بعض بنے ہیں تو نیا حاکم شہر میں مقیم ہوگا۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کنگرے شہر کے دروازے کے قریب ہیں، ان کا دیکھنا عیش اور امن کی دلیل ہے اور جو شہر کی پچھلی طرف ہیں ان کو جیسا بھی دیکھے گا ان کا نیک اور بد اثر دیکھنے والے پر پڑے گا۔

باز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ باز پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور وہ باز مطیع ہے۔ یعنی ہاتھ پر بیٹھا ہے تو یہ عزت اور مرتبے اور قدر کی زیادتی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سفید باز اس کے ہاتھ پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز اس کے ہاتھ سے گرا اور مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرتبے سے گر کر تنگ دست ہوگا۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں سفید باز پایا ہے، اگر بادشاہی ملازمین میں سے ہے تو بادشاہ سے ولایت اور عزت پائے گا۔ اور اگر رعیت میں سے ہے تو بہت سامان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ

اس کو کسی نے باز بٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند صاحبِ مرجہ اور حسین و جمیل آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز بھت پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نئے بلوٹلے سے محبت ہوگی اور خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز بھاگا ہے اور گھر میں گیا ہے اور عورت کے دامن کے نیچے چھپ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس عورت کے ہاں خوب صورت لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز کے پاؤں میں سونے یا چاندی کی جھانجر ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے باز پیا ہے اور مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اگر یہ شخص بلوٹلی لوگوں میں سے ہے تو اپنے کام سے معزول ہو گا۔ اور اگر ان میں سے نہیں ہے تو اہل خانہ کی طرف سے رنج و غم پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باز اس کے ہاتھ سے اڑا اور واپس نہیں آیا ہے۔ اگر یہ خواب میں بلوٹلے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے سلطنت نکل جائے گی اور اگر باز واپس آیا اور اس کے ہاتھ پر بیٹھا تو دلیل ہے کہ ملک اور قدرت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ باز اس کا مطیع ہے تو اس کی تلویل پانچ وجہ پر ہے۔ اول تبعہ اری۔ دوم خوشی۔ سوم بشارت۔ چہارم فرمان۔ پنجم مراد کا پانا۔ اور مل بقدر و قیمت باز پانا۔ خاص کر اگر باز سفید اور مطیع ہے تو دو ہزار درہم ملیں گے۔ اور اگر مطیع نہیں ہے تو اس کی تلویل چار وجہ پر ہے : اول بلوٹلہ ظالم۔ دوم حاکم جو بدی کی طرف مائل ہو گا۔ سوم خیانت کرنے والا فقیہ۔ چہارم فرزند جو مل بپ کا نافرمان ہو گا۔

بازو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو بھائی یا فرزند یا اعتبار والا دوست یا شریک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بازو قوی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ان سے قوت اور قائمہ پہنچے گا اور اگر اس کے خلاف ہے تو اس کو ان سے کسی طرح کا قائمہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بازو گر پڑا ہے یا کسی نے کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بھائی یا دوست یا شریک دنیا سے رحلت کرے گا یا اس سے جدائی تلاش کریں گے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بازو کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول برادر۔ دوم فرزند۔ سوم شریک۔ چہارم دوست۔ پنجم بچا زاد بھائی۔ ششم ہمسایہ۔

بازو بند

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے بازو میں سنہری بازو بند ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائیوں یا کسی اور سے نفرت اور غم پہنچے گا۔ اور اگر بازو بند چاندی کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی یا بھانجی کی شادی ہوگی۔

اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو مل و نعت اور آرائش کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بازو بند چاندی یا آہن کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائی سے قوت اور مدد ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بازو بند ٹوٹا یا ضائع ہوا ہے تو اس کی تلویل

پاس داشتن (پہرہ دینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہرہ دینا دو وجہ پر ہے۔ اگر دیکھے کہ اہل صلاح کا پہرا ہے تو دونوں جہان کی خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شہی محل کی پاسبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بلا شہ سے خیر اور فائدہ پائے گا اور اگر یہی خواب سوداگر دیکھے گا تو تجارت میں اس کو بہت فائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اہل صلاح اور پرہیزگاروں کی حفاظت کرتا ہے تو دلیل ہے کہ ان سے دنیا کا نفع اور خیر دیکھے گا۔

اور خواب میں پاسبان کو دیکھنا صاحب قدر اور مرتبہ اور ولایت ہونا ہے اور کاموں کو درست کرے گا۔ اور لوگ اس کے انتظام میں ہوں گے۔

پاشنہ پائے (ایڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاؤں کی ایڑی کاروبار کے انتظام اور آدمی کی کمائی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ایڑی ٹوٹ گئی ہے جو دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا کہ جس سے پشیمانی اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کی ایڑی چر گئی ہے یا زخمی ہو گئی ہے اس کی بھی وہی تاویل ہے۔ لیکن پہلے کی نسبت ندامت کم ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے پاؤں کی ایڑی کاٹی اور کھائی ہے اور درندوں کو دی ہے تو دلیل ہے کہ جو کچھ کمائے گا کھائے گا اور دشمنوں کو دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ایڑی گری ہے تو دلیل ہے کہ بیکار اور درویش ہو گا۔

بلغ دیدن (بلغ دیکھنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلغ دیکھنا عورت ہے اور اگر دیکھے کہ بلغ کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغ کو پانی دیا ہے اور تر نہیں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت طالب جمع ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلغ میں گل و ریحان ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند صالح پیدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ بلغ میں شفتالو ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا آئے گا۔ جو جلدی علم و ادب سیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغ میں ریحان کا دستہ ہے اور اٹھا کر اس کو سونگھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا لڑکا دلیر، دانا اور عقل مند ہو گا اور بونے ریحان فرزند کی دلیل ہے۔

اور اگر کوئی شخص اپنے بلغ کو سبز اور آبلو اور پانی جاری والا اور محل والا دیکھے اور اس میں سے میوے کھائے اور اس کے پاس بھی ہیں اور اپنی عورت کے ساتھ نظارہ کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اہل بہشت سے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ بلغ میں آبلہ ہے اور درختوں کے میوے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ ملدار عورت ملے گی اور اس سے مل و نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ موسم خزاں میں ماعلوم بلغ میں گیا ہے اور درخت کی پٹ جھڑی ہو رہی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بلغ میں محل اور سبزہ اور آبِ رواں ہے اور عورت صاحبِ جمل اس کو بلاتی ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں بہشت اور حورالعین پائے گا اور دلیل ہے کہ شہوت کا درجہ حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بلغ ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس بلغ کے میوے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسے ملدار عورت ملے گی اور اس کا مل کھائے گا اور اگر دیکھے کہ بلغ میں ہے اور بلند درختوں کے میوے اس پر گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ شریف آدمی سے لڑے گا اور اس پر غالب آئے گا اور اگر دیکھے کہ بلغ میں کسی درخت کی چوٹی پر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی نسل اور فرزند بہت ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کھلی نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلغ بزرگوار ہل و جمل مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ وقت بہار یا گرما میں ایک عمدہ بلغ لگایا ہے اور اس میں میوے لگے ہوئے ہیں اور گل و ریاحین کھلے ہوئے ہیں اور پانی جاری ہے اور وہ اس میں بیٹھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت شہوت پر ہو گی۔ کیونکہ یہ سب بہشت کی صفات ہیں۔

اور اگر ایام گرما میں بلغ معلوم یا ماعلوم دیکھے اور اس کے میوے شیریں ہوں اور درختوں کے پتے گرے ہوئے ہوں تو دلیل ہے کہ وہ بلاشلہ کا مصائب ہو گا۔ اس حل میں کہ بلاشلہ اپنے خدم و حشم سے بچھڑا ہوا ہو گا۔

اور اگر سبز بلغ کو تہستان میں سرسبز اور میوؤں سے پر اور اس میں پانی جاری دیکھے اور اس نے بلغ کو جز سے اکھاڑ کر خراب کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کے بلاشلہ کو ہلاکت کا خوف ہو گا اور کوئی بڑا بلاشلہ حملہ کرے گا اور یا وہ معزول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ آگ آئی اور اس نے بلغ کے درختوں کو جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ کو ناگہانی موت آئے گی اور اگر خواب میں بلغ کے اندر لونٹوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بلاشلہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بلغ سے میوے جمع کر کے گھر کو لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بلغ میں سے سب کچھ جمع کر رہا ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ سے سختی اور رنج کے ساتھ نفع حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اصلیت یہ ہے کہ بلغ میں خواب میں دیکھنا لوگوں کا بقدر ہمت کاروبار کا شغل ہے۔ اگر بلغ میں سبزہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شغل نیک ہو گا اور کام آراستہ ہو گا۔ اور اگر بلغ کو سبزے اور میوؤں سے خلل دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر بلغ کو عمدہ اور آراستہ دیکھے اور اس کو کوئی کسے کہ یہ بلغ فلاں کی ملکیت ہے اور اس نے اس بلغ سے میوے کھائے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر صاحبِ بلغ سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر بہار اور گرمیوں کے دنوں میں بلغ کو اجڑا ہوا دیکھے۔ چنانچہ اس میں سبزہ اور کوئی درخت نہ دیکھا تو دلیل ہے کہ بلاشلہ رعیت پر جو رو ستم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے بلغ لگایا ہے اور درخت لگائے اور میوہ لگا تو دلیل ہے کہ ملدار عورت سے نکاح

کرے گا۔ مل اور نعمت اور فرزند حاصل ہوں گے۔ اور اگر اس بلغ میں موسیٰ انکور دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اپنی ہمت کے مطابق مل اور مرتبہ پائے گا۔

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ اے پیغمبر خدا! میں نے ایک بلغ آراستہ دیکھا ہے کہ اس میں بہت سے میوے ہیں اور میں نے دیکھا کہ اس بلغ میں ایک بہت بڑا خنزیر بیٹھا ہے اور مجھ سے لوگوں نے کہا کہ یہ بلغ اس خنزیر کی ملک ہے۔ میں اس بات سے حیران ہوں اور بلغ میں بہت سے خنزیروں کو میوے کھاتے ہوئے دیکھا اور لوگوں نے کہا کہ یہ تمام خنزیر اس بڑے خنزیر کے حکم سے میوے کھاتے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ بڑا خنزیر ظالم اور جابر بلوشتہ ہے اور دوسرے خنزیر دانش مند حرام خور ہیں۔ جو ظالم بلوشتہ کے مطیع اور تابع فرمان ہیں اور دین کو دنیا کے بدلے بیچتے ہیں اور حق تعالیٰ کے عذاب سے نہیں ڈرتے ہیں۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلغ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے۔ اول خوب صورت عورت۔ دوم فرزند اور نیک عورت۔ سوم عیش خوش۔ چہارم مل۔ پنجم بلندی۔ ششم شادی۔ ہفتم کینزک۔ اور بلغ کو خواب میں دیکھنے والا عورت کو قائم کرنے والا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ باغبانی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ ملدار عورت کرے گا اور اس کے شغل میں مشغول ہو گا اور سب طرح کی موافقت کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ بلغ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول گھر کا مالک۔ دوم عورت یا مختار۔ سوم فرزند جس سے کہ آنکھ کو ٹھنڈک ہو۔

بافتن جامہا (کپڑے بننا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے بننا سفر ہے اور بننے والا مسافر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا یا کوئی اور چیز بنتا ہے تو دلیل سفر ہے۔

بیان کرتے ہیں کہ خواب میں کپڑوں کا بننا لڑائی ہے اور اگر دیکھے کہ کپڑا بن کر کٹ ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ وہ کلام جھڑوں سے برطرف ہو گا اور اس کا کٹنا بھی سفر کا باعث ہے اور اگر رسی یا رسوں کو بٹ دے رہا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔

حضرت کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ابریشم کی بجائے رسی یا السی کو بٹ رہا ہے تو دلیل ہے کہ بد ہے، کیونکہ خیانت کا نشان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سارا کپڑا بنا اور کٹ ڈالا تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور پورا کام کرے گا اور اگر دیکھے کہ سارا کپڑا نہیں بنا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام ادھورا رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جولاہے کا کام کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا لوگوں سے جھگڑا ہو گا اور اس کا حل نیک ہو گا۔ لیکن لوگ اس کو ملامت کریں گے۔

باقلاً (ایک سبزی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں باقلا کا دیکھنا وقت پر ہو یا بے وقت ہو، پکا ہوا کھائے یا کچا کھائے، غم کی دلیل ہے اور تر و خشک میں تاویل کا حکم برابر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ باقلا کھلایا نہیں ہے تو بھی غم و اندوہ تھوڑا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کو کسی نے باقلا دیا ہے اور کھلایا نہیں ہے، دلیل ہے کہ غمناک ہو گا اور ممکن ہے کہ وہ آدمی جھگڑا بھی کرے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ باقلا اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے یا گھر سے باہر ڈالا ہے اور اس میں سے کچھ بھی نہیں کھلایا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نقصان نہ ہو گا۔ خاص کر جب باقلا کو اس کے موسم میں دیکھ لے۔

بالارفتن (اوپر جانا)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھا ہے یا بلاخانہ یا ٹیلہ یا محل یا مانند اس کی کسی چیز پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی تلاش میں ہے پائے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اگر دیکھے کہ مشکل سے اوپر کو گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس چیز کی تلاش میں گیا ہے اس کو رنج اور مشکل سے پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کے اوپر چڑھ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ دین میں عزت اور مرتبہ پائیگا۔ خاص کر اگر سیڑھی مٹی کی ہے اور اگر دیکھے کہ سیڑھی چوڑی اور پتھر کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل واقع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو سیڑھی چوڑی اور پتھر کی ہے، اس پر سے اوپر کو جانا دلیل ہے کہ اس جہان میں شرف اور عزت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کچی اینٹوں اور مٹی کی بنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں قدر و منزلت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آسمان پر گیا اور واپس آ گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ سخت بیمار ہو گا اور آخر کار شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوپر جانا پانچ وجہ پر ہے۔ اول حاجت کا پورا ہونا۔ دوم عورت چاہنا۔ سوم قرب اور بزرگی۔ چہارم مراد پانا۔ پنجم کام کا بلا جانا۔

پالان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پالان کا دیکھنا عورت ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پالان ہے یا کسی سے خریدا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان اس کی پشت پر ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا فرماں بردار ہو گا اور وہ اس پر غالب ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پالان اس سے ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس سے جدا ہو جائے گی یا وہ اس کو طلاق دے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ اپنا پالان پاکیزہ اور نیا

رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو خوبصورت اور نیک سیرت عورت ملے گی اور اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پالان سخت اور میلا ہے۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ لڑاکی اور جھگڑالو اور ناموافق عورت کرے گا اور اس سے نقصان اور تکلیف پائے گا۔

بالش (سرہانہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکھنے والے کے لئے سرہانہ خلوم ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا اور سبز سرہانہ ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خلوم مصلح یعنی نیک اور پارسا پرہیزگار ملے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سرہانہ پرانا اور میلا ہے یا زرد یا سیاہ ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سرہانہ پھٹ گیا ہے یا جل گیا ہے یا کھویا گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے خدمت گار ضائع ہوں گے یا بھاگیں گے۔ یا خواب کو دیکھنے والا رنج و بلا میں جلا ہو گا جس کی وجہ سے اس کے سب نوکر چاکر اس سے جدا ہو جائیں گے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کے گھر سے سرہانہ چرایا ہے۔ اس سے دلیل ہے کہ کوئی اس کی عورت کے پیچھے لگا ہے۔ یا اس کی کنیز کے پیچھے لگا ہے۔ تاکہ اس کو فریب اور دھوکہ دے۔ اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سرہانے کا گھر میں دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ کوئی شخص اس کے گھر سے مرے گا۔ اور اگر کوئی مرد دیکھے کہ اس نے بہت سے سرہانے پائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو خلوم اور اور کنیز ملیں گی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ آگ پڑی ہے اور اس کا سرہانہ جلا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے خلوم اور کنیزیں مریں گی یا بھاگ جائیں گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرہانے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول خلوم۔ دوم کنیزک۔ سوم ریاست۔ چہارم نیک دین۔ پنجم پرہیزگاری اور عدل و انصاف۔

بام (بلاخانہ)

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نامعلوم بلاخانے پر ہے تو دلیل ہے کہ وہ رفعت اور بلندی کے مطابق عزت و مرتبے والی عورت پائے گا۔ اور اگر معلوم گھر کے بلاخانے پر ہے تو دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا اور اس کا کاروبار انتظام کے ساتھ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بلاخانے پر بادشاہ ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خود بلاخانہ سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گرے گا اور اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

بانگ داشتن جانوراں (آوازیں سننا)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کا اور جانوروں کا خواب میں آواز دینا اس موضع

کے لئے غم اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی دور کی جگہ سے آواز دیتے ہیں۔ اگر اس نے جواب دیا تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جواب نہیں دیا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ رونے کی آواز آتی ہے تو دلیل ہے کہ خوش ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس نے ٹالہ سنا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی ناخوش بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زاری کی آواز سنی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر گل کی آواز سنے تو اس کو مکروہ بات پہنچے گی اور جلدی زائل ہو جائے گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں گھوڑے کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ وہ خوشخبری سنے گا۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ ضرور اس کو کوئی مکروہ بات پیش آئے گی۔ کیونکہ چوپائے جھوٹ نہیں بولتے ہیں اور اگر گدھے کو آواز کرتے ہوئے سنے۔ تو دلیل ہے کہ کسی دشمن اور جاہل سے فریاد اور شاعت سے سنے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے۔ اِنْ اَنْكَرَ اِلَّا صَوَاتِ لُصُوتِ الْحَمِيْدِ (سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اونٹ آواز دیتا ہے تو دلیل ہے کہ حج کو جائے گا یا تجارت سود اور نفع کے ساتھ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری بولتی ہے تو دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے اس کو خیر اور منفعت پہنچے گی اور اگر بکری کے بچے کی آواز سنے تو خوشی، شادی اور نعمت کی دلیل ہے۔

اور اگر خواب میں سنے کہ شیر دھاڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ سے خوف اور ترس کھائے گا اور اگر چیتے کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو جنگ اور خصومت پڑے گی۔ اور اگر دیکھا کہ چیتا آواز کستا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اس پر غصہ اور غرور کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بھیڑیا آواز دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ گیڈر آواز کرتا ہے تو عورتوں کی طرف سے غم و اندیشہ پہنچے گا۔

اور اگر لومڑی کو آواز کرتے سنے تو دلیل ہے کہ کوئی جھوٹا آدمی اس کے ساتھ مکروہ حیلہ کرے گا۔ اور اگر بلی کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو چور سے خوف ہو گا اور اگر شتر مرغ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ کسی پوشیدہ آدمی کی خبر سنے گا۔ اور اگر مرغ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ جواں مرد کی خبر سنے گا اور اگر چغند کی خبر سنے تو دلیل ہے کہ اندوہ اور مصیبت کی خبر سنے گا۔ اور اگر الو کو آواز دیتا ہے تو بھی یہی دلیل ہے۔ اور اگر فاختہ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ جھوٹی خبر سنے گا۔ اور اگر چکور کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ باجمل عورت کی خبر سنے گا۔ اور اگر طاؤس کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ عجمی بلو شاہ کی خبر سنے گا۔

اور اگر کلنگ کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ درویش مرد کی خبر سنے گا اور اگر لک لک کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ دہاتی مرد کی خبر سنے گا اور اس سے خوش ہو گا۔ اور اگر پہاڑی چکور کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ نیک عورت کی آواز سنے گا اور اگر بہت سے چکوروں کی آواز سنے تو پردہ نشین عورت کی خبر سنے گا اور اگر دیکھے کہ کوئے کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ حرام خور مرد کی خبر سنے گا اور اگر چڑیا کی آواز سنے تو خوشخبری سنے گا اور اگر بلبل کے نغمے سنے تو مطرب یا نوحہ گر کی خبر سنے گا۔

اور اگر ساز کی آواز سنے تو بھی مطرب یا نوحہ گر کی آواز سنے گا۔ اور اگر مرغابی کی آواز سنے تو دلیل ہے کہ اس کو

غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر بلیغ کی آواز سنے تو اس کے اٹل میں سے کسی پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر مرغ کے بچوں کی آواز سنے تو ماتم اور مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ سب مرغوں کی آواز خواب میں سننا نیک ہے۔ مگر وہ مرغ کہ جس کی آواز قل میں لاتے ہیں۔ کیونکہ اس کی آواز اندوہ اور مصیبت ہے۔

اور سلتپ کی آواز دشمن سے ترس اور خوف ہے۔ لیکن زنبور اور مڈی کی آواز ڈر اور خوف پر ہے اور چھپکلی کی آواز دلیل ہے کہ کسی جگہ پر اترے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آسمان سے یا زمین سے یا ہوا سے خوفناک آواز آتی ہے تو بلاشبہ پر غم و اندوہ اور مصیبت کی دلیل ہے اور ہرچند خیر اور شر کی تعبیر دینے والی ہے۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک چوپایہ حرکت کرتا ہوا مجھ سے باتیں کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ تمہاری موت قریب آگئی ہے۔ کیونکہ فرمان حق تعالیٰ ہے:

وَاِنَّا وَلَّعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ فَاَتَتْهُم مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ (اور جب ان پر فرمان واقع ہو گا تو ہم نے ان کے لئے زمین سے چوپایہ نکالیں گے جو ان سے باتیں کرے گا)۔ اور جب ایک ہفتہ پورا ہوا تو وہ شخص دنیا سے رحلت کر گیا۔

بانگ نماز

بانگ نماز یعنی اذان۔ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بندہ ^{۲۹}مصلح مومن پارسا خواب میں دیکھے کہ کسی معروف جگہ سے اذان کی آواز سنتا ہے یا خود نماز کے لئے اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بیت اللہ شریف کا حج کرے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَإِنِّي لِيَ النَّاسِ بِالْحَجِّ مَا تُؤَكِّدُ رَجَالًا** (اور لوگوں میں حج کا اعلان کرو تمہاری طرف پیادہ آئیں گے)۔

اور اگر غیر معروف جگہ پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مکہ اور مہینہ بات پہنچے گی۔ اور اگر یہ بات کوئی فاسق شخص دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو چوری میں گرفتار کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ نماز کے لئے اذان کسی مسجد یا مینار سے دیتا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خدا تعالیٰ کی طرف بلائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بستر پر سویا ہوا اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے پیار و محبت رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ مفلس اور درویش ہو گا اور بیان کرتے ہیں کہ اس کے

اہل بیت میں سے کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں یا

۳۲ سردابہ میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ آدمی زندیق یا منافق ہو گا۔

۳۵ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اپنی عورت کے ساتھ اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا سے جلدی رحلت کرے گا۔ اور اگر اذان میں کلمات کے اندر زیادتی اور کمی کو دیکھے تو دلیل ہے کہ لوگوں پر ستم اور ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی بچہ اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ماں باپ جھوٹ بولیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اذان حمام میں دیتا ہے تو یہ دین اور دنیا میں اس کی بدحالی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اذان قافلہ یا لشکرگاہ میں دیتا ہے تو اس کی تاویل بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی مجوسی قید خانہ میں بانگ نماز دیتا ہے اور تکبیر کہی ہے تو دلیل ہے کہ قید خانہ سے رہائی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اذان لہو و بازی میں دیتا ہے تو یہ ہلاک ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بلو شاہ ہچی بات کہے گا اور اس کو خدا تعالیٰ اپنی طرف بلائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ مینار پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور حکومت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کے گوشے میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ کار حق میں خیانت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سردابہ میں اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جلدی جائے گا اور اس میں رنج و بلا اٹھائے گا اور دیر تک رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر اذان دیتا ہے تو دلیل ہے کہ دیوانہ ہو گا۔ اور اگر دوسرے کی اذان سنے تو دلیل ہے کہ عبادت اور طاعت کے کام میں ست ہو گا اور کوئی اس کو خدا تعالیٰ کی طرف بلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تکبیر کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ حق کے کاموں میں توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اذان بارہ وجہ پر ہے۔
اول حج۔ دوم خن۔ سوم حکومت۔ چہارم بزرگی۔ پنجم ریاست۔ ششم سفر۔ ہفتم موت۔ ہشتم افلاس۔ نہم خیانت۔ دہم جاسوسی۔ یازدہم نفاق اور بے دینی۔ دوازدہم ہاتھ کٹنا۔

پابند (پاؤں کا کڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پابند خواب میں دیکھنا خوش خن یا فرزند و عیال یا دوست پر بھروسہ ہے۔ اور اگر بہت سے پابند دیکھے تو اسی قدر نعمت اور حلال کی روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی بڑھیا عورت نے پابند بخشے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر انتظام کے ساتھ دنیا کی نعمت اور مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے پابند ہیں اور سب بخش دیئے ہیں یا ضائع ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر نعمت رکھتا ہے تو سب خرچے کا یا ضائع ہو جائے گی۔

پائے (پاؤں)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک پاؤں کٹا ہوا یا ٹوٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا نصف مال ضائع ہو گا۔ اگر دونوں پاؤں کٹے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا سب مال جائے گا۔ یا خود مرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اگر کوئی دونوں پاؤں شکستہ یا کٹے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں لوہے یا تانبے کے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کا مل بقی رہے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کانچ کے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عمر جلد ختم ہو جائے گی اور مل نہ رہے گا۔ کیونکہ
 کانچ کو بقاء اور طاقت نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں شل ہیں تو یہ اس کے حل کے ضعف اور سستی کی
 دلیل ہے۔ ہر ایک حل میں خواہ خیر ہو یا شر ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی نیک آدمی خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں شل
 ہو گیا ہے۔ تو یہ دین کی زیادتی کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے :
 وَلَا عَلَى الْأَعْرَاجِ حَرَجٌ (اور لنگڑے پر کوئی حرج نہیں ہے)

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں پر رسی بندھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی سے قائمہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ
 اس کے پاؤں نہیں ہے اور لکڑی کے سارے پر چتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی پر بھروسہ کرے گا اور اس سے وفاداری نہ
 دیکھے گا۔

اور اگر کوئی شے حاکم دیکھے کہ اس کے دونوں پاؤں کٹے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ کلام سے معزول ہو گا اور اس کا
 مل ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مل زیادہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کا
 پاؤں چاندی کا ہے اور ایزی سنری ہے تو بھی یہی تویل گذشتہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں درد کرتا ہے دلیل ہے
 کہ نقصان اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں ستون سے بندھا ہے۔ اس کی تویل بہتر ہے۔ کیونکہ درخت مرد کی طرح اور ستون
 مردے کی طرح ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں جل میں ہے یا زمین میں دھنس گیا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر پاؤں
 گھسا ہے۔ اسی قدر کمر اور حیلے میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاؤں کسی جگہ پر قبر میں پھنسا ہے تو دلیل ہے کہ دین
 و دنیا کے کام سے رکے گا۔ یا کوئی اس کو بہت کسے گا کہ اس سے بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیل پر پاؤں ہلا رہا ہے تو
 دلیل ہے کہ کلام کی سخت جستجو کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں اونٹ یا
 نیل کے کمر جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی قوت وافر اور مل زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں گھوڑے یا
 گدھے جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی قوت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر اپنا پاؤں درندے کے پنجے جیسا دیکھے تو دلیل ہے کہ مل حرام حاصل کرے گا اور اگر اپنا پاؤں مرغوں کے
 پنجوں جیسا دیکھے تو اس کے کب اور معیشت کی قوت کی دلیل ہے اور دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پاؤں کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے :
 اول عیش۔ دوم عمر۔ سوم کوشش کرنا۔ چہارم طلب مل۔ پنجم قوت۔ ششم سفر۔ ہفتم عورت۔ اور خواب میں
 پاؤں کا نچانا یعنی کوفت کرنا مصیبت اور رنج ہے۔

پائے اور نجن (پانزیب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر مرد خواب میں دیکھے کہ اس کے پاؤں میں پانزیب ہے

تو اس کے رنج کی دلیل ہے اور اگر چاندی کو دیکھے تو سختی کم تر ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پازیب کا عورت کے لئے دیکھنا شوہر ہے اور دیکھنا اچھا ہے اور سونے کی دیکھنا عورتوں کے لئے ملک ہے اور مردوں کے لئے حرام ہے۔
اور اگر دیکھے کہ پازیب پاؤں سے نکال ہے۔ یا کھوئی گئی ہے، تو دلیل ہے کہ وہ مرد دل کے رنج سے نجات پائے گا۔

بند نہالون (پھندا رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے پاؤں میں پھندا دیکھے تو خوف اور دہشت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں دو پھندے ہیں اور وہ مسجد میں ہے تو دلیل ہے کہ وہ شخص دین میں یا نماز میں جہاد میں یا جس کلام کو کہ اصلاح دین میں کرتا ہے، ثابت قدم رہے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ پھندا اس کے پاؤں میں لگا ہوا ہے اور اس کا سفر کا ارادہ ہے تو دلیل ہے کہ اس سفر میں مقیم ہو گا اور دیر تک رہے گا اور جس قدر کہ بند کو پاؤں میں قوی تر اور محکم دیکھے گا۔ اسی قدر سفر میں زیادہ رہے گا۔ اور تنگ بند کی نسبت فراخ بند کا دیکھنا بہتر ہے۔ اور اگر تانبے کا بند ہے تو بھی یہی دلیل ہے اور اگر لوہے کا بند ہے تو بھی گزشتہ تاویل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ بند کا ہے تو اس کی اقامت دین کے لئے ہو گی اور اگر بند لکڑی جیسا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی اقامت فساد دین کے لئے ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بند ہے تو دلیل ہے کہ اس زحمت سے خلاصی پائے گا۔ اور اگر بلا شہ دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بند ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بادشاہی پائدار رہے گی۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ پائے بند کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول دین میں ثابت قدمی۔ دوم نکاح کرنا۔ سوم سفر سے واپس آنا۔
حاصل یہ ہے کہ جو شخص ایسا خواب دیکھے۔ اگر نیک ہے تو نیکی میں اور اگر بد ہے تو بدی میں پائدار رہے گا۔

پائے تلبہ (جرب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جرب اگر رکھی ہوئی دیکھے تو مل ہے اور اگر اپنی ہوئی دیکھے تو سفر ہے۔

اور اگر خواب میں جرب اپنے ہوئے دیکھے۔ جیسا کہ مسافر بیابان کا ارادہ کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ہی کوئی رفیق اور توشہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ دنیا سے بہت جلدی رحلت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی جرابیں فروخت کیں یا کسی کو بخش دیں تو اس سے دلیل ہے کہ اس کا مال ضائع ہو گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ جرب خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول مل و

دولت۔ دوم سفر۔ سوم موت اس کے لئے جو تھامسز کا ارادہ کر کے جگل کو جائے۔

پاچہ (گوشت کا ٹکڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بکری کا گوشت کا ٹکڑا کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر نعمت ملے گی اور اگر دیکھے کہ گائے کے گوشت کا ٹکڑا کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ کھانے کے مطابق اس کے لئے اس سال میں نعمت کی فراخی ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گوشت کا ٹکڑا خواب میں کھانا جس قدر کہ کھلیا ہے خاص کر کچا کھانے کی صورت میں قیموں کے مل کو کھانے کی دلیل ہے۔

پابندانی کر دن (قید کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی کو پابند کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے کام میں پابنداری ہوگی اور اس سے جدا نہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پابند کرنا تین وجہ پر ہے:

اول جس شخص کو پابند کیا ہے اس کا مقیم ہوگا۔ دوم اس پر عملیت کرنا۔ سوم اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ قیدیوں میں سے کوئی باہر آیا ہے۔ یعنی اس نے قید سے رہائی پائی ہے تو اس کی تمویل اس کے خلاف ہے۔

بہتر (شیر)

بہتر ایک قسم کا شیر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہتر ایک درندہ جانور شیر کا دشمن ہے۔ اور اس کو خواب میں دیکھنا قوی اور دلیر دشمن ہے۔ لیکن کریم اور مہربان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہتر کے ساتھ لڑائی کر کے اس کو مغلوب کر لیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر اس سے مغلوب ہو گیا تو دشمن اس پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ بہتر اس سے ڈر کر بھاگ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہتر کی ہڈیاں اور بل اور چڑا خواب میں دیکھنا مل اور منفعت ہے۔ جو دیکھے کہ قدر کے مطابق اس کو دشمن سے حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بہتر بیٹھا ہے اور وہ اس کا مطیع ہے تو دلیل ہے کہ دشمن اس کا تبعدار ہوگا۔

بُت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بت پرستی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ خدا تعالیٰ پر جھوٹ بولے گا اور باطل راستہ پر جائے گا۔ اور اگر لکڑی کے بت کو پوجتا ہے تو دین میں نفع پیدا کرنے کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ وہ چاندی کا بت ہے تو کسی خواہش مند عورت کے ساتھ خواہش نفسانی سے تقرب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونے کا بت ہے تو دلیل ہے کہ اس کا میلان مکروہ کام اور مل جمع کرنے کی طرف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بت لوہے یا تانبے یا رانگ کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی غرض دین سے دنیا کی صلاح اور دنیا طلبی ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں جواہرات کا بت دیکھے تو دلیل ہے کہ دین سے اس کی غرض بلوشتی اور خدم و حشم ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ جواہر کا بت دوز ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی غرض دین سے مل حرام جمع کرنے کی ہے اور اگر دیکھے کہ بت گھر میں ہے تو اپنی عقل اور دانش سے عاجز اور حیران ہو گا۔ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بت کا دیکھنا تین وجہ سے ہے: اول بے ہودہ جھوٹ۔ دوم مکار منافق۔ سوم فریب دینے والی مفید عورت۔

بخشش کردن (بخشنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنا مل کار خیر میں بخشش کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے فرزند کے لئے عورت چاہے گا۔ یا اپنے خویشتوں میں سے کسی سے شادی کریگا اور اپنا مل ان پر تقسیم کرے گا۔ اور اگر دیکھا کہ اپنا مل ناجائز طرز پر بخشا ہے تو دلیل ہے کہ حرام اور فساد کی طرف مائل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا مل بیگانوں کو بخشا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا حل موت اور زندگی سے پر آئندہ ہو گا۔ حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کسی کامل اس کی رضامندی سے بخش رہا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی نیکی اور بدی کا اثر صاحب مل کی طرف عائد ہو گا۔

بخور کردن (کچھ سلگانا)

بخور کردن۔ دھونی دینا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنا کسی بزرگ آدمی سے مل ملنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خوشبودار چیزوں کو سلگا رہا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر وہ شخص کسی مرد سے مل حاصل کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس بخور کی خوشبو تر ہے دیکھنے والے کے لئے بہت زیادہ خیر و منفعت ہے۔ اور اگر بخور خوشبودار ہے تو صاحب خواب کے لئے اس کی تلویل خلاف ہے۔ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بخور کرنے کی تلویل تین وجہ پر ہے: اول بہت سامل۔ دوم عیش خوش۔ سوم نیک نام۔

پ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پروں کے ساتھ اڑتا

ہے یعنی پرندے جیسے اس کے پر ہیں۔ تو دلیل ہے کہ پروں کے اندازے پر اس کو بزرگی اور سرداری ملے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں پر دیکھنے قوت اور ہنر ہیں۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ پروں کے ساتھ اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پرندے کے پر ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پر گر گئے ہیں تو دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبے سے گرے گا اور مل کا نقصان ہو گا۔

پرپھن (خرف)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پرپھن دیکھنا اندیشہ اور غم کی دلیل ہے اور اس کا حکم نقصان دہ ہے۔

بربط (سارنگی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بربط دنیا کا لٹو باطل اور سخت دروغ اور محال ہے۔ اگر خواب میں اپنے آپ کو بربط بجاتا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بے ہودہ اور جھوٹی بات کہے گا۔ اور کسی کی جھوٹی مدح اور تعریف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کے سامنے بربط بجاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور بیسودہ بات سنے گا اور اگر دیکھے کہ بربط کے ساتھ چنگ و چخانہ اور بانسری بجاتا ہے تو اس موضع پر یہ سب غم اور مصیبت کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بربط ٹوٹ گیا ہے یا گر گیا ہے تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور بیسودگی سے توبہ کرے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بربط بجاتا ہے تو یہ اس کی موت کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بربط استلوں کی طرح بجاتا ہے 'حلاکت' وہ بربط بجاتا نہیں جانتا ہے 'اگر خواب میں دیکھنے والا عالم ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو علم اور بیان اچھی طرح سے دے گا اور ان تینوں علموں 'تفسیر' فقہ اور فہم کو جانتا ہو گا۔

اور اگر کوئی جہل آدمی دیکھے تو ایسا کام کرے گا کہ لوگ اس کے شغل پر سرزنش اور ملامت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بربط کی آواز سنتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت کی خبر سنے گا اور اس عورت کے ساتھ محبت ہو گی۔

برجستن (کودتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جگہ بہ جگہ کودتا پھرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا حال پھرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دور کی جگہ پر کودا ہے تو دلیل ہے کہ دور کے سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کودتے وقت ہاتھ میں لٹاخی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا اعتماد کسی قوی شخص پر ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جگہ سے باہر کودا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بد حال سے نیک حل ہو گا اور اگر دیکھے کہ جس جگہ چاہتا ہے کودتا ہے تو یہ اس کی قوت اور دانائی پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ پاکیزہ جگہ سے کودا ہے تو دلیل ہے کہ خراب حل سے صلاح حل ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اچھے حل سے بد حل ہو گا۔

بردار کردن (سولی چڑھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک دن کوئی شخص میرے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک آدمی کے دونوں ہاتھ کاٹے اور دوسرے کو سولی چڑھایا۔ میں نے کہا کہ اگر تم یہ بات راست کہتے ہو تو آج ہی امیر شہر معزول ہو گا اور اس کی جگہ دوسرا امیر بیٹھے گا۔ پھر اسی دن یہی ہوا اور دوسرے امیر کو بٹھا دیا گیا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کسی کو سولی پر چڑھایا ہے اور لوگ نظارہ کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اتنے لوگوں پر سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کا نظارہ نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔ لیکن راہ دین میں بے نصیب اور فاسق ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ سولی چڑھے ہوئے آدمی کا گوشت کھاتا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ کسی گرفتار مصیبت کا مل کھائے گا، خاص کر اگر اس کا اثر بھی دیکھے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو سولی پر چڑھایا ہے اور اس کا خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کرے گا اور اس سے بہت گناہ سرزد ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سولی پر چڑھانا چار درجہ پر ہے۔ اول سردار و حکومت۔ دوم مل و دولت۔ سوم بزرگواری۔ چہارم لوگوں کی غیبت۔

برد (چادر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سب کپڑوں سے بہتر چادر ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چادر سوتی ہے اور سبز و سفید ہے یا نیا کپڑا پہنا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ جائے کی عمدگی کے مطابق فراخی نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ جامہ تنگ ہے۔ سیاہ اور نیلا ہے تو اس کی تلویل پہلے کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چادر فروش ایسا آدمی ہوتا ہے کہ دین کو دنیا کے بدلے اختیار کرتا ہے۔ خاص کر اگر سوتی چادر ہے۔ اور اگر چادر میں ابریشم دیکھے تو دلیل ہے کہ دین اور دنیا دونوں کا ہی طالب ہے۔

پردہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شخص خواب میں پردہ دیکھے کہ اس کے دروازے پر لٹکا ہوا ہے۔ اگر تنگ ہو اور سبڑھ ہو تو غم و اندوہ کی دلیل ہے اور ترس و بیم ہے اور آخر کار امن ہے۔ اور اگر

خواب میں دیکھے کہ سرائے کے دروازے یا مسجد کے دروازے پر یا بازار میں پردہ پڑا ہوا ہے تو غم و اندوہ اور نہایت بڑے خطرے کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پردہ ضائع ہوا۔ تو صاحب خواب غم و اندوہ سے خوشی پائے گا اور ترس و بیم سے امن میں ہو گا۔

اور اگر پردہ دیکھے اور غیر معروف ہو تو نہایت سخت غم و اندوہ ہو گا اور اگر وہ معروف ہے تو زیادہ آسان ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیا پردہ دیکھنا بلاشلہ کے لئے اچھا ہے اور رعیت کے لئے برا ہے اور پرانا پردہ دیکھنا کسی حل میں بھی اچھا نہیں ہے۔

پردہ داری

حضرت محمد بن سیرن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پردہ داری کرتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور عزت اور مرتبہ بڑھے گا۔^{۵۴} حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بلاشلہ مصلح اور علول کی پردہ داری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ صلاح اور خیر کی طرف مائل ہو گا اور مل حلال پائے گا۔ اور اگر بلاشلہ مفسد اور ظالم کی پردہ داری کرتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ فسق کی طرف مائل ہو گا اور مل حرام پائے گا۔

پرستو (البہیل)

حضرت ابن سیرن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس البہیل ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ جس سے جدا تھا۔ پھر انس حاصل کرے گا اور اس کے مقام میں قرار پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ البہیل کو مارا یا ہاتھ سے گرایا ہے تو دلیل ہے کہ جس سے محبت رکھتا ہے اس سے جدائی ڈھونڈے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ البہیل کا خواب میں دیکھنا ملدار اور باخرد شخص ہے۔ اور اگر البہیل ملوہ کو دیکھے تو عورت خردمند و توکمر ہے۔^{۵۵} اور اگر دیکھے کہ البہیل اس سے اڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد سے دولت جدا ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ البہیل اس کے ہاتھ میں مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست مرے گا اور اندوہ و غم دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے البہیل کو پکڑا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ غموں سے نجات پائے گا اور خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔

برف

حضرت ابن سیرن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا غم و اندوہ اور عذاب ہے۔ اگر

تھوڑی دیکھی جائے تو خیر ہے۔ اگر جاڑے میں برف کو دیکھے یا ایسی جگہ دیکھے کہ جہاں ہمیشہ ہوتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا لشکر کو ہزیمت ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں برف کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: اول روزی۔ دوم زندگانی۔ سوم مل بسیار۔ چہارم لشکر بسیار۔ پنجم بیماری۔ ششم غم و اندوہ۔
اور اگر دیکھے کہ ایام گرما میں برف کو جمع کرتا ہے تو دلیل ہے کہ مل حلال جمع کرتا ہے اور خوش عیش گزارے گا اور بہت منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرد سیر میں برف کا خواب میں دیکھنا خیر اور نیکی کی دلیل ہے اور گرم سیر میں دیکھنا قحط اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ برف کو موسم میں کھاتا ہے تو بے وقت سے بہتر ہے۔

برق (بجلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا بادشاہ کی خزانچی ہے۔
اور بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ بجلی بادشاہ کا بدی کے لئے لالچی آدمی کو لالچ کی وجہ سے وعدہ دینا ہے۔
اور اگر دیکھے کہ بجلی کو ہوا سے یا ابر سے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس میں بہت حیران ہو گا۔
اور اگر بجلی کو چمکتے ہوئے دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس سل نعمت بہت فراخ ہو گی۔ خاص کر اگر بجلی کے ساتھ نرم ہوا بھی ہو۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بجلی کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول بادشاہ کا خزانچی۔ دوم وعدہ بد۔ سوم عتاب۔ چہارم رحمت۔ پنجم راہ راست۔

برگستوان (پاکھر۔ جنگلی لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ برگستوان خواب میں استواری اور مضبوطی ہے اور اگر دیکھے کہ گھوڑے پر جنگلی لباس سے بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام درست ہو گا اور دشمن پر فتح پائے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو گھوڑے پر جنگلی لباس کے ساتھ میدان جنگ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ نام مراد کے ساتھ ہو گا اور بخت و دولت مساعدت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ پاکھر گھوڑے سے گرا ہے یا کھویا گیا ہے تو دلیل نامرادی ہے اور دشمنوں کے ہاتھوں اسیر ہو گا۔

برنج (چاول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاول دیکھنا مال ہے۔ جو بقدر چاول دیکھنے کے

حضرت ابراہیم کریم رضی اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بچے ہوئے چاول کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مراد پوری ہو گی اور خیر و نیکی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پلاؤ کھلیا ہے تو زیادہ بہتری اور نیکی کی دلیل ہے اور دودھ چاول کا کھانا نہایت ہی بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دسی چاول کھاتا ہے تو اس سے غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاولوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول مل و دولت۔ دوم مراد کا حاصل ہونا۔ سوم خیر و منفعت ہے جو اس کو پہنچے گی۔

پرندہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرندہ اس کے ہاتھ سے اڑ گیا ہے اور پھر اس کے ہاتھ میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ سے پرندہ اڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دل کا کچھ نقصان ہو گا۔

پر نیان (دبا)

دبا ایک قسم کا کپڑا ہے۔ خواب میں پر نیان دیکھنے کی تاویل دبا کی مانند ہے۔ اس کی شرح حرف دال میں بیان کی جائے گی۔

برہ (بکری کا بچہ)

برہ۔ بکری کا بچہ یعنی ایلا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکری کا بچہ دیکھنا خواہ نر ہو یا مادہ اس کی تاویل فرزند ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے بکری کا بچہ پکڑا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند آئے گا اور اس پر ہو گا۔ یعنی باپ کی طرح ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچہ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچے کا گوشت کھلیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو فرزند کی طرف سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کریم رضی اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کا بچہ خواب میں دیکھنا خیر اور منفعت ہے اور اس کی بڑھائی اور چھوٹائی کے مطابق نیکی اور مل حلال بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بکری کا بچہ ہے۔ تو اسی قدر مل اور غنیمت پہنچنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ مارا اور اس کو کھلیا ہے۔ لیکن گوشت کے لئے ذبح نہیں کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فرزند کی طرف سے مصیبت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بکری کا بچہ خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے :

اول فرزند۔ دوم مل حلال۔ سوم معیشت۔ چہارم غم و اندوہ۔

برہنگی (ننگا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو ننگا دیکھے اور طالب دنیا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بند باندھا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اطاعت اور عبادت میں کوشش کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنگی محنت اور رسوائی کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں عورت کو کپڑے پہنے ہوئے دیکھے تو نیک مرد کے لئے نیک ہے اور بدکار کے لئے بد ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں برہنہ ہونا صالح مرد کے لئے خیر اور نیک ہے اور مفید کے لئے بدی اور رسوائی اور بے حرمتی ہے۔

پروانہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پروانہ کا دیکھنا مرد ضعیف اور نادان ہے کہ اپنے آپ کو ثلوانی سے ہلاکت میں ڈالتا ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ پروانہ اس کے پیچھے سے اڑا اور اس نے اس کو پکڑ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی دشمنہ کنیز سے اس کا فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھا کہ پروانہ کو مارا یا اس کے ہاتھ میں ہلاک ہوا تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔

بروت (مونچھ)

مونچھ خواب میں دیکھنا بیت مرد کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی مونچھ کسی نے قبضی سے درست کی ہے تو اس کی تاویل نیک ہے اس کو نقصان نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی مونچھ آراستہ ہے وقت جسم سے گر گئی ہے تو مرد کے نقصان بیت کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی مونچھیں دراز ہو گئی ہیں تو یہ طاقت کی دلیل ہے۔
اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کی مونچھ اکھڑ دی ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھا ہے کہ مونچھ سفید ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ ناکرونی کار سے رکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی مونچھیں ہیں۔ اگر لمبی ہیں تو دلیل غم و اندوہ ہے اور اگر چھوٹی ہیں تو عزت و جاہ اور حصول مراد کی دلیل ہے۔

برج (بارہ برج)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حمل اور اسد اور قوس کا دیکھنا بلو شاہ کا لشکر ہے اور ثور اور سنبلہ اور جدی کا دیکھنا شہزادہ ہے۔ اور جوزا اور میزان اور دلو کا دیکھنا قاضی اور بلو شاہی وزراء ہیں۔ اور سرطان عقرب اور حوت کا دیکھنا صاحب شرط اور بلو شاہ کے شراب دار کا دیدار ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں برج حمل کو دیکھے تو اس کا کام باہشت فحش سے پڑے گا اور مراد پوری ہو گی۔ اور اگر برج ثور کو دیکھے تو اس کا کام جلال اور ثلوان فحش سے پڑے

گا اور پورا ہو گا۔ اور اگر برج جوڑا کو دیکھے تو اس کا کلام زبان دان اور فصیح آدمی سے پڑے گا۔ اور مراد پوری ہو گی۔ اور اگر برج سرطان کو دیکھے تو اس کا کلام بے اصل شخص سے پڑے گا اور حاجت پوری ہو گی اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر برج سنبلہ کو دیکھے تو اس کا کلام مرد کسلان بے وفا سے پڑے گا اور مراد پوری نہ ہو گی۔ اور اگر برج میزان کو دیکھے تو اس کا کلام قاضی سے پڑے گا اور جو وعدہ کرے گا اس کو پورا کرے گا۔ اور اگر برج عقرب کو دیکھے تو مفید شخص یا بدکار عورت سے پلا پڑے گا۔ اور اس کو زحمت اور غم پہنچے گا۔ اور اگر برج قوس کو دیکھے تو اس کا کلام سردار اور بزرگ شخص کے ساتھ پڑے گا اور اس کی ضرورت پوری ہو گی اور لوگ اس سے محبت کریں گے اور اگر برج حوت کو دیکھے تو اس کا کلام مرد غریب۔ سلوہ دل۔ نیک رائے۔ مریں اور کم سخن سے پڑیگا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔

پری

اہل تعبیر میں اختلاف ہے۔ بعض اس کو دشمن کہتے ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ بخت اور فکروں میں کارروائی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے کہ خواب میں پری کا دیدار دولت اور بزرگی ہے اور اس کے ہاتھ میں ہاتھ دینا اور اس سے باتیں کرنا خوشی کی دلیل ہے۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پری کا خواب میں دیکھنا کہ خوش اور خوش اور خیر ہے دلیل ہے کہ عزت اور دولت پائے گا۔ اور اگر پری کو بد صورت اور غمگین دیکھے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر خوش پری کو مردہ دیکھے تو اس کا کلام شوریدہ ہو گا۔ اور اگر پری کے ساتھ جنگ کرے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا کام آشفہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بعض پریاں مسلمان ہیں۔ خواب میں ان کا دیکھنا دوست اور بخت و دولت کا دیدار ہے۔ اور وہ جو کافر ہیں ان کا خواب میں دیکھنا دشمن اور بد بختی اور غم کا دیدار ہے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ پریوں کے درمیان ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور وہ سفر مبارک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کی گردن پکڑی ہے اور لے گئی ہے تو عزت اور مرتبہ اور بزرگی کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کو گردن کے بل گرایا ہے تو اس کی دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی سے گر جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پریاں مریں سے باتیں کرتی ہیں تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کا کلام نیک ہو گا۔ اور اگر پری کو اچھے اور عمدہ لباس میں دیکھے تو حل نیک ہو گا اور اگر برے لباس میں دیکھے تو بد حل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کو سونے یا چاندی وغیرہ کی چیز دی ہے تو دلیل ہے کہ دولت اور اقبال زیادہ ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر پری کو بیمار یا مردہ دیکھے تو بد حل کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پریوں کے بلوشاہ نے اس پر مریں کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ دولت پائے گا اور مقرب بلوشاہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پری نے اس کو اپنا مکان بتایا ہے۔ گاہے ظاہر ہوتی ہے اور گاہے چھپتی ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس کے ساتھ خیانت اور مکر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پریوں کے گھر میں گیا ہے اور ان کو پہچانتا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور

کئی شر دیکھے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پری کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول عزیز دوست۔ دوم بخت و دولت۔ سوم مراد کا پورا ہونا۔ چہارم بزرگی و حشمت۔ پنجم جھوٹی خبر اور بے ہودہ کام۔

پرواز کردن (اڑنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرندے کی طرح جگہ جگہ اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بلندی کے مطابق سفر کو جائے گا اور زمین سے اڑنا مرتبہ اور شرف کا پانا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سیدھا آسمان کو جاتا ہے تو یہ نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا میں اس قدر اڑتا ہے کہ آسمان پر جا پہنچا ہے اور اس میں گم ہو گیا ہے اور پھر زمین پر نہیں آیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ دنیا سے بہت جلدی رحلت کرے گا یعنی مرے گا۔

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ قبلہ کی جانب سے اڑا ہے اور پھر اپنی جگہ پر آیا ہے تو دلیل ہے کہ سفر سے جلدی واپس آئے گا اور بہت سانس نفع اٹھائے گا۔ خاص کر اگر پر بھی رکھتا ہے۔ اور اگر بغیر پر کے اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی حالت سے پھرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے بلاخانے سے دوسرے بلاخانے پر اڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے کر دوسری عورت کرے گا یا کنیزک خریدے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ لگام کے ساتھ آسمان پر اڑا ہے۔ تو حج کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر سے کسی نامعلوم گھر کی طرف اڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ اس کو چاہئے کہ گناہوں سے توبہ کرے۔ اور اگر دیکھے کہ پر رکھتا ہے لیکن پرندوں کے پروں کے برخلاف ہیں۔ تو دلیل ہے کہ بیمار ہو کر قریب بہ ہلاکت ہو گا اور آخر کار شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ اڑتا ہے تو دلیل ہے کہ عنقریب سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اڑنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول سفر۔ دوم حج۔ سوم بزرگی۔ چہارم تغیر حال۔ پنجم مرض الموت پناہ بخدا۔

بریاں (بھنی ہوئی چیز)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھنی ہوئی چیز کو دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب کشلوہ روزی کی طلب میں ہے۔ اور پکا ہوا گوشت تلویل میں کچے گوشت سے بہتر ہے۔

حضرت کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے بکری کا گوشت بھنا ہوا کھایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور رنج اور سختی سے حاصل کرے گا اور اگر گائے کا گوشت بھنا ہوا کھائے تو دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ بھنا ہوا کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں بکری کا بچہ بھنا ہوا کھانا لڑکے کے آنے یعنی فرزند پیدا ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بھنی ہوئی سری کھاتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کو کسی بزرگ سے قائمہ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ بھیاں کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے مکر و حیلہ سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر ملٹی بھیاں کو کھائے تو دلیل ہے کہ طلب علم میں سفر کرے گا۔ اور کسی بزرگ کو ملے گا۔ اگر صاحب خواب نیکو ہے 'ورنہ رنج و غم اور اندوہ و دشمن کی دلیل ہے۔ اور ملٹی بھیاں تازہ شور سے بہتر ہے اور بڑی چھوٹی سے بہتر ہے۔ اور خواب میں بھیاں فروش یعنی بھنی ہوئی چیزوں کے بیچنے والے کو دیکھنا ایسا برا ہے کہ اس کے ذریعہ سے دوسرے لوگوں کی روزی خراب ہوتی ہے۔

بزاز (پارچہ فروش)

خواب میں پارچہ فروش کا دیکھنا بڑے خطرناک مرد کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ کپڑے کی قیمت درم و دینار ہے کہ لیتے اور دیتے ہیں اور درہم و دینار کی تویل مکروہ اور خطرناک ہے جس میں خیر نہیں ہے۔ اور اگر کپڑے کی قیمت میں سوائے درم و دینار کے کوئی اور چیز لیں تو اس چیز پر اس کی نیکی اور بدی کی تویل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بزازی کرتا ہے اور کپڑے کی قیمت روپیہ پیسہ نہیں لیتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنان کے عوض سنان لیتا ہے تو دلیل ہے کہ مراد حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزاز کو دیکھنا دنیا کی زینت ہے۔

بُز (بکری)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بکرا مرد ہے اور بکری عورت ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ ماعطوم بکرے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے کا چمڑا اتارا ہے تو دلیل ہے کہ بہت مل ملے گا اور اس کو جمع کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بیٹھا ہے اور اس کو چلاتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مکروہیلہ کرے گا اور جدھر چاہے گا پھرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے نے اس کو پشت سے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب جلاہ و حشمت سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کے دونوں سرین توڑ ڈالے ہیں تو دلیل ہے کہ اس مرد کو عمل سے روکے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکرے کے سرین دراز اور مضبوط ہو گئے ہیں یا شمار میں زیادہ ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اپنے عمل اور سردار کے عمل میں قوی ہو گا اور کاموں پر کامیاب ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بکرے کے بل زیادہ ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کا بل زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پٹم لی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے فرزند کا مل لے گا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بکری پائی ہے یا کسی نے اس کو بخشی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بکری کا دودھ نکل کر پیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے مل پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کو ذبح کیا ہے اور اس کا گوشت کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت سے اس کی ضرورت پوری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کو گوشت کے لئے ذبح نہیں کیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا اور اس سے فائدہ نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کو گھر سے باہر نکل دیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکریوں کا ریوڑ گھر میں رکھتا ہے یا کسی اور جگہ ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مل اور نعمت اور غنیمت حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ بکریوں کا ریوڑ جنگل میں چراتا ہے اور جملہ چمے لے جاتا ہے تو دلیل ہے کہ عرب یا عجم کی ولایت پر حاکم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بکری کا گوشت کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفاء پائے گا۔ بکری کا چڑا اور بٹم اور دودھ خواب میں دیکھنا خیر اور برکت ہے اور مل ہے جو اس کو ملے گا اور اگر دیکھے کہ بکری کا بچہ اس کو کسی نے دیا ہے یا پلایا ہے یا خود خریدا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے یہاں مبارک لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر بکری کے بچہ کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچہ کا گوشت کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند کے مل سے کچھ کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زبکرا خواب میں لشکر کا مقدمہ ہے اور اگر بکرا پلایا اور اس پر بیٹھا تو دلیل ہے کہ یہ شخص لشکر کا سردار ہو گا اور اگر صاحب خواب عام لوگوں میں سے ہے تو دلیل ہے کہ اس کی سردار لشکر سے صحبت ہوگی اور ملدار ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں نے پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ بکرا خریدا کر گھر کو لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تنگی اور دوستی دور ہوگی اور بکری فروش کو خواب میں دیکھنا ایسے شخص کا خواب میں دیکھنا ہے کہ جو مردوں اور عورتوں کو جمع کرتا ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کو خواب میں دیکھنا اور اس کا گوشت کھانا مل جمع کرنا ہے اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو جمع کیا ہوا مل حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری کا دیکھنا اور کھانا اگر مزے دار اور درست ہے تو خیر اور قائمہ کی دلیل ہے اور اگر بے مزہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

بزر قطونا (اسبغول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بزر قطونا دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے اور اس کو کھانا کھائے ہوئے کے مطابق مل کے نقصان اور رنج کی دلیل ہے۔

بساط (فرش)

فرش کو خواب میں دیکھنا خوشی اور راحت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فرش بچھلایا اور اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ روزی فراخ ہوگی اور عمر دراز ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ فرش پاکیزہ اور نیا اور بڑا اور فراخ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی نعمت اور دولت بہت ہوگی، خاص کر اگر بچھا ہوا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا فرش بچھا ہے یا کسی کو بچھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مل میں نقصان ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کا فرش جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر روزی تنگ ہوگی اور اس کا حال بد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ فرش کا خواب میں دیکھنا اگر بڑا اور نیا ہے تو چھ وجہ پر ہے :

اول عزت اور مرتبہ۔ دوم بزرگی اور رفعت۔ سوم عمدہ۔ چہارم مل۔ پنجم عمر دراز۔ ششم بزرگی کے مطابق تعریف اور اگر فرش کی قیمت لے تو تلویل اس کے خلاف ہے۔

بستر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستر خواب میں دیکھنا عورت ہے اور اس کی نیکی اور بدی کا تعلق عورت سے ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستر کو بستر سے بدلا ہے۔ یا ایک بستر سے دوسرے بستر پر گیا ہے تو دلیل ہے کہ دوسری عورت کرے گا اور پہلی کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بستر کی حالت بدل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کی حالت بدلے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر دوسرے کا بستر ہو گیا ہے اور دوسرے کا اس کا ہو گیا ہے۔ اس سے بہتر یا خراب دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور پہلی کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا بستر بیچا یا لپیٹ لیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا غائب ہوگی یا ان دو میں سے ایک مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے آپ کو نامعلوم بستر پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اسی قدر و قیمت پر اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر نامعلوم چارپائی پر بچھا ہے اور وہ اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی اور نفع پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بستر خواب میں ولایت اور تن آسانی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **مَنْ كُنَّ عَلَىٰ لَوْحٍ بَطَانَتُهَا مِنْ أَسْتَبْرَاقٍ** (فرشوں پر نکیہ لگانے والے جن کے اندر ریشم ہے)۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بستر کو گھر سے باہر ڈالا ہے اور پھر گھر میں لایا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق رجعی دے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو تین بستریا چار بستر پر لیٹا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ بستروں کے شمار پر عورتیں کرے گا یا گولیاں خریدے گا۔

اور اگر اپنے بستر کو گھر میں دیکھے یا گڑھے میں دیکھے کہ جہاں سے اسے باہر نہیں نکل سکتا۔ اس سے دلیل ہے کہ اس کی عورت بیمار ہوگی اور اس کے رنج سے خلاصی نہ پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو نرم بستر پر سویا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ سل اس پر مبارک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پشم سے بھرا ہوا ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ وہ کوئی مالدار عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پھٹ گیا ہے یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت اب قریب آگئی ہے اور اس کے عیال کو دین و دیانت اور شرم نہ ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ریشم کا بستر سوتی بستر سے بدل گیا ہے تو دلیل ہے کہ بدکار عورت کو دور کر کے نیک عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے بستر میں چوہے نے سوراخ کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا کسی کے ساتھ ملائق معاملہ پڑے گا اور وہ خرابی پر راضی ہو جائے گا۔

اور اگر اس کا بستر ہوا میں معلق ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بستر بلند جگہ پر بچھایا جائے گا اور اس کا شغل بلا ہو گا

اور دولت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر ہوا سے زمین پر گرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت بیمار ہوگی اور آخر کار شفا پائے گی۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر اپنا بستر سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ دیندار اور پارسا عورت کرے گا۔ اور اگر اپنا بستر خواب میں سرخ دیکھے تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کی عورت بد خو اور ناموافق ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پرانا تھا اور نیا ہو گا تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا بد خلق نیک خلق ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیا بستر پرانا ہو گیا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کی عورت نیک خلق سے بد خلق ہو جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر سبز سے سرخ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت اصلاح سے فسق کی طرف مائل ہوگی اور اگر اس کے خلاف ہے تو فسق سے اصلاح کی طرف آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر سرخ سے سفید یا زرد ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت گنہ سے توبہ کرے گی اور بیمار ہوگی۔ چنانچہ موت کا خوف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا بستر بچھا کر سرہانا رکھا ہوا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ عورت کرے گا یا خلوم اور گولیاں خریدے گا۔ اور اگر اپنے بستر پر سرہانے لگے ہوئے دیکھے تو خلوموں پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے نَوْنَادِقُ مَصْلُوقَةٍ (اور قالین قطار در قطار لگائے ہوئے)۔

اور اگر ماسعوم جبکہ پر بستر دیکھے تو دلیل ہے کہ زمین خریدے گا اور مل چلائے گا۔ اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ دراشت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بستر پر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ راحت اور سہولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا پر بستر بچھا کر سویا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کی وجہ سے مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بستر پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت بیکار ہوگی۔ اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بستر کو آگ لگ گئی ہے اور وہ جل گیا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ یا مرے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بستر کو دیکھنا چار وجہ پر ہے : اول عورت۔ دوم کنیزک لونڈی۔ سوم ولایت۔ چہارم معیشت اور منفعت اور تن آسانی۔

پست (ستو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ستو کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستو کسی کو دیئے ہیں یا بیچے ہیں تو دلیل ہے کہ اس سے غم و اندوہ دور ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس ستو ہیں اور انہیں گھر سے باہر ڈال دیا ہے۔ یا کسی کو بخش دیئے ہیں اور ان میں سے کھائے نہیں تو اس سے اس امر کی دلیل

ہے کہ وہ غم سے نجات اور خلاصی پائے گا۔

بُستن افروز (کوکنی، جٹوہاری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بُستن افروز کا دیکھنا شلوی ہے۔ لیکن دین میں ہو گی اور اگر خواب میں دیکھے کہ بُستن افروز لی ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے تو اس سے دلیل خوشی اور شلوی کی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بُستن افروز کسی کو دی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو خوش کرے گا۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بُستن افروز اگر کوئی شخص خواب کے اندر موسم میں دیکھے تو سرداری ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ بُستن افروز، سوداگر عورت خوش طبع، ملدار اور باہمل ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بُستن افروز کو کسی جگہ میں لگاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مصابحت کسی تاجر دوست کے ساتھ ہو گی۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بُستن افروز کو کسی جگہ سے اکھڑ رہا ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی مرد کی صحبت سے جدا ہو جائے گا۔

پُستن (چوپی)

پُستن خواب میں لڑکی ہے اور جو کچھ پُستن میں کی بیشی اور صلاح اور فساد دیکھے وہ سب لڑکیوں پر وارد ہوتا ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پُستن سے دودھ جاری ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی پر نعمت اور روزی فراخ ہو گی اور مل حلال پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شیر کے عوض خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ مل حرام پائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پُستن اندازے سے زیادہ لٹکے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ لڑکی آئے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کے پُستن میں دودھ جمع ہو گیا ہے۔ اگر عورت نہیں ہے تو نکاح کرے گا۔ اور اگر عورت رکھتا ہے تو ملدار ہو جائے گا۔ اور اگر یہ خواب بڑھیا دیکھے تو اس کی تنگ دستی کی دلیل ہے۔ اور اگر یہ خواب جوان عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر لڑکی دیکھے تو دلیل ہے کہ بچپن میں مرے گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مرد خواب میں دیکھے کہ کسی مرد کا پُستن چوستا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر اس کی عورت حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی اور اگر عورت یہ خواب دیکھے کہ پُستن سے دودھ جتی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کا کام اس پر بست ہو جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرد کا پُستن اس کی عورت ہے اور عورت کا پُستن اس کی لڑکی ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کا پُستن کٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی مرے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کا پُستن کٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے پستان کے نیچے ایک اور پستان نکلا ہے تو دلیل ہے کہ لڑکی جنے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کے دونوں پستان بڑے ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے فرزندوں کا حل بہتر ہو گا۔ یا لڑکی کی شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دونوں پستانوں سے دودھ جتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم اور ملامت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پستان سے شیر شکر کو جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نقصان ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کا ایک پستان آگ میں جل گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی لڑکی کو بدشگونی کا شغل پڑے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر پستان ہی پستان ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ اس کے اہل اور فرزند بہت ہوں گے۔ اور اگر فرزند نہیں ہے تو مل زیادہ ہو گا لیکن لوگوں سے ملامت پائے گا۔
 اور اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کو پستانوں سے نکلیا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے حرام کا لڑکا پیدا ہو گا۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پستانوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول فرزند ان خورد۔ دوم دختران۔ سوم خلعن نوکر۔ چہارم دوستان۔ پنجم برادران۔

پستان بند (سینہ بند، چھاتی بند)

۹۰ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ عورت کا خواب میں پستان بند دیکھنا عزت اور مرتبہ اور کامرانی ہے۔ اور مردوں کے لئے زخم تازیانہ اور غم و اندیشہ ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ چھاتی بند نیا اور تازہ رکھتی ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ اور مراد پائے گی۔
 اور اگر عورت دیکھے کہ چھاتی بند رکھتی ہے تو دلیل ہے کہ مل و نعمت پائے گی اور خوش رہے گی۔
 اور اگر مرد دیکھے کہ چھاتی بند رکھتا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ برابر والوں سے رسوائی اور نامرادی دیکھے گا۔

پشت (پٹہ، کمر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت دیکھنی مردانگی اور قوت اور پناہ اور مدد طلب کرنی ہے۔
 اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی کمر ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ جو شخص اس کا پشت و پناہ تھا دنیا سے رحلت کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت پر زخم پہنچا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے معلون اور مددگار کو رنج اور آفت پہنچے گی۔
 حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پشت کے مڑے قوت اور فرزند ہیں اور جو مصلح اور فساد کمر کے مہوں میں ہے۔ اس کی تویل خواب میں دیکھنے والے کے فرزند ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی پشت سخت اور قوی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند جسم کا قوی اور عاقل و دانا ہو گا۔
 اور اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز پشت پر لی ہے تو دلیل ہے کہ مردے کے لوگوں سے اس کو محنت ملے گی اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت مڑ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا حل بد ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دشمن کی پشت دیکھنا دشمن کے شر سے امن ہے اور عورت کی پشت دیکھنا دنیا کے پھرنے کی دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت کو دیکھنا برادر ہے۔ اگر دیکھے کہ پشت ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا بھائی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پشت درد کرتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بھائی یا بزرگ کی طرف سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی وجہ سے اس کی پشت پر داغ لگایا ہے تو یہ دین اور دنیا کی اصلاح کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پشت دیوار کی طرف لگائی ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور مل و دولت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشت کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے :

اول قوت۔ دوم برادری۔ سوم دوست۔ چہارم بلو شاہ۔ پنجم وزیر۔ ششم حجت۔ ہفتم باپ۔ ہشتم بھائی۔ نہم لڑکا۔ دہم مل و دولت۔ یازدہم مدد دینا۔ دوازدہم دادا۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ کافروں کے لئے پشت کا دیکھنا ایمان ہے اور بدکاروں کے لئے توبہ ہے اور منافق کے لئے اخلاص ہے۔

پشتہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جنگل کے پشتہ یا پہاڑ کے پشتہ پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسے بزرگ مرد سے شرف اور مرتبہ پائے گا کہ جس کا شرف اور مرتبہ بقدر اس زمین کے ہے کہ جو اس پہاڑ کے آس پاس ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس پشتہ پر کھڑا ہے تو دلیل ہے کہ ایسے مرد کے نزدیک جائے گا کہ جس سے مل اور عزت پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ پشتہ اس کی ملک اور جگہ ہے تو دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس کو مغلوب کرے گا اور اس کا مل اور نعمت لے کر اس کی جگہ مقیم ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پشتہ کا کچھ حصہ اس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پشتہ سے نیچے گرا ہے یا اس کو کسی نے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بزرگ مرد سے بے عزت ہو گا اور نقصان دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پشتہ پر مشکل اور تکلیف سے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشتہ دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول بلندی۔ دوم مل۔ سوم قوت۔ چہارم تنومندی۔

پشم (اُون)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پشم کا دیکھنا سب وجہ سے مل حلال اور روزی ہے۔ اور جو پشم بٹی ہوئی نہیں ہے بہتر اور عمدہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ پشم اس کے پاس ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے یا خریدی ہے یا اپنی جگہ پر لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو ملے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَمِنْ أَصْوَالِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا إِنَّا تَاَوَسَّعْنَا فِيهَا مَا لَمْ نَحْصِيْهَا** (ان کے صوف اور لون اور ہالوں سے سلن ہے اور ایک وقت تک قائم ہے)۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اپنے سے پشم کو دور ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مل کو ضائع کرے گا اور اگر دیکھے کہ پشم کو جلاتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا مل جہ کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر پشم کا جلدہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورتوں سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ پشم کو جلاتا ہے کپڑا خریدا ہے یا اس کے پاس پشم کا بستر ہے تو دلیل ہے کہ ملدار عورت کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اونٹ کی پشم مل ہے کہ بادشاہ کی طرف سے ملے گا اور اہل تعبیر کہتے ہیں کہ وراثت کامل ہے۔

پشہ (مچھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مچھر کو خواب میں دیکھنا ایک ذیل اور نکما آدمی ہے کہ تھوڑا اور ذیل کلام کرتا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ مچھر سے جگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ کمزور آدمی سے جھگڑا اور تنازعہ کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ مچھر کو لٹک گیا ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ ذیل کلام میں مشغول ہو گا اور اس سے اس کو تھوڑی چیز ملے گی۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بت سے مچھر اس کے جسم پر جمع ہو کر کانٹے ہیں تو دلیل ہے کہ عام لوگوں کی زبان پر چڑھے گا اور ان سے نقصان ہو گا۔ بلکہ اس کو ضرر اور سخت نقصان پہنچے گا۔ کیونکہ مچھر آدمی کا خون چوستا ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ مچھر اس کے کان یا ناک میں گھس گیا ہے اور اس سے اس نے تکلیف پائی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ اس کو کسی کمزور آدمی سے رنج اور دکھ ضرور پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بت سے مچھر اس کے گھر میں آئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مچھروں نے غلبہ کیا ہے اور اس کے گھر میں جمع ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ کسی کمزور دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مچھر اس کی ناک میں گھس گیا ہے اور باہر نہیں نکلا ہے تو دلیل ہے کہ محنت اور بلا میں گرفتار ہو گا۔

بٹ (بٹخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بٹخ دیکھنا مل اور نعمت کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر اپنے گھر اور اپنی ملک کو دیکھے تو اسی قدر پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بت سی بٹخیں اس کے گھر یا کوچہ میں جمع ہوئی ہیں اور بولتی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس موضع میں مصیبت و آفت پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ بطنیں اس سے باتیں کرتی ہیں تو دلیل ہے کہ ملدار عورت کے باعث سفر کرے گا اور اس میں عزت اور قائمہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بطن دیکھنا اہل بیت میں سے ایک بزرگ مرد مل اور حشمت والا ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے کچھ پایا ہے تو دلیل ہے کہ اسی صفت کے آدمی سے کچھ پائے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے خواب میں سفید بطن دیکھنا مل ہوتا ہے یا ملدار عورت ہوتی ہے۔ اور سیاہ بطن خواب میں دیکھنا کنیزک ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بطن کو مارا اور اس کا گوشت کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کامل وراثت میں پائے گا اور ضائع کرے گا۔

بغل (کچھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بغل کا دیکھنا ملامت اور بدی ہے جو اس کو پہنچے گی۔ اور بغل کے بالوں کو خواب میں دیکھنا مراد کے پانے اور دشمن پر غلبہ ہونے کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی بغل سے بدبو آتی ہے تو اس سے اس امر کی دلیل ہے کہ صاحب خواب مل حرام پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی بغل سے نہایت خوشبو آتی ہے تو دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغل کے نیچے ہاتھوں کو رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا اور مل حاصل کرے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَنصَبْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنْبِكَ تَخْرُجُ بَصُطَةً** (اپنا ہاتھ پہلو کے ساتھ ملا سفید نکلے گا)۔

اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مروت اور جوان مردی کے اٹھانے کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی بغل میں کوئی نقصان نہیں ہے تو دلیل نامرادی اور دشمن کے غلبہ کی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی بغل سے بدبو آتی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مشکل سے مل ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغل کے نیچے پینہ جاری ہے تو دلیل ہے کہ اس پینہ کے اندازے پر مل کو نقصان ہو گا۔

بقلی کرون (دکانداری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکان کرنی کاموں میں کوشش اور معیشت کے لئے چیزوں کا حاصل کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دکان کرتا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کاروبار اور کسب میں مشغول ہو گا۔

اور جو کچھ کہ رکھتا ہے اسی قدر متاع دنیا حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دکان کے سلان کو روپیہ پیسہ سے بیچتا ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ کیونکہ روپیہ پیسہ کی تویل غم و اندوہ ہوتی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکان کرنی تین وجہ پر ہے: اول کسب کرنا۔ دوم نفع پانا۔ سوم غم و اندوہ۔ اگر دیکھے کہ سلان کو روپیہ پیسہ کے عوض فروخت کرتا ہے۔

بلا تئینی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلا تئینی ہاتھ میں رکھنا دلیل ہے کہ اس کو کسی سے مدد اور قوت نہ ہوگی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلا تئینی نرم چوب سے ڈھونڈی ہے تو اس کی تلویل اوپر بیان کئے گئے کے خلاف ہے۔

پلاس (مث۔ جاجم)

خواب میں پلاس کا دیکھنا مصلح۔ درویش۔ پارسا جس کے قول و فعل دینداری کے ہوں اور بالمانت مرد ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے پلاس پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو پارسا مرد سے صحبت کا اتفاق ہو گا اور اس سے آخرت کی خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا پلاس ہے تو اس کو اسی قدر مل اور نعمت حاصل ہوگی۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ پلاس مل حلال ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا پلاس ہے تو دلیل ہے کہ پارسا اور ملدار عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیا پلاس خریدا ہے تو دلیل ہے کہ پارسا کنیز خریدے گا اور اس سے خیر و منفعت حاصل کرے گا۔

بلبل دیدن (بلبل دیکھنا)

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلبل کا دیکھنا فرزند خرد اور غلام ہے اور خواب میں اس کی آواز کلام خوش کن سخن لطیف ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبل اڑ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا غلام ضائع ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبل اس کے ہاتھ میں مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا غلام مرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے بلبل ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر غلام خریدے گا۔ اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ بلبلیں ماری ہیں اور ان کا گوشت خریدا ہے تو دلیل ہے کہ وراثت میں اس کو بہت سے غلام ملیں گے۔

بلبلہ (صراحی)

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلبلہ دیکھنا کنیزک ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلبلہ اس کی عورت ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبلہ خریدا یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ کنیزک خریدے گا یا عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس

بلبلہ میں سے پانی پیتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جماع کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بلبلہ ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت یا کنیزک مرے گی۔

حکایت

ابوخلدہؓ سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا کہ میں حضرت محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ان کے پاس ایک شخص آیا اور بیان کرنے لگا کہ میں نے ایک خواب میں دیکھا ہے کہ میں بلبلہ سے پانی پیتا ہوں اور اس کے دو دروازے ہیں۔ ایک سے شیریں پانی پیتا ہوں اور دوسرے سے کڑوا پانی پیتا ہوں۔ آپ نے اس کی تعبیر میں ارشاد فرمایا کہ تیرے پاس عورت اور اس کی بہن دونوں ہیں اور تو دونوں سے جماع کرتا ہے۔ توبہ کر اور خدا سے ڈر۔ اس شخص نے عرض کیا کہ آپ کا فرمان بجا ہے۔ میں نے توبہ کی اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کیا۔

بلغم دیدن (بلغم دیکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بلغم کو خواب میں دیکھنا مل ہے کہ اس کی درستی میں مل کو خرچ کرتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلغم کو جگہ جگہ ڈالتا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گلے سے بلغم پاکیزہ جگہ پر ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ درست جگہ پر مل خرچ کرے گا۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر بیمار دیکھے کہ اس نے بلغم ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہ بلغم ڈالی ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم خون آلود ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مل کا کچھ نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم اپنے گھر کے اندر ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ بیگانوں پر مل کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم مسجد میں ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ مل فساد کے طور پر بیگانوں پر خرچ کریگا۔

برگ (پتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درخت کے پتوں کا دیکھنا درخت کے مطابق اس کے اخلاق پر دلیل ہے۔ خاص کر اگر موسم میں دیکھے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کے سبز پتوں کی مٹھی لی ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب خوش خلق اور نیک ہے۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ درخت سے تازے پتے لئے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو درہم ملیں گے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ان درختوں کے پتوں کا دیکھنا کہ جن کا میوہ شیریں ہے نیک خلق ہونے کی دلیل ہے اور ترش میوہ والے درختوں کے پتوں کو خواب میں دیکھنا برے خلق ہونے کی دلیل ہے اور ان درختوں کے پتے کہ جن کو پھل نہیں لگتا ہے۔ درم و دنیا پر دلیل ہیں۔ اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ میوہ دار درختوں کے پتے خواب میں دیکھنے درم و دنیا ملنے پر دلیل ہے۔

پلنگ (چیتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیتا قوی اور مضبوط دشمن ہوتا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چیتے کے ساتھ جنگ کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے دشمن کے ساتھ جھگڑا کرے گا اور دشمن کو غلبہ اور فتح ہوگی۔ یعنی اگر چیتا اس پر غالب ہو گا اور اگر وہ چیتے پر غالب آیا تو وہ دشمن پر فحش ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کا گوشت کھلا ہے تو دلیل ہے کہ جنگ اور جھگڑوں میں ہارے گا۔ لیکن آخر کار فحش ہو گا اور شرف و بزرگی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ چیتے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرجہ پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور ایک دوسرے پر کوئی بھی غالب نہیں آیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بلاشبہ سے اس کو بڑا خوف پہنچے گا یا سخت بیماری پائے گا اور اس کے بعد شفاء ہوگی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ شیر چیتے کو کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے خوف پہنچے گا اور نتیجہ امن ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چیتے کا ہڈیاں یا ہڈی یا ہل اس نے لئے ہیں۔ یا کسی نے اس کو دیئے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مل پائے گا۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چیتے کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ اسلام سے منہ پھیرے گا اور اس کو کچھ خیر نہ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیتے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول قوی دشمنی۔ دوم دشمن سے مل پانا۔ سوم بلاشبہ کا خوف۔

بلور (شیشے کی مانند صاف شفاف پتھر)

بلور خواب میں بے اصل عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بلور ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بلور ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس سے اس کی عورت خود غائب ہو جائے گی۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا بلور ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورتوں کی وجہ سے مل حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بلور بیچتا ہے، بعض میں سوراخ ہیں اور بعض میں سوراخ نہیں ہیں۔ تو اس امر کی دلیل ہے کہ یہ وہ عورتوں اور بے اصل کنواری لڑکیوں کی دلالی کرے گا۔

بلوط

بلوط ایک پہاڑی درخت ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کو دیکھنا حلال کی روزی ہے جس قدر کہ کھلیا جائے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں بلوط کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس سال میں بہت سامان اور نعمت حاصل کرے گا۔ اگر جانے کہ وہ بلوط اس کی ملک ہے اور اگر بلوط اوروں کے گھر میں ہے تو دلیل ہے کہ لوگ اس کے پاس اپنے مال بطور امانت رکھیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلوط کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول روزی حلال۔ دوم منفعت۔ سوم نیک معاش۔

پہلیتہ (قلیتہ)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلیتہ روشن کیا ہوا حاکم ہے کہ لوگ اس کے گردا گرد ہوں گے اور اس کی خدمت کریں گے۔ اور اگر پہلیتہ روشن نہیں ہے تو اس کی تلویل پہلے کے خلاف ہے۔

بناگوش (کلن کی لو)

بناگوش یعنی کلن کی لو کو خواب میں دیکھنا خوش رو یعنی خوبصورت اور مبارک لڑکا ہے اور دو بناگوش کو دیکھنا دو لڑکے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلن کی لو کو دیکھنا قدر اور مرتبے کی دلیل ہے اور بناگوش کے دیکھنے میں کمی اور زیادتی صاحبِ خواب کے قدر اور مرتبے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلن کی لو کو دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول پسر خوب رو یعنی خوبصورت لڑکا۔ دوم قدر اور مرتبہ۔ سوم درستی دین۔ چہارم فرزند کے باعث منفعت۔

پنبہ (روئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جس قدر کہ روئی کسی نے دیکھی ہے۔ اسی قدر مال حلال ہے۔ اور خواب میں بنولے دیکھنے بھی مال و دولت پر دلیل ہے کہ جو صاحبِ خواب کو آسانی کے ساتھ بغیر رنج اور محنت کے حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روئی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول مال حلال۔ دوم منفعت یعنی فائدہ۔ سوم ستر کا ہونا یعنی پردہ کا ہونا۔

پنبہ دانا (بنولہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بنولہ جھگڑالو اور بیسودہ شخص ہوتا ہے۔

بخشک (چڑیا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چڑیا کو دیکھنا بقدر و مرتبہ مود ہے۔ اگرچہ پارسا ہو یا نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ اس کو دآم اور حیلے سے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بے قدر آدمی کے ساتھ مکر و حیلہ کرے گا۔ اور اس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بقدر عورت اس پر کامیاب ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھلایا ہے تو دلیل ہے کہ اس مود کامل گوشت کھائے ہوئے کے اندازے پر اس کو ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو اس کے گھونسلے سے نکالا تو دلیل ہے کہ اس کو رنج اور ملامت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے چڑیا کے بچے ہٹا رکھے ہیں اور ان کی گردنیں توڑ کر جھول میں رکھے ہیں تو دلیل ہے کہ بچوں کا معلم بنے گا اور ان کے جسموں میں چھریاں سزا کے لئے لگایا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سرخ چڑیا کا شکار کیا ہے تو دلیل ہے کہ خوبصورت عورت کرے گا یا باہمیل کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرد چڑیا پکڑی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ بیمار سی زرد عورت کرے گا۔

اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں چڑیا پانا فرزند یا غلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس اندھی چڑیا ہے تو دلیل ہے کہ بد آدمی اور حریص کے ساتھ محبت کرے گا۔

اور کہتے ہیں کہ خواب میں چڑیا کا پانا درویش آدمی کے لئے چھ درہم ہیں اور تو مگر فحش کے لئے چھ ہزار درہم ہیں جو پائیں گے۔

اور خواب میں چڑیا کا گھونسا دیکھنا خیر و خری اور امن کی دلیل ہے۔ اور اگر یہ دیکھے کہ چڑیا کے بچوں کو گھر سے باہر نکالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے حلال اور حرام کے فرزند ہوں گے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ چڑیا آواز کرتی ہے اور اس کی آواز کوسنا ہے تو دلیل ہے کہ تعجب انگیز باتیں سنے گا۔ اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ خواب میں چڑیوں کی آواز سنیج ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بست سی چڑیاں حاصل ہوئی ہیں تو اس امر کی دلیل ہے کہ کسی قوم کی سرداری کرے گا اور بست شامل پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر کوئی شخص ایک چڑیا دیکھے تو فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بست سی چڑیاں بولتی ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو شور کرنے والوں لوگوں سے کام پڑے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چڑیا کو منہ میں رکھ کر نگل گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند آئے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے بست سی چڑیاں بخشی ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑیا کو مارا یا اس کے ہاتھ میں مر گئی۔ تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا اور فرزند مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چڑیا کا گھونسا لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند جنگل میں پیدا ہو گا اور بزرگ جسم کا ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چڑیا کا خواب میں دیکھنا نودجہ پر ہے :

اول بادشاہ۔ دوم مل۔ سوم مرد بزرگ۔ چہارم خوبصورت غلام۔ پنجم قاضی۔ ششم سوداگر۔ ہفتم ڈاکو آدمی۔ نہم جھگڑالو آدمی۔ نہم جملع کے لئے حریص شخص۔

حکایت

ابوخلدہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ ایک شخص آگیا اور اس نے اپنا خواب بیان کیا کہ میں نے دیکھا ہے کہ میری آستین میں بہت سی چڑیاں ہیں اور میں اس میں سے ایک ایک کو نکل کر ذبح کرتا ہوں اور کلمہ شہادت پڑھتا ہوں اور ان کو کنوئیں میں ڈالتا جاتا ہوں اس خواب کی تعبیر کیا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دریافت کیا کہ تمہارا گھر کھل ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ فلاں محلہ اور فلاں کوچہ میں ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک گھنٹہ بیٹھ۔ یہاں تک کہ میں واپس آؤں۔ پھر آپ اٹھے اور بادشاہ وقت کے پاس گئے اور اس کو سب حل بتایا۔ کہ ایک شخص لوگوں کی ایذا کے درپے ہے۔ پھر آپ بادشاہ کے سپاہیوں کو اس کے گھر میں لائے اور اس کے گھر کی تلاشی لی۔ دیکھا کہ قریب پچاس آدمیوں کے مار کر کنوئیں میں ڈالے ہوئے ہیں۔ معلوم ہوا کہ وہ شخص لوگوں کو حیلہ کے ساتھ گھر لے جاتا ہے اور ان کا مل لے کر ان کو مار کر گھر میں کنوئیں کے اندر ڈال دیتا ہے۔ بادشاہ نے فرمایا کہ اس شخص کو قصاص میں مارا جائے۔ اور لوگ اس خواب میں تعبیر سے نہایت متعجب ہوئے۔

خواب میں چڑیا کی تعبیر چھوٹا بچہ ہے۔ اس کی نیک اور بد تلوئل چھوٹے بچے پر واقع ہوتی ہے۔

پند و اون (نصیحت کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نیک آدمی کو نصیحت کرتا ہے جس میں کہ دین اور اس کی آخرت کی نجات ہے تو یہ بشارت پر دلیل ہے کہ اس میں دین اور دنیا کی خیر ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دین اور دنیا کی فساد و تباہی کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کسی کو نصیحت کرنا کہ جس میں اس کے دین کی اصلاح ہے، نیک ہے اور نصیحت دینے والا فرشتہ مقرب ہے کہ صاحب خواب کو خیرات کی بشارت دیتا ہے جو اس کو حاصل ہوگی تاکہ وہ شکر یہ ادا کرے۔

اور ایسی نصیحت کہ جس سے دین کا فساد ہے ایسا ناصح شیطان رجیم ہوتا ہے اور وہ اس کو فساد اور تباہی کی خبر دیتا ہے۔ ایسے موقع پر توبہ اور خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہیے تاکہ اس کے شر اور فساد سے خدا تعالیٰ حفاظت کرے اور عذاب حق تعالیٰ سے نجات ہو۔

بند نہلون (بیڑی، ہتھکڑی رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر پاؤں میں بیڑی دیکھنا دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل ہے اور وہ اسلام کا جھوٹا مدعی ہے اور بخیل ہے کہ کسی کو اس سے کچھ مفاد نہیں ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر نیک آدمی اپنے ہاتھ میں جھکڑی دیکھے تو دلیل ہے کہ برے اور ہمارا کار
افضل سے ہاتھ روکے گا اور اگر بددوست لکڑی کا دیکھے تو جو کچھ بیان کیا ہے کتر اور آسن ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی گردن میں لکڑی کا بند دیکھے تو دلیل
ہے کہ اس کے ذمے لمانت ہے جس کو ادا نہیں کیا ہے۔ اور اگر لکڑی کا بند اپنے پاؤں میں دیکھے تو دلیل ہے کہ طاعت
حق سے رکے گا اور اگر سفر میں ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

اور اگر گردن میں چاندی کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو عورت کے ہاٹ رنج اور زحمت ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا بند سونے کا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو رنج و زحمت مل کے ہاٹ ہو گی۔

اور اگر تانبے کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے رنج کا ہاٹ کسب اور معیشت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے
بند کو توڑ دیا ہے تو اس کے دین میں خلل کا ہاٹ ہے۔ خاص کر اگر ہاتھ کا بند توڑا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں سے کسی نے بیڑی نکل ہے تو دلیل ہے کہ بلوشہ کی نوکری سے خلاصی پائے گا۔

اور اگر اپنے پاؤں میں بیڑی دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی منافق آدمی سے ہو گی اور اگر اپنے پاؤں کو
ری سے بندھا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی سے قائم ہو گا۔

حضرت داہیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی امیر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں بیڑی پڑی ہوئی ہے تو دلیل ہے
کہ اپنی ولایت سے سفر کو جائے گا اور اسی میں رہے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے دونوں پاؤں میں بیڑیاں پڑی ہوئی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ ولایت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پاؤں میں چار بند ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے چار لڑکے ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں
سے بیڑی نکل ہے تو دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر امیر دیکھے کہ اس کا پاؤں بند اور زنجیر میں ہے تو
دلیل ہے کہ اس کو میسائیوں سے نفع ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا کلم آسن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بند چاندی کا ہے تو دلیل ہے
کہ عورت سے نکاح کرے گا۔ یا کسی عورت پر عاشق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بند سونے کا ہے تو دلیل ہے کہ سفر
کو جائے گا یا بیمار ہو گا۔ اور اگر لوہے کا بند دیکھے تو دلیل ہے کہ دور کا سفر کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بند دین کی طاعت ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

أَحَبُّ الْقَدَمِ النَّوْمُ وَلَا أَحَبُّ الْفَلِّ لَأَنَّ الْقَدَّمَ ثَبَاتٌ لِي الْبَتِّ (میں خواب میں پاؤں کے بند کو پسند کرتا ہوں اور
گردن کے بند کو پسند نہیں کرتا ہوں۔ کیونکہ پاؤں کا بند دین میں ثابت قدمی ہے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بند کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: اول کفر۔ دوم نفاق۔ سوم
بخل۔ چارم ہاتھ کے گنہ سے رکنا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب کے اندر ہاتھ میں بند دیکھنا اس امر کی دلیل ہے کہ ظالم بلوشہ کا ہاتھ
قلم سے رکے گا۔

بندہ (غلام)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی نابالغ غلام کو دیکھے کہ وہ ^{۸۲}بلوغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ آزاد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے غلام کو آزاد کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ جلدی دنیا سے جائے گا۔ اور اگر غلام دیکھے کہ آقا کو اس نے فروخت کیا ہے تو دلیل ہے محتج اور غمناک ہو گا۔ اور اگر آقا دیکھے کہ غلام کو بچا ہے تو دلیل ہے کہ خوش ہو گا۔

بنفشہ

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر بنفشہ کا دیکھنا دلیل ہے کہ عورت سے یا گولی سے اس کو کچھ ملے گا یا لڑکا ہو گا۔ اور اگر اس کو اپنے درخت سے جدا دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شخص غم و اندوہ اٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ بنفشہ اکھاڑا ہے اور اپنے شوہر کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ شوہر اسے طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے بنفشہ کا دستہ دیا ہے تو دلیل ہے کہ ان میں جدائی پڑے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بنفشہ کا درخت بد خو اور نامسازگار کنیز ہے۔ ^{۸۳}

بنیاد نہلون (بنیاد رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے نئی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر خاص و عام سے فائدہ دیکھے گا۔ اور اگر نامعلوم جگہ پر رکھی ہوئی بنیاد پر بنیاد رکھی ہے اور معلوم نہیں کہ کس کی ملک ہے تو دلیل ہے کہ دین و دنیا کا کام بے فائدہ رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بنیاد کو زمین پر اور اپنی ملک میں رکھا ہے تو دلیل ہے کہ حلال روزی کا فائدہ اٹھائے گا۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ بنیاد پکی اینٹ اور چونے کی رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو مل حرام ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچی اینٹ کی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ اینٹ کی بنیاد رکھی ہے اور نکلی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کاموں میں مصروف ہو گا۔

اور اگر صاحب خواب خود بنیاد رکھتا ہے اور مزدوری لیتا ہے تو دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ اینٹ کی بنیاد رکھی ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ سے فائدہ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بنیاد کچی اینٹ اور گارے سے اساری ہے تو دلیل ہے کہ عام لوگوں سے فائدہ حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے شہر بنایا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی جماعت کو اپنی پناہ گاہ میں لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قلعہ بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ محل بنایا ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکان بنایا ہے اور اس میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ فائدہ کی چیز دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مسجد بتائی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو اصلاح کے کام میں لائے گا اور اگر دیکھے کہ منارے کی بنا رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا نام خیرات میں ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تشدار چیز بتائی ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ حمام بتایا ہے تو دلیل ہے کہ رنج و غم میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغ بتایا ہے تو دلیل ہے کہ پارسا اور دولت مند عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گورستان بتایا ہے تو دلیل ہے کہ آخرت کے کام میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبہ بتایا ہے تو دلیل ہے کہ قدر و منزلت کی تلاش کرے گا اور جس بنیاد کی دیکھے کہ تیار کر لی ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور دین کا کام پورا کرے گا اور اسے مہتمم چھوڑے تو اس کے کام مہتمم رہیں گے۔

خنیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خنیر خواب میں اگر خشک ہے تو تھوڑا مل ہے جو سفر سے حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے تو گھر میں حاصل ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خنیر تر مل اور نعمت ہے، جو آسانی سے حاصل ہو گا اور خشک خنیر تھوڑا مل ہے۔ جو سفر سے حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ خنیر روئی سے کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو سفر میں تھوڑا مل غم اور اندوہ سے حاصل ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو ملت پہنچے گی۔ جس سے بہت جلدی خلاصی پائے گا۔

بہی

بہی پھل ہے جس کا حجم بیدانہ ہے۔ خواب کے اندر بہی کی تلویل میں استلوان فن کا اختلاف ہے۔ بعض نے فرمایا ہے کہ بزرگ اور سردار سے ملے گا جس سے خیر و منفعت پائے گا اور نیک تعریف سنے گا۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ بہی کا دیکھنا فرزند ہے۔ اور بعض نے فرمایا ہے کہ بیماری ہے۔ اور جنہوں نے اس کی تلویل بیماری بتائی ہے اس طرح کہتے ہیں کہ اس کا زرد رنگ بیماری کی دلیل ہے اور جو کہتے ہیں کہ سردراز جسمانی رنج کے ساتھ ہو گا۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضرت آدم علیہ السلام کو بہشت سے نکلنے کے وقت بہی دی تھی۔ لہذا سردراز اور رنج و اندوہ و غم کا حکم رکھتی ہے۔ کیونکہ آدم علیہ السلام کا سفر بہشت سے دنیا کی طرف طرح طرح کے غم و اندوہ کے ساتھ تھا جو ان کو حاصل ہوا۔

اور جنہوں نے بہی کی تلویل فرزند سے کی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب حضرت آدم علیہ السلام دنیا میں آئے تو بہی کے کھانے سے آپ کی منی زیادہ ہوئی۔ لہذا اس قدر اولاد وجود میں آئی۔ اور جن لوگوں نے کہا ہے کہ بزرگ سردار سے نیک تعریف اور خیر و منفعت پائے گا۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ بہی دینے والے حضرت جبرائیل علیہ السلام تھے اور اس کے لینے والے حضرت آدم علیہ السلام تھے۔ لہذا تعریف نیک اور نفع بہی پایا۔ اور استلوان نے ہر ایک خواب کی تعبیریوں ہی سرسری نہیں بیان کی ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر سبز بہی کا دیکھنا تلویل میں فرزند ہے

اور اگر بے وقت اور زرد دیکھے تو بیماری ہے۔

بہار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہار کی تاویل وقت بہار میں بلو شاہ ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ فصل بہار ہے اور ہوا غیر معتدل ہے کہ سرد ہے یا گرم ہے اور لوگوں کو ضرور نقصان پہنچ رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بلو شاہ سے رنج اور ضرر پہنچے گا اور وہ بھی دیکھے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہوا معتدل ہے اور گل و شکوفہ کھلے ہیں اور لوگوں کو کسی طرح کی تکلیف نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بلو شاہ سے خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر بہار کو اس کے وقت پر اعتدال سے دیکھے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور عام لوگوں کو بلو شاہ سے قوت اور مدد ہوگی اور بلو شاہ عادل بالانصاف ہو گا۔ فصل بہار کی یہ تاویل ہے۔

بہشت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا حق تعالیٰ کی طرف سے خوشی اور خوشخبری ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **أَدْخِلُوا آلَ إِبْرَہِیْمَ اَیْمَنًا** (اس میں سلامتی اور امن کے ساتھ داخل ہو جاؤ)۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کے میوے لئے یا کسی نے دیئے اور کھائے تو دلیل ہے کہ جس قدر میوے کھائے ہیں اسی قدر علم و دانش اور دین کی خصلت سکھے گا۔ لیکن قائمہ نہ اٹھائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں حوروں کو بھی دیکھے تو دلیل ہے کہ نزع کا وقت اس پر آسن ہو گا اور اگر دیکھے کہ بہشت میں مقیم ہے لیکن دیران ہے تو دلیل ہے کہ فسق اور گنہ کی طرف مائل ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بہشت اس پر بند کر دیا گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے مل باپ اس سے ناراض ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کے پاس جا کر واپس ہوا ہے تو دلیل ہے کہ موت کی بیماری میں گرفتار ہو گا۔ لیکن شفا پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ فرشتے ہاتھ پکڑ کر اس کو بہشت میں لے گئے ہیں اور وہ وقت پر طوبیٰ کے سائے میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ دونوں جہنم کی مراد پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **طُوفُوا لَهُمْ وَحَسَنَ مَا یُؤْتٰی** (ان کے لئے خوشخبری اور اچھا نصیب ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو شراب اور شیر کے پینے سے منع کیا ہے تو یہ اس کے دین کی جہی کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ یُّشْرَکْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هَرَمَ اللّٰهُ عَلَیْہِ الْجَنَّةَ** (اور جو شخص اللہ کے ساتھ شریک کرے گا تو اللہ نے اس پر بہشت کو حرام کر دیا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ بہشت کے میوے اس کو کسی نے دیئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اس کے علم سے حصہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت میں آگ ڈالی ہے تو دلیل ہے کہ کسی کے بلغ سے حرام کی چیز کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کوثر سے پانی پیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بہشت کا محل ملا ہے تو دلیل ہے کہ معشوقہ دلارام یا کنیز اس کو ملے گی اور نکاح کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ رضوان دارونہ بہشت اس کے برابر خوش و خرم ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے خرم و شادمان ہو گا اور نعت پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْنُمْ لَا تَدْخُلُوْہَا خَالِبِیْنَ** (تم پر سلام ہو خوش رہو اس میں ہمیشہ کے لئے داخل رہو)۔

اور اگر دیکھے کہ اچھی جگہ بلند پر ہے کہ بہشت کی صورت ہے اور وہ جلتا ہے کہ بہشت ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ عہد کے ساتھ یا امیر کے ساتھ یا بزرگ عالم کے ساتھ مصاحبت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کی طرف جاتا ہے تو دلیل ہے کہ راہ حق پر رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہشت کا دیکھنا نوجہ پر ہے: اول علم۔ دوم زہد۔ سوم احسان۔ چہارم خوشی۔ پنجم بشارت۔ ششم امن۔ ہفتم خیر و برکت۔ ہشتم نعمت۔ نہم سعادت۔

اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بہشت میں ہے تو دلیل ہے کہ دو جہنم کی مرادیں پائے گا اور اس کے ہاتھ سے بہت سی خیرات ہو گی۔ اگر مصلح دیکھے تو دلیل ہے کہ بیماری یا بلا میں مبتلا ہو گا۔ چنانچہ اہل بہشت کا ثواب پائے گا اور

عالم ہو گا اور لوگ اس کے علم سے نفع پائیں گے۔

پہلو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا بلیاں پہلو سو جا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت اور کنیز دونوں حاملہ ہوں گی۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ پہلو سرخ ہے اور ایک گوشت کا ٹکڑا خون آلود اس کے پہلو سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت کا حمل ساقط ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دونوں ہاتھ پہلو پر رکھے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو سخت غم پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پہلو کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بپ یا مل یا عیال سے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پہلو کا چمڑا جدا ہوا ہے اور گر پڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال عیال دونوں تلف ہوں گے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں پہلو زرد ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا عیال بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو میں سوراخ ہو گیا ہے اور اس سے جواہرات گرتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں پارسا اور عالم فرزند پیدا ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں پہلو جمع ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پہلو قوی اور بزرگ ہو گیا ہے تو یہ دین کی درستی اور قوت عیال کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پہلو چھوٹا اور کمزور ہے۔ اس کی تاویل پہلے خواب کے برعکس ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو عورتوں پر دلیل ہیں کیونکہ عورتیں مردوں کے پہلو سے پیدا ہوئی ہیں۔ لہذا جو کچھ خیر و شر پہلو میں دیکھے گا۔ اس کی تاویل عورتوں پر ٹوٹتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بہت سے پہلو ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں اور کنیزیں حاصل ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پہلو سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہلو کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے : اول عورت۔ دوم لڑکی۔ سوم کنیز۔ چہارم خلوم۔ پنجم بڑھیا عورت جو گھر میں ہوتی ہے۔

بوتہ مار (بگلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلا روزی اور مال حلال ہوتا ہے جو عورت کی طرف سے ملتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بگلا پکڑا یا اس کو کسی نے دیا تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کی طرف سے مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بگلا مارا اور اس کا گوشت کھایا تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کا مال کھائے گا۔ اور بگے کا خواب میں دیکھنا بزرگی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بگے

کو پکڑ کر گھر میں لایا ہے تو اس امر کی دلیل ہے کہ وہ اپنوں میں سے عورت کرے گا اور مل اور منفعت حاصل کرے گا۔

بوریا (چٹائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا ایک سفلہ^{۸۷} اور خفیس مرد ہے۔ اور بے اصل اور ضعیف حل عورت ہے اور دیکھنے والا لوگوں سے ملائے پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوریا بنا ہے اور فارغ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اپنا کام ختم کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھر کے لئے بوریا بنتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کرنے میں مشغول ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بوریا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو عورت کی طرف سے بوریئے کی بڑائی اور چٹائی کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوریا تین وجہ پر ہے۔ اول منفعت۔ دوم نکاح کرنا۔ سوم اپنی خانہ آبادی کے کام میں مشغول ہونا۔

بوزینہ (بندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بندر خواب میں ایک فرسخی^{۸۸} اور ملعون^{۸۹} دشمن پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بندر کے پاس بیٹھا ہے اور وہ اس کا مطیع ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ دشمن پر غالب آئے گا اور اس کو مطیع کریگا اور اگر خواب میں دیکھے کہ بندر کے ساتھ لڑا ہے اور اس سے ڈر گیا ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفاء پائے گا۔ یا اس کے جسم پر عیب ہو گا کہ اس سے خلاصی نہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بندر کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ رنج اور عیب میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو بندر بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے ساتھ دشمنی ظاہر کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے بندر کو مارا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہو گا اور جلدی شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بندر گھوڑے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ یہودی اس کی عورت سے فسو کرے گا اور بندر یا خواب میں فسوی عورت جلو گر ہوتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بندر اس کے گھر میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ اس گھر میں عورت جلو کرے گی اور اگر دیکھے کہ بندر اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس کا نقصان کرے گی۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بندر نے اس کو کاٹا ہے تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہو گا یا اپنے عیال سے گلج سنے گا۔

اور اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ بندر نے اس کو کوئی چیز دی ہے یا اس نے اس سے لے کر کھائی ہے تو دلیل ہے کہ انا مال برہو کرے گا۔

پوست (چمڑا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آدمی کے جسم کا چمڑا خواب میں آرائش اور لوگوں کی خانہ آبادی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آدمی کا چمڑا ستر اور مل اور برکت ہے۔ اگر کوئی شخص اپنا چمڑا اٹھا ہوا اور گرا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا ستر اور راز کشلوہ ہو گا اور اس کا مل ضائع ہو گا۔ اور اگر اپنے چمڑے کو سیاہ یا نیلا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کا چمڑا روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس شخص کی مراد پوری ہوگی۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام چارپایوں کا چمڑا خواب میں دیکھنا مل ہے اور اونٹ کا چمڑا بڑے آدمی کی دراشت ہے اور بکری کا چمڑا صاحب خواب کے لئے روزی ہے اور اگر سبز درخت کا پوست دیکھے تو اس کا صاحب روزہ دار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جانور کا چمڑا اتارا ہے تو دلیل ہے کہ جس آدمی کے ساتھ نسبت ہے اس سے مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ چمڑا اتارنے کے لئے مکان بنایا ہے۔ اگر قصاب ہے تو اس کے گھر میں دیوار بنائیں گے اور اگر معلم ہے تو لڑکوں پر ظلم کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پرانا پوست اتارتا ہے تو دلیل ہے کہ پرانی چیزوں کی اصلاح میں وقت لگائے گا اور بادشاہ کا ایلچی بنے گا۔ جب امیر اور شاہی لشکر کے سردار بہت سے کاموں میں بادشاہ کے خلاف کریں گے۔

پوستین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جاڑے کے موسم میں پوستین پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ معیشت کی کوئی چیز اس کو ملے گی اور اگر گرمی کا موسم ہے تو بھی یہی تعبیر ہے لیکن اس کا نتیجہ آخر کار غم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بکری یا بھیڑ کے بچے کا پوستین رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ دولت مند عورت کرے گا اور اس سے مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ تو نگر اور ملدار عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کی نئی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ تو نگر اور پارسا عورت کرے گا۔ لیکن حیلہ باز اور مکار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کی آستین پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ زن بیکار بد فعل کرے گا اور اس سے زحمت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنجاب کی پوستین پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ ناموافق عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلی کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ بد خو عورت سے شادی کرے گا جو چور اور بد دیانت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ دشت کی پوستین پہنی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اسیل اور دیندار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوہے کی پوستین پہنی ہے تو دلیل ہے کہ نلپاک عورت سے بیاہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پوستین پھٹی ہے یا جلی ہے یا ضائع ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہو گا اور غم و اندوہ پائے گا۔

بوسہ دادن (بوسہ لینا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست اور چاہنے والا ہو گا۔ اور اگر وہ شخص نامعلوم ہے تو دلیل ہے کہ ناامید جگہ سے قائمہ اٹھائے گا۔ اور اگر معلوم شخص کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی مرد کا شہوت سے بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ مردے کے لئے خیر کرے گا یا اس کو دعائے خیر سے یاد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کا بوسہ لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دوست اور طالب ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ مراد اور مقصود نہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوسے لینے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اول خیر و منفعت۔ دوم حاجت روائی۔ سوم دشمن پر فتح پانا۔ چہارم اچھی بات سننا۔

بوق زدن (نرسنگا بجاتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ نرسنگا بجاتا ہے اور بجاتا نہیں جانتا تھا۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں میں اپنا راز ظاہر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نرسنگا بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں میں جھوٹ بولے گا اور اس کی تاکید قسم سے کرے گا اور آخر کار وہ جھوٹ ظاہر ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نرسنگا بجانے کی تلویل مردوں کے لئے مصیبت اور عورتوں کے لئے رسوائی ہے اور ان کے بھیدوں کا ظاہر ہوتا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرسنگا بجاتا چار وجہ پر ہے۔ اول جھوٹی خبر۔ دوم بری بات۔ سوم راز کا ظاہر ہونا۔ چہارم گناہ۔

پل ساختن (پل بنانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پل خواب میں بلو شہ یا کوئی بڑا آدمی ہے کہ جس کی وجہ سے لوگ مراد کو پہنچتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پل کی تلویل خواب میں نیک ہے۔ اگر دیکھے کہ خواب میں پل پر سے گزرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بلو شہ سے عزت اور مرتبہ حاصل ہو گا اور اس سے منفعت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بنیاد پل پر رکھی ہے اور عمارت بتائی ہے تو دلیل ہے کہ ولایت اور بلو شہی پائے گا۔ اور اس کے پاس بہت سلک جمع ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَالْقَنَاطِيرُ الْمُقَنْطَرَةُ مِنَ النَّهَبِ** (اور سونے کے پل باندھے ہوئے)

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پل چار وجہ پر ہے: اول مرد ہے کہ سب کے کام آتا ہے اور سب کی حاجتیں پوری کرتا ہے۔ دوم بلو شہ۔ سوم نیکی اور مطلب پانا۔ چہارم بہت سامان حاصل کرنا۔ اور اگر دیکھے کہ پل خراب ہوا اور گرا تو بلو شہ کی حالت اور اس کے ملک کے تباہ و برباد ہونے کی دلیل ہے۔

بُوم (الو)

الو خواب میں دیکھنا چور بیکار مفید اور حاسد ہے۔ اگر دیکھے کہ الو سے لڑائی کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا اور خصومت کسی آدمی سے ہوگی اور دوسرے سب حالات میں الو کا دیکھنا مفید ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس الو ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ چور کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر چور آدمی کامل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ چور کا خورد سل غلام یا اس کا شاگرد اس کو ملے گا۔

بوہائے خوش (خوشبوئیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خوشبو اور بدبو تاویل میں نیکی اور مدح اور برائی اور تلافی بات ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خوشبو سونگھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تعریف کریں گے۔ اور اگر خواب میں بہت سی خوشبو سونگھی تو موت کی دلیل ہے۔ کیونکہ مردے کے لئے خوشبو اور حنوط ضروری ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو خوشبودار کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی تعریف اور ثنا کریں گے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی لوگوں میں برائی اور مذمت کریں گے اور اس کی بدنامی پھیلے گی۔

پی (پٹھا۔ عصب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پٹھا خواب میں حل اور اس کے کام کو جمع کرنے والا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پٹھا اس کے جسم پر خشک ہو گیا ہے یا ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دوست اس کا کام کا وکیل اس سے جدا ہو گا یا دنیا سے رحلت کرے گا۔
اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کے پٹھے خشک ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ دوستوں سے جدا ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کے پٹھے اپنوں اور اہل بیت کی دلیل ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کے پٹھے سخت اور قوی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کے خویش و اقارب اور اہل بیت بد حال اور ضعیف ہوں گے۔

بیابان (جنگل)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بیابان خواب میں اپنی فراخی اور کشلوگی کے مطابق قسمت اور رزق ہے اور اگر خواب میں دیکھے کہ بیابان میں تنہا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے بہت سامان جمع کرے گا۔
اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ایک جماعت کے ساتھ جنگل میں پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ غر سے ملے اور

نعت بہت سی حاصل کرے گا اور روزی اس پر کشادہ ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جنگل سے باہر آیا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیابان میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ غمگین اور محتج ہو گا۔ حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیابان دیکھنا چار وجہ پر ہے : اول روزی اور قسمت۔ دوم حیرت اور پریشانی۔ سوم دشمنی اور رنج۔ چہارم خوف اور ہلاکت کا خطرہ۔ لیکن اس سے بہت جلد نکلے گا۔

پیاز

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز دیکھنا مل حرام بدی اور ناخوش بات ہے۔ اگر خواب کا دیکھنے والا نیک اور پارسا ہے اور کوشش سے اپنے آپ کو پیاز کھانے سے روکتا ہے تو خیر ہے۔ اگر پارسا نہیں ہے تو مل حرام جمع کرے گا اور اس میں ہمیشہ بری باتیں سنے گا۔ خاص کر اگر پیاز سرخ دیکھا ہے اور اگر پکا ہوا پیاز کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ آخر کار حرام کھانے سے توبہ کرے گا۔ اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔ حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیاز کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول مل حرام۔ دوم غیبت۔ چغل اور بری بات۔ سوم کاموں میں خرابی اور پشیمانی۔

پیالہ

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیالہ خواب میں کنیزک ہے کہ اس کے ساتھ عیش اور خوشی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پیالے سے پانی یا گلاب چتا ہے تو دلیل ہے کہ کنیزک کے ساتھ خوش حل ہو گا اور اس سے نیک فرزند حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ پانی یا گلاس پیالے سے گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پیالہ خواب میں دو وجہ پر ہے : اول کنیزک۔ دوم خلام۔

پیراہن

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید پیراہن دیکھنا مرد ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ پیراہن کا دیکھنا اس کے حل اور کام اور کسب معیشت کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ نیا اور فراخ پیراہن پہنے ہوئے ہے تو صلاح کار اور نیک احوال کی دلیل ہے۔ اور اگر پیراہن کا ایک ٹکڑا پھٹا ہوا دیکھے تو اس کی تویل نیک اور بد کے درمیان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن پرانا اور میلا ہے تو دلیل ہے کہ درویشی اور بے چارگی اور رنج و غم اس کو پہنچے گا۔ اور جس قدر پیراہن زیادہ پرانا میلا اور زیادہ پھٹا ہوا ہو گا۔ بلا اور مصیبت اور خوف زیادہ ہو گا کہ صاحب خواب ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلو شلہ نے اس کو اپنا پیراہن پہنایا اور دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے بلو شلہ لے گا۔ حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے نیا پیراہن

پہنا ہے تو دلیل ہے کہ ظاہر میں نیک اور باطن میں بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن اور شلوار سب میلے اور پرانے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر تو نگر ہے تو درویش ہو جائے گا اور غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے نیا اور فراخ پیراہن پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس پر عیش فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پیراہن تنگ ہے تو دلیل ہے کہ اس پر عیش تنگ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن پھٹا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا راز ظاہر ہو گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا پیراہن بغیر گربان کے ہے اور اس میں ایک درز ہے اور بے آستین پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی موت نزدیک آئی ہوئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیراہن دراز ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام اچھا ہو گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا گربان پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر جھوٹی تہمت لگے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَإِنْ كَانَ لَمِصْرُ لُدَيْنَ دُبُرُكَ كُنْتَ** (اور اگر اس کا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو وہ جھوٹی ہے)۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے پیراہن کسی کو دیا ہے اور اس نے وہ پیراہن اپنے اوپر ملا ہے تو دلیل ہے کہ بے غم ہو گا اور کسی جگہ سے اس کو بشارت آئے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **إِنْهُبُوا بِقِصَمِي هَذَا لَأَلْقُوهُ عَلَى وَجْهِ أَيْحِيَاتٍ بَصِيرًا** (اس ہری قیص کو لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈالو۔ وہ مینا ہو جائے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں پیراہن خون آلود ہے۔ تو دلیل ہے کہ مدت تک غم اور اندوہ میں رہے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے پھٹا ہوا پیراہن پہنا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام پر آگندہ ہو گا اور اس کا راز ظاہر ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیراہن نیا اور فراخ دیکھنے کی تعبیر چھ وجہ پر ہے۔ اول لوگوں کا دیدار۔ دوم ستر۔ سوم عیش خوش۔ چہارم ریاست۔ پنجم آرام اور خوشی۔ ششم بشارت۔

بیت المعمور

بیت المعمور خانہ کعبہ کے اوپر چوتھے آسمان پر ایک مکان ہے اور وہاں فرشتے حج کرتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیت المعمور میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کے درمیان علم اور امانت کے ساتھ ظاہر ہو گا اور بیت اللہ شریف کا حج کرے گا اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

اور اگر بیت المعمور کو زمیں پر دیکھے تو دلیل ہے کہ عالم اور عادل بادشاہ کا مصاحب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیت المعمور میں گھر بنایا ہے یا اس میں سویا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آگئی ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیت المعمور کے ارد گرد طواف کرتا ہے تو بھی یہی تاویل ہے کہ وہ دنیا سے رحلت کرے گا۔ اور اگر کسی نے بیت المعمور کو مسجد کی طرح دیکھا اور اس میں نماز پڑھی۔ تو دلیل ہے کہ اس کی تمام مرادیں پوری ہوں گی۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ زمین سے بیت المعمور تک راہ کھلا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس سال بہت سے لوگ حج اور عمرہ کریں گے اور اگر دیکھے کہ بیت المعمور آراستہ ہے اور فرشتے اس کا طواف کرتے ہیں تو دلیل ہے کہ علماء اور اہل دین انتظام سے ہوں گے اور عزت اور مرتبہ پائیں گے۔

فیروزہ (فیروزہ)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فیروزہ دیکھنا فتح، قوت اور مراد حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس سے فیروزہ ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہوگی۔
حضرت جابر مغربی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے فیروزے ہیں تو اس سے دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا اور شرف اور بزرگی پائے گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فیروزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول ظفر اور نصرت۔ دوم حاجت روائی۔ سوم قوت۔ چہارم ملک و ولایت۔

پیش شدن (بوڑھا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر کوئی شخص دیکھے کہ بوڑھا ہو گیا ہے اور اس کے بل سفید ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر نامعلوم بوڑھے کو دیکھے کہ خوش و خرم ہے تو دلیل ہے کہ کسی دوست سے اس کی مرادیں پوری ہوں گی اور غم سے نجات پائے گا۔
اور اگر کسی معلوم بوڑھے کو خواب میں دیکھے کہ خرم اور شلو ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سے کوئی چیز ملے گی۔ اور اگر اس کو ترش رو اور غمگین دیکھے تو اس کی تلویل پہلے کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بوڑھا جوان ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ میں نقصان ہو گا اور دنیا میں مغرور ہو گا اور اگر جوان یا بچہ دیکھے کہ وہ بوڑھا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا اور آخرت کے کام میں مشغول ہو گا۔

پیشی (برص۔ ابلق)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں مل اور تو مگری ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر برص ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ برص خواب میں وراثت ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ برص خواب میں چار وجہ پر ہے: اول مل۔ دوم میراث۔ سوم منفعت۔ چہارم شغل کا کام ظاہر ہونا۔
حضرت جابر مغربی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی محبت مبروص

آدمی کے ساتھ ہوئی ہے۔ اگر وہ پارسا اور مصلح^{۹۷} ہے تو دلیل ہے کہ اس کو آخرت کا نفع حاصل ہو گا۔ اور اگر مفسد اور بخیل ہے تو دلیل ہے کہ اس کو حرام سے نفع پہنچے گا۔

پیشانی (ماتھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیشانی آدمی کی عزت اور مرتبہ ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے سجدے کی جگہ ہے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ پیشانی کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت میں سے تو مگر ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی پر نشان ہے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب دینداری اور پرہیزگاری میں مشہور ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کی پیشانی پر مارا ہے اور خون جاری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی چھوئی اور تنگ ہو گئی ہے تو اس کی تلویل پہلے کے خلاف ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی اپنے حل سے پھر گئی ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی پر بل اگے ہیں۔ تو اس سے دلیل ہے کہ وہ قرضدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بل سرخ یا سفید ہیں تو دلیل ہے کہ وہ قرض عیال کے باعث ہو گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی پیشانی پر درم ہے تو یہ مل زیادہ ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی میں سے سانپ یا بچھو یا کوئی اور چیز نکلی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر رنج اور دکھ دشمنوں سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی پیشانی پر ایک آنکھ ہے تو دلیل ہے کہ اپنی خانہ آبادی کے کام پر غور رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پیشانی پر بہت سی آنکھیں ہیں تو یہی دلیل ہے کہ اپنی مصلحت کے کاموں میں خوب غور کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر سبز خط لکھا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں عالم اور پرہیزگار لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر آیت رحمت لکھی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی اور اس کی موت شہوت پر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی پر آیت عذاب لکھی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود نہ ہوگی۔ اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پیشانی کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: اول مرتبہ و عزت۔ دوم عظمت و بزرگی۔ سوم فرزند تو مگر۔ چہارم معیشت۔ پنجم ریاست۔ ششم جو دو بخشش۔

پیشی گرفتہ (آگے بڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی کام میں یا دین کے کاموں میں جیسے

عہدوت 'مُج' جملہ۔ وغیرہ میں آگے بڑھا ہے تو دلیل ہے کہ آخرت میں نجات پائے گا۔

پیشہ (ہنر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنا پیشہ چھوڑ کر دوسرے پیشہ میں مشغول ہونا جو اس سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اور حل بہتر ہو گا اور کام اور کسب میں ترقی ہو گی۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طرح طرح کے کسب کرتا ہے۔ اگر یہ کسب اچھے ہیں تو خیر اور نیکی کی دلیل ہیں۔ اور اگر برے ہیں تو شر اور برائی کی دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ بعض پیشے بد کر رہا ہے اور بعض اچھے ہیں تو جو طاقتور ہیں ان کے مطابق تکمیل ہو گی۔

بیشہ (جنگل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درخت کا جنگل جنگلی عورت ہے۔ اگر دیکھے جنگل میں گیا ہے اور وہ میوہ دار درختوں سے سرسبز ہے۔ اور فصل پر دیکھا اور میوے کھائے تو دلیل ہے کہ جنگلی اصل کی عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا کہ جس کی پرورش جنگل میں ہوئی ہو گی اور اس عورت سے اس کو خیر اور منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر جنگل کو ان چیزوں سے خالی دیکھا تو شر اور نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس جنگل میں بجائے درختوں کے کانٹے ہیں اور ان کانٹوں سے اس کو تکلیف پہنچی ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کو عورتوں کی طرف سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگل دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول جنگلی عورت۔ دوم کنیز۔ سوم منفعت۔ چہارم غم و اندوہ۔

بیع (خرید و فروخت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن شریف بیچنا اس امر کی دلیل ہے کہ اس کا دین اس کے نزدیک ذلیل و خوار ہے۔ اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنا غلام فروخت کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام اس پر تنگ ہو گا اور وہ ظالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی عورت کو بیچا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی حرمت اور بزرگی زائل ہو گی اور بدنام ہو گا۔ لیکن اگر اس عورت کے سوائے جو بیچی ہے اس کی اور عورت ہووے تو دلیل ہے کہ اس کی پھر بہتری ہو گی۔ حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو چیز دین میں پیاری ہے۔ اس کا خواب میں بیچنا برا ہے اور اس کا خریدنا اچھا ہے۔

پیکان (تیر کی مکھی)

پیکان خواب میں دیکھنا بزرگ مرد اور بہت خطر ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت تیز پیکان پلایا ہے۔ یا اس کو کسی نے بخشا

ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام درستی کے ساتھ حاصل ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیکان کا دیکھنا بات میں طاعت ہے جو مخالف کو
کے گا۔ خاص کر اگر پیکان فولاد کا ہے اور روشن ہے۔ اور اگر شکستہ یا زنگار زدہ ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف
ہے۔

پیغمبرؐ

سولہویں فصل میں تعبیر بیان ہو چکی ہے اس جگہ کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ دیکھیں (ص)

پیکر (تصویر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیکر خواب میں عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ
اس کے پاس تصویر ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی سے تصویر خریدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ
کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سے تصویر ضائع ہو گئی ہے یا ہاتھ سے گر کر شکستہ ہو گئی ہے تو دلیل ہے
کہ عورت کو طلاق دے گا۔ یا اس کی عورت دنیا سے رحلت کرے گی۔ اور اگر اپنی تصویر کا چہرہ دوسری صورت پر دیکھے
تو دلیل ہے کہ جس عورت کو دیکھا ہے اسی کے مطابق اس کے احوال پھر جائیں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنی پیکر کو بری صورت سے بدلا ہوا دیکھے۔ تو دلیل
ہے کہ اس کا حل متغیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے حل اور صورت پر ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے حل پر
خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور اگر اپنی پیکر باشکوه دیکھے تو دلیل ہے کہ سب لوگ اس سے منہ موڑیں گے۔ اور
اس پر ظلم کریں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آدمی کی تصویر حیوان کی تصویر سے بدل
کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ شخص بد مذہب اور جھوٹا ہو گا۔ یا خدا تعالیٰ کی صفات میں ناجائز بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے
کہ کسی کی تصویر دوسری طرح کی کہ اس کی جنس سے نہیں ہے ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کو کوئی
مشکل کام پیش آئے گا۔ اور وہ اس میں حیران ہو گا۔ اور خواب میں تصویر بنانے والا ایسا شخص ہے کہ جو خدا تعالیٰ پر
بتن باندھتا ہے۔

پیل (ہاتھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ رات اور دن میں خواب کے اندر
سوائے ہاتھی کے کچھ فرق نہیں ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہاتھی پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بیکار عورت کریگا۔
اور اگر یہ خواب دن کو دیکھے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا کنیز کو فروخت کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کو جان
سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے کوئی بلو شاہ مارا جائے گا یا کسی مضبوط قلعہ کو فتح کریگا۔
اور اگر دیکھے کہ ہاتھی نے اپنا پاؤں اس کے سر پر رکھا ہے اور اس کو مار ڈالا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت

قریب ہے۔ اور اسکا حل بد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے ہاتھی کے سر پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے بادشاہ کی خدمت سے کسی اور بادشاہ کی خدمت میں جائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ ہاتھی پر بیٹھا ہے اور ہاتھی اس کے کہنے میں ہے اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ عجم کا بادشاہ ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ ہاتھی کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر عجم کے بادشاہ سے مل و نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کی ہڈی یا اس کا کچھ چڑا اس کے پاس ہے تو بھی یہی دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے دولت و مل ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لڑائی کے وقت اس پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ بڑے دشمن کو مغلوب کرے گا اور اس قول پر اصحاب فیل کے قصے کو دلیل میں لائے ہیں۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پشت ہیل سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ سخت بلا میں گرفتار ہو گا اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں ہاتھی سے گرا اور مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ تماشے کے لئے ہاتھی پر بیٹھا ہے اور وہ ہاتھی اس پر قہور ہے تو دلیل ہے کہ عجمی عورت سے نکاح کرے گا اور اس کے بس میں ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف ہاتھی کو دیکھے تو وہ خود عورت پر قہور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی پر ہتھیار لگے ہیں اور اس کو شرمشہور لئے پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کی سلطنت پر کسی اور سلطنت کا بادشاہ حملہ کرے گا۔ یہاں تک کہ اس کو ہلاک کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے۔ اول عجم کا بادشاہ۔ دوم مرد غلام۔ سوم مرد مکار۔ چہارم مرد باقوت اور بارعب۔ پنجم حاسد مرد۔ ششم ظالم خونخوار۔

پیل گوش (رسوت کا پودہ)

پیل گوش ایک قسم کی گھاس ہے کہ جس کے پتے بڑے اور چوڑے ہوتے ہیں اور اس کا شکوفہ ہوتا ہے۔ اس کا خواب میں دیکھنا بے اصل کہیسی خلومہ عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس رسوت کا پودہ ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی ایسی عورت سے صحبت ہوگی جس سے منفعت دیکھے گا۔

ہلہ ور (ریشم کے کیڑے پالنے والا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہلہ ور مانند طبیب اور فقیہ کے ہے۔ کیونکہ طبیب بیماروں کا علاج کرتا ہے اور فقیہ لوگوں کو دین کی راہ دکھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہلہ ور دوائیں بیچتا ہے اور لوگوں کو خیر و راحت پہنچاتا ہے تو خیر و سعادت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ہلہ ور کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت ہر ایک کو پہنچے گی اور اس کا نیک نام ملک میں روشن ہو گا۔

نیل (کدال- پھلوڑا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کدال خواب میں ایک ایسا خادم ہے جو نفاق سے کام کرتا ہے۔

اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ کدال خواب میں ایسا کام ہے جس سے رنج اور تکلیف ہوتی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کدال ہے اور اس سے کوئی کام کرتا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ وہ کام تمام ہو گا اور اگر اس سے کوئی کام نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام ناتمام رہے گا۔

بیماری

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین میں فساد ہے اور لوگوں سے نفاق کی بات کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اسی سال میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیماری سے تندرست ہوا ہے اور گھر میں نہیں ہے اور کسی سے بات نہیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بیماری دراز ہو گی اور اسی کے خطرے سے مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں میں بیٹھا ہے اور باتیں کرتا ہے تو جلد ہے کہ جلدی بیماری سے صحت اور تندرستی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ وہ بیماری کے باعث برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ وہ جلدی مرے گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بیماری خواب میں فسق و فجور کی دلیل ہے اور اس کو غم و اندوہ سلطان کی طرف سے یا عیال کی طرف سے پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طرح طرح کی بیماریاں دلیل ہیں کہ اس کے فرائض اور سنتیں بے قاعدہ ہیں۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیمار ہے اور بیماری کے باعث روتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غم سے امن میں ہو گا۔ اور اگر بیماری پر صابر، راضی اور شاکر ہے تو اس کی تاویل نیک اور صحت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیمار اور برہنہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آگئی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا لَوْلَا نَحْنُ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ (تم ہمارے پاس ایک ایک ہو کر آؤ گے۔ جیسے ہم نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا)۔

پیمانہ (نپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیمانہ خواب میں اچھی چیز ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پیمانہ ہے یا اس کو کسی نے پیمانہ دیا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ راستی اور انصاف کرے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا ہے کہ پیمانہ ٹوٹ گیا ہے یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو موت کا

خوف ہے۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بیانا سے کچھ ٹپتا ہے، اگر اہل علم ہے تو قاضی ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر اہل علم سے نہیں ہے تو دلیل ہے کہ انصاف کے لئے قاضی کا محتاج ہو گا۔ اور دوسرے قول کے مطابق خواب میں بیانا راست گو اور منصف مرد ہے، جو لوگوں کا انصاف کرتا ہے۔

ربنی (ناک)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کو دیکھنا عزت اور مرتبے کی دلیل ہے اور جس قدر اس میں وہ زیادتی اور نقصان دیکھے گا۔ دیکھنے والے کے قدر اور مرتبے پر دلیل ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا ناک چھوٹا ہو گیا ہے تو اس کے قدر اور مرتبے کی کمی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک گری ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ قدر و مرتبے سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کا سوراخ فراخ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس پر معیشت فراخ ہو گی اور اگر سوراخ تنگ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی معیشت تنگ ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کی ناک سے مغز نکلا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سردار سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک سے کیزا یا مکھی وغیرہ کوئی جانور نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک میں سوراخ ہے اور اس میں مسار پڑی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ لوگوں کی تواضع کرے گا۔ یا کسی بزرگ عورت سے ملاپ ہو گا اور اس سے مل و نعمت پائے گا۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی ناک کا سرا بندھا ہوا ہے۔ چنانچہ وہ دم نہیں لے سکتا۔ تو دلیل ہے کہ اس کا کام رک جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بت ناک میں کھتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی دولت زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کی کونہل کا چمڑا اترا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی ناک سے خون نکلا ہے اور تعبیر دینے والے کو بتائے کہ میری ناک سے خون نکلا ہے تو دلیل ہے کہ بہت مل پائے گا۔

اور اگر دیکھے اور بتائے کہ خون میری ناک کے اندر جاتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مل جائے گا۔ تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیے کہ سائل کے لفظ پر تعبیر بیان کرے اور اس کی بت کو قل میں نگاہ میں رکھے۔

اور کوئی شخص اگر دیکھے کہ اس کے ناک کے دونوں سوراخ ایک ہو گئے ہیں تو دلیل ہے کہ عقلمند عورت سے ملاپ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک کی کونہل کلن گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند کے ختنے ہوں گے۔

اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کی عزت اور مرتبے میں نقصان ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ کوئی چیز زبردستی اس کے ناک میں

گھس گئی ہے تو غصے اور نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خون ناک سے نکلا ہے تو اس کا سارا جسم خون آلود ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو مل حرام ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تھوڑا اور سبز خون اس کی ناک سے نکلا ہے اور دلیل ہے کہ اس کی عورت کا حمل ساقط ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان فرمایا ہے کہ وہ شخص درویش ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خون اس کی ناک سے نکلا ہے اور وہ خود خون آلود نہیں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند یا عورت کو گھر سے نکلے گا یا ان کو تکلیف دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک زمین پر گری ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ وہ اپنی ناک کو دھوتا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی شخص اس کی عورت کو فریب دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک سے مرغ نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا چوپایہ بچہ بنے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ ناک سے خون کا مل ہے۔ جو اس کو اس ملک کے بلو شاہ سے حاصل ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی ناک ہاتھی کی سونڈ جتنی یا اس سے کچھ کم بڑھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر عزت اور مرتبہ بڑھے گا اور اس کے خویش بھی عزت پائیں گے۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی ناک میں خوشبو گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک میں بدبو گئی ہے تو اس کی تلویل اس کے خلاف ہے۔

حضرت جافظ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کی ناک ندارد ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے خویشوں میں سے مرے گا۔ اور اگر اپنی دو ناک دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے اور اس کے عیال کے درمیان اختلاف پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو خوشبو سٹھائی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس سے نفع حاصل ہو گا۔ اور اگر یہ خواب دیکھنے والی عورت ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ کسی نے بدبو اس کی ناک کے نیچے رکھی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس شخص پر غصہ آئے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناک کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے : اول عزت۔ دوم مل۔ سوم بزرگی۔ چہارم فرزند۔ پنجم عیش خوش۔

پیہ خوردن (چربی کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ چربی کھاتا ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ خیر و نعمت اور فراخی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بکری کی چربی ہے اور اسے کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل حلال پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چربی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول نعمت اور فراخی۔ دوم مل اور منفعت۔ سوم رکے ہوئے کاموں کی کشائش اور فراخی۔

بے ہوشی

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ بے ہوش ہو گیا ہے اور اس کی عقل زائل ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو ایسا کلام درپیش آئے گا کہ اس میں وہ حیران و پریشان ہو گا

لیکن آخر کار اس کا نتیجہ بخر ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بے ہوشی دو وجہ پر ہے۔ اول کاموں میں دشواری۔ دوم
حیرانی اور پریشانی۔ عاجزی اور لاچارگی۔

کتاب کامل التَّعبیر سے حرف التَّاء

تَب داؤن (بٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ رسی یا رے کو بٹتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ سفر کو جائے گا۔ اور سفر کی کمی بیشی رے اور رسی کی درازی اور کمی کے مطابق ہوگی۔ اگر دراز ہے تو سفر بھی دراز ہو گا اور اگر کوتاہ ہے تو سفر بھی کوتاہ ہو گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز دینے کے لئے دھاگہ بٹتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی مصلحت کے لئے کام کرے گا۔ یا راحت جان کے لئے کوئی ریاضت کرے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دھاگے اور رسی کو بٹ دینا تین وجہ پر ہے : اول سفر اور واپسی۔ دوم ریاضت نفس۔ سوم بستہ کاموں کی کشائش اور فراخی۔

تَبِستان (موسم گرما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گرمی کا خواب میں دیکھنا بادشاہ سخت ہے۔ اگر خواب میں موسم گرما کو دیکھے کہ لوگوں کو اس سے نقصان پہنچ رہا ہے تو دلیل ہے کہ ملک والوں کو بادشاہ سے خیر و صلاح ہوگی۔ موسم گرما کو وقت پر دیکھنا نہایت عمدہ ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں تابستان کو وقت پر اس طرح دیکھے کہ جہان خوش ہے اور درخت میوؤں سے لدے ہوئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور دولت زیادہ ہوگی اور اس کا کام مراد کو پہنچے گا اور عام آدمی کا خواب میں بادشاہ کو دیکھنا بادشاہ سے قوت اور مدد پاتا ہے اور اگر موسم گرما کو کوئی شخص بے وقت دیکھے تو پھر اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

تَلَج

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بادشاہوں کے لئے خواب میں تَلَج دیکھنا ملک اور ولایت ہے اور عورتوں کے لئے شوہر ہے اور عام لوگوں کے لئے نیک حل ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر سنہری اور جزاؤ تَلَج ہے۔ تو دلیل ہے کہ بڑی عظمت اور بلند مرتبہ پائے گا۔ لیکن دین اور راہ شریعت میں کمزور ہو گا۔ اور اگر یہی خواب کوئی عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر دنیا کے کاموں میں صاحب حشمت و جاہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ ہوشیہ نے کسی کے سر پر تاج رکھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو ہوشیہ سے بزرگی اور مراد حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوشیہ نے اس کو تاج دیا ہے اور اس نے سر پر رکھا ہے تو دلیل ہے کہ ملکہ اور خوب صورت عورت کرے گا اور اس سے دلی مراد اور انصاف پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ تاج اس کے سر سے گرا اور ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دیدے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب دیکھے کہ تاج اس کے سر سے اٹھایا گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت اس سے جدا ہو گی اور اگر دیکھے کہ تاج اس کے سر سے گر کر شکستہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ یا اس کے اہل خانہ میں سے کوئی مرے گا اور دنیا سے رحلت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر بے شوہر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر تاج ہے تو دلیل ہے کہ شوہر کرے گی۔ اور اگر شوہر دلی دیکھے تو دلیل ہے کہ عورتوں پر سردار ہو گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر سے تاج اتار لیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر عورت کرے گا یا اس کو طلاق دے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ ہوشیہ کے سر پر موتیوں سے جڑاؤ تاج ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا اور حرمت بڑھے گی۔

تاراج (ٹوٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کسی کے مل اور نعمت کو لوٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس آدمی کو غم و اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔ جس قدر کہ لوٹا گیا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوٹنے کی دلیل چار وجہ پر ہے۔ اول شور۔ دوم نقصان۔ سوم غم و اندوہ۔ چہارم ارزانی نرخ شاید کہ غنیمت سے ہو۔

تاریکی (اندھیرا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی راہ دین میں گمراہی ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریکی خود لی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر ضلالت اور گمراہی پائے گا۔

اگر کوئی دیکھے کہ تاریکی میں تھا اور پھر وہ تاریکی روشنی میں بدل گئی ہے۔ تو اس سے دلیل ہے کہ وہ توبہ کرے گا اور دین کا راستہ اس پر کھلے گا۔

حضرت ابراہیم کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پہلے وہ تاریکی میں تھا اور پھر اس پر روشنی ہو گئی ہے اور پھر تاریکی میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ یہ شخص منافق ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَإِنَّا أَظْلَمُ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَنَنْفَخَ بُيُوتَهُمْ** (اور جب اندھیرا ہوتا ہے تو وہ ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے تو ان کے نور کو دور کر دے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ سخت تاریک ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہل ملک کو غم و اندوہ پہنچے گا اور ان کے کاروبار میں تباہی آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا روشن تھی اور اچانک ابر کی تاریکی آگئی تو دلیل ہے کہ اس ملک میں ناگہان موت ظاہر ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے : اول کفر۔ دوم حیرانی و پریشانی۔ سوم کام کی رکاوٹ۔ چہارم بدعت۔ پنجم گمراہی اور ضلالت میں پڑنا۔

حضرت ابراہیم اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اندھیرے سے روشنی میں آیا ہے تو دلیل ہے کہ غریبی سے امیری میں آئے گا اور غم سے نجات پائے گا اور کام اس پر کشادہ ہو گا اور گمراہی سے دور رہے گا۔

تازیانہ (کوڑا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خراہا ہوا کوڑا دیکھنا دلیل ہے کہ اس کا کام مراد اور انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کوڑا خراہا ہوا نہیں ہے تو اس کوڑے کے اندازے پر شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ خواب میں کوڑے کا دیکھنا تھوڑے مال کی دلیل ہے۔ جس قدر کہ صاحب خواب کا قدر ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے کوڑے کا چمڑا ٹوٹ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے کوئی بزرگ اور مال جدا ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے خواب میں کسی کو کوڑا مارا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی کام میں مشغول ہو گا اور اس کو اس سے فائدہ نہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑا ہاتھ سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ جو کام کرتا ہے اس کو نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جب اس کے کوڑا مارا ہے۔ اس کے جسم سے خون جاری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ رنج کی باتیں سنے گا اور اگر دیکھے کہ اس سے خون نہیں نکلا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہر ایک کوڑے کی ضرب پر ایک ایک درم پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے کوڑے لگے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مارنے والے سے مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑے کے زخم سے خون جاری ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ کوڑے کا زخم اس کے جسم پر رہا ہے تو دلیل ہے کہ رنج کی باتیں سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کوڑے لگے ہیں اور مارنے والے کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اچانک مل پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بہت اچھا کوڑا ہے۔ یا اس کی رسی ریشم کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑا لکڑی کا ہے تو یہ اس کے قوی حل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کوڑا چمڑے کا ہے یا تسمہ چمڑے کا رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ کوڑا اس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا یا اپنے کام سے معزول ہو گا۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گھوڑے پر بیٹھا ہے اور اس کو کوڑا مارتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کی جگہ کام کرے

گا اور اس کا اس پر احسان دھرے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی کی پشت پر کوڑے مارتا ہے تو دلیل ہے کہ وہ آدمی مل حرام پائے گا۔ یا مارنے والا اس کو تہمت گنہ لگائے گا۔ اور اگر اپنی پشت پر تازیانہ کا زخم دکھا ہے اور مارنے والا کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دین اور دنیا کا فاضل تمام ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی پر کوڑے مارے ہیں اور کوڑہ پارہ پارہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے اہل خانہ متفرق ہوں گے اور کسی کے بے اندازہ کوڑے مارے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے گھر میں خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں پھوٹا کوڑا تھا اور پھر وہ لہبا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی زبان دشمن پر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑا دراز تھا اور پھر کوتاہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن اس پر غلبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوڑے کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول شور و خروش۔ دوم جھگڑا۔ سوم مشکل کام کا آسان ہونا۔ چہارم سفر اور جدائی۔ پنجم بزرگی اور مل۔

تلبہ (توا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں توا گھر کا خدمت گار ہے۔ جو گھر کا منتظم ہوتا ہے۔ اپنے عیال اور دوسروں پر خرچ کرتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نیا توا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ خدمت گار صالح اس کو حاصل ہو گا یا اس سے جدا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ توے پر کوئی چیز پکاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے خدمت گار کا کام درست ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ توے پر سے کوئی چیز کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کھانے کے مطابق اس کو اس خدمت گار سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ کھانے کی چیز بری اور بے مزہ تھی۔ تو یہ غم اور اندوہ پر دلیل ہے۔

تب (تپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو ہمیشہ تپ تھا کہ ایک پل بھی جدا نہیں ہوتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہمیشہ فساد اور گنہ میں مبتلا رہے گا۔ توبہ کرنی چاہیے تاکہ عذاب سے نجات پائے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا تپ دراز ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا جسم درست اور عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تپ تھوڑا تھا۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف اور برعکس ہے۔

تبر (کھاڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تبر ایسا خدمت گار ہے کہ کہنے سے کام کرے

گایا نہ کرے اور اس کو ادھر چھوڑے تاکہ پھر اس کو کام کا نہ کہا جائے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تیر خواب میں ڈرانے والا آدمی ہے۔ اگر مدد کرے تو منافق ہے اور لوگوں میں جنگ اور جدائی ڈالتا ہے۔ اور اگر خواب میں کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کھانا ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی اسی قسم کے آدمی کے ساتھ دوستی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تیر ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ مرے گا۔

تجرہ (طلہ)

طلہ کا خواب میں دیکھنا برا ہے۔ اور جھوٹی بات اور کام ظاہر اور روشن ہے اور یہ سب اس کے بجانے والے پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ طلہ کے ساتھ ناچتا اور رقص کرتا ہے۔ تو غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صرف بجاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کارِ باطل اور بیہودہ بات کہے گا کہ جس کے باعث مشہور ہو جائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں طلہ اچھی آواز اور بے ہودہ ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طلہ بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ بیہودہ کام کرے گا کہ جس کی کچھ اصل نہ ہوگی اور لوگوں کے ساتھ جھوٹا وعدہ کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طلہ بجانا ایسا کام ہے کہ جو ننانویں کے ساتھ کیا جاتا ہے اور آخر کار انکار ظاہر ہوتا ہے کہ باطل ہے اور خواب میں طلہ بجانے والا شیریں اور آراستہ جھوٹ کہتا ہے اور باطن میں غیبت کرنے والا اور بری بات کہنے والا ہے۔

تتمج (ہر ایک چیز کی آش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تتمج کو بکری یا بھیڑیا میٹھے دہی کے ساتھ کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر سپاہی آدمی سے فائدہ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گوشت گائے یا گوشت خرگوش پتلی چیز اور ترش دہی کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا فائدہ کسی کینے آدمی سے پہنچے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تتمج گوشت خرگوش یا ترش چیز کے ساتھ دلیل غم ہے۔

تخت

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ تخت پر بیٹھا ہے اور اس پر کوئی چیز بچھائی ہوئی نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تخت پر سویا ہے اور اس پر کچھ بچھایا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور تخت کی قدر و قیمت کے مطابق دشمنوں کو مغلوب کرے گا۔ لیکن اس سے غافل ہو گا۔ اگر یہ شخص اہل فساد میں سے ہے تو دلیل ہے کہ اس کو سولی پر چڑھائیں گے۔ خاص کر اگر اپنے آپ کو تخت پر

سویا ہوا دیکھے اور اگر دیکھے کہ تخت ٹوٹا اور وہ اس پر سے گر پڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرے گا اور اس کا مل بد ہو گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخت دیکھنا سات درجہ پر ہے۔ اول عزت و مرتبہ۔ دوم سفر۔ سوم مرتبہ۔ چہارم بلندی۔ پنجم ولایت۔ ششم قد و جلال۔ ہفتم کاروبار کا ترقی پر ہونا۔

تخم کا شن (بج ہوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس نے بیج بوئے اور پھر جمع کئے ہیں تو دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جمل بوئے ہیں وہیں کھاتا ہے۔ اس کی تکویل اول سے بہتر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بوئے سے کچھ حاصل نہیں ہوا ہے یا نہ جلتا کہ اس کا پھل کیا ہے اور نہ اس کے تھوڑے اور بہت کو جانتا۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ گندم بوئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ جو بوئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا مل جمع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ باجرہ بویا ہے تو تھوڑے مل پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مسور اور باغلا اور لوبیا اور مامند اس کی بویا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اپنی زمین میں تخم ہوتا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کریگا اور اس کا کام بنے گا۔ اور اگر اپنی بوئی ہوئی زمین میں کاشت کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ جو یا گیوں یا درخت اپنی زمین میں کاشت کئے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا جس قدر کہ اس نے بویا ہے اس کے مطابق پھلے پھولے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخم ہونا چار درجہ پر ہے : اول مرتبہ اور بزرگی۔ دوم فسو۔ سوم مل حرام۔ چہارم تجارت میں نفع۔

تخمہ (ہیضہ کی ابتدائی حالت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو تخمہ^{۱۵} ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ بیاج کا مل کھائے گا اور اس کو خرابی ہو گی۔ چاہیے کہ وہ توبہ کرے تاکہ عذاب خدا تعالیٰ سے نجات پائے۔ اور اہل تعبیر کا اتفاق ہے کہ خواب میں بد ہضمی کا دیکھنا بھلائی کی دلیل نہیں ہے۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخمہ چار درجہ پر ہے : اول سودی مل۔ دوم فسو۔ سوم مل حرام۔ چہارم خواہش نفس کی تہجداری۔

تخمہار (کئی طرح کے بیج)

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تخم دیکھنے جو ترش، تلخ اور بے مزہ ہوں

سب غم و اندیشہ کی دلیل ہیں۔ خاص کر وہ بچ کہ جن کا کھانا نہایت مشکل ہے۔ لیکن جو ختم کھانے میں شیریں اور مزیدار ہیں ان کا خواب میں کھانا تھوڑے فائدہ کی دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیجوں کا دیکھنا اور کھانا اچھا ہے۔ لیکن بوسیدہ اور کرم خوردہ کا کھانا یا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

تذرو (چکور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تذرو یعنی کبک^{۱۸} بے وفا مرد اور فریب دینے والی عورت ہے۔
اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ چکور خواب میں مل حرام ہے۔ جس کو حیلہ سے حاصل کرے گا۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چکور کے ساتھ لڑتا ہے تو دلیل ہے کہ کسی بے وفا کے ساتھ اس کا جھگڑا ہو گا۔
اور اگر کوئی دیکھے کہ ملہ چکور اس کو حاصل ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ ایسی عورت کرے گا جس میں کسی طرح کی بھلائی نہ ہوگی۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں چکور کا گھونسلہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس گھونسلے کی خوبصورتی کے مطابق خوبصورت عورت سے نکاح کرے گا یا کنیز خریدے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں چکور تھی اور وہ مر گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت ہلاک ہوگی۔ یا عورتوں کی وجہ سے اس پر مصیبت پڑے گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ چکور اس کے گھر سے اڑ گئی ہے تو اس سے یہ دلیل ہے کہ وہ اپنی عورت کو طلاق دیدے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چکور خواب میں پارٹسا با جمل اور دولت مند عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چکور پائی ہے یا پکڑی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس صفت کی عورت کرے گا جس کا ہم نے اوپر بیان کیا ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ چکور اس کی گود میں گری ہے اور سو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے عیال سے سروکار کریگا اور فریب دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم مال حرام۔ سوم معیشت۔ چہارم دل کی مرادات تلاش کرنا۔

ترازو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترازو خواب میں قاضی ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس نیا ترازو ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس جگہ میں قاضی اور پاک دین فقیہ ہے اور ترازو کا پلڑا قاضی کی قوت سماعت ہے اور جو درم اس میں ہیں مقدمہ ہے جو قاضی کرتا ہے۔ اور ترازو کے ہٹ عدل و انصاف ہے جو فریقین قاضی کے حکم کے مطابق سنتے ہیں۔
اور اگر کوئی دیکھے کہ ترازو کے دونوں پلڑے بالکل برابر ہیں۔ تو دلیل ہے کہ قاضی عادل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ

ترازو درست نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ قاضی^{۲۲} راست اور منصف نہیں ہے۔ حکومت میں ایک طرف کو مائل ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ترازو کی ڈبڑی ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس ملک کا قاضی مرے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ ترازو میں بہت سا نقصان ہے تو دلیل ہے کہ قاضی کے عدل و انصاف میں بہت نقصان ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترازو کا خواب میں پڑے پر پڑا رکھنا قاضی کی عذاب و دوزخ سے نجات اور رستگاری ہے۔

ترازوگر (ترازو بنانے والا)

ترازو بنانے والا خواب میں بدشاہ ہے اور ترازو^{۲۵} راست سچا حاکم قاضی ہے یا وزیر عہد ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میزان قیامت کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: اول قاضی۔ دوم بدشاہ۔ سوم فقیر۔ چہارم اچلی۔ پنجم سچا حاکم۔ ششم ناراض حکم۔

اور اگر دیکھے کہ قیامت کے روز میزان میں اس کے نیک عمل برے عملوں سے زیادہ ہیں۔ تو دلیل ہے کہ بہشت میں جائے گا اور عذاب سے نجات پائے گا۔ فرمیں حق تعالیٰ ہے: لَمَنْ قَلَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُضِلُّونَ (جن کے نیک اعمال بھاری ہیں وہ نجات پانے والے ہیں)۔

اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ عذاب و دوزخ کے لائق ہے۔ فرمیں حق تعالیٰ ہے: وَمَنْ خَلَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ لِيُجْزِيَ خَالِدُونَ (اور جن کے اعمال بد زیادہ ہیں وہی لوگ ہیں کہ جن کی جانیں خسارے میں ہیں۔ وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے)۔

ترب (مولی)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مولیٰ کا دیکھنا اور خاص کر اس کا کھانا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مولیٰ کھائی ہے تو دلیل ہے کہ جس قدر کھائی ہے اسی قدر غم و اندوہ اٹھائے گا۔
اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو مولیٰ دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے اس کے دل کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو مولیٰ دی ہے۔ یا گھر سے باہر بھیجی ہے اور اس کو ذرا بھی نہیں کھلایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

تربد (کٹلی)

تربد یعنی کٹلی سفید و سیاہ ایک دوا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کٹلی کا دیکھنا غم اور اندیشے کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کھائی ہے تو جس قدر کھائی ہے نقصان مل کی دلیل ہے۔

ترخون (ایک قسم کا پودہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترخون خواب میں بدگوہر اور بدکردار آدمی ہے۔ کیونکہ ترخون کی اصلیت پسند ہے۔ پسند کو جب سرکہ میں بھگوتے ہیں اور مدت کے بعد اس سے نکالتے ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی طبیعت اور مزہ اپنے حل سے بدل جاتا ہے۔ پھر اس کو بوتے ہیں۔ جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اس کو ترخون کہتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے پاس ترخون ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس مرد سے ضرر اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو ترخون دیا ہے یا گھر سے باہر پھینکا ہے تو دلیل ہے کہ ایسے آدمی کی صحبت سے جدائی تلاش کرے گا اور اس سے دور رہے گا۔

ترسائی (عیسائی)

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مسلمان دیکھے کہ وہ آتش پرست ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ گمراہی اور بدعت کے رستے پر چلے گا اور دین اسلام پر اعتقاد نہ رکھے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی ترسائی کو دیکھے تو اس پر فتح پائے گا۔ کیونکہ ترسائی نصرانی ہے۔ اور نصرانی نصرت سے مشتق ہے اور اگر عیسائی دیکھے کہ مسلمان ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ مسلمان ہو گیا مرے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی صحبت عیسائیوں کے ساتھ ہے۔ تو دلیل ہے کہ ان کا دوست اور ہوا خواہ ہو گا اور دین اسلام پر اس کا اعتقاد ضعیف اور ست ہو گا۔

ترسیدن (ڈرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈرنا امن ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی سے ڈرتا ہے اور ڈرانے والے کا پتہ نہیں ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ڈرانے والے سے کوئی مکروہ بات پہنچے گی۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈرنا فتح ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے: **النَّصْرَةُ بِالْوَعْبِ** (فتح دہشت کے ساتھ ہے) اور اگر دیکھے کہ چور یا جانور سے ڈرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے لواحقین سے ضرر اور نقصان اٹھائے گا۔

ترشیا (کھانیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترشی کا کھانا، خاص کر ترش میوؤں کا کھانا اندیشہ و غم ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو ترش چیز دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے باعث دوسرے کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ حاصل یہ ہے کہ ترش چیزوں کے کھانے میں بھلائی نہیں ہے۔

ترف (باقلا مصری)

ترف یعنی ہاتھ مصری جو ترش ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترف خواب میں دیکھنا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ترف کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا اور اس کی وجہ سے غمگین ہو گا کیونکہ ترف کا مزہ ترش اور رنگ میلا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترف کا خواب میں دیکھنا تھوڑا مل ہے اور اس کا کھانا غم و اندوہ ہے۔

ترنج (لیموں، نیبو)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لیموں اگرچہ کسی قدر زرد ہوتا ہے۔ لیکن خوشبودار اور خوش ذائقہ اور دیکھنے میں اچھا ہوتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ بہشت کے میوؤں میں سے ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا نیک ہے۔ اگر کوئی ایک ترنج یا دو تین خواب میں دیکھے تو اس کی تلویل فرزند ہے۔ اور اگر بہت دیکھے تو مل اور نعمت حلال پائے گا۔ اور خواب میں ہزار ترنج کا دیکھنا زرد سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ترنج خواب میں لوگوں کے نزدیک دولت مند اور خوبصورت مرد ہے۔ جس کو سب پسند کرتے ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ترنج ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی ایسے مرد سے صحبت ہو گی۔ اور اگر ترنج اپنی گود میں دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں خوبصورت لڑکا پیدا ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے ترنج کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اپنے مل سے یا کسی بزرگ کے مل سے کامیابی ہو گی اور اگر دیکھے کہ ترنج کو چھپایا اور لپیٹا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سے ترنج ہیں اور کسی کو بخشے ہیں تو دلیل ہے کہ کسی کے حق میں نیکی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ترنج اس کی آستین میں ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند کنیز سے پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ترنج آستین سے گرا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فرزند حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترنج کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول عورت خوبصورت۔ دوم کنیز پاک دین۔ سوم دوست توانگر۔ چہارم فرزند شریف اور صالح۔

ترنگبین (ترنجبین)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترنجبین مل حلال بے منت ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالتَّلَوٰی كُلُّوْا مِنْ طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ** (اور ہم نے تم پر من اور سلوے کو اتارا ہے۔ ہماری دی ہوئی صاف ستھری چیزیں کھاؤ)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی ترنجبین ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ بے امید جگہ سے بہت سی روزی پائے گا اور اس کے کاروبار نہایت انتظام سے ہوں گے۔ حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں ترنجبین دیکھے یا کھائے تو دلیل ہے کہ تین وجہ

پر ہے۔ اول مل اور دوم روزی بغیر کسی کے احسان کے۔ دوم معیشت اور کاموں میں کشائش۔ سوم دل کی مراد پانا۔

ترہ دوغ (لٹی میں بہاجی)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ترہ دوغ کا کھانا غم اور اندوہ پر دلیل ہے۔

ترہ فروشی (سبزی کا بیچنا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سبزی بیچتا ہے تو اس کی تلویل نیک ہے۔ کیونکہ اس کے ہاتھ سے ایسا کام ہوتا ہے جس کی سب کو ضرورت ہے۔ اور خواب میں سبزی کھانا بیماری، مفلسی اور غم و اندوہ ہے۔

ترہ (سبزی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ جو سبزیاں بے مزہ اور تلخ ہیں ضرر و نقصان کی دلیل ہیں۔

تریاک (تریاق)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیماری کی وجہ سے تریاک کا کھانا دلیل ہے کہ رنج اور رہائی پائے گا اور سب کام اس پر کشادہ ہوں گے اور اگر اس کے خلاف ہے تو غم و اندوہ، نقصان، اندیشہ اور مختلف قسم کے تفکرات کی دلیل ہے۔

تزوتج (نکاح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عورت کی ہے۔ شادی شدہ ہے تو شرف اور بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر کنوارا ہے تو مالدار عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت کو طلاق دی ہے تو دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور شرافت زائل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ عورت سے نکاح کیا ہے اور اس کے ساتھ جماع بھی کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس عورت کی ملک اور مال سے اس کو کچھ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ جماع نہیں کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اس کے مال میں سے کچھ تھوڑی چیز حاصل ہوگی۔

اور اگر کوئی عورت دیکھے کہ اس نے کسی مرد سے نکاح کیا ہے اور عورت کے گھر میں وہ مرد اس کے ساتھ جمع ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے مال کا نقصان ہو گا یا اس کا حل متغیر ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ عورت کی ہے۔ لیکن عورت کو نہ دیکھا اور نہ اس کا حل جانا۔ تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر عورت کو دیکھے اور نامعلوم جگہ ہے اور وہ مکان کسی مردے کی ملک ہے اور وہ مردہ اس عورت کے ساتھ جمع ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت مرے گی۔ اور اگر وہ مکان معلوم ہے تو عورت کے نقصان کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر شوہر دار عورت خواب میں دیکھے کہ اس کا دوسرا شوہر ہے اور شادی کو نہیں دیکھا ہے تو یہ شرف اور عزت اور زیادتی مل کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی شادی ہونے والی ہے اور اس نے شادی کو نہیں دیکھا ہے اور نہ پہچانا ہے۔ تو اس کے لئے موت کا خوف ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کوئی آدمی اس کے ہاتھ پر ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیمار ہے اور نامعلوم عورت کا خواستگار ہوا ہے۔ یا کوئی دیکھے کہ اس کی عورت شوہر کرتی ہے اور اس شوہر کو وہ گھر میں لے گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس سبیل سے شوہر کو بہت سائل ملے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ کوئی بیکار عورت اس کے نکاح میں آئی ہے اور اس کے ساتھ جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ مشکل کام اس پر آسان ہو گا اور اگر جماع نہیں کیا ہے تو جو کچھ ہم نے کہا ہے کتر ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کنواری لڑکی سے شادی کی ہے اور اس کا کنوارہ پن زائل کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سال میں اس کو عورت یا کنیز حاصل ہوگی اور بلاشبہ سے خیر و نیک دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حرام کے ساتھ کنواری لڑکی کو لے گیا ہے تو اس سے دلیل ہے کہ مل حرام حاصل کریگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورت کرنا چار وجہ پر ہے۔ اول بزرگی۔ دوم زیادتی مل۔ سوم آرام۔ چہارم شادی اور خوشی۔

تسبیح کردن (تسبیح کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تسبیح کرنا حق تعالیٰ کے فرمان کی تعمیری ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تسبیح کرتا ہے تو دلیل ہے کہ فرمان حق کا مطیع ہو گا اور غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں اپنے ساتھ تسبیح رکھتا ہے تو اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ لیکن اس کا اس کو اجر اور ثواب ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تسبیح کے ساتھ حق تعالیٰ کا شکر کرتا ہے تو دلیل ہے کہ دین میں قوی ہو گا اور مل پائے گا۔ اور اگر یہ خواب کوئی ولی ملک دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا ملک آباد ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ (اگر تم شکر گزار ہو گے تو ہم تمہیں اور زیادہ دیں گے)۔

طشت (تھل)

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طشت خواب میں خلومہ عورت ہے۔ حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طشت خواب میں ایسی کنیز ہے کہ جس کے پردہ گھر کی ضروریات ہوتی ہوں۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس طشت ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ یا اس نے خریدا ہے تو دلیل ہے کہ گھر میں خلومہ عورت لائے گا۔ یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ طشت ٹوٹا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی کنیز بھاگے گی یا دنیا سے رحلت کرے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے طشت خریدا ہے تو دلیل ہے کہ خلومہ عورت یا کنیز کو اپنی عورت بنائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول زن خلومہ۔ دوم

کنیزک۔ سوم عورتوں سے نفع حاصل کرے۔

تشنگی (پاس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیرابی پاس سے بہتر ہے اور اگر دیکھے کہ صحت پیاسا ہے اور پانی نہیں ملا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو دین کے لئے یا دنیا کے لئے رنج اور زحمت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پیاسا تھا یا پانی نہ ملا یا کسی نے اس کو دیا اور اس نے نہ پیا۔ تو دلیل ہے کہ رنج اور بلا سے نجات پائے گا اور آخر کار مراد کو پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاس دین کا فساد ہے اور اگر دیکھے کہ پاس میں پانی پیا اور پیا تو دلیل ہے کہ گناہ کرے گا اور آخر کار توبہ کرے گا اور مصلح پارسا ہو گا۔

تعویذ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس اسمائے الٰہی کا تعویذ ہے تو دلیل ہے کہ سختی اور غم سے چھوٹے گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قیدی ہے تو رہا ہو گا۔ سفر میں ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تعویذ لکھ کر لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے لوگوں کو منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ تعویذ لکھ کر اور قیمت لے کر لوگوں کو دیتا ہے تو دلیل ہے کہ فکرمند اور غمناک ہو گا۔

تغار (بڑا تھل، تغاری)

خواب میں تغار کا دیکھنا غمگسار اور صلح عورت ہے جو گھر کو درست رکھتی ہے اور لوگوں کو بہتری کی راہ سکھاتی ہے اور شر اور فساد سے توبہ کرتی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اس کا تغار ٹوٹ گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت اس سے جدا ہوگی یا دنیا سے رحلت کرے گی۔ اور بعض اہل تعبیر کے نزدیک تغار کنیز اور خلامہ ہے۔

تفشلہ (پختہ مسور)

تفشلہ یعنی کپے ہوئے مسور کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کپے ہوئے مسور کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ غم و اندوہ کھائے گا یا اس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔ اس باعث سے رنجور ہو گا۔ حاصل یہ ہے کہ مسور کھانے میں خیر و منفعت نہیں ہے۔

تجیر کردن (تجیر کتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تجیر کتا ہے تو دلیل ہے کہ دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا اور خیرات کے دروازے اس پر کھلے ہوں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تجیر کتا چار وجہ پر ہے۔ اول دشمن سے امن۔ دوم بلا اور فتنہ سے خلاصی۔ سوم خیر و برکت۔ چہارم بستہ کاموں کی کشائش۔

تجرگ (ڈالہ، لولہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لولہ خواب میں دیکھنا اگر وقت پر اور تھوڑا نہ ہو تو عذاب اور دنیا کی تنگی ہے۔ اور اگر وقت پر ہے تو موضع والوں کو فراخی اور نعمت ملے گی۔ لیکن بے وقت اولوں کا دیکھنا اس موضع کے اہل پر غم اور اندوہ اور پریشانی کی دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اولوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: اول بلا۔ دوم جھگڑا۔ سوم لشکر۔ چہارم قحط۔ پنجم بیماری۔

تل (پشتہ)

تل قاری میں پشتہ کو کہتے ہیں۔ اس کی شرح اور تعبیر حرف باء میں بیان ہو چکی ہے۔ (ص)
تمام شدن کار (کاموں کا پورا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے دنیاوی کام نظام سے ہیں اور بامراد ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے احوال میں تغیر ہو گا۔ فرمیں حق تعالیٰ ہے: **حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ** (یہاں تک کہ زمین جب اپنا ہنر سنکار کرتی ہے اور سنور جاتی ہے)۔
اور جو شخص دیکھے کہ اس کا کام پورا نہیں ہوا ہے تو اس کے تغیر حل پر دلیل ہے اور خوف ہے کہ اس کی عمر پوری ہو چکی ہے اور کوئی ظالم آئے گا کہ اس سے انتظام لے گا۔

تن مردم (آدمی کا جسم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آدمی کا جسم خواب میں دیکھنا غم اور اندوہ کی دلیل ہے کہ لوگوں کی معیشت ہے۔ اور جس قدر جسم میں کمی اور زیادتی دیکھے گا۔ عیش اور معیشت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم لاغر اور نحیف ہے تو درویشی اور بستہ کاموں پر دلیل ہے۔ اور اگر جسم فریہ دیکھے تو تاگری اور کشائش کار پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم سے دھاک نکلا ہے اور لمبا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عیش اور فراخی سے زندگی گزارے گا اور اس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم لوہے یا تانبے کا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر

دراز ہوگی اور روزی و نعمت اس پر فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم کلنچ کا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

حضرت ابراہیم کرمیؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کا جسم درست اور قوی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام نظام سے ہو گا اور اس کا راز پوشیدہ^{۵۲} رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم ضعیف^{۵۳} ہے تو دلیل ہے کہ درویش ہو گا۔ اور اس کا راز ظاہر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی اپنے جسم پر زیادتی دیکھے تو قوت اور تو نگری اور دشمن پر فتح پانے کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے جسم پر نقصان دیکھے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر ورم ہے تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

تندر (کڑک)

تندر یعنی کڑک کو خواب میں دیکھنا حاکم اور عام لوگوں سے خوف اور دہشت ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص کڑک کو بارش کے ساتھ دیکھے تو دلیل ہے کہ لوگوں کو خوف اور دہشت کم ہوگی اور نعمت اور خیر زیادہ حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بارش سخت برستی ہے اور کڑک بھی سخت ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب مل باپ کی دعا سے خوف کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمیؑ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تھوڑی رعد کا کڑکڑانا اور تھوڑی بارش زاہد^{۵۴} اور صالح^{۵۵} لوگوں کی دعا سے دہشت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑک کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے : اول عذاب۔ دوم حکومت۔ سوم زحمت۔ چہارم دبدبہ۔ پنجم بادشاہ کا غصہ۔

اگر کوئی شخص خواب میں کڑک کی آواز برسنے کے وقت سنے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں خیر و برکت ظاہر ہوگی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ بارش اور کڑک اور بجلی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو بادشاہ سے خوف اور دہشت ہوگی۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ بارش میں اولے بھی پڑتے ہیں تو دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ، عذاب اور ہلاکت برپا ہوگی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ بجلی سخت کڑکڑائی ہے۔ تو دلیل ہے کہ آوازہ اور ہیبت بادشاہ کی اس ملک میں چھاجائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کڑک، بجلی اور ہوا تاریک ہے تو دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ ظاہر ہو گا۔

تندیسہا (تصویریں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر تصویروں کا سایہ زمین پر پڑتا ہوا دیکھے۔ خاص کر اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویریں تین وجہ پر ہیں : اول غم و اندوہ۔ دوم نقصان قدر اور مرتبہ۔ سوم کاموں میں خیانت۔

عجلی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عجلی سے فراخی میں آیا ہے اور امن کی جگہ میں ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے کام انتظام سے ہوں گے اور رنج سے راحت اور آسائی میں ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تاویل نیک نہیں ہے۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ عکج جگہ میں گرفتار ہوا ہے تو دلیل ہے کہ مشکل کام میں پڑے گا اور خلاصی نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس جگہ خوراک عکج ہے تو دلیل ہے کہ اس پر روزی عکج ہو گی اور تمام چیزوں کی عجلی خواب میں نیک نہیں ہے۔

تنور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تنور خواب میں بزرگ اور گھر کا سردار ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ تنور خواب میں گھر کی مالک ہے۔ اگر دیکھے کہ تنور اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ امور خانہ داری میں انتظام ہو گا اور سدرستی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ تنور گرا اور خراب ہو گیا ہے تو رنج اور آفت اور بیماری اور خانہ داری کی برہلوی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی تنور میں لگتی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر حلال کی روزی پائے گا اور اس کا کام نیک ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ تنور میں بت سی آگ ہے اور بغیر روشنی کے ہے اور تنور پر آگ کی لپٹ بغیر دھوئیں کے ہے تو دلیل ہے کہ سربیت المقدس یا حج کو جائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **مِنْ شَاطِئِ الْوَادِی الْأَمْنِ لِيُبْقِيَ السُّبَّارَ كَذَلِكَ (اولیٰ الامن کے کنارے سے مبارک جگہ میں) اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ صاحب خواب کو خیر و منفعت حاصل ہو گی۔**

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تنور کا دیکھنا دو وجہ پر ہے: اول خیر و منفعت، خاص کر اگر نیا ہے۔ دوم مرد باہبت سخت ہے۔

توبہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ توبہ خواب میں خاص کر اگر نیا ہے تو خیر و برکت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس توبہ ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے توبرے ضائع ہو گئے ہیں تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

توبہ کردن (توبہ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے توبہ کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ سب گناہوں اور مافرمانی سے پشیمان ہو گا۔ اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے کام کرے گا اور دنیا سے ہاتھ اٹھا

کر طالب آخرت ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں توبہ کرنا چار وجہ پر ہے : اول گنہ سے پشیمانی۔ دوم رضائے حق تعالیٰ۔ سوم راہ آخرت۔ چہارم معلوت۔

توتیا (سُرمہ)

حضرت ابراہیم کرمیؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ دیکھنا مل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے سُرمہ ڈالا ہے اور اس سے مقصود آنکھ کی روشنی ہے تو دلیل ہے کہ دین کی صلاح ڈھونڈے گا۔ اور اگر اس کا مقصود اس کے خلاف ہے تو دلیل ہے کہ اپنی دینداری لوگوں پر منافقانہ طور پر ظاہر کرے گا تاکہ لوگ اس کو اچھا جانیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کو کسی نے سُرمہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مل حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سُرمہ کھایا ہے تو دلیل ہے کہ محتج اور غمناک ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ بغل کے نیچے بدبو دور کرنے کے لئے سُرمہ رکھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث اس کی مدح و ثنا اور نیکی بیان کی جائے گی۔

توت (شہتوت)

خواب میں شیریں توت کھانا روزی ہے اور شہتوت کا کھانا غم و اندوہ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیریں توت موسم میں کھانا دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے کسب سے روزی پائے گا۔ اگر یہ خواب توت کے موسم میں دیکھے تو بے موسم سے نہایت اعلیٰ ہے۔ اور اگر موسم پر نہیں ہے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمیؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ توت شیریں کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جوان آدمی سے مزدوری^{۵۶} صلہ اور عطا پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ شہتوت کھائے ہیں تو دلیل ہے کہ غمگین اور فکر مند ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں توت تین وجہ پر ہے : اول مل۔ دوم کسب سے منفعت۔ سوم عورت کے لئے جھگڑنا۔

تورات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ تورات کو بڑھتا ہے تو بظاہر دلیل ہے کہ اس کو کسی باحشمت شخص سے قوت حاصل ہو گی اور کسی سے جھگڑا کرے گا اور اس پر فتح پائے گا اور اس کی مراد حاصل ہو گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی کو تورات کی تعلیم دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس سے خیر پہنچے گی۔

تیر

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تیر کا دیکھنا راستہ^{۵۸} گو مرد ہے کہ اس سے لوگوں کو خیر پہنچتی

ہے۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ فیبت کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی طرف تیر ڈالا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو پیغام پہنچے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اس نے چھوٹے کے لئے ڈالا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے تیر مارا ہے اور اس کی نیت نکلنے ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اس کا خط آئے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفِ جیم

چار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چار خواب میں دیکھنا عورت کا ستر پوش ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ عورتوں کی طرح چار پنے ہوئے ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کام میں خیر و شر ہے۔ لیکن اس کام کو اس سے برا جانیں گے اور اگر کوئی دیکھے کہ چار پھٹ گئی ہے۔ یا جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس وقت اس کی پردہ داری کی جائے گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چار شب خواب میں دیکھنا عورت ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس چار شب ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے تو دلیل ہے کہ نئی عورت کرے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ نئی چار خریدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ کینز خریدے گا۔ اور اس کو فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ شوہر کرے گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی چار شب جل گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کا شوہر مرے گا یا اس کو طلاق دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چار دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول قدر و جاہ۔ دوم مرد کو عورت اور عورت کو مرد کا حصول۔ سوم گھر کی حکومت اور سرداری۔

جلو کردن (جلو کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جلو کرنا کارِ باطل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ جلو کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بے ہودہ اور باطل کام کرے گا۔ اور بعض اہل تدبیر کے نزدیک جس کے لئے جلو کیا جائے اس کو فتنہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جلو کرنا جھوٹ کا عہد ہے کہ جس سے لوگوں کو فریب دے گا اور خواب میں جلو فریب دینے والا دشمن ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جلو کرنا چھ وجہ پر ہے۔ اول فتنہ۔ دوم فریب۔ سوم مکر۔ چہارم اندیشہ۔ پنجم باطل اور جھوٹ۔ ششم بے اصل کام۔

چہار پایہ (چوپایہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چوپایہ ہے اور اس کا مطیع و فرماں بردار ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی قیمت کے مطابق جنگلی آدمی سے فائدہ اٹھائے گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ جنگلی چوپایوں کا ریوڑ اس کے پاس آیا اور اس کا مطیع ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ جن لوگوں کا

مسکن جہل میں ہے اس کے تعلق ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جنگلی چوہوں کو پوجتا ہے تو دلیل ہے کہ دانا لوگوں سے جھڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چوہا یہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی محل زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چوہا یہ اس سے باتیں کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوہائے کا گوشت کھاتا ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔

جاروب (جھاڑو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جھاڑو خواب میں دیکھنا خلوم اور خدمت گار ہے اور رات میں جھاڑو خلوم ہے۔ جو کئی چیزوں کا تقاضا کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گھر میں جھاڑو دتا ہے تو اس کا مل ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں جھاڑو دتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی کا مل اس کو پہنچے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ گھر میں جھاڑو دے کر خاک کو اپنے گھر میں لے آیا ہے۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھاڑو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول خلوم۔ دوم منفعت۔ سوم لوگوں کی چیزوں کا تقاضا کہ اس کو پہنچیں۔

جام (پیالہ)

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پیالہ پانی سے پر یا گلاب سے پر پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس نے پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا کہ اس سے پار سالڑکا پیدا ہو گا اور اس سے راحت دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی پیالہ سے گرا اور پیالہ رہا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا اور عورت بچے گی۔ اور اگر پیالہ ٹوٹا اور پانی گرا تو عورت اور فرزند دونوں کی موت کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ پیالے اس کے گھر کی دیوار پر لگائے ہوئے ہیں تو دلیل ہے کہ ان پیالوں کے شمار پر اس کی عورت اور کنیزیں ہوں گی اور اگر پیالہ سفید یا سبز دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عورتیں صلح اور پار سا ہوں گی۔

اور اگر کوئی سرخ پیالے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عورتیں عیش پسند اور مفسد ہوں گی اور اگر زرد پیالے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عورتیں بیمار اور زرد ہوں گی۔ اور اگر سیاہ پیالے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کی عورتیں غمناک اور مصیبت زدہ ہوں گی۔

جامہ (کپڑا۔ لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑا کسب اور مرد کا کام ہے۔ اگر اپنے کپڑے

اچھے دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا کسب اور کام بد ہو گا۔

اور اگر بادشاہ خواب میں اپنے کپڑے سیاہ دیکھے تو اس کی نیک حل کی دلیل ہے۔ اور اگر رعیت اپنے کپڑے سیاہ دیکھے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔ اور زرد کپڑا خواب میں بیماری ہے اور سرخ کپڑا خواب میں خوشی ہے اور توفیق طاعت ہے۔ دلیل یہ ہے کہ سبز کپڑا ہشتیوں کا ہے۔ وہ بھی اچھا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **عَالِيَهُمْ ثِيَابٌ سُنْدُسٌ خُضْرٌ وَاسْتَبْرَقٌ** (ان کے اوپر سبز ریشم کے جامے ہیں)۔

اور سفید کپڑا خواب میں دھویا ہوا دیکھنا آدمی کے کام کے بننے کی دلیل ہے۔ اور نیلا کپڑا نقصان کی دلیل ہے اور جلا ہوا کپڑا عورتوں کی دلیل ہے۔ جو بادشاہ کے باعث سے ہے اور پھٹا ہوا کپڑا راز کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے۔ اور ہشمنیے اور نمدے اور ٹٹ کا کپڑا مل اور مراد کے حاصل ہونے پر دلیل ہے اور چیتھرے لگا ہوا کپڑا درویشی اور تنگدستی کی دلیل ہے اور میلا کپڑا خواہ کسی قسم کا ہو، اندوہ اور غم کی دلیل ہے اور کٹھڑی کپڑا ملامت اور بدی کی دلیل ہے اور چوپاؤں کے پوست کا جامہ خیر اور منفعت کی دلیل ہے۔ اور بے درز کپڑا کفن کی شکل پر دلیل ہے کہ اس کے دین کے کام پورے ہو گئے ہیں۔ لیکن اس کی عمر بھی آخر کو پہنچ گئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کا چمڑا پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ سرداری کے کپڑے پنے ہوئے ہے۔ اگر اس کپڑے کا اہل ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام قوی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وزارت کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ مل بہت پائے گا۔ لیکن لوگوں سے ملامت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درباری کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کو عطا پہنچانے میں مددگار ہو گا۔ اور اگر جلاد کی پوشاک پنے ہوئے دیکھے تو دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نمبردار کی پوشاک پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ بالامنت اور زباں آور ہو گا اور لوگوں کے ضروری کاموں میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ صوفیوں کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دین زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ زاہدوں کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ بالامنت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوداگروں کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دنیا کا کاروبار نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اہل صلاح کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا دین صلاح پر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اہل فسق کا لباس پنے ہوئے ہے تو اندوہ اور غم کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مزدور کارکن کا لباس پنا ہے تو دلیل ہے کہ فکر مند اور رنجور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ طبیب کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور لوگوں میں مشہور ہو گا۔ اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ یہودیوں کا لباس پنا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کو مکروہیلہ سے ہلاک کرے گا اور اس کا سر انجام بد ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ عیسائیوں کا لباس پنے ہوئے ہے تو اس سے دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث دوست سے امن میں نہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پادریوں کا لباس پنے ہوئے ہے تو اس سے دلیل ہے کہ وہ بدعتی ہو گا اور اس کی رغبت کفر اور گمراہی کی طرف ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس آتش پرستوں کا لباس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی رغبت بدعتوں اور جاہلوں کی

طرف ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سپاہیوں کا لباس پنے ہوئے ہے تو اس سے دلیل ہے کہ اس کی کسی کے ساتھ عداوت ہو گی۔

اور اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس کے پاس کسی مرتد کا لباس ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کوئی شخص چڑے کر پھر واپس لے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بت پرست کا لباس ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی بلوٹہ یا امیر کی خدمت میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اپنے بزرگ سے دور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جیل والوں کے کپڑے پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ کسی کام کے لئے قسطنطنیہ اور حاجت مند ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ قلی کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ لانت دار ہو گا اور انگشت نما ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور کن کا لباس پنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ کسی کینے اور کم ہمت کی خدمت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ٹانڈا کا لباس پنے ہوئے ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو کسی مصلحت سے حلال کی روزی پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ قصاب کا لباس اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان اور اندوہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے ہلکوا لباس پہنا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کے ساتھ راستی سے محبت نہ رکھے گا۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس نیا کپڑا ہے اور دھوبی کا دھلا ہوا نہیں ہے تو نیکی کی دلیل ہے اور تنگ اور کمینہ کپڑا دیکھنا اور کورا کپڑا دھوبی کے دھلے سے بہتر ہے اور زلفیت کا جملہ عقائد اور دانا کثیر ہے۔

اور چلور کا کپڑا دھاری دار خیمہ صفت ہے۔ اور مظلوم رسی کا کپڑا کوڑے کا زخم یا سخت غم ہے جو اس کو پہنچے گا اور مقرر کپڑا طلب کیا ہوا مل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جملہ دیکھنے کی تلویل دو طرح پر ہے۔ ایک کا تعلق دین سے ہے اور دوسرے کا تعلق دنیا سے ہے۔ اور سفید کپڑا دین ہے اور کپڑا نیا دستار کا دنیا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس نیا سفید پاکیزہ کپڑا ہے تو یہ دنیا اور دین دونوں کے لئے بد ہے۔ اور اگر کپڑے کو میلا اور پھٹا ہوا دیکھے۔ تو یہ بھی فسو دین اور فسو دنیا کی دلیل ہے۔ اور سرخ کپڑا عورتوں کی دنیا کے لئے نیک ہے اور مردوں کے لئے بھی نیک ہے اور پیراہن اور ازار اور ریشمی چلور اور قبا اور دستار یہ سب چیزیں مردوں کے لئے غم و اندوہ ہے یا جنگ اور خصومت اور جھگڑا ہے اور زرد کپڑا مردوں کے لئے بیماری ہے۔

اور بعض اہل تعبیر کے فرمان کے مطابق اگر عورت دیکھے کہ اس نے زرد لباس پہنا ہے تو دلیل ہے کہ وہ شوہر کرے گی اور اگر شوہر دار ہے تو بیمار ہو گی اور جملہ سبز عورتوں اور مردوں کے لئے دین ہے اور اگر زندے پر دیکھے تو دین کی صلاح ہے اور اگر مردے پر دیکھے تو آخرت کی نجات کی دلیل ہے۔ اور سیاہ کپڑا اس کے لئے جو ہمیشہ سیاہ پہنتا ہے نیک ہے۔ لیکن سفید پسنے والے کے لئے سیاہ لباس نیک نہیں ہے۔ نہ دین میں اور نہ دنیا میں اچھا ہے۔

اور بعض اہل تعبیر کے نزدیک سیاہ کپڑا خطیب اور قاضی اور بلوٹہ کے لئے اچھا ہے اور رعایا کے لئے غم و اندوہ ہے۔ اور نیلا کپڑا بہت تن غم اور مصیبت ہے۔

اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس رنگ دار کپڑا ہے۔ سبز، سرخ اور زرد ہے۔ تو دلیل ہے کہ بلوٹہ سے یا اس ولایت

کے حاکم سے ایسی بات سننے کا جواب بھلی نہ معلوم ہوگی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کپڑا دونوں طرف سے دور نکلا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہل دنیا اور اہل دین کے ساتھ ذلت سے زندگی بسر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے مال میں سے بہت کچھ خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پھٹا ہوا کپڑا پہنا ہے تو دلیل ہے کہ سفر میں رہے گا۔ یا کسی کام کے لئے اس کو قید خانہ میں لے جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جامہ ضائع ہوا۔ یا اس سے کسی نے لیا اور وہ خود برہنہ رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا اور ذلیل و خوار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا پھاڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ غم ناک ہو گا اور اپنی عورت سے جھگڑا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا پھٹا ہوا ہے تو دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے کو یا اپنے اہل خانہ کے کپڑے کو مومی کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا اپنا خویش سے جھگڑا پڑے گا یا دوست سے لڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا کسی نے چھینا ہے اور وہ نگارہ گیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ لگے ہوئے کپڑے کو کھولا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھلے کپڑے کو لپیٹتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا غائب شخص سفر سے واپس آئے گا۔

اگر دیکھے کہ عورتوں کا لباس پہنے ہوئے ہے تو دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا۔ لیکن اس کو بہت خوف لاحق ہو گا۔ اور ایک قول کے مطابق اس کو غم و اندوہ ملے گا اور بے حرمت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردوں کا لباس رکھتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو خیر و نعمت حاصل ہوگی۔ اور خواب میں لباس کا پانا سفر کی دلیل ہے اور جامہ کے طول و عرض کے مطابق سفر کی مدت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ جامے کو تمام کر دیا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

حضرت اصفہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب جاموں سے بہتر سوتی جامہ ہے۔ جس میں ریشم اور ابریشم نہ ہو۔ اور سوتی عتلی لباس یا ریشم کا لباس دونوں مل حرام اور فساد دین کی دلیل ہیں۔ اور جامہ دہائے حریر اور ابریشم کا مردوں کے لئے برا اور عورتوں کے لئے اچھا ہے اور پرانا کپڑا بلوشاہ کی طرف سے غم و اندوہ ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں پرانا کپڑا بیچے تو نیک اور اگر پرانا کپڑا خریدے تو بد ہے اور پرانا لباس پہننا برا اور پرانا کپڑا جسم پر سے اتارنا اچھا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دھلا ہوا کپڑا پہنے تو بخار کی دلیل ہے اور اگر میلا کپڑا دیکھے تو درویش ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے رنگین کپڑا پہنا ہے تو عورت اور سپاہی کے لئے نیک تمویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عجیب رنگ کا لباس رکھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کوئی مکروہ بات اس کے آگے آئے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیا کپڑا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم بلوشاہ۔ سوم مل۔ چہارم خیر و منفعت۔ اور یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر خواب میں کوئی شخص دیکھے کہ وہ اپنا کپڑا متراض سے کتراتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کوئی چیز پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ چوروں نے اس کے کپڑے نکالے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کی عورتوں کے درمیان فساد برپا ہو گا۔

جامہ خواب (شب خوابی کا لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جلمہ خواب دیکھنے کی تلویل عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ جلمہ خواب پاکیزہ اور سفید ہے تو دلیل ہے کہ اس کے عیال پارسا اور دیندار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جلمہ خواب سیاہ ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اپنے عیال سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جلمہ سیاہ بدوشہ کے لئے اچھا اور رعیت کے لئے برا ہے۔ اور اگر جلمہ خواب کو نیلا دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو عیال کے باعث غم و اندوہ اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خواب کا کپڑا گندہ اور پھٹا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت گندی، میلی، پلید اور ناموافق ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا جلمہ خواب میں ضلع یا چوری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ یا اس سے مفارقت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جلمہ خواب جل گیا ہے یا چوری ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا عیال مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شب خوابی کا لباس دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ اول عورت نیک۔ دوم راحت اور آسائی۔ سوم رنج اور اندوہ و غم و مصیبت۔

جان (روح)

حضرت محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جان کا دیکھنا فرزند یا مل یا عیال موافق ہے۔

اور اگر دیکھے کہ جان اس کے جسم سے نکل گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا عورت مرے گی یا اس کا مل ضائع ہو گا۔ اور یہ خود ہلاک ہو گا۔ اور اگر اپنی روح کسی نیک مرد کی صورت پر دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے عیال نیک فرزند ہو گا اور اس کا مل نیک ہو گا اور یا خوش طبع اور جوان مرد بدوشہ کی خدمت حاصل کرے گا اور اس کا مل نیک ہو گا اور اگر اپنی روح کو کسی برے مرد بد خو کی صورت پر دیکھے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حکایت

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ! میں نے خواب میں ایسا دیکھا ہے کہ روح میرے جسم سے باہر نکلی ہے اور مجھ کو گود میں لیا ہے اور پھر آسمان پر گئی۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ وصیت کر کہ تیری روح اپنی جگہ پر پہنچی ہے۔ پھر اسی دن اس شخص نے دنیا سے سفر کیا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنی جان خواب کے اندر اپنی ہتھیلی میں دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی خطرناک کام میں مشغول ہو گا کہ اس کو خوف جان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ روح اس کی ہتھیلی سے آسمان پر گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی روح کا رنگ زرد ہے تو دلیل ہے کہ سخت بیماری میں مرے گا۔ اور اگر روح کو سرخ یا سفید دیکھے تو اس کا انجام اچھا ہو گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر روح کا رنگ سیاہ دیکھے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے عذاب کا مستوجب ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ مردے کی جان نکلتی ہے اور اس کے قریبی اس پر گریہ اور زاری کرتے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ مردے کے اہل بیت کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے قریبی آہستہ آہستہ روتے ہیں تو دلیل ہے کہ مردے کی جان عذاب میں ہے۔

چاہ (کنواں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کنوئیں کی اصل تلویل عورت ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی جگہ کنواں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنواں کھودنے میں کوئی اس کی مدد کرتا ہے تو دلیل ہے کہ اس میں اور اس عورت میں کوئی وکیل ہے اور چاہتا ہے کہ مکرو حیلہ سے اس عورت کی شادی کرائے۔ کیونکہ کموتوں میں کنواں کھودنا مکرو حیلہ ہے کہ فلاں فلاں کے لئے کنواں کھودتا ہے۔ یعنی اس کے ساتھ بدی اور مکر کرے گا۔ اور خواب میں کنوئیں کا پانی عورت کا مل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کنوئیں کا پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کا مل کھائے گا۔ اور اگر کنوئیں سے پانی پیا کہ جو پختہ اینٹ سے نکلا تھا۔ یہ عورت کے مل پر دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کنواں کھودنے سے پانی نہیں نکلا ہے تو دلیل ہے کہ مفلس عورت سے شادی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کنوئیں کا پانی پینے میں خوش مذاق ہے تو دلیل ہے کہ عورت کا مل نفرت سے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا گرم پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کے مل کے لئے تکلیف اٹھائے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا پانی عمدہ اور ٹھنڈا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت سے خیر و منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کنوئیں میں بہت پانی ہے تو دلیل ہے کہ عورت جوان مرد اور سخی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں میں تھوڑا پانی ہے تو دلیل ہے کہ سفلہ اور کمینہ عورت ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کنواں کھودا اور جلدی پانی نکل آیا۔ تو دلیل ہے کہ عورت بیمار ہو گی اور اپنا مل بیماری میں کھائے گی اور اگر کنوئیں سے سیاہ پانی یا نیلا پانی نکلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کنوئیں سے سفید پانی نکلے تو دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنوئیں کا پانی گہرائی میں گیا اور کچھ نہ رہا تو دلیل ہے کہ عورت ہلاک ہو گی اور اس کا مل ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنواں زمین کے نیچے چلا گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عورت ہلاک ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کنوئیں میں ڈول ڈالا ہے تاکہ پانی نکالے اور رسی ٹوٹ گئی ہے تو دلیل ہے کہ اس کے ادھورا فرزند پیدا ہو گا۔

حکایت

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرد نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے کنوئیں میں پانی نکالنے کے لئے ڈول ڈالا ہے اور رسی کے دو ٹکڑے ہو گئے۔ ایک

کنوئیں کے اندر رہا اور دوسرا باہر نکل لیا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس خواب کی تلویل میں فرمایا کہ تم اپنے میل سے عتاب تھے اور تمہارے ششہ لڑکا پیدا ہوا اور اس کو دفن کر دیا۔ اس مرد نے کہا کہ مجھے ان کی بات سے نہایت تعجب آیا۔ یعنی پوری تلویل بیان فرمائی۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی معلوم جگہ میں کنواں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ انہوں کے ساتھ مکہ فریب کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کے قول کے مطابق کنواں کھودنا اور پانی نکالنا نکاح کا حکم رکھتا ہے اور اگر دیکھے کہ کسی دوسرے کے لئے کنواں کھودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی وسالت سے کسی کا نکاح ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کنوئیں سے پانی نکالتا ہے تو دلیل ہے کہ مکہ فریب سے مل جمع کرے گا۔ خاص کر اگر خود کنواں کھودا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ ڈول سے پانی نکل کر ٹکے میں ڈالتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنے مل کی حفاظت کرے گا۔

اور اگر پانی نکل کر زمین پر گراتا ہے تو دلیل ہے کہ مل کو بہتری میں خرچ کرے گا اور اگر دیکھے کہ کنوئیں میں گرا ہے تو دلیل ہے کہ مکہ حیلہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغ کو پانی دیتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جو مل کلبا ہے اس سے عورت کرے گا یا کینز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ اس بلغ میں پھل ہیں تو یہ فرزند کے پیدا ہونے کی دلیل ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اگر دیکھے کہ بلغ کو پانی دیتا ہے تو دلیل ہے کہ اپنی عورت سے نکاح کرے گا اور اگر دیکھے کہ پانی کنوئیں کے سر پر آیا اور جاری ہوا ہے تو دلیل ہے کہ ملدار عورت سے شلوی کرے گا اور اس عورت سے اس کو مل اور نعمت حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنوئیں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: اول عورت۔ دوم کینز۔ سوم عالم۔ چہارم تو مگری۔ پنجم مکر۔ ششم فریب و حیلہ۔ اور خواب میں کنوئیں کا کھودنا مکہ حیلہ ہے۔

جُبۃ (چوغد)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چوغد خواب میں عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس فراخ اور پاکیزہ چوغد ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت نیک رائے اور نیک سیرت ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کی عورت بد خواہ اور ناموافق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چوغد پھٹ گیا یا جل گیا ہے تو دلیل ہے کہ مرد اور عورت میں جدائی پڑے گی۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سردی کے موسم میں اپنے جسم پر چوغد دیکھنا نیک ہے اور چار وجہ پر ہے۔ اول عورت۔ دوم قوت۔ سوم شلوی۔ چہارم منفعت۔ اور پرانا اور میلا چوغد غم و اندوہ ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چوغد ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے اور اس کا رنگ سبز ہے تو دلیل ہے کہ پاک دین عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سفید اور نیا چوغد ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور بالمانت عورت کرے گا۔ اور اگر زرد دیکھے تو بیمار عورت کرے گا۔ اور اگر نیلا دیکھے تو فکرمند اور غمناک عورت کرے گا۔ اور اگر سرخ چوغد دیکھے تو عورت عیش پسند ہوگی اور اس سے موافقت

چتر (چھتری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر چھتر لگاتے ہیں تو دلیل ہے کہ اگر شہی کے اہل میں سے ہے تو بلو شہی پائے گا۔ ورنہ بزرگی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ کا چھتر اس کے ہاتھ میں ہے۔ تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے حضور میں مقرب ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھتر کا دیکھنا سات وجہ پر ہے :
اول سلطنت۔ دوم عزت۔ سوم مرتبہ۔ چہارم ریاست۔ پنجم رفعت۔ ششم ولایت۔ ہفتم بیٹوں کی صحبت۔

چراغ

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چراغ گھر کا خلام ہے اور دوسرے اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ گھر کی مالک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں پاکیزہ چراغ روشن ہے۔ تو دلیل ہے کہ گھر کی مالک باصلاح اور نیک خصلت عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چراغ جلتا ہے تو یہ گھر کی مالک یا عورت یا خلامہ کے رنج پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چراغ گل ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ گھر گرے گا اور گھر کی مالک مرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ چراغ دان میں چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اگر شادی شدہ ہے تو لڑکا ہو گا۔ ورنہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر کوئی اس کا سفر میں گیا ہے تو واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں بہت سے چراغ ہیں تو دلیل ہے کہ ملک کا بادشاہ علول اور قاضی منصف ہے اور شہر کے لوگوں کو خوشی اور نشاط بہت ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بہت سے چراغ ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا جو عزت و دولت پائے گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا بدکار ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور توبہ کرے گا اور اگر مشرک ہے تو ہدایت پائے گا اور اگر مسلمان ہے تو حبابت کی توفیق پائے گا۔ فرمان حق ہے : **وَسِرَاجًا تَنِيرُ** وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ **بِأَنَّ لَهُم مِّنَ اللَّهِ فَضْلًا كَبِيرًا** (اور چراغ روشن ہے اور ایمان والوں کو بشارت دو کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بڑا فضل ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ چراغ گل ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا یا اس کی عزت و دولت میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سامنے چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ دنیا اور دین کی مراد پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں دو بتی والا چراغ روشن ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دو فرزند ایک حکم سے پیدا ہوں گے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چراغ کا دیکھنا چودہ وجہ پر ہے : اول بادشاہ۔ دوم قاضی۔ سوم فرزند۔ چہارم عروسی۔ پنجم ولایت۔ ششم سرائے۔ ہفتم سردار۔ ہشتم شادی۔ نہم علم۔ دہم توانگری۔ یازدہم عیش خوش۔ دوازدہم کنیزک۔ سیزدہم منفعت۔ چہار دہم جیسا دیکھا اسی طرح ہو گا۔

چراغ یابہ (چو کھٹ جس پر چراغ رکھتے ہیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوکھٹ گھر کا خدمت گار ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس چوکھٹ ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی خلومہ خوش طبع اور مہربان ہوگی۔ اور اگر چوکھٹ کو زنگار لگا ہوا دیکھے تو دلیل ہے کہ خلومہ عورت حکیمہ اور مغرور ہوگی اور اس کا دین کمزور ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ چوکھٹ لکڑی کا ہے تو دلیل ہے کہ خلومہ عورت سفلہ اور کمینہ ہوگی۔ اس کی بات پر اعتبار نہ کرنا چاہیے۔

چہ اندان

چہ اندان خواب میں عورت ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ گھر اور قبیلے کا خدمت گار ہے اور چہ اندان حکومت ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چہ اغ دان لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ اس خدمت گار کی اصل گبو ہے۔ اور اگر مٹی کو دیکھے تو اس خدمت گار کی اصل مسلمان ہے اور دیندار بالمانت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چہ اندان اس کے ہاتھ سے گرا اور ٹوٹ گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت یا خدمت گار مرے گا۔

چہرغ

چہرغ ایک شکاری جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرغ بلوشہ ہے۔ اگر خواب میں وحشی چہرغ کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند بلوغ اور مردانگی تک پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چہرغ کو پکڑا ہے اور اس سے شکار کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بلوشہ اس پر ظلم و ستم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلوشہ نے اس کو چہرغ دیا ہے اور وہ شکار کرتا ہے تو دلیل ہے کہ بلوشہ سے عزت اور حرمت پائے گا اور دوسروں پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چہرغ شکار کرتا ہے اور اس کو پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے نافرمان فرزند آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گوشت سے چہرغ نے کچھ کھلیا ہے تو دلیل ہے کہ فرزند سے رنج اور بدی دیکھے گا۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرغ دیکھنے کی تلویل بزرگ مرد باہبت و قوت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چہرغ نے اس کے گھر میں ایک بار یا دو بار آواز کی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر تین بار بولا ہے تو کچھ نقصان نہ ہوگا۔

اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرغ چور آدمی ہے جو راتوں کو کئی طرح کے کام کرتا ہے۔

چرک (میل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا کپڑا میلا ہے تو دلیل ہے کہ کام خراب ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا میل سے یا کسی اور چیز سے آلودہ ہے۔ تو یہ اس کے دین اور دنیا کی تباہی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کپڑے کی میل مردوں کی وجہ سے ہے۔ تو یہ دین کے فساد اور صلاح دنیا کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم اور سر پر میل دیکھنا غم و اندوہ ہے اور خواب میں جسم پر میل دیکھنا کسی طرح کی خیر و منفعت کی دلیل نہیں ہے۔

جزع (کوڑی)

جزع یعنی کوڑی خواب میں مختلف حل اور پر آگندہ اور غلام زادی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوڑی ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ صفات بلا کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سے کوڑی ضائع ہوئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی یا طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوڑی سفید روشن کا دیکھنا دلیل ہے کہ پارسا بالمانت اور خوبصورت عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی سیاہ اور تیرہ ہے تو اس کی تاویل پہلے خواب کے برعکس ہے۔

جستن (کودتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اور کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی جگہ سے کودا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے حل میں تبدیلی ہوگی۔ اور اگر دور کودا ہے تو دور کا سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں لکڑی یا نیزہ ہے اور اس کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر کودتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مدد کے لئے کسی قوی مرد پر اعتماد کرے گا۔ تاکہ وہ کام اس کے فشاء کے مطابق ہو جائے اور اگر دیکھے کہ دیوار سے کودا ہے اور چوپائے پر بیٹھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوبارے پر کودا ہے اور گھردب گیا ہے اور وہ مر گیا ہے تو دلیل ہے کہ عورت اس سے جدا ہوگی اور پھر اس کے پاس آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ زمین سے ہوا پر کودا ہے اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور پھر اپنے آپ کو حرم کعبہ یا مکہ یا مدینہ شریف میں دیکھا ہے۔ یہ سب حج کرنے کی دلیلیں ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم مقام سے نامعلوم مقام کی طرف کودا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ٹھکون کے ساتھ کودا ہے اور ادھر لٹکا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس پر عیش تباہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا میں کودا ہے اور پرندے کو پکڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنی عورت چھوڑے گا اور دوسری عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوب یا عصا کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر کودتا پھرتا ہے تو دلیل ہے کہ رنج و اندیشہ سے رہائی پائے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔

چشم (آنکھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھ کا دیکھنا ایک مینا مرد کو دیکھنا ہے کہ جس سے راہ ہدایت پائے گا۔ گربہ چشم بدعت ہے، اور گلابی آنکھ فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خود مینا ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ راہ ہدایت سے گم ہو گا یا اس کا فرزند مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ایک آنکھ اندھی ہو گئی ہے، تو اس سے دلیل ہے کہ اس کا نصف دین ضائع ہو گیا ہے یا اس نے بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ یا اس کے ایک ہاتھ یا ایک پاؤں یا جسم کے ایک حصے پر مصیبت آئے گی یا اس کے کام کا

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ آنکھ میں سرمہ لگایا ہے تو دلیل ہے کہ دین کی اصلاح تلاش کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سرے سے اس کا مقصد نعت اور آرائش ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے ہالانت اور دین دار ظاہر کرتا ہے مگر ان میں عزت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے سرمہ دیا ہے مگر آنکھ میں ڈالے تو دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ کی پٹلی کمزور ہو گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ ظاہر اور باطن میں دو رویہ منافق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر بہت سی آنکھیں ہیں اور سب چیزوں کو کامل طور پر دیکھتا ہے۔ تو یہ صلاح دین کی دلیل ہے اور شریعت کے فرائض اور سختیں اچھی طرح سے بجالاتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی آنکھ نکل دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ جس چیز سے اس کی آنکھ روشن تھی۔ جیسے عورت فرزند، مکان، بلوغ اس کی نظر سے غائب ہو جائے گا، ایسا کہ پھر نہ دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر لوہے کی آنکھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا پردہ پھٹے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی دونوں آنکھوں پر درم ہے کہ آنکھ کھل نہیں سکتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ مخالف آدمی کی صحبت میں بیٹھے گا۔ اور اگر آنکھ کے نور میں ضعف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو طاعت کرنے میں نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اپنی دونوں آنکھیں نکلی ہوئی دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ دین شریعت سے بے بہرہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چہرے کے درمیان ایک آنکھ ہے۔ تو دلیل ہے کہ دین کے بارے میں اپنی زبان سے ملاقا باتیں کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھیں روشن ہیں اور لوگ معلوم کرتے ہیں کہ اندھی ہیں یا اندھراتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے دین کا باطن ظاہر سے بہتر ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کی سیاہ چشم لکھی ہو گئی ہے۔ تو بدی اور حل کے بدلنے کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَنَعُشِّرُ النُّجُومَ مِّنْ يُّمْنِنُ فَوَلَّامَ** (اور ہم گنکاروں کو قیامت کے دن گربہ چشم کر کے اٹھائیں گے)۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دونوں آنکھیں سفید ہو کر پھر سیاہ ہو گئی ہیں تو دلیل ہے کہ بیمار ہو گا یا کسی سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنکھ سیاہ ہو گئی ہے اور سفیدی نہیں رہی ہے۔ تو دلیل ہے کہ متکبر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ایک آنکھ پر آفت پہنچی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے بیٹوں کو کوئی آفت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اپنا ہاتھ بڑھا کر اس کی ایک آنکھ نکل ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند کو راہ سے لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی آنکھ باندھی یا ہاتھ میں لی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند یا مل کو نقصان ہو گا۔ یا گنہ کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ سے خون جاری ہے تو دلیل ہے کہ اس کو فرزند کی طرف سے غم ہو گا یا اس کے مل کا نقصان ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی آنکھ کلن ہو گئی ہے اور کلن آنکھ ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ لڑکی والی عورت کرے گا اور دونوں سے جملع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ کف دست پر ہے۔ تو دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ میں سفیدی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَمَضَّتْ عَنْهَا مِنَ الْحُزْنِ** (غم کے مارے اسکی دونوں آنکھیں سفید ہو گئی ہیں)۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت دانیل علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میری دائیں آنکھ بائیں آنکھ کو بوسے دے رہی ہے۔ آپ نے تلویل میں فرمایا کہ اے مرد! خدا سے ڈر اور توبہ کر اور آئندہ اپنے ہمسایہ کی عورت سے خیانت نہ کر۔ تاکہ تو حق تعالیٰ کے عذاب سے امن میں رہے۔ صاحب خواب نے عرض کیا کہ میں نے توبہ کی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنکھ کا دیکھنا سات وجہ پر ہے : اول روشنائی۔ دوم ہدایت دین۔ سوم اسلام۔ چارم فرزند۔ پنجم مل۔ ششم علم۔ ہفتم مل اور دین کی زیادتی۔

چشمہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کا چشمہ سرداری ہے اور بخشش کرنے والا جوان مرد، خوش مزہ اور خوشبودار پانی جیسا ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : لَهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ (اس میں چشمہ جاری ہے) اور اگر چشمے کا پانی سیاہ اور گندہ اور بد صورت ہے۔ تو دلیل ہے کہ انجام غم، بیماری اور مصیبت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس چشمے سے مسح کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چشمہ کا پانی زیادہ ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت و مرتبہ اور اس ملک میں سخاوت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چشمہ کے پانی میں نقصان ہو گیا ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چشمے کا پانی خشک ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ کوئی نخی سردار اس ملک سے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں یا اس کی دکان میں پانی کا چشمہ ظاہر ہوا ہے تو دلیل ہے کہ اس چشمہ کی قدور قیمت پر اس کو غم و اندوہ ہو گا۔ اور اگر پانی کو تیرہ اور ناخوش دیکھے تو اور زیادہ غم و اندوہ سخت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس چشمہ میں ہاتھ منہ دھویا ہے تو دلیل ہے کہ اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر غمناک ہے تو غم سے نجات پائے گا اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قرض دار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور اگر گناہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چشمہ کا پانی صاحب خواب کی عمر پر دلیل ہے خاص کر اگر پانی میں ہاتھ مارا ہے تو چشمہ کے مطابق عمر ہو گی اور کھڑا پانی جاری پانی سے تلویل میں کمزور ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ اگر چشمہ کا پانی کھڑا ہے تو تلویل میں دین کی خیر اور صلاح کی دین ہے اور اگر جاری ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چشمہ کا پانی دیکھنا پانچ وجہ پر ہے۔ اول سرداری اور سخاوت۔ دوم غم و اندوہ۔ سوم مصیبت۔ چارم بیماری۔ پنجم عمر اور زندگی پانا۔

چغمانہ (بجانے کا ساز)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ساز بے ہودہ بات اور جھوٹ ہے۔ اگر کوئی

دیکھے کہ ہاجا بجاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بے ہودہ بات اور جھوٹ بولے گا۔ یا اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاشم نے اس کو ہاجا دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو ہاشم سے غم اور اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ساز کو توڑ کر گرا دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاجہ بجاتا ہے اور پہلے ہاجہ بجاتا نہیں جانتا تھا۔ تو دلیل ہے کہ اگر صاحبِ علم ہے تو لوگوں کو تعلیم دے گا اور اپنے علم سے فائدہ پہنچائے گا۔ اور لوگوں کو علم حدیث و فقہ اور علم تفسیر بتائے گا۔

اور اگر صاحبِ خواب جمل ہے تو ایسا عقل اختیار کرے گا کہ جس پر لوگ اس کو ملامت کریں گے اور اگر دیکھے کہ ساز کے ساتھ تیلیں بجاتا اور ٹاپتا ہے تو غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے۔

چغند (پھونٹا الو)

الو خواب میں بیکار اور حرامی آدمی ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی آدمی الو پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ایسے آدمی سے بھگڑا پڑے گا۔ اور کسی حل میں بھی الو کا دیکھنا مبارک نہیں ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ الو کی آواز سنتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس جگہ الو کی آواز کے مطابق رونا پینا ہو گا۔ اور اگر خواب میں الو کا بچہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کا فرزند منحوس اور مایوس ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ الو کا گوشت کھلیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر چور اور بیکار آدمی کے مل کو کھائے گا۔

چغندر (چغندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چغندر غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے چغندر کھلیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چغندر کو گھر کے باہر گرایا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چغندر عورتوں کے لئے تھوڑی منفعت ہے اور پکا ہوا چغندر کھانا بھی عورتوں کے لئے تھوڑی منفعت ہے۔

چک (قبلہ)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں مرکبیا ہوا چک پائے یا اس کو کسی نے دیا ہو۔ تو دلیل ہے کہ مل و منفعت پائے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کسی نے اس چک یا قبلے یا خط پر کچھ لکھا ہے تو دلیل ہے کہ بچنے لگوائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ چک مرکبیا ہوا ہے یا اس کے پاس ہے اور اس پر سے مر اتاری ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے مل میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چک اس کے پاس سے ضائع ہوا ہے یا جلا ہے تو دلیل ہے کہ وہ ضائع ہو گا۔

چکلوک (سُرخاب)

سُرخاب ایک پرندہ ہے۔ خواب میں اس کی تولد فرزند یا غلام ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ز قبرہ (سرخاب) پکڑا ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے غلام یا فرزند آئے گا۔ اگر نہ ہے تو غلام کے بیٹا ہو گا۔ اگر مادہ ہے تو غلام کے لڑکی ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ قبرہ خواب میں ایک مرد شیریں خن ہے۔ غریب۔ کم آزار اور چرب زبان ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے قبرہ پکڑا ہے یا کسی نے اس کو بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی ایسے آدمی سے صحبت ہو گی۔

جگر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جگر چھپا ہوا مل ہے۔ اگر آدمی کا جگر دیکھے تو چھپا ہوا مل پائے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا پکا ہوا یا بریاں کیا ہوا یا خام جگر اس کو ملا ہے تو دلیل ہے کہ خزانہ پائے گا۔ اور بکری کا جگر بھی مل و نعمت کی دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ جگر خواب میں دیکھنا فرزندوں پر دلیل ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: **أَوَّلَانَا أَكْبَارُنَا**۔ (ہماری اولاد ہمارے جگر ہیں)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جگر کا ٹکٹا یا ظاہر ہونا پوشیدہ مل پر دلیل ہے جو ظاہر ہو گا اور بہت سا جگر پختہ یا خام خزانہ پانے اور علم غیب پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جگر کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول فرزند اور مل۔ دوم دوست جو بجائے فرزند ہو گا۔ سوم علم۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر سے جگر کو باہر نکلا ہے۔ یا آگ جگوں کو جلاتی ہے تو دلیل ہے کہ بلاشلہ اس کا مل خزانہ لے گا۔ اور اگر یہی خواب کوئی عالم دیکھے تو دلیل ہے کہ تمام علموں کو بھول جائے گا۔

جملع

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جملع خواب میں حاجت کا پورا ہونا ہے۔ خاص کر اگر دیکھے کہ منی اس سے جدا ہو گئی ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ کسی سے جملع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے نیکی پائے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس سے جملع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خاندان ملدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس سے جملع کیا ہے اس طرح کہ مرد نیچے ہے اور عورت اوپر ہے تو دلیل ہے کہ دوسری عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اپنی عورت سے یا کسی اور عورت سے دوسرے راستے سے جملع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ مرد کوئی ملائق حرکت کرے گا اور اس کلام میں اس کے لئے نفع نہ ہو گا اور آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت کو نگاہ نہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مل سے یا بہن سے یا کسی اور سے جو اس پر حرام ہے جملع کیا ہے تو دلیل ہے کہ قربت کی محبت اس سے جدا ہو گی۔ اگر وہ زندہ ہے خواہ مردہ ہے۔

سرمل غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ اگر زندہ ہے تو اس سے خیر و نیکی دیکھے گا اور ممکن ہے کہ حج اسلام کرے گا اور اگر کسی مری ہوئی عورت سے خواب میں جماع کرے۔ تو دلیل ہے کہ غمناک اور محتج ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ بیگنہ عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جس کلم سے ناامید ہے اس کو کرے گا اور پورا نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مظلوم جوان سے جماع کیا ہے اور آپس میں جھڑا تھا تو دلیل ہے کہ انجام محبت پر ہو گا اور اس سے خیر و نیکی دیکھے گا اور اگر وہ مرا ہوا جوان معلوم ہے تو اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوڑھے آدمی سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اپنے نصیب سے خیر اور نیکی دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اسے دوشیرہ لڑکی ملی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی سال شادی کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا اور اگر دیکھے کہ شہی حرم میں گیا اور جماع کیا تو دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ جماع کیا گیا ہے تو بھی یہی دلیل ہے اور اس کا کلم ہمارا ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اس کو بلا شہ کی طرف سے خوف اور دہشت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی طرف جو شخص منسوب ہے اس پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ عیسائی یا یہودی یا پارسی سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دعویٰ کلم انتظام سے ہوں گے۔ اور اگر بوڑھا آدمی کہ جس کی شہوت بالکل ضائع ہو چکی ہے۔ خواب میں دیکھے کہ اس کی شہوت غالب ہے جیسا کہ جوانی میں تھی تو دلیل ہے کہ دین کے کلم میں اچھی طرح رغبت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بیکار عورت سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ طالب دنیا و مل حرام ہو گا اور اگر یہی خواب کوئی عورت دیکھے تو بھی اس کی یہی تاویل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اونٹ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ سختی سے رہائی پائے گا اور دشمن پر فتح اور اس کا مل زیادہ اور نام بلند ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بلا شہ سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا محرم راز اور مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلا شہ کی عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہل حق سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے حیض والی عورت سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کلم برا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردہ عورت سے جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا کلم برا ہو گا۔ یا اس کے خویشتوں سے پیوند اور وصلت

کرے گا اور اگر وہ عورت زندہ ہے تو اس کے خویشتوں سے جدائی کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ حانہ عورت سے خواب میں جماع کرنا دنیا کے کلموں کے لئے آسائش

ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کی عورت کے ساتھ جو کنیز تھی جماع کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بلا شہ سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مظلوم جوان شخص سے جماع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس سے اس کو خیر پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ مظلوم جوان شخص سے جماع کیا ہے تو دلیل

ہے کہ اس کا مطلب بلوشاہ سے پورا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردہ مردے سے جمع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لئے دعایا خیرات کرے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے دوسری عورت سے جمع کیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی نیکی دیکھے گی اور اس کی مراد پوری ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جمع کرنا جس پر کہ غسل واجب ہو جائے۔ اس کی تویل نہیں ہے۔

جلاب (گلاب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گلاب کا پینا مل طال اور پاک دین ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے گلاب دیا ہے اور اس نے پیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مل حاصل ہو گا اور نیز اس کے اعتقاد پاک اور درستی دین کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے گلاب دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گلاب پیا نہیں ہے۔ بلکہ زمین پر گرایا ہے تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

جنازہ

اگر کوئی خواب میں جنازہ لے جاتوں کو دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب اتنے لوگوں پر حکومت کرے گا۔ لیکن ان پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ خود مرا ہے اور اس کا جنازہ لے گئے ہیں اور لوگ جنازے کے پیچھے چلتے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ شرف و بزرگی پائے گا۔ لیکن اس کا دین خراب ہو گا اور اس قوم پر حکومت کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ خود مردے کا جنازہ اٹھا کر لے جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ بلوشاہ کی خدمت کرے گا۔ اور اس سے خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اس کے جنازے کے پیچھے چلتے ہیں اور ہوا میں ہیں تو دلیل ہے کہ اس شہر کا کوئی بڑا آدمی سفر میں مرے گا۔

اور اگر اپنا جنازہ دیکھے کہ زمین پر جا رہا ہے تو دلیل ہے کہ سفر کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ زندے کا جنازہ لے جا رہے ہیں اور اس کے پیچھے کوئی نہیں ہے تو اس کی عزت و مرتبے اور کام کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اس کے جنازے کے پیچھے تھے۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جنازہ جاری تھا۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں پر ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جنازہ ہلکا ہے۔ تو دلیل ہے کہ لوگوں پر رحم کرے گا اور اس کا حل نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنازے سے گرا ہے۔ یا لے جانے والوں نے اس کو گرا دیا ہے تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبے سے گرے گا اور اس کا کام رک جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جنازہ خواب میں تین وجہ پر ہے : اول بزرگی۔ دوم ولایت۔ سوم عزت و مرتبہ اور رفعت۔

جُنب لُودن (ملاک ہوتا)

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو جنبی دیکھے تو دلیل ہے کہ حرام میں حیران و پریشان ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سفر کرے گا اور دنیا کی مراود پائے گا اور اس کا کلمہ جہ ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ غسل جنابت کیا ہے اور لباس پہنا ہے۔ تو دلیل ہے کہ آخر کار کلم سے نجات پائے گا۔ اور اس کا کلمہ جہ ہو گا۔ اور اگر تمام ہو کر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کلمہ تمام نہ ہو گا۔ یعنی پورا نہ ہو گا۔
 حضرت ابراہیم کھلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو جنبی اور برہنہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اپنے کلم میں حیران اور عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں غسل کیا ہے اور نکل کر پاکیزہ لباس پہنا ہے۔ تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور توبہ کرے گا۔

چنگل (پنجہ)

اگر کوئی خواب میں اپنے آپ کو مرغوں کی طرح پنجہ دار دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کو کسب و معیشت میں قوت ہو گی اور دشمنوں کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں مرغوں کا پنجہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس مرغ کی قدر و قیمت کے مطابق خیر و منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنجے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول کاموں میں قوت و توانائی۔ دوم معیشت۔ سوم کسب کرنا۔

چنگلہ (کلتا)

کلتا خواب میں بدکردار اور دکھ دینے والا مرد ہے اور چنگلہ کو فارسی میں معطالق کہتے ہیں۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کلتا ہے اس کسی نے اس کو دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسی صفت کے آدمی سے اس کی محبت اور دوستی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کلتے نے اس کے جسم کو زخمی کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو کسی بدکردار آدمی سے عذر اور نقصان پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ کلتا اس سے ضائع ہوا یا اس نے کسی کو بخشا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بدکردار آدمی کی محبت سے جدا ہو گا۔

چنگ زون (ساز بجاتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ساز بجاتا جھوٹی بات ہے۔ اگر دیکھے کہ ساز بجاتا ہے تو باطل اور جھوٹی بات پر دلیل ہے۔ اور اس کو اس سے غم و اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو بادشاہ نے ساز دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے عطا اور بزرگی حاصل ہو گی۔ اور اگر اس کے اہل سے نہیں تو غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ساز کو توڑا یا گرایا ہے تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے توبہ کرے گا۔ اور اگر کوئی ساز بجاتا ہے اور وہ سستا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل کو نئے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ساز بجاتا درازی عمر کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ ساز بجاتا ہے تو دلیل ہے کہ سرداروں میں سے کسی عورت کے ساتھ پیوستہ ہو گا۔ عزت اور مال پائے گا۔ آخر کار اس عورت سے نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ساز کے ساتھ تلخ و رنگ بھی ہے۔ یہ سب دلیل غم و مصیبت ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی بیماری میں دیکھے کہ ساز بجاتا ہے۔ تو یہ اس کی وفات کی دلیل ہے۔

جنگ کردن (لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ لوگوں کے ساتھ لڑتا ہے۔ یا

یہ انوں کے ساتھ جنگ میں ہے اور وہ غائب ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

جہود شدن (یسودی ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ یسودی ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بدعت کی رلو پر چلے گا اور یسودیوں کی مدد کرے گا اور ان کی ہمت پر یقین کرے گا۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ یسودی یا عیسائی یا مشرک یا بت پرست ہوا ہے۔ تو یہ اس کی گمراہی اور ضلالت کی دلیل ہے اور حق تعالیٰ پر بہتان اور جھوٹ کہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس مذہب سے پھر کر مسلمان ہو گیا ہے تو دلیل ہے کہ اس نے کوئی بڑا گناہ کیا ہے اور پھر اس سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ اپنے آپ کو دین سے بے علم جانتا ہے اور اس کو پتہ نہیں ہے کہ کس قلعے کی طرف نماز پڑھے۔ تو دلیل ہے کہ سرگشتہ حیران اور عاجز ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ یسودی ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب کو مشکل کام پڑے گا اور شرعی سنت کی مخالفت کرے گا۔

اور اگر خواب میں آتش پرست کو دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب دنیا پر فریفتہ ہو گا اور آخرت کے کام سے غفلت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر یسودی خواب میں دیکھے کہ مسلمان ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ جلدی مرے گا یا مسلمان ہو گا۔

جو

جو ایک غلط ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ جو تر یا خشک یا پکے ہوئے کھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو کچھ تھوڑی چیز ملے گی۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس جو ہیں یا کسی نے اس کو دیئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خیر اور نیکی پہنچے گی اور سندرست رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو زمین میں بوئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کے پاس مل جمع ہو گا اور خوشنودی حق کا کام کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو خواب میں مل ہے جو آسانی سے ملے گا اور جو فروش ایسا آدمی ہے کہ دنیا کو دین پر اختیار کرتا ہے۔

جوال دوز (دوری سینے کا سوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوال دوز ایسا مرد ہے جو لوگوں کے کام کرتا ہے اور خاص کر زیادہ چھوٹے چھوٹے کام کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سوا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی اس صفت کے آدمی سے صحبت ہو گی۔ اور اگر سوا ٹوٹا یا ضائع ہوا ہے۔ تو یہ اس مرد کی ہلاکت کی

دلیل ہے۔

جوان شدن (جوان ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ جوان ہوا ہے اور سفید بل سیاہ ہو گئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ کمینہ ہو گا۔ اور اگر مظلوم جوان کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے ذلت دیکھے گا اور اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ جوان بوڑھا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی حرمت زیادہ ہو گی۔ عورتیں بھی اس خواب میں مردوں کے برابر ہیں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے جوان سے بوڑھا ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ علم اور ادب سیکھے گا اور اس کی شرح حرف میم میں آئے گی۔

چوب (لکڑی)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکڑی کا دیکھنا نفاق ہے۔ اگر کوئی بیگانہ اس کو دے اور اس سے نفاق کرے گا۔

اور ٹیڑھی لکڑی خواب میں دیکھنا۔ اس کی تلویل سیدھی لکڑی کے مطابق ہے۔ اور اگر ٹیڑھی لکڑی جلانے کے قتل دیکھے تو یہ مرد منافق اور جھوٹ بولنے والا ہے۔

جوراب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوراب ایک خلام عورتوں کے شمار میں سے ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نئی جوراب ریشم کی یا دھاگوں کی پہنی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلام اکیل ہو گا اور اس سے فائدہ اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب پشمینہ کی یا نقش دار ہے تو دلیل ہے کہ خوبصورت کنیز خریدے گا یا صاحب جمل عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس زرد رنگ کی جوراب ہے تو دلیل ہے کہ اس کا خلام بیمار سا ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب سرخ ہے تو دلیل ہے کہ اس کا خلام بے شرم اور شوخ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب سیاہ ہے۔ اگر صاحب خواب مصلح ہے تو تلویل نیک ہے اور اگر مفسد ہے تو تلویل بد ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب پرانی اور میلی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے کام پر تہمت لگے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب ضائع ہو گئی ہے یا جل گئی ہے۔ تو یہ خلام کی موت پر دلیل ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جوراب مل اور مراد ہے۔ اور اگر جوراب بو دیتی ہے۔ تو دلیل

ہے کہ مل کی زکوٰۃ دے گا۔ اور اگر جوراب کی بو مٹوش ہے تو دلیل ہے کہ مل کی زکوٰۃ نہ دے گا اور لوگوں کی زبان اس پر دراز ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے 'اگر دیکھے کہ اس کی جوراب چڑے کی ہے۔ اگر اونٹ کے چڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلوم بہت اور اصل کا بزرگ ہے۔ اور اگر بکری کے چڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلوم عام لوگوں میں سے ہے۔ اور اگر گھوڑے کے چڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلوم بزرگ اور سپاہیوں کی نسل سے ہے۔ اور اگر اس کی جوراب جنگلی جانور کے چڑے کی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خلوم جنگلی شخص ہے۔

حضرت جابر مٹہیٰ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں جوراب ہے تو دلیل ہے کہ مل کو نگہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں سفید اور پاکیزہ جوراب ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس نے اپنے مل کی زکوٰۃ دی ہے۔ حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہر حال جوراب مرد ہے اور مل زکوٰۃ کا نگہ دار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب سے خوشبو آتی ہے۔ تو دلیل ہے کہ موت اور زندگی میں نیک نام ہو گا۔ اور اگر بدبو آتی ہے تو لوگ اس کو ملامت اور نفرین کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی جوراب ضائع ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ زکوٰۃ نہ دے گا اور اس کا مل ضائع ہو گا۔

جوشن (لوہے کا کرتہ)

حضرت محمد بن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوشن کا پہننا بقدر اس کی روشنی اور پاکیزگی کے پشت و پناہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس جوشن ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ اور اس کے اہل بیت دشمنوں کے شر سے امن میں رہیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے جوشن پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے جسم کا قلعہ دشمنوں کے شر سے امن میں رہے گا اور وہ اس پر ظفریاب نہ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس جوشن کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ منافق کے مکر اور عام لوگوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں جوشن دیکھنے والے کے دین کی زیادتی ہے۔ جو شخص خواب میں جوشن دیکھے۔ دلیل ہے کہ پوشیدہ طور پر حق تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوشن کا دیکھنا چھ درجہ پر ہے : اول بزرگی۔ دوم پناہ۔ سوم قوت۔ چہارم مل۔ پنجم زندگانی۔ ششم دین کی زیادتی۔ خواب میں جوشن مونس و غمزار ہے۔

چوگن زدن (گیند بلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوگن بازی دلیل ہے کہ جس چیز کی جستجو ہے اس کو پائے گا اور عزت اور مرتبہ پائے گا لیکن دین اور عبادت میں ست ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملیؑ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں چوگن بوشلہ کے ہاتھ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر چوگن کسی عام آدمی کے ہاتھ میں دیکھے تو دلیل ہے کہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرے گا۔ اور عورتوں کی طرف سے بری بات نہ گے۔ اور اہل تعبیر گیند کو منہ سے اور چوگن کو زبان سے تشبیہ دیتے ہیں۔

جولہا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جولہا مرد مسافریا قاصد ہے جو جہان میں گھومتا ہے۔ اگر دیکھے کہ جولہا کپڑا بننا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ دنگہ فساد ہو گا۔ کیونکہ کپڑا بننے کی تلویل لڑائی جھگڑا ہے۔

حضرت ابراہیم کملیؑ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ (کپڑوں کا بننا اور چیزوں کے بننے کا بیان حرف با میں ہو چکا ہے) اگر خواب میں دیکھے کہ کپڑا سارا بن لیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

جوہر (موتی)

(جوہر-گوہر) حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ موتی اور مروارید بیچتا ہے اور وہ اس کی ملکیت ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب علم و دین ہو گا اور ہر ایک کے ساتھ نیکی اور احسان کرے گا۔ اور اگر صاحب دین نہ ہو گا تو غلاموں کا مالک ہو گا اور ان جواہرات کی قدر و قیمت کے مطابق اس کو مل حاصل ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر مصلح اور پارسا ہے اور دیکھے کہ جواہرات بیچتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو علم اور دین حاصل ہو گا۔

جوائے آب (پانی کی نہر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کی نہر دیکھنا خوش مزہ اور پاکیزہ پانی جیسا ہے دلیل ہے کہ اس کی زندگی اچھی گزرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ نامعلوم نہر سے صاف پانی پیا ہے اور یہ شخص سفر میں ہے یا بیگانی جگہ میں ہے۔ دلیل ہے کہ نامعلوم کام میں مشغول ہو گا اور اپنی عمر گزارے گا اور اس نہر سے پانی کے پینے کے مطابق منفعت پائے گا۔ اور اگر نہر کا پانی تلخ اور بے مزہ ہے تو تلخی عیش اور خراب زندگی کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نہر کا دیکھنا اس کی اصل وکیل ہے جو مقرب ہو گا۔ اگر کوئی نہر کا پانی جاری اور صاف دیکھے دلیل ہے کہ اس کا کام جاری رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نہر کا پانی گدلا ہے تو دلیل ہے کہ اس کا کام تباہ اور بے انتظام ہو گا۔ اور جس جگہ کی نہر کا پانی دیکھے اس کی تلویل ساحل کی تلویل ہے اور جس قدر کی زیادتی نہر میں دیکھے گا وکیل پر واقع ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ تخت پر بیٹھا ہے اور اس کے نیچے پانی جاری ہے۔ دلیل ہے کہ دولت و اقبال اس کی طرف رخ کرے گا۔ اور اس کے دونوں جہان کے احوال نیک ہوں گے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے:

نَجْرِوْ مِنْ تَحْتِهَا اَلْاَنْهَارُ لَهْمْ لِيْهَا مَسَاوُوْنَ (اس کے نیچے نہریں جاری ہیں اور ان کے لئے من ملنی مرادیں ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ نہر کے صف پانی میں بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔ اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قرضدار ہے تو قرض لوا ہو گا۔ سفر میں ہے تو وطن کو آئے گا۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ نہر تلویل میں ہاشمت اور ہاشمت مرہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نہر کا پانی اٹھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر کسی ملدار آدمی سے مل حاصل کرے گا اور پھوٹی نہر زندگانی ہے اور اللہ تعالیٰ تمام امور کی حقیقتوں کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ الحاء

حبر (سیاہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیاہی کا طلب کرنا عیش اور مل پانا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہی خریدی یا اس کو کسی نے دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عیش اس پر فراخ ہوگی اور مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سیاہی گرائی ہے یا اس سے ضائع ہوئی ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہی اس کے کپڑے پر گری ہے۔ اگر فشی ہے تو اس کے لئے نقصان وہ نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہی سے کچھ لگتا ہے۔ اگر لکھی ہوئی چیز قرآن مجید یا اسمائے الہی ہیں تو خیر و صلاح کی دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف ہے تو شر و فساد کی دلیل ہے۔

حب خورون (گولی کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں گولی کھانا کسی بیماری کے لئے دیکھے کہ اس کے کھانے سے شفاء اور نفع پایا ہے تو بہتری اور کاموں میں نفع کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوا کسی نفع کے لئے نہیں کھائی ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حج گزاردن (حج کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے حج کیا ہے تو حق تعالیٰ اس کے نصیب میں حج کرے گا۔ اگر بیمار یہ خواب دیکھے تو شفاء پائے گا۔ اگر قرضدار دیکھے تو قرض سے فارغ ہو گا اگر مسافر دیکھے تو وطن کو سلامتی سے واپس آئے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ حج کو گیا ہے اور حج نہیں کر سکا تو دلیل ہے کہ عمر دراز ہوگی اور کلام نظام سے ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حج کو گیا ہے اور حرم شریف میں لبیک کہتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو خوف اور ڈر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حج اس پر واجب ہوا ہے اور جانے کا ارادہ نہیں کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ خیانت کرے گا اور اگر دیکھے کہ عرفہ کا دن ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی سے صلح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خانہ کعبہ میں نماز پڑھتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بزرگوں سے نفع پائے گا اور اس کا کام بہتر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حج کرنا سلت و جہ پر ہے۔ اول نکاح کرنا۔ دوم کنیز خریدنا۔ سوم علول بلوشاہ کی زیارت کرنا۔ چہارم نیکی۔ پنجم نیک کلام کی کوشش کرنا۔ ششم ثواب کی اجرت پانا۔ ہفتم اہل علم کی صحبت میں جانا۔

حجرِ اسود

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ حجرِ اسود پر ہاتھ ملتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اہل حجاز سے اس کو نفع پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حجرِ اسود کو اکھڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بد مذہب اور بد اعتقاد اور ٹپاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حجرِ اسود کو پھر اس کی جگہ پر رکھ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ پھر راہِ راست پر آ جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آبِ زمزم پیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کی کھوئی ہوئی چیز پھر اس کو ملے گی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حجرِ اسود کو بوسے دیتا ہے اور اس پر منہ کو ملتا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے دین کی خیر و صلاح زیادہ ہو گی اور اہل علم سے ملے گا۔

حجامت کر دین (سیگی لگانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو پھپھنے کسی بیگانے نے کسی بیگنی جگہ میں لگائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ لہنت اپنی گردن پر لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پھپھنے کسی دوست نے لگائے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ لہنت اس کو واپس کرے گا اور دشمن کی شرارت سے امن میں رہے گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اگر جوان یہ خواب دیکھے تو یہی تاویل ہے اور اگر بوڑھا دیکھے تو بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسی بوڑھے کو اس نے پھپھنے لگائے ہیں تو دلیل ہے کہ اس کا کام عمدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوشلہ کو سیگی لگائی ہے۔ تو دلیل ہے کہ بوشلہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیگی لگانے سے خون نہیں نکلا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مُتصدی یا بوشلہ کا فشی ہو گا۔ اور اگر جہل ہے تو قرض میں فرق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھپھنے لگانا ست وجہ پر ہے۔ اول لہنت ادا کرنا۔ دوم شرط کرنا۔ سوم ولایت پانا۔ چہارم عزت و بزرگی۔ پنجم مرتبہ ششم سنتِ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہفتم اگر حاکم ہے تو کام سے معزول ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر سیگی لگانے والا جوان ہے۔ تو دلیل ہے کہ خرچ کا محاسب ہو گا۔ یا چیزوں کا اندازہ کرنے والا اور لوگوں کے کام اس کے ہاتھ پر کشاوہ ہوں گے۔

حد زدن (سزا دینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حد لگانا عورتوں کے کام پورا کرنے کی دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے حد لگائی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر عورتوں کے کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے حد لگائی ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کسی گنہ پر حد لگائی ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا مصلح ہے تو دنیا کے فخل میں مشغول ہو گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا مفسد ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

حَرْب (نیزہ چھوٹا۔ بھلا)

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیزہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا۔ اور اگر شادی شدہ نہیں ہے تو مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیزے کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ تو دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بلاشلہ نے نیزہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بلاشلہ سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو خود نیزہ دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے اس کو کچھ ملے گا اور اگر دیکھے کہ نیزہ اس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیزہ خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے : اول غرور۔ دوم ولایت۔ سوم عمر دراز۔ چہارم فتح۔ پنجم ریاست۔ ششم منفعت۔

حَرَم (کعبہ)

حرم امن کی جگہ ہے۔ اگر دیکھے کہ حرم کعبہ میں ہے تو دلیل ہے کہ دنیا کی آفت سے امن میں رہے گا۔ اور حج اس کو نصیب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلاشلہ یا کسی سردار کے حرم میں گیا ہے تو دلیل ہے کہ تمام شہروں میں اس کے لئے امن ہے اور اس کو بلاشلہ سے کچھ ملے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو اس حرم کے اہل سے کام پڑے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو بلاشلہ نے اپنے حرم میں خود بلایا ہے اور اس جگہ مقیم ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بلاشلہ کا کام کرے گا اور اس کو اس کام سے بدنامی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی ظالم بلاشلہ کے حرم میں گیا ہے اس کی بھی یہی تلویل ہے۔

حریر (ریشم)

حریر۔ خز۔ دیبا۔ ان کا بیان حرف دال میں آئے گا۔

حسب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ حسب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ محنت اور عذاب میں پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے حق تعالیٰ نے اس پر قیامت میں حسب کو آسان کر دیا ہے۔ امید ہے کہ نجات پائے گا۔ اور اگر خلاف دیکھے تو زحمت میں پڑنے کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قیامت کا حسب دیکھنا چھ وجہ پر ہے : اول بلاشلہ کا عذاب۔ دوم مشغولی۔ سوم سختی اور رنج۔ چہارم بدحالی۔ پنجم اندوہ اور غم۔ ششم تھوڑی عمر۔

حصار (قلعہ۔ گھیرا)

اگر دیکھے کہ حصار میں ہوا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن کے شر سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حصار سے نکلا ہے تو دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مضبوط حصار میں ہے اور وہ اس کی ملک ہے۔ تو دلیل ہے کہ شر دشمن سے امن میں رہے گا اور اگر دیکھے کہ حصار سے نکلا ہے تو پہلے کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے آپ کو حصار میں دیکھے تو دلیل ہے کہ نعمت اور روزی اس پر فراخ ہو گی۔ اگر اس کے خلاف دیکھے تو احوال کی جہی اور کاروبار کے بند ہونے کے دلیل ہے۔

حصیر (چٹائی)

حصیر۔ بوریا۔ چٹائی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چٹائی ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس چٹائی کے قدر پر نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی بن رہا ہے تو دلیل ہے کہ کسی عورت پر عاشق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی تھوڑی قیمت کی ہے اور وہ اس کو بن رہا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت بے اصل اور درویش ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چٹائی قیمتی اور پاکیزہ ہے تو دلیل ہے کہ اصیل دولت مند عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چٹائیں بنتا ہے اور بیچتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم لاحق ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چٹائی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : اول عورت۔ دوم منفعت۔ سوم خواستگاری کہ جس سے اس کو نعمت حاصل ہو گی۔

حقنہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ حقنہ خواب میں غصے کے ساتھ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جھپٹا ہے۔ اس طرح کہ اس سختی سے بے ہوش ہو جائے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ حقنہ خواب میں ایسا کام ہے کہ دیکھنے والے پر دلہن آتا ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو حقنہ کیا گیا ہے اور اس نے اس سے رنج دیکھا ہے تو یہ اس کی بدحالی کی دلیل ہے۔ اگر اس کے خلاف دیکھے تو خیر و منفعت پائے گا۔

حقہ (جواہرات کا ڈبہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ڈبہ خواب میں عورت یا کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس نئی ڈبہ ہے۔ یا اس نے خریدی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا۔ اگر دیکھے کہ ڈبہ ٹوٹی ہے یا ضائع ہو گئی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس سے عورت جدا ہو گی۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑا ڈبہ نقشدار ہے۔ دلیل ہے

کہ ملدار عورت کرے گا اور اس سے نفع پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد صورت اور درویش عورت سے شادی کرے گا۔

حکمت

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ علم حکمت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قرآن شریف پڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے حکمت کی کتاب جلائی ہے تو یہ اس کے دین کی تباہی کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حکمت کے کتاب کے ورقے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ علم حکمت بہت پڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ورقوں کو پھاڑتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ صاحب خواب نماز نہیں پڑھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی حکمت کی کتاب پڑھتا ہے اور وہ سنتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ علم پڑھے گا۔

حلاج (دضیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دضیا قوی مرد ہے کہ جس کے ہاتھ سے لوگوں کے کام ہوتے ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ دھنسنے کا کام کرتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ ایسے آدمی سے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے اس کی صحبت ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دضیا گری دو وجہ پر ہے : اول نفع۔ دوم کشائش۔

حلیت (ہنگ)

حلیت۔ انگوزہ۔ ہنگ۔ اس کا خواب میں دیکھنا ہر ایک حل میں غم و اندوہ ہے۔

حلوا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوا ایسا مل ہے جو بادشاہ کے ہاتھ پر گزر کر حرام ہو چکا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوا بہت سا مل اور دین خالص ہے۔ اور حلوے کا ایک لقمہ خواب میں فرزند کو بوسہ دینا ہے اور میوہ جات والے حلوے کا ایک نوالہ اچھا ہے اور جس حلوے میں کہ مغز بادام یا مغز اخروٹ ہے اس کی تویل منفعت ہے جو اس کو بخیل سے پہنچے گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے خواب میں حلوا کرنا دلیل ہے کہ اسی قدر مل حلال اور حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس میں زعفران ہے یہ بھی بہتری کی دلیل ہے اور خواب میں حلوا فروش آدمی شیریں سخن مرد ہے۔

حمل (قلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلی صاحب مرتبہ اور خطرناک شخص ہے۔ اور

اگر دیکھے کہ اس کی پشت پر ہلکا بوجھ ہے اور وہ بوجھ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس بوجھ کے مطابق اس کو راحت اور خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بوجھ اس قدر ہے کہ اس سے اس کی پشت کو تکلیف پہنچ رہی ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ گار اور نافرمان ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لِيَحْمِلُوا أْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ** (تاکہ وہ پورے طور پر اپنے بوجھ قیامت کے دن اٹھائیں)۔

حضرت جابر مغلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دوسروں کا بوجھ بغیر اجرت کے اٹھاتا ہے۔ تو دلیل ہے کہ خلقت خدا سے خیر اور احسان کے ساتھ پیش آتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اجرت لے کر بوجھ اٹھاتا ہے تو اس کی تکوین غم و اندوہ ہے۔

رحتا (مندی)

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں کو مندی لگی ہوئی ہے تو دلیل ہے کہ اپنے آپ کو آراستہ کرے گا۔ لیکن اس کے دین میں کراہت ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خوشیوں کا حل اس سے پوشیدہ نہ رہے گا۔ اور اگر یہ خواب ایسا آدمی دیکھے کہ جس کے حسبِ حل مندی لگنا نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم لاحق ہو گا اور وہ جلدی نجات پائے گا۔ حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مندی لگنا تین وجہ پر ہے۔ اول اینوں کی آرائش۔ دوم اہل بیت کا ستر۔ سوم غم و اندوہ۔

حنوط (میت کی خوشبو)

حنوط خوشبو ہے جو مردے کو ملتی ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حنوط سے اس کو ملا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہو گا۔ اور اگر یہ خواب کوئی مصلح شخص دیکھے تو غم و اندوہ سے نجات پائے گا اور خوف سے امن میں ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہنی نے فرمایا ہے کہ حنوط سو گناہ لوگوں کی بڑی تعریف ہے۔ کیونکہ بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ حنوط کے اندازے پر اہل میت کی نیک ناپی ہے۔

حوض

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حوض کی اصل علم و دانش ہے۔ اگر دیکھے کہ حوض سے پاک و صاف پانی پیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اسی قدر علم سے حصہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو حوض کے پانی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت کی توفیق پائے گا اور نافرمانی سے باز رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کا سارا پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ عمر کو سلامتی سے گزارے گا اور اس کا مل زیادہ ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اپنے کپڑے حوض پر دھوئے ہیں دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت توبہ کریں گے اور دین کے راستہ پر آئیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ حوض میں کپڑا دھویا ہے اور پانی کے نیچے بلندی ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ علم پر کام نہ کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کے کنارے سبزہ جما ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے علم سے نفع اٹھائے گا اور لوگ اس کے علم سے نفع پائیں گے۔ خاص کر اگر حوض اس کی ملک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کا پانی زیادہ ہوا ہے، بغیر اس کے کہ کسی جگہ سے حوض میں پانی آئے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل اور علم اسی قدر زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ حوض کا پانی گدلا اور تلخ ہے تو غم اور اندوہ کی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے حوض کا پانی پیتا ہے، دلیل ہے کہ کسی دولت مند آدمی سے مل پائے گا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حوض کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: اول با منفعت مرد۔ دوم ملدار شخص۔ سوم مل جمع کرنا۔ چہارم عالم کہ جس کے علم سے لوگ نفع پائیں۔

حوض کوثر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت قائم ہے اور لوگوں کو حوض کوثر پر بلاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ایسا بلاشلہ ظاہر ہو گا جو لوگوں میں عدل و انصاف کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ حوض کوثر سے ایک پیالہ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت اسلام پر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ حوض کوثر کے آس پاس پھر کھپانی مانگا ہے اور اس کو نہیں ملا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے دوستوں کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم نے اس کو حوض کوثر کا پانی دیا ہے اور اس نے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت کی شفاعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا نام حوض کوثر پر لکھا ہوا ہے اور اس نے پیالہ اٹھا کر پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی عالم سے صحبت ہوگی اور دونوں جہنم کی مراد پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس نے حوض کوثر سے پانی پیا ہے اور پانی گدلا ہے۔ دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا منافق ہے اور اس کو قرآن و حدیث سے علم نصیب نہ ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ حوض کوثر اسی طرح کا ہے جس طرح حدیث شریف میں آیا ہے اور اس نے آب کوثر پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کا حق تعالیٰ نزدیک بڑا مقام اور مرتبہ ہے اور وہ بزرگن دین میں سے ہو گا۔

حیض

حیض۔ بے نمازی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حیض مردوں کے لئے معیشت میں بقاء ہے اور عورتوں کے لئے مل کی زیادتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ حیض آیا ہے تو فسق اور حرام کی دلیل ہے۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ حیض آیا ہے۔ تو اندوہ و سختی کی دلیل ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کو حیض آیا ہے۔ دلیل ہے کہ خون کے اندازے پر مل حرام حاصل کرے گی۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی

مورت کو حیض آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر دنیا کا کام بند ہو جائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ صاحبِ خواب مستور ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں حیران ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی مورت
پاک ہوئی اور اس نے حیض کے بعد غسل کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس پر دنیا کے کام کشمکش ہوں گے۔ اور اللہ تعالیٰ
خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ الحاء

خَلَج (صلیب، چلیپا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے صلیب خریدی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل ہے اور اس کی رغبت کافروں کی طرف ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب اس کی گردن میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اعتقاد خراب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب پرستی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ذات حق کا شریک ٹھہرائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے صلیب دی ہے اور اس نے توڑ ڈالی ہے یا گھر سے باہر گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ دین اسلام اس کے دل میں محکم اور مضبوط ہو گا اور کافروں کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ صلیب کو بوسہ دیا ہے اور اس کو عزیز رکھتا ہے۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

خَار (کٹنا)

خار۔ کٹنا۔ خواب میں قرض ہے۔ اگر دیکھے کہ کٹنا اس کے جسم میں ہے یا کسی نے اس کو چبھوایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے قرض لے گا۔ اور خار کے قدر کے رنج کے مطابق اس سے تلخ بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے جسم میں کٹنا مارا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کو قرض دے گا اور اس سے ناگوار باتیں سنے گا۔ حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے بہت سے کانٹے ہیں اور ان سے اس کے پاؤں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا اور آخر کار رہائی پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کٹنا خواب میں تین وجہ پر ہے۔ اول قرض۔ دوم گلی۔ سوم کاموں میں مشکل۔

خَارِ پُشت (سیر)

خار پشت سیر یا سیرسی۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خار پشت دشمن بد صورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خار پشت کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن مغلوب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خار پشت کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کامل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خار پشت نے اس کو کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے نقصان پہنچے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ زخم سے خون بھی نکلا ہے۔

خارشِ تن (کھلی)

خارش تن۔ جسم کی خارش۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس

کے جسم پر خارش ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اینٹوں کی طلب کرے گا اور ان کے لئے غم و اندوہ کھائے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کی کھلی خوشوں اور اٹل بیت کے احوال کی جستجو
اور ان کے لئے غم و رنج اٹھاتا ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر جسم کی خارش تکلیف دے۔ تو اس کو اینٹوں سے زحمت ہو
گی۔

خشاک (کوڑا کرکٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوڑا کرکٹ دیکھنا عام لوگوں کے لئے مل و
نعت ہے۔ اگر دیکھے کہ گھر میں کوڑا کرکٹ بست ہے اور وہ اس میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل و نعت حاصل
کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خشاک کو ہوا لے گئی ہے یا جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بدشاہ اس کا مل لے گا اور اگر
دیکھے کہ خشاک کو دیگ کے نیچے یا ثور میں جلاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مل کو میل پر خرچ کرے گا اور جمع کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ خشاک کو جگل سے لاکر گھر میں جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر سفر سے مل حاصل کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ شرم میں یا کوپے میں ہوا خشاک لاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس شر کے لوگوں کو بھی اسی قدر خیر و
منفعت حاصل ہوگی۔

خاک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاک تھوڑی ہو یا بہت۔ درہم ہیں۔
اگر دیکھے کہ گھر میں خاک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر درہم پائے گا اور اس کو بغیر رنج کے ملیں گے۔ اور اگر
دیکھے کہ خاک پر چتا ہے۔ یا کھاتا ہے یا جمع کرتا ہے یا اٹھاتا ہے۔ یہ سب مل کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ خاک گھر سے نکلتا ہے اور باہر گراتا ہے
دلیل ہے کہ اپنا مل ضائع کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ خاک کو ہاتھ سے بکھیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا مل ضائع ہو گا۔ اور اٹل تعبیر نے بیان
کیا ہے کہ مل سے تھیں دست ہو جائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاک پانچ وجہ پر ہے : اول مل۔ دوم منفعت۔ سوم
خغل۔ چہارم بدشاہ کی طرف سے قائدہ۔ پنجم رئیس کی طرف سے منفعت۔

خاکستر (راکھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں راکھ مل باطل ہے جو بدشاہ کی طرف سے
ہوتا ہے اور کسی کے پاس نہیں رہتا ہے۔ اول اٹل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ایسا علم حاصل کرے گا کہ جس میں خیر و
منفعت نہ ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خاکستر نوجہ پر ہے : اول نامقبول علم۔ دوم مل حرام۔ سوم بے ہودہ کلام۔ چہارم جھگڑا۔ پنجم بدکاری۔ ششم مکرو حیلہ۔ ہفتم حسرت و افسوس۔ ہشتم پشیمانی۔ نہم ایسا کلام کہ جس میں بہتری نہ ہوگی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : مَثَلُ الْفَاحِشِ كَثَرُ وَإِبْرَتُهُمْ أَعْمَالُهُمْ كَوْمَانِ اشْتَدَّ بِهِ الرِّيحُ لِيَوْمٍ عَاصِفٍ (جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کا حل راکھ کے مشابہ ہے جسے جھگڑ کے دن میں آندھی اڑائے لئے پھرتی ہے)۔

خامہ (قلم)

اگر دیکھے کہ قلم لیا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ علم حاصل کرے گا اور اس کا کلام درست ہو گا۔ اور مراد پوری ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ قلم سے کچھ لکھتا ہے۔ اگر وہ لکھا ہو نیک ہے۔ تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر برا ہے۔ تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دو قلموں سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا سفر میں گیا ہوا شخص جلدی واپس آئے گا۔ حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ہاتھ میں لکھنے کا قلم دیکھے۔ اگر اہل علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ علماء اور صلحاء سے صحبت رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ قلم سے کچھ لکھتا ہے اور پڑھتا ہے تو یہ اس کی موت کی دلیل ہے : اَلْاَدَاءُ كِتَابُكَ كَلَّمَ بِنَفْسِكَ اَلْيَوْمَ عَلَيَّكَ حَسْبًا (اپنی کتاب پڑھ 'تیری جان پر آج کے دن حساب کے لئے کافی ہے)۔ اور اگر جو کچھ لکھا ہے اہل سنت والجماعت کی کتابوں کے موافق ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ قلم اس کے ہاتھ میں ٹوٹ گیا ہے۔ اگر عالم ہے تو اس کی حرمت کم ہوگی اور اس کا کلام بے رونق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ٹوٹا ہوا قلم لکھ رہا ہے اور اس نے جو کچھ لکھا ہے چوپایوں کے شمار سے یا پرندوں کے شمار سے ہے۔ اس کی تلویل اس کی ذات اور صورت اور خاصیت کے مطابق ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم سات وجہ پر ہے :
اول حکمت۔ دوم فرمان۔ سوم علم۔ چہارم دانائی۔ پنجم ولایت۔ ششم چیزوں کا درست کرنا۔ ہفتم کلام اور مراد۔

خانہ (گھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھر مرد کے لئے عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گھر کو ستونوں سمیت جگہ سے اٹھالیا ہے۔ دلیل ہے کہ باموت اور مہین عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کا دروازہ نیا بنا ہے۔ دلیل ہے کہ ملدار عورت کرے گا اور ملدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تنہا گھر کو چونا لگا ہوا ہے اور یہ معلوم نہیں ہے کہ گھر کس کی ملک ہے۔ تو دلیل ہے کہ گھر والا دنیا سے جائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کا دروازہ بوسیدہ ہے اور وہ گھر میں بند ہے اور وہ گھر دوسرے گھروں سے ملا ہوا ہے دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے نجات پائے گا اور بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر کا دروازہ خود توڑا ہے۔ دلیل ہے کہ مل جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گھر بہت بڑا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر مل و نعمت فراخ ہو گی اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ مل و نعمت سے اس پر غل ہو گی۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس کے گھر کی دیوار یا گھر گر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو بہت سائل پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گھر بے وجہ خراب ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور درہم ملیں گے اور اگر دیکھے کہ لوہے کا گھر ہے۔ دلیل ہے کہ تو گھر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ چاندی کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ فرمانِ حق ہے: لَنْ يَكْفُرَ بِاللَّوْحَيْنِ لِبُؤْسِهِمَا سَلَامٌ مَنْ لِيْطِيَهُ (جو لوگ رومن کے ساتھ کفر کرتے ہیں ان کے گھروں کی پھت چاندی کی ہے)۔

اور اگر ملدار ہے تو نعمت اور زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے آس پاس کوئی گھر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل تہ ہو گا۔

خرابی (دیرانی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیرانی غم و اندوہ ہے۔ کیونکہ خرابی اوپر سے نیچے ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرابی میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیرانے میں غسل کیا ہے دلیل ہے کہ فحشوں سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سرائے میں یا گھر میں بہت سے مکانات ظاہر ہوں دلیل ہے کہ اس جگہ غم و اندوہ اور مصیبت ہو گی۔

خائسک (ہتھوڑا)

خائسک، مطرق۔ ہتھوڑا۔ خواب میں دیکھنا سرداری ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے ہتھوڑے ہیں یا کسی نے اس کو دیئے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کی صحبت قوم کے سردار سے ہو گی اور اس سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو ہتھوڑے سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ سردار کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ہتھوڑا ضائع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سردار سے جدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی لوہارا کام نہیں جانتا ہے اور دیکھے کہ ہتھوڑا اہرن پر مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ دو سرداروں میں غن چینی کرے گا اور دشمنی ڈالے گا۔

خلیہ مرغ (انڈا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ خواب میں انڈہ کنیر پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ مرغی نے اس کے سامنے انڈا دیا ہے اور اس کو معلوم نہیں ہے کہ کیسا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور مدت تک اس عورت کے ساتھ رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پکا ہوا انڈا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور مشقت سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیم پختہ انڈا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا اور اس کو رنج و غم پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھلکے سمیت انڈا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مردوں کا کفن چرائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خود انڈا دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو بہت چاہے گا اور جماع پر حریص ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ انڈوں پر پرندوں کی طرح بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے پاس بیٹھے گا اور فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انڈا مرغی کے نیچے رکھا ہے اور مرغی نے اس کو باہر ڈال دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرا ہوا کام زندہ ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کے یہاں بائیمین لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انڈا ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکی جوان ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے انڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت لڑکے ہوں گے۔ اور بطخ کا انڈا تولیہ میں درویش اور ہنہارہ فرزند ہے اور چڑیا کا انڈا خوشی پر دلیل ہے۔

خلیہ آدمی

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل بڑا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور فرزند اور اس کا مل زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں خصے چھوٹے ہو گئے ہیں۔ تو اس کی تولیہ اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل کٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا عضو کسی کو دیا ہے اور بخشا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند حرامزادہ ہو گا کہ اس کی نسب کسی دوسرے سے ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے خُصے سوجے ہوئے ہیں یا ان میں ہوا بھری ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ مل بہت پائے گا۔ لیکن اس کو دشمن سے خوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خُصے دراز ہو گئے ہیں کہ زمین پر گھسڑ رہے ہیں دلیل ہے کہ اس کو مل بہت حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے خُصے کھینچتا ہے۔ دلیل ہے کہ دونوں ایک دوسرے کی عورت سے فساد کرتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے عضو تناسل کا چمڑا اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس کے فرزند پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا خلیہ سخت پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند کی موت کی خبر سنے گا اور اگر اس کا فرزند نہ ہو گا دلیل ہے کہ اس کی عزت و حرمت کم ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ خلیہ جڑ سے کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قوت کٹ جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خائے رسی یا کسی چیز سے باندھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شخص پر سب کام بند ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا خلیہ دشمن کی سختی کو اس سے روکنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے خلیہ میں نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بلیاں خلیہ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خلیہ کا دیکھنا ست وجہ پر ہے : اول فرزند۔ دوم مل۔ سوم اہل بیت۔ چہارم عزت۔ پنجم بزرگی۔ ششم طالب حاجت۔ ہفتم مراد پا۔

خلیہ مُرَقَّبَلِ (مرقَّبَلِ کا اندھا)

مرقَّبَلِ کا اندھا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ اول مراد کا پا۔ دوسرے عورت کر۔ تیسرے کنیز خرید۔ چوتھے فرزندوں کا پیدا ہو۔

خبر کردن (خبر لگانا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ خبر لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ تمکین ہو گا اور ایک علم میں معزول ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے لئے خبر لگایا ہے تو بھی غم و اندوہ کی دلیل ہے اور بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ بیش شک ہو گا۔

خند کردن (خند کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے خند کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی سنت بجالائے گا جو اس کو گناہوں سے پاک کرے گی۔
اور اگر دیکھے کہ خند کے وقت اس سے خون جاری ہوا ہے دلیل ہے کہ اس سنت میں حاجت قدم ہو گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خند کرنے کے وقت خند پر نظر رکھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ بہت پہنچے گا۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا خند کیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہوں سے پاک ہو گا۔ اور اگر خند نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام اور سنت کے رستے کو پس پشت ڈالے گا۔ لیکن اس کا مل زیادہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خند کرنا پانچ وجہ پر ہے : اول سنت بجالانہ۔ دوم فرزند۔ سوم نیکی۔ چہارم آرام۔ پنجم عورت اور فرزند سے جدائی۔

خبر زہ (خبر زہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خبر زہ خواب میں بیماری ہے اور سبز و شیریں اگر موسم پر ہے تو صحت اور منفعت ہے اور چھوٹا خبر زہ بڑے سے اچھا ہے۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز خبر زہ اندوہ اور غم کے زوال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے آگے بہت سے خبر زہ پڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خروڑہ موسم پر دیکھنا بہت سی منفعت کے ساتھ عورت ہے اور نہایت خوشی اور عیش کی دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خروڑہ پانچ وجہ پر ہے: اول بیماری۔ دوم عورت۔ سوم غلام۔ چہارم منفعت۔ پنجم خوش عیش خاص کر اگر موسم پر ہے۔

خرچنگ (کیڑا)

خرچنگ۔ کیڑا۔ خواب میں کم ہمت آدمی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کیڑا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کم ہمت کمینہ کا مصاحب ہو گا اور اس سے تھوڑا نفع پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ کیڑے کو مارا یا دور ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بد خو اور کم ہمت آدمی سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کیڑے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اسے ملے گا۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کیڑا ہے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع آدمی سے دوستی کرے گا جو جو ٹھوہر ہو گا اور اس سے نیکی دیکھے گا۔

خر (گدھا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گدھا خواب میں نصیب اور بزرگی ہے۔ اور گدھے کی نیکی اور بدی صاحب خواب پر رجوع کرتی ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھا اس کی ملک ہوا ہے۔ یا اس کے قبضہ میں آیا ہے اور اس نے گدھے کو پکڑ کر باندھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر کا دروازہ اس پر کھلے گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر بہت سے گدھے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی نعمت اور مل زیادہ ہو گا۔ اور بہترین گدھے کی خواب کا یہ ہے کہ گدھا اس کا تبعدار ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہ گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور سرداری پائے گا اور عزت اور مرتبے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبز گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عابد اور زاہد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرخ گدھے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش اور عشرت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرد گدھے پر بیٹھا ہے دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر حلقہ گدھی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور خوشی ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ گدھے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ تجارت سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کو ذبح کیا ہے اور اس کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بیٹھنے سے گدھا مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب جلدی مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے گدھے سے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ درویش اور تنگ عیش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے سے جو اس کی ملک نہ تھا گرا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے ضرر اور نقصان پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ وہ گدھے سے نیچے اترا ہے اور دوسرا شخص بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل خرچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کام کے لئے گدھے سے نیچے اترا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام اور حاجت کا طالب ہے وہ جلدی پوری ہو

جائے گی۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھے کو شیر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھا خریدا ہے اور اس کی قیمت نہیں دی ہے۔ دلیل ہے کہ سختی کے باعث جو کسی بزرگ کو کسی ہوگی راحت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے کی ایک آنکھ ہے۔ یا ایک آنکھ کمزور ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل سے معیشت طلب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس گدھا ہے اور اس کی دونوں آنکھیں نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ جو مل اس کے پاس ہے ضائع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے کے دست و پا بہت ہیں اور گدھا دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت لوگ تبعہ دار ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ گدھا مر گیا ہے اور وہ دوسرے گدھے پر بیٹھ گیا ہے یا پاس کا گدھا بچھا ہے اور دوسرا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی معیشت ایک حل سے دوسرے حل کی طرف پھرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گدھا ستر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی معیشت بلوٹلہ سے ہوگی۔ لیکن ظلم سے ہوگی اور اگر دیکھے کہ گدھا بکری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حلال پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گدھا پرندہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا روزگار ایسے کام سے ہو گا کہ جو اس پرندے کی طرف منسوب ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گدھا چور لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت فسق کی شہوت پائے گی اور اس کا نتیجہ اس سے جدائی ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا گدھا قوی اور زور والا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی کار اور کمالی اس پر آسان ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ دنیا کا کاروبار اس پر تنگ ہو گا اور تکلیف سے ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گدھے پر بوجھ لدا ہوا ہے اور وہ اس کے اوپر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ تو مگر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی مراویں پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کو پشت سے پکڑا ہے اور پانی میں سے نکلا ہے۔ تو یہ قوت حل اور بزرگی بخت اور اقبال کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گدھا بیٹکا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ نیک نہیں ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيرِ** (تمام آوازوں سے کرخت آواز گدھے کی ہے)۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گدھے پر بیٹھا ہے اور اس گدھے نے اس کے نیچے سے آواز کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال بد خو ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا دوسرے گدھے سے بدلا ہے اور اس سے برا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل برا ہو جائے گا اور اگر پہلے گدھے سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل نیک ہو گا اور مل بڑھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا گھوڑے یا ستر سے بدلا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوٹلہ سے مل اور منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ درندے کے ساتھ بدلا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے اس کو کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا گدھا پرندے سے بدل کیا ہے۔ دلیل ہے کہ پرندے کی قدر و قیمت کے مطابق اس کو کچھ ملے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدھے کو دیکھنا دس وجہ پر ہے: (۱) نصیب (۲) دولت (۳) حکومت (۴) ریاست (۵) مل (۶) عورت یا کنیز (۷) شلوی (۸) اقبال (۹) سرداری (۱۰) مرتبہ۔

اور خواب میں گدھے کے رکھوالے کو دیکھنا صاحب ولایت اور تدبیر ہے اور کاموں کو سنوارنے والا اور معیشت کو تیار رکھنے والا ہے۔

خرگور

گور خر۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس گور خر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نصیب ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر بیٹھا ہوا ہے اور اس کا تاجدار ہے۔ دلیل ہے کہ نافرمان اور گنہگار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر اس کے ساتھ جگ کرتا ہے۔ تو یہ کام کی سختی اور رنج کی دلیل ہے کہ اس کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر کا شمار کیا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دو گور خر آپس میں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو تاجدار آدمی اس کے لئے جگ کریں گے اور اگر دیکھے کہ گور خر کو گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بدکار آدمی کو گھر میں لائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں گور خر کا دیکھنا مرد جاہل احمق کا دیکھنا ہے کہ جس کو علم و عقل نہیں ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے تَوَلَّيْكَ كَالْأَنْعَامِ هَلْ هُمْ أَفْضَلُ (وہ لوگ چوپایوں جیسے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ گور خر کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل بہت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر پر بیٹھا اور گر پڑا ہے دلیل ہے کہ کوئی کام طلب کرے گا اور نہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اندھے گور خر پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بے انداز مل پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گور خر کا چڑا اور گوشت دیکھنا مل نصیب اور عزت اور مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر کا مغز پلایا ہے۔ دلیل ہے کہ ہزار درہم پائے گا یا اس کی صحبت کسی سردار سے ہو گی جس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر کی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ بہت عیبت کرے گا اور دین کا رستہ قبول کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گور خر اس کے پاس سے بھاگ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمانوں سے جدائی تلاش کرے گا۔

خردل (رائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رائی اندوہ اور اندیشے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رائی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مل کا نقصان ہو گا۔ یا رنج اور بیماری میں گرفتار ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رائی کا کھانا مصیبت اور جھگڑے اور بیماری پر دلیل ہے۔

خرس (ریچھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریچھ کینہ اور احمق دشمن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ سے ذلت اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ کو مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریچھ کا گوشت کھلایا ہے اور چڑا اپنے پاس رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوف پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زربچہ خواب میں بد بخت اور دیوانہ آدمی ہے اور زربچہ کی مادہ اسی شکل اور خصلت کی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مادہ زربچہ پکڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی صفت کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زربچہ اس کے گھر میں آیا ہے۔ اگر زربچہ تو اس صفت کا آدمی اس کے گھر میں آئے گا اور ہر حال میں زربچہ کا دیکھنا برا ہے۔

خرگاہ (تنو)

خرگاہ۔ علی شان خیمہ۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرگاہ دیکھنا نیک ہے اور اگر دیکھے کہ خرگاہ میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے سلطان سے کچھ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگاہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اگر خرگاہ سبز یا سفید ہے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر خرگاہ معلوم اور سبز ہے اور اس میں بیٹھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار ہو گا اور اگر خرگاہ نامعلوم ہے دلیل ہے کہ شہید ہو گا اور سفید خرگاہ مل اور نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر خرگاہ سرخ ہے۔ تو کھیل کود اور عیش میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگاہ کا رنگ نیلا ہے تو غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور سیاہ خرگاہ تھوڑی منفعت ہے۔ اور اگر خرگاہ اس کی ملک ہے تو اس کی تلویل صاحب خواب کی طرف اچھا اور برا ہونے میں رجوع کرتی ہے۔

خرگوش

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خرگوش پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بری عورت کرے گا یا بیکار کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا چمڑا پہنا ہے۔ یا اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی طرف سے اس کو کوئی چیز ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس خرگوش کا بچہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل حاصل ہو گا اور اس میں خیر نہ ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اس کو فرزند کی طرف سے رنج اور بیماری اور اندوہ ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خرگوش خواب میں پارسا اور خاموش عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا خرگوش مرا ہے یا اس نے مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت ہلاک ہو گی۔ یا اس کو عیال کی طرف سے زحمت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کی گردن پیچھے کو مڑی ہے اور اس کو پچھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عورت کے ساتھ دوسری طرف سے جماع کرے گا۔

خرما (کھجور)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خرما خواب میں مل اور مراد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرما

کھلیا ہے۔ اگر اہل علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا علم زیادہ ہو گا اور اگر سوداگر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرا کھلیا ہے اور اس کی مفصل باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت کے حکم بجالائے گا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے خرا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچا خرا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی میراث کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں کھجور کا درخت ہے اور بہت پھل لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو ملے گا اور اس سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ خرا کا درخت جڑ سے خشک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کے درمیان جدائی پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں کھجور خشک تھی اور وہ سبز ہو گئی ہے۔ اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کی جڑ کٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس کے کتبے سے بیمار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تازہ کھجور ہے۔ دلیل ہے کہ سختی سے مل حاصل کرے گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خرا خواب میں منفعت ہے جو اس کو کسی امیر سے حاصل ہو گی اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر اور مکان میں بہت سی کھجوریں ہیں۔ دلیل ہے کہ خرا کے اندازے پر مل اور متاع حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرا تازہ یا خشک کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایمان کی لذت پائے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کی جڑ کٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ جو کام ہاتھ میں رکھتا ہے وہ نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس خرا ہے۔ دلیل ہے کہ مل دار عورت کرے گا اور دوسرے قول کے مطابق مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھجور کو بہت سے انگور لگے ہیں اور اس نے لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی سیاہ کنیز فرزند بنے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خشک کھجور سے تازہ کھجوریں لی ہیں۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات منافع آدمی سے سنے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جلال آدمی سے قائدے کی بات سنے گا۔ اور اگر صاحب خواب غمناک ہے تو غم سے نجات پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يَجْذُعُ النَّعْلَتِ نَسَاطُ عَلِيكَ رُطْبًا جَنِيًّا** (تو کھجور کی تجھ پر تازہ کھجور گرائے گی)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرا کا دیکھنا سختی ریس کی طرف سے مل حلال ہے۔ اور خواب میں خشک خرا دین پاک اور مل حلال کی دلیل ہے اور تازہ خرا آنکھ کی روشنی اور مل حلال اور نیک فرزند کی دلیل ہے۔

حکایت

ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں نے بلوشہ کے محل کے دروازے پر چالیس خرا پائے ہیں۔ آپ نے تلویل میں فرمایا کہ کل کو تجھے اسی جگہ پر چالیس بید لگیں گے اور اسی طرح ہوا۔ پھر اگلے سال وہی شخص حضرت ابن سیرین کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ میں نے شاہی محل کے دروازے پر چالیس خرا پائے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تو چالیس ہزار درہم پائے گا۔

اس نے عرض کیا کہ گزشتہ سال اس خواب کی تعبیر دوسری طرح کی تھی اور اس سال کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا کہ گزشتہ سال درخت خراب پر خراب تھا۔ لہذا اس کی تلویل یہی ہے۔ پھر ایک ہفتہ کے بعد اس شخص نے چالیس ہزار درہم پائے۔

خرمن گرفتن (ڈھیر لگانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلے کا ڈھیر ایسا مرد ہے کہ جو رنج اور مشقت سے مل حاصل کرتا ہے اور اس مال کو فضول جمع کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے بویا اور کاٹا اور ڈھیر لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غلے کا ڈھیر خریدا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی ایسے مرد سے صحبت ہوگی کہ جو مال کو سختی اور رنج سے حاصل کرتا ہے۔

خرنوط (ایک غلہ ہے)

خرنوط۔ ایک قسم کے دانے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں خرنوط ایسا شخص ہے کہ جو مال کو سختی اور رنج سے حاصل کرتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے خرنوط کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال اس نے رنج سے حاصل کیا ہے اور کھلایا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خرنوط ہاتھ میں جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرنوط آگ میں جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ مال اور ملک لے گا۔

خروس (مرغا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس کے پاس مرغا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ غلام زادے پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغے کے ساتھ لڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ عجمی آدمی کے ساتھ جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو مرغے سے تکلیف پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عجمی شخص سے ضرر پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغ کا بچہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ چھوٹا غلام یا اس کو کنیر سے لڑکا حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکے نے مرغ کی آواز سنی ہے۔ دلیل ہے کہ نیکی اور خیرات پسند کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغا اس پر اچھلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سے اندوہ پہنچے گا۔ اور خواب میں مرغ کا انڈا غلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو مرغ کا بچہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو وہ شخص غلام بخشے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس مرغا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہو گا۔ یا اس کی مرد موزن کے ساتھ صحبت ہوگی۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ و

اصحاب و سلم نے فرمایا ہے: **اَللّٰهُمَّ نَحْنُ وَهِيَ صَلَوةٌ** (میرا دوست ہے جو نماز کی طرف بلاتا ہے)۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ مرنے پر کھجوا پلا ہے۔ دلیل ہے کہ سردار زاوے پر
 کھجوا پائے گا اور اس کو مطلوب کرے گا۔
 اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مرنے کا اٹھ پلا ہے اور توڑا ہے۔ تو دلیل ہے کہ کسی پھوٹے بوے پر کھجوا
 پائے گا۔

خرید و فروخت (لمین دین)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خرید و فروخت اچھی چیز ہے۔ کیونکہ درم و
 دینار سے کرتے ہیں۔ اور اگر سکن کا سکن سے بدلہ کرے۔ دلیل ہے کہ اس کے اندازے کے مطابق وہ شخص خیر و
 منفعت پائے گا۔

خز (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم کا چوہہ اور مچڑی اور ٹوپی اور جو اس کے
 مشابہ ہے 'مردوں کے لئے پسندیدہ ہے اور ان کا رنگ اگر ایک صورت پر ہے۔ نیک ہے اور اگر ایک سارنگ نہیں
 ہے تو غم و اندوہ ہے اور کپڑوں پر سبز رنگ اچھا ہوتا ہے۔
 حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ریشم کا خواب میں دیکھنا جو کوئی ریشم کو خریدتا ہے 'پانچ وجہ پر ہے
 : اول مل و منفعت۔ دوم خیر و برکت۔ سوم عزت و مرتبہ۔ چہارم مرتبہ بلند ازہ قیمت۔ پنجم ریاست اور بزرگی۔
 حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم کا کپڑا پسندنا مل حرام پر دلیل ہے۔ لہذا
 تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مردوں کے لئے ریشم خواب میں دیکھنا برا ہے اور عورتوں کے لئے اچھا ہے۔ اور ریشم فروش
 مرد خواب میں ایسا ہے کہ دین کے بدلے دنیا کو اختیار کرتا ہے۔

خستہ کرون (زخمی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے جسم کو کسی نے زخمی کیا ہے اور
 اس سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ زخمی کرنے والا اس کو بھی بات کہے گا۔ چنانچہ وہ اس کا جواب نہ دے سکے گا اور
 اگر دیکھے کہ اس زخم سے خون نہیں نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو وہ شخص جھوٹی بات کہے گا۔
 حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ تھوڑے لے گیا ہے اور اس کے دو
 ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے سامنے بات کہے گا اور اس پر لوگ طعنہ ماریں گے۔ اور اگر کوئی خواب میں
 اپنے جسم پر بہت سے زخم دیکھے۔ دلیل ہے کہ بدشاہ سے منفعت پائے گا۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم پر بہت سے زخم دیکھنا مل کا نقصان ہے۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم تین وجہ پر ہے: اول مل و دولت۔ دوم

خیر و منفعت۔ سوم ناخوشی کی بات۔

خُشْت (اینٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اینٹ مل جمع اور اکٹھا کیا ہوا ہے۔ چنانچہ ہر ایک اینٹ کے عوض ہزار درہم مقرر کرتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اس نے بہت سی اینٹیں جمع کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا بہت سا مل جمع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دیوار میں سے اینٹ تراشی ہے۔ دلیل ہے کہ دیوار کے مالک کا مل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اینٹ کو پارہ پارہ کر کے پراگندہ کر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مل کو پراگندہ اور تلف کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ پختہ اینٹ خواب میں بری ہے۔ کیونکہ اس کو آگ پہنچی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

خِشْمِ گِرْفَتَن (غصہ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی پر غصہ دنیا کے لئے کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے کام کو خوار اور ذلیل جانے کا اور دنیا پر مغرور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر مل اور باپ نے غصہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اونچی جگہ سے گرے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَمَنْ تَحَلَّلْ عَلَيْهِ غَضَبِي فَقَدْ هَوِيَ (اور جس پر میرا غصہ نازل ہوتا ہے وہ گرتا ہے)۔

خِصُومَت (جھگڑا)

خصومت۔ لڑائی جھگڑا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ جھگڑا کیا ہے اور اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار غالب آئے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دشمن اس پر غالب آیا ہے۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس ملک کے حاکم سے جھگڑا کیا ہے اور اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ حاکم سے اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو حاکم سے رنج دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلو شاہ کے سامنے جھگڑے کے ساتھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو جائے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ بے وجہ جھگڑا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس سے اندوہ گین ہوں گے۔ کیونکہ لوگوں کو ستانا چاہتا ہے۔

خِصِي كِرْدَن (خصی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو خصی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس

کی مراد پوری ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ ورنہ خدا تعالیٰ کی عہدت میں رفعت کرے گا اور تو مگر ہو گا۔ اور اگر کسی مظلوم آدمی کو خصی دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی پسندیدہ اور صالح ہو گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ فرشتہ ہو گا جو اس کو خیر و صلاح کی طرف بلاتا ہے۔ اور خیرات کی خوشخبری سناتا ہے۔ کیونکہ فرشتوں کو خواہش شہوت نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی بات میں علم و حکمت نہیں ہے۔ تو وہ شخص فرشتہ نہ ہو گا۔ اور اگر جس کو دیکھا ہے وہ خصی اور مظلوم شخص ہے۔ تو جو کچھ نیک اور بد دیکھا ہے اس کی تلویل صاحب خواب پر رجوع کرے گی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کا خلیہ کٹا ہوا ہے، وہ مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں خلیہ کا کٹنا دلیل ہے کہ آئندہ اس کے لڑکیں پیدا نہ ہوں گی۔ کیونکہ خائے لڑکیں ہوتی ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا خلیہ نکل کر کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو لڑکیں دے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ بے وجہ خصی ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ذلت اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اس کا عضو متاثر جسم سے کٹ جائے تو بھی یہی تلویل ہے اور اس کا نام لوگوں سے کم ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خصی دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول زہد آدمی کا دیکھنا ہے۔ دوم فرشتہ۔ سوم عہدت۔

خضاب کرون (خضاب کرنا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ریش پر خضاب کرنا کاموں کو چھپاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ریش کے ساتھ سر کا بھی خضاب کیا ہے اور رنگ نہیں چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا ظاہر لوگوں کو دکھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خضاب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ لیکن اس کے کام پوشیدہ رہیں گے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ ایسی چیزوں سے خطاب کرتا ہے کہ جن سے لوگ خضاب کیا کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ کو محل اور پسندیدہ باتوں میں لگائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ اور پاؤں کو مندی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا ضلع شدہ مل واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مندی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزندوں کو کسی آرائش سے آہستہ کریگا جو خلاف شرع ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ کو نقش کیا ہے اور مندی بھی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کام اور کسب میں مکر و حیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تمام جسم پر نقش ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کوئی عزیز مرے گا اور یا وہ خود ہلاک ہو گا۔ اور اگر ان خوابوں کو کوئی عورت دیکھے تو شادی اور خوشی کی دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ پاؤں کو خضاب لگایا ہے۔ دلیل

ہے کہ ایسا کام کرے گا جس کے باعث لوگ اس پر افسوس کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سر اور انگلیوں کا خضاب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ تسبیح کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خضاب کرنا چار وجہ پر ہے: اول شائستہ کام۔ دوم دنیا کے حل کی آرائش۔ سوم طلب عزت و مرتبہ۔ چہارم جھوٹ سے مشہور ہونا۔

خطبہ خواندن (خطبہ پڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر خطبہ پڑھا ہے اور وہ اس کے اہل میں سے ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب عزت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر اس بات کا اہل نہیں ہے۔ تو دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور بہت دیر رہے گا اور اس کو خوف و خطرہ ہو گا اور کہتے ہیں کہ اگر تو نگر ہے تو درویش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی بے دین شخص خطبہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گیا مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلاشاہ منبر پر خطبہ پڑھتا ہے۔ اگر بلاشاہ مُصلِح ہے تو عدل کرے گا اور اگر مُفسد ہے تو غائب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عورت منبر پر خطبہ پڑھتی ہے اور لوگوں کو نصیحت کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر رسوا اور ذلیل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خطبہ کے درمیان ترویج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہر ایک کے ساتھ نیکی کرے گا اور خیر و صلاح اور منفعت پائے گا۔

خطمی

خطمی ایک دوا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خطمی موسم پر دیکھنا منفعت ہے اور بے موسم دیکھنا غم و اندوہ ہے اور اس کا کھانا ضرر و نقصان ہے اور اس کا گوندھنا توبہ اور دین پاک کی دلیل ہے۔

خُفتن (سونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو سوتے ہوئے دیکھنا راحت اور نجات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تخت پر سویا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور راہ دین اور پرہیزگاری سے بے خبر ہو گا۔ کیونکہ سونا راہ دین میں غفلت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ میں بستر پر سویا ہوا ہے۔ تو حقارت اور ذلت کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خند ڈرنے والے کے لئے امن ہے اور مردے کے لئے بخشش۔ اور بیمار کے لئے شفا اور قیدی کے لئے خلاصی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردوں کے درمیان سویا ہوا ہے اور لوگ اس کو دیکھتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں شہرت پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَتَحْسِبُهُمُ الْبَاطِلُ** وَهُمْ رُلُودٌ (تم گمان

کرنے ہو کہ وہ جاگتے ہیں۔ حلاکت وہ سوئے ہوئے ہیں۔

خلال کردن (دانتوں کا خلال کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خلال کرنا اچھا نہیں ہے۔ کیونکہ دانت خواب میں اٹل بیت ہیں اور خلال جھاڑو کی مانند ہے۔ جو اٹل بیت کے مل کو جھاڑتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خلال کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ دانتوں سے لگتا ہے۔ اٹل بیت کا نقصان ہے۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جو کچھ خلال کے ساتھ دانتوں سے نکلا ہے وہ کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اٹل بیت سے ناحق مل لے کر کسی کو دے گا۔

خلعت (سروپا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خلعت خواب میں پاکیزہ اور خوب ہے۔ تو عزت پانے، مرتبہ ریاست اور سلطنت کی دلیل ہے اور عورت اور کنیز ہے۔ اور خلعت دینے والے کی قدر و قیمت کے مطابق تمویل کا حکم ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بوشلہ نے اس کو خلعت دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس بوشلہ سے اس خلعت کے مطابق مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی عالم نے اس کو خلعت دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عالم سے علم و دانش حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو سفید یا سبز خلعت ملی ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا مرتبہ اور عزت پائے گا۔ اور اگر دجایا ریشمی کپڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی عزت پائے گا۔

خرقہ (پرانہ کپڑا)

خرقہ۔ پرانا کپڑا۔ اس کا پہننا خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے پہنا ہوا کپڑا اپنے جسم سے اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ دور ہو گا اور تمام چیزیں نئی خواب میں دیکھنا بہتر ہے۔ لیکن موزہ پرانا دیکھنا نئے سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں پرانے کپڑے بیچے تو بہت برا ہے اور اگر اپنے نئے کپڑے فروخت کرے تو اچھا ہے۔ اور گودڑی فروش خواب میں ایسا شخص ہے جو بدی کو اپنے سے دور کرتا ہے۔

ظلم (سینڈھ)

ظلم۔ مظلوم۔ سینڈھ جو ناک سے لگتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ناک سے سینڈھ لگتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرض اتر جائے گا اور غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سینڈہ فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کپڑے پر سینڈہ پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے یمل لڑکا ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ سینڈہ اس کی ناک سے زمین پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی ہو گی۔
 اور اگر دیکھے کہ اس نے زمین پر سینڈہ گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت حاملہ ہو گی اور اس کے شکم سے فرزند کا اسقاط ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ عورت نے اس پر سینڈہ گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمسلیہ کی عورت سے فسو کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سینڈہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ کامل نیک وجہ پر کھائے گا۔

خلیفہ (بادشاہ اسلام)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں خلیفہ کو روکشلاہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی خیر اس کو پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کو خاص کاموں میں سے کسی کام کا حکم دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت، بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کو کوئی ولایت دی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہے تو شرف و بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ کے محل میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مقربوں میں سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کو دنیا کے اسباب میں سے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ پائے گا اور امیروں میں بڑا نام پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کے ساتھ کسی شرعی کام میں جھگڑا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی اور دشمن پر فتح پائے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ بستر پر بجائے خلیفہ کے سویا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلیفہ عورت یا کنیز یا مل دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ کے پیچھے گھوڑے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خلافت میں اس کے ساتھ شریک ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ خلیفہ آگے یا اس کے پہلو میں چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کاموں میں مختار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ اس کے ساتھ ترش رو ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل ہو گا۔
 حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خلیفہ ہو گیا ہے۔ حالانکہ خلافت کا اہل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ اس کو کسی کام پر بھیجے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خلیفہ نے اس کو کسی کام پر بھیجا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خلیفے مردہ یا زندہ کو دیکھے اور خوش ہے اور اس کے ساتھ باتیں کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو مراد حاصل ہو گی اور عزت اور دولت پائے گا۔ اور اگر خلیفہ کو غمناک دیکھے، تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

خُم (مٹکا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا ایسی عورت ہے کہ جس کی طرف سے مٹکے کی بڑائی کے مطابق

گھر میں قائم رہتا ہے۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سے آٹھ شراب خزانہ ہے اور پانی کا مٹکا عورت ہے۔ لیکن عورت ملدار ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں پانی کا مٹکا ہے اور اس میں سے پانی پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل بہت پائے گا اور راہ خیر میں خرچ کرے گا۔

اور خواب میں سرکہ کا مٹکا پرہیزگار آدمی ہے۔ اور روغن اور کھن کا مٹکا مل جلال کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور آب ترش کا مٹکا مرد بیمار پر دلیل ہے اور روغن نفت کا مٹکا مرد کینہ اور جوان ہے۔ اور خواب میں مٹکا بلوشہ اور بلوشہ کے ارکان سلطنت پر دلیل ہے۔

خمیر کردن (گوند حنا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ آٹا گوند حنا کی تلویل دین کی درستی ہے۔ اور گیہوں کا آٹا گوند حنا ایسے مل کی دلیل ہے جو تجارت سے حاصل کیا ہو گا اور اگر خمیر اٹھا ہوا ہے تو فسق کی دلیل ہے۔ اور خواب میں باجرے کا آٹا گوند حنا تھوڑے نفع کی دلیل ہے جو اس کو حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے خمیر کیا ہے یا خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ اگر جو کا خمیر ہے تو دین اور صلاحیت کی دوستی ہوگی۔ اور اگر خمیر گندم ہے تو مل حلال تجارت سے حاصل کرے گا اور اگر باجرے کا خمیر ہے۔ تو تھوڑا نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خمیر دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول دین کی زیادتی۔ دوم منفعت۔ سوم مل حلال۔

خنبرہ (چھوٹا مٹکا)

اس میں تین قول ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ خلومہ ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ شہوں میں پیغام لے جائے گا اور لائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کلچ کا خنبرہ اس کے گھر میں ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس خنبرہ ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت خلومہ یا کثیر اس کو خبرے کے اندازہ پر حاصل ہوگی۔ یا اسکی خلومہ عورت سے صحبت ہوگی۔ جس سے قائمہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے خنبرہ ضائع ہوا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

خنجر (چھوٹی تلوار)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں خنجر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی سے عداوت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا خنجر نوٹ گیا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کے درمیان سے جھگڑا اور عداوت اٹھ کر صلح کا انجام ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں خنجر ہے۔ دلیل ہے کہ جو کام چاہتا ہے اس کو اس میں کسی سے مدد حاصل ہو گی۔ اور اگر خنجر کے ساتھ بہت سے ہتھیار اس کے پاس ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔

خندہ (ہنسی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہنسی غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھلکھلا کر ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم زیادہ لاحق ہو گا۔ فرمان حق ہے: **لَلضَّحْكَوۡا لَّیۡلًا ۖ وَلَلْبُکۡوۡا کَثِیۡرًا** (چاہیے کہ ہنسی کم اور روئیں زیادہ) اور اگر دیکھے کہ آہستہ ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اندوہ کم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آہستہ ہنسا مراد اور بشارت پانے کی دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَتَبَسَّ مَ ضَاحِکًا ۖ مِّنۡ قَوۡلِہَا** (اس کے قول سے آہستگی کے ساتھ ہنسا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آہستہ ہنسی فرزند پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَفَضَحَتۡ لَبَسَرۡلُہَا بِاسۡحٰقَ** (وہ ہنسی تو ہم نے اس کی بشارت دی)۔

اور قہقہہ کی ہنسی خواب میں غم و اندوہ پر دلیل ہے اور خدا تعالیٰ کے کاموں سے تعجب کرنا ہے۔ فرمان حق ہے: **اَلِیۡنَ لٰہُنَا الْحَبِیۡثُ تَعۡجِبُوۡنَ** (کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو)۔

خوان (خوانچہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس خوان ہے اور اس میں کھانا ہے اور اس میں سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غنیمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوان آراستہ نیک ہے۔ اگر بغیر کھانے کے اٹھائیں تو غم و اندوہ ہے۔ اور کھانا بہت کھانا درازی عمر کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ خوان میں تین طرح کا کھانا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہو گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَنۡاۤ اُنۡزِلَ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃٌ مِّنَ السَّمَآءِ** (اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے کھانا اتار) اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ عزت اور مرتبہ اور خوشی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوان دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) غنیمت حاضره (۲) مرد شریف (۳) قوت (۴) کاموں کا انتظام (۵) عزت، مرتبہ اور خوشی۔

خود (لوہے کی ٹوپی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سر پر فولاد کا خود ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور فرزند ہو گا اور خود کی چمک کے مطابق اس کی قوت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر خود ہے۔ دلیل ہے کہ سردار سے قوت حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ اپنا خود کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس آدمی کو طاقت

اور حشمت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا خود توڑا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر کم ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خود کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) قوت (۲) مل (۳) فرزند (۴) بھاء اور نکلی (۵) اپنے آپ کو فریب سے بچانا۔

خوردن (کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس خوراک کی بو اچھی ہے اس کا کھانا خیر اور خوشی ہے۔ اور اگر مٹھو شبو ہے تو درویشی اور بے چارگی کی دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خوراک مزے میں شیریں ہے۔ تو خوشی اور شادی ہے۔ اور اگر ترش اور تلخ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور خواب میں کھانے کی چیز فروخت کرنے والا ہلت کرنے والا آدمی ہے۔

خوشہ (بل، گچھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوشہ دیکھنا۔ اگر تازہ ہے تو فرزند اور برکت اور مل کی زیادتی ہے۔ اور اگر خشک ہے تو لمبی عمر والے فرزند پر دلیل ہے۔ لیکن اس سلنگی اور قحط ہو گا اور انگوڑ اور خرما کا خوشہ بہتر ہے۔ خاص کر اگر اس کے موسم میں دیکھے۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سبز خوشہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سل میں عیش کی فراخی ہو گی۔ اور اگر خوشے خشک اور زرد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سل قحط اور تنگی ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز خوشہ دیکھنا فرزندوں اور برکت پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: سَبَّحْ سَائِلَ لَيْلٍ كُلِّ مَسْجِدٍ (سُورۃ الباقیہ) ہر ایک بل میں آخر تک) اور خشک خوشہ قحط ہے۔

خوک (سور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سور تو مگر مرد ہے، قوت والا۔ لیکن بے خبر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سوروں کو ایک جگہ میں نگاہ میں رکھا ہوا ہے اور رہا نہیں کرتا ہے۔ تاکہ پر آگندہ ہو جائیں۔ دلیل ہے کہ بہت مل جمع کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سور کی حفاظت دنیا داری کے لئے نیک ہے اور دین کے لئے بد ہے۔ اور سور کا بچہ خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ سور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیاج کھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سوروں کو جگہ جگہ لئے پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دنیا کے احوال اچھے ہوں گے اور اس کی آخرت کے احوال برے ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سوروں کے درمیان پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو وہ حرام کا مل جمع کرتا ہے خوش ہو گا۔

اور کہتے ہیں کہ خواب میں مادہ سور کا دودھ پینا غم و اندوہ اور مصیبت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سوروں کے درمیان بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سور اس کے پیچھے سے آیا ہے اور اس کے چہرے کے سامنے سے باہر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ہلاک مراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سور کا گوشت اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ سوروں کا گڈ ریا ہے۔ دلیل ہے کہ بددین اور بد فعل گروہ پر سردار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سور کے ساتھ جنگل میں جنگ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم اور کمینہ آدمی کے ساتھ اس کا جھگڑا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سور کے بل یا چڑیا بڈی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام پائے گا۔

خُونِ آمَدَن (خُونِ آنا یا نکلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خون بغیر زخم کے اس کے جسم سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر اپنے جسم پر زخم پائے۔ تو نقصان مل اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو تلوار سے مارا ہے اور خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان لبا ہو گا اور وہ اس پر ثواب پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زخم کے خون سے اس کا کپڑا آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا مل حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خون پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا یا ناحق خون کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سوراخ ہے اور اس میں سے خون یا پیپ جاری ہے اور اس کے کپڑے کو آلودہ کر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لڑکی حمل میں ساقط ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پاخانہ کی جگہ سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانتوں کی جڑوں سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل بیت سے غم و اندوہ کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شر کے کچھوں میں خون بہہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سی خون ریزی وقوع میں آئے گی۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی ناک سے بہت سا خون نکلا ہے۔ تو حرام مل پانے کی دلیل ہے۔ خاص کر اگر کپڑا آلودہ نہ ہوا ہو۔ دلیل ہے کہ درویش ہو گا اور اس کے مل کا نقصان بھی ہو گا۔

خیار (کھیرا، ککڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خیار خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ جس عورت کو چاہتا ہے اس سے کوئی اچھی بات نہ ملے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے خیار میں سے کچھ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت سے اس کی مراد پوری ہوگی اور خیار پر ہی بلورنگ کا حکم ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خیار کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: اول کلام سے پشیمانی۔ دوم

خوشی اور آرام۔ سوم خوشیوں اور دوستوں سے قاعدہ۔

خیمک (مٹک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹک کا دیکھنا شیر اور ستپ کا چروہ ہے کہ جس کے ہاتھ پر مل حرام خرچ ہوتا ہے اور شدہ کی مٹک خواب میں عالم اور محل سکھانے والا اور رہبر آدمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اسکے پاس مٹک ہے یا اس نے خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے آدمی سے صحبت ہوگی جس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مٹک چوری ہو گئی ہے یا ضائع ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے مرد سے جدائی ہوگی۔

خیمہ (خیمو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنے لئے یا کسی کے لئے خیمہ لگایا ہے اور اس میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اگر خیمہ سیاہ ہے تو اس کی بڑائی اور چھوٹائی کے مطابق مل پائے گا۔ اور اگر سوداگر ہے تو سفر کریگا اور مل پائیگا۔ اور اگر کوئی بڑا آدمی اس خواب کو دیکھے گا۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر پرانا خیمہ ہے تو بہت زیادہ ضرر ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خیمہ سے باہر گیا ہے تو شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلوٹلہ خیمہ کے دروازے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلوٹلہ نے اس کو اپنے خیمے میں بلایا ہے اور اس جگہ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوٹلہ سے بزرگی پائے گا اور اس کا کام نہایت انتظام سے ہو گا۔

خیو (تھوک)

خیو۔ آب دہن، تھوک۔ حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ ناجائز بات بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد میں تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے بارے میں بات کہے گا اور اسی طرح جس جگہ میں کہ تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کی بات بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار پر تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی جگہ مل خرچ کریگا جس میں کہ حق تعالیٰ کی ناخوشی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ زمین پر تھوکا ہے تو اپنا نقصان دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر تھوکا ہے۔ دلیل ہے کہ عمدہ فہنی کرے گا اور جھوٹی قسم کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی نے فرمایا ہے کہ گرم تھوک درازی عمر کی دلیل ہے اور سرد تھوک موت پر دلیل ہے اور الٹ کا الٹ ہے۔ اور سیاہ تھوک غم و اندوہ پر دلیل ہے اور زرد تھوک، بیماری پر دلیل ہے اور اگر تھوک منہ سے نکلے اور کپڑا آلودہ نہ کرے۔ دلیل ہے کہ باطل اور جھوٹے علم تقریر کرے گا۔ اور اگر اس کا اہل نہیں ہے تو جھوٹ بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہلیم گلو سے نکل کر آستین میں لی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل عیال پر خرچ کرے گا۔ حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے خون والا تھوک اس کے چہرے پر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ

اس کے لٹل میں طعنہ ماریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ خون تھوک سے ملا ہوا تھا۔ دلیل ہے کہ حرام کھائے گا اور جھوٹ بولے گا اور وعدہ پورا نہ کرے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفِ دال

دارو (دوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے بیماری کے لئے دوا کھائی ہے اور اس کے موافق ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح تلاش کرے گا اور اگر دیکھے کہ دوائی کھائی ہے اور موافق نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح اس سے زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ دوا سدرستی کے لئے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر موافق ہے دنیا کی صلاح طلب کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ لوگوں کے لئے دوا بٹائی ہے۔ دلیل ہے کہ خلق خدا پر احسان کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوا خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس نے دوا کھائی ہے اور بہت دست آئے ہیں دلیل ہے کہ اس کو ضرر پہنچے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو منفعت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دوا کھائی ہے اور عقل و ہوش جاتے رہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ جو دوا کہ زرد ہے 'رنج' اور بیماری ہے اور جس کے کھانے سے نفرت ہے تو وہ بیماری پر دلیل ہے۔

دار چینی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دار چینی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ اور زیادہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دار چینی کسی بیماری کی وجہ سے کھائی ہے اور اس کو قائمہ دیا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

داغ کرون (داغ کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں داغ کرنا مل اور خزانہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے اس کو داغ لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل راہ خدا میں خرچ کرے گا اور آخرت میں عذاب سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ داغ کے نشان سے خون اور پیپ نکل ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شلہ کی پکھری میں مقیم ہو گا اور اگر خون اور پیپ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شلہ سے کسی طرح کی منفعت نہ پائے گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے جسم پر داغ کیا ہے۔ اس کی تلویل بری بات ہے۔ یا اس کو تہمت لگائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیماری سے اس کی پشت پر داغ لگایا ہے۔ تو یہ دین اور دنیا کی صلاح کی دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ داغ لگانا بلا شلہ کے کلام میں بنیاد ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں داغ لگانا۔ زکوٰۃ کو روکنا اور بلوشاہ کے ساتھ مشغولی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يَوْمَ نَحْصِي عَلَيْهِمَ** (جس دن کہ اس پر داغ لگایا جائے گا)۔

داس (درانتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں درانتی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا اوزار بنائے گا جس سے اس کو مل حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی درانتی ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سونے یا چاندی کی درانتی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کے مل کی کوئی چیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے کوئی سنہری چیز کٹی ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت حاصل کرے گا۔

دام (جل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جل مکر اور حیلہ ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں پھندے میں پھنسا ہے۔ اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ جانور کو پھندے میں لایا ہے۔ تو جو شخص اس جانور سے منسوب ہے اس کو مکر و حیلہ سے قبضہ میں لائے گا۔

دانہا (دانے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانے خواہ پختہ ہوں خواہ خام۔ غم و اندوہ پر دلالت کرتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ دانے زمین پر گرے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کا نرخ ارزاں ہو گا اور جس طرح کے دانے دیکھے اگر گھر میں لائے یا بوری میں ڈالے۔ دلیل ہے کہ وہ چیز گراں ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مردے لوگوں کو دانے دیتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ دانے ارزاں ہوں گے۔

دباغی کرون (چمڑا رنگنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں چمڑا رنگنا شغل اور فرمان کا جاری کرنا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چمڑا رنگنا ہے۔ دلیل ہے کہ دباغت کا پیشہ اختیار کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی نے فرمایا ہے کہ دباغت خواب میں حاکم ہے اور چمڑا وراثت ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ دباغ خواب میں ایسا مرد ہے کہ وراثت کی صلاح کاری اس کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔

دبہ (ڈبا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روغن کا ڈبہ لانت دار آدمی ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس روغن کا ڈبہ ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت لانت دار آدمی سے ہوگی۔ اور اس سے خیر و منفعت دیکھے گا۔ اور اس روغن کے ڈبے کے مطابق قائمہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈبہ میلا اور پراٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دیکھنے والے کو ضرر پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈبے کا دیکھنا نووجہ پر ہے: (۱) لانت دار آدمی (۲) عورت (۳) خلوم (۴) دین کی مضبوطی (۵) جسم کی اصلاح (۶) درازی عمر (۷) مل و نعمت (۸) خیر و برکت (۹) عورتوں کی طرف سے وراثت۔

دیمی (منشی گیری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ منشی گیری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مردوں کا دل حیلے سے لے گا اور نہ کرنے کے کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ منشی کا منشی بنا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتی لوگوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عام لوگوں کا منشی بنا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے دل اپنے آپ پر گرمائے گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منشی ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے مکر و حیلے کے ساتھ روزی حاصل کرے گا۔ اور اگر منشی دیکھے کہ منشی کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سی خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب عملدار ہے تو معزول ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قرآن مجید اور حدیث شریف لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جہان کی خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غزل اور شعر لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش و طرب میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خط لکھتا ہے اور سیاہی عمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ قبلہ لکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی تحریر خلاف شرع ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کا انجام بد ہو گا۔

دیرستان (منشی خانہ)

منشی خانہ خواب میں دیکھنا غم کی جگہ ہے۔ لیکن عاقبت بخیر ہوگی اور نفع اور بزرگی کی دلیل ہے۔

دجل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دجل کو معلوم جگہ میں دیکھنا دلیل ہے کہ اس جگہ قند پڑے گا اور وہاں جمونے لوگ جمع ہوں گے اور وہاں خیر و برکت نہ ہوگی۔

دختر (لڑکی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑکی کا دیکھنا شادی اور خوشی ہے، اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکی ہوئی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے یا بخش ہے، دلیل ہے کہ لڑکی کے جمل اور خوبی کے مطابق اس کو مل و نعمت اور خوشی حاصل ہوگی، اور اگر دیکھے کہ لڑکی مری ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لڑکی ناقص اور میلی ہے۔ تو غم کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی کو گود میں لے کر گیا ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی لڑکی کسی کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے اس آدمی کو خوشی پہنچے گی۔

دخنہ (دھونی)

اگر دیکھے کہ اپنے نیچے عود کی دھونی کی ہے، یا خوشبودار چیزوں میں سے کچھ رکھتا ہے، دلیل ہے کہ کسب سیکھے گا اور اس سے نفع پائے گا، اور لوگوں سے خوشی اور عیش کے ساتھ گزارے گا اور اگر ناخوشبو ہے تو اس کے خلاف تلویل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھونی تین وجہ پر ہے: (۱) کسب و معیشت (۲) خیر و منفعت (۳) اچھی بنیاد۔

دوگل (درندے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کے درندے سب گدھے ہو گئے ہیں۔ یا ایک گدھا اور دوسرا بتل یا بکری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہوگی لیکن اس کے لئے نقصان بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چوپائے درندے ہو گئے ہیں۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درندوں کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دشمن (۲) بادشاہ ظالم (۳) بے فکر عورتیں (۴) ہمسلیہ۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ درندوں کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کا مل حیلے کے ساتھ حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ درندے کی صورت پر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عقل زائل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ درندے اس سے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درندوں کو مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

دُرّاج (تیز)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تیز خواب میں خوبصورت عورت ہے 'بدمر ہے جو خلوند کے ساتھ موافقت نہیں کرتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تیز پکڑا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کی عورت کرے گا اور اگر دیکھے کہ تیز کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی مقدار پر عورت کامل لے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے تیز ہیں اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں اور کنیزیں حاصل ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ تیز اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

درآمد (زرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نخی اور بڑی اور فراخ اور سبز زرہ پائی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مرتبہ اور قوت حاصل ہوگی اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ میل اور ٹھک پائی ہے اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس نے سفید زرہ پائی ہے۔ دلیل ہے کہ مل 'نعت اور بزرگی پائے گا اور اگر سرخ زرہ پائی ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت ہوگی اور اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ لیکن سیاہ زرہ قاضی اور خطیب کو نقصان نہیں دیتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ اس کے جسم سے اتاری ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہو گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں درآمد کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) خوشی (۲) قوت (۳) محبت (۴) بزرگی (۵) مرتبہ اور ولایت (۶) کاموں کا انتظام (۷) عورت۔

دُر (دروازہ)

دروازہ خواب میں دیکھنا عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بند دروازے معلوم یا نامعلوم جگہ کے اس کے برابر سے کھلے ہیں اور جو دروازے کھلے ہیں راستے کی طرف ہیں۔ دلیل ہے کہ پاس کے مل کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر میں اس کے برابر دروازہ کھلا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے مل پائے گا اور میل پر خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت اور بڑا رنج ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ اکھیز کر لے گئے ہیں اور کسی کو معلوم نہیں ہے کہ کھل لے گئے ہیں۔ تو یہ گھر والے پر محنت اور مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ بند کر دیا ہے۔ تو یہ گھر والوں پر مصیبت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ چھوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے میل کو آفت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا دروازہ تمام گھروں کے دروازوں سے کشادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر میں نافرمان قوم 'قوت' مصیبت اور جھگڑے کے ساتھ آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مکان کے دروازے کی کنڈی ہلائی ہے۔ اگر اس کا جواب ملا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دعا قبول ہوگی اور ممکن ہے کہ خزانہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ جب اس نے کنڈی ہلائی تو گھر کا دروازہ جلدی کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے نیا دروازہ مضبوطی سے بند کیا ہے اور اس پر قفل لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی یا اس کو طلاق دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بوجھ کو نیا دروازہ بنانے کو کہا ہے تاکہ اس کے گھر پر لگائے۔ دلیل ہے کہ کنواری کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے دروازہ کو زنجیر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے گھر کے دروازے پر درندے کودے ہیں اور آوازے کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جوان اس کے عیال کا قصد کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ آسمانوں کے دروازے کھلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں پر خیرات کا دروازہ کھلے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دروازے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) گھر کا مالک (۲) عورت (۳) خلام۔

دروازہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شہر کا دروازہ خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا حجب اور دربان ہو گا اور خواب میں دربان کو دیکھنا بزرگ آدمی کو دیکھنا ہے۔

دربانی کروں (دربانی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ وہ دربانی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور کسی بڑے آدمی سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دربانی کرتا ہے اور دروازہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد جو کسی کے باعث ہے پوری ہوگی۔ لیکن مرتبہ نہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ کی دربانی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہوگا۔

دربار گرفتن (گود میں لینا)

اس کی شرح حرف الف میں بیان ہو چکی ہے۔

درختان

حضرت وانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسے درخت کا دیکھنا کہ جو لوگوں کے نزدیک ہے۔ تو وہ

شریف اور بزرگوار مرد کا دیکھنا ہے۔ اور اگر ذلیل درخت کو دیکھے۔ تو کہنے آدمی پر دلیل ہے۔ اور اگر درخت میوہ دار ہے۔ دلیل ہے کہ تو نگر مرد ہو گا۔ اور بغیر پھل کے درخت درویش مرد پر دلیل ہے اور جو درخت کہ ملک عرب میں ہے 'جنگلی آدمی پر دلیل ہے اور جو درخت ملک عجم میں ہے 'مرد عجمی پر دلیل ہے اور جس درخت کو بلغ میں دیکھے۔ صاحب بلغ پر مل کی دلیل ہے 'اور اگر دیکھے کہ درخت کو جڑ سے اکھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی شخص کو مرتبے اور نعت سے گرائے گئے۔

درختِ خرم

درختِ خرم۔ کھجور کا درخت۔ اگر کھجور کا درخت خواب میں دیکھے۔ تو شریف اور عالم مرد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں کھجور کا درخت ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے آشنا ہو گا اور اگر کھجور کا درخت بلغ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی تلویل صاحب بلغ کی طرف رجوع کرتی ہے۔

درختِ آنوس

درختِ آنوس۔ جو شخص اپنے کلم میں عاجز ہے 'اس پر دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ عورت یا کنیز ہے۔

درختِ آلو

درختِ آلو طیب آدمی ہے کہ جس سے ہر ایک کو قائمہ پہنچتا ہے۔

درختِ بلوام

درختِ بلوام خوب صورت صاحب جمل عورت ہے۔

درختِ اثار

درختِ اثار تو نگر مرد منفعیت والا ہے۔

درختِ ہلیل

درختِ ہلیل۔ مرج کا درخت۔ شریف اور بڑا آدمی ہے۔

درختِ برگد

درختِ برگد آہستہ اور اطمینان والے مرد پر دلیل ہے۔

درختِ ترنج

درختِ ترنج۔ نیبو کا درخت۔ مرد مخالف اور خود رائے پر دلیل ہے۔

درختِ زیتون

درختِ زیتون اصیل اور نسب والے آدمی پر دلیل ہے۔

درختِ حنظل

درختِ حنظل۔ اندر این یعنی تمہ درویش اور بدین آدمی پر دلیل ہے۔

درختِ زرد آلو

درختِ زرد آلو، مبارک آدمی پر دلیل ہے۔ جو نفع پہنچاتا ہے۔

درختِ سرو

درختِ سرو مرد عجمی خوش طبع پر دلالت کرتا ہے۔

درختِ سنجد

درختِ سنجد کا دیکھنا نازک مزاج اور دولت مند شخص پر دلیل ہے۔

درختِ سیب

درختِ سیب بیمار جیسے مرد پر دلالت کرتا ہے۔

درختِ شامہ

درختِ شامہ تیز دولت مرد پر دلیل ہے جو جلدی ہلاک ہو گا۔

درختِ شفتالو

درختِ شفتالو کا دیکھنا بزرگوار شرم والے مرد پر دلیل ہے۔

درختِ عمود

درختِ عمود مرد خوبصورت اور خوش زبان پر دلیل ہے۔

درختِ نستق

درختِ نستق پتے کا درخت۔ توگم اور بخیل مرد پر دلیل ہے۔

درختِ گل

درختِ گل۔ پھول کا پودا۔ اس کی شلوکھم مرد پر دلیل ہے۔

درختِ فندق

درختِ فندق۔ غریب مرد سخت پر دلالت کرتا ہے۔ جو کھیل کو پسند کرتا ہے۔

درختِ بلوط

درختِ بلوط کا خواب میں دیکھنا بے خبر اور منافق آدمی پر دلالت کرتا ہے۔

درختِ جوز

درختِ جوز کا خواب میں دیکھنا شریف اور جواں مرد پر دلیل ہے۔

درختِ جونہندی

درختِ جونہندی۔ اخروٹ۔ بچی آدمی پر دلیل ہے۔ جو لوگوں کے ساتھ بھل کرتا ہے اور اپنے میل کے ساتھ سخت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کے لوہے پر ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے آدمی کو ملے گا اور اس سے منفعت اور بزرگی پائے گا۔

درختِ لیموں

درختِ لیموں کا دیکھنا جلو گر یا نجومی آدمی پر دلیل ہے۔

درختِ مورد

درختِ مورد ہمازگار اور گراں طبع آدمی پر دلیل ہے۔

درختِ نے

درختِ نے بد خو اور خن چمن آدمی پر دلیل ہے۔

اور جو درخت میوہ دار ہے۔ اس کے میوے کے قیاس پر اس کی تکوین ہے۔ اگر دیکھے کہ میوہ دار درخت سے میوے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس میوے کی قدر و قیمت پر مل اور نعمت پائے گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب کے اندر اپنے گھر میں درخت دیکھنا عورت ہے۔ اور جو درخت کہ ہوشلہ کے گھر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ ہوشلہ کا خد حصار ہو گا۔ اور اگر درختوں کو بغیر منے کے دیکھے۔ جیسے خیار اور خربوزے کا پڑ۔ اس کی تکوین کم ہمت لوگ ہیں۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر درخت کی رگیں قوی دیکھے۔ دلیل ہے کہ مال کی زکوٰۃ دی ہو گی۔ ورنہ اس کے خلاف ہے۔ اور درخت کی چھل روزی پر دلیل ہے کہ درخت کے مالک کے لئے ہو گی۔ اور درخت کی شاخیں برادر، خویش اور فرزند ہیں۔ اور اگر درخت پر بہت سے پتے دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب درخت خوش طبع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر تھوڑا پھل ہے۔ اس کی تلویں اول کے خلاف ہے اور درخت کا میوہ اس کے مالک پر دلیل ہے کہ پرہیزگار اور دیندار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کاٹا اور گرا دیا ہے تو صاحب درخت کی موت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خوشبودار ہے اور اس کا میوہ مزے دار ہے۔ تو مصلح اور پاک دین پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت بے مزہ میوہ اور خاردار ہے۔ تو یہ مفید اور بددیانت آدمی پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں یا دوسروں کے گھر میں چھوٹا سا درخت ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھر میں مصیبت پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں بیج بویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ختم کے اندازے پر کوئی چیز اس کو پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیگانے کی زمین پر درخت لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بیگانے آدمی سے اس کی صحبت ہو گی اور شرف اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں درخت لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ داملو کو لائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کی چوٹی پر چڑھا ہے دلیل ہے کہ اس کا کام بڑا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ درختوں کے پتے جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر درہم حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درختوں سے میوہ حاصل کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل اور فرزند زیادہ ہوں گے۔

اور اگر بہت سے درخت میوہ دار دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی اور فتح اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ یا کوئی اس کے عزیزوں سے مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خزاں کے موسم میں کسی نامعلوم بلغم میں ہے اور دیکھتا ہے کہ درختوں کے پتے جھڑتے ہیں۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ درخت اس سے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ایسا کلام کرے گا جس سے لوگ متعجب رہیں گے اور اگر دیکھے کہ درخت کو کسی جگہ سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ یا وہاں سے کہ جہاں درخت اکھاڑا ہے کوئی مرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر درخت کٹے ہوئے یا خشک دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگ بددین ہوں گے اور جو درخت کہ اچھا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین اچھا ہے۔ اور جس قدر درخت میں نقصان دیکھے۔ تو اس کے نقصان پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ درخت کے سائے میں بیٹھا ہے۔ یا سویا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے مرد کے سائے میں جائے گا۔ جو اس درخت سے منسوب ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ درخت خواب میں دس وجہ پر ہے : (۱) بلاشلہ (۲) عورت (۳)

سوداگر (۳) مرد میدان (۵) عالم (۶) ایٹمدار (۷) کافر (۸) مدگار (۹) مجنونا (۱۰) شہ کامل۔

درد اندامہما (جوڑوں کا درد)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جوڑ درد کرتے ہیں۔ دلیل ہے اس کے قبضہ سے مل جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت گنہ کئے ہیں۔ توبہ کرے اور صدقہ دے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: لَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آفَةٌ مِّنْ رَّأْيِهِ فَلْيُتْبِعْهُ مِّنْ صَّامٍ أَوْ صَلَاتٍ اَوْ نَسْكِ۔ (جو شخص تم میں سے بیمار ہے یا اس کے سر میں تکلیف ہے تو روزوں کا نذیہ یا صدقہ یا عبادت ہے)۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پیشانی درد کرتی ہے تو فسو دین اور غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ درد کرتی ہے دلیل ہے کہ کوئی اس کو حق کا راستہ دکھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کندھا درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے بری بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹانگ درد کرتی ہے اور یا اس کی زبان میں نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس کا وہیل اس پر آئے گا۔ اور اگر یہ خواب سوداگر دیکھے۔ دلیل ہے کہ تجارت میں جھوٹ بولے گا۔

اور اگر اپنی زبان کٹی ہوئی دیکھے تو صلاح اور پارسل کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تلو درد کرتا ہے اور سو جا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے حق سے منکر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا منہ درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے سے اندوہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن درد کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمے لگات ہے اور وہ ادا نہیں کرتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا پیٹ درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے مل حرام کھلیا ہے اور اگر دیکھے کہ اس کی کمر درد کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے سردار سے آزرہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پسو درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خویشتوں کے باعث درد دیکھے گا اور بیمار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا جگر درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند پر مہربان ہو گا۔ اور اگر ہاتھ میں درد دیکھے۔ دلیل ہے کہ ہمسایہ کے بھائی پر قلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انگلی میں درد ہے دلیل ہے کہ کینہ دار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بچہ میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال کو ستائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ فسو کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاخانے کی جگہ میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ فسو اور حرام کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر میں درد ہے۔ دلیل ہے کہ اپنوں اور دوستوں پر قلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ عاجزوں پر مہربانی نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر داغ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔

درہم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کی طبیعتیں مختلف ہیں۔ اور جو شخص درہم کو

خواب میں دیکھے تو بیداری میں درہم حاصل ہونے کی دلیل ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جو شخص خواب میں درہم دیکھے۔ دلیل ہے کہ نیک بات سنے گا یا حق تعالیٰ کی تسبیح کے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درہم سفید ہے۔ تو اس کی تلویل نہایت اچھی ہے اور اگر درہم سیاہ ہے اور اسی نقش و صورت پر ہے۔ تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چھوٹا درہم پایا ہے۔ تو چھوٹے فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے درہم ضائع ہوا ہے یا کسی نے چرایا ہے۔ دلیل ہے کہ چھوٹے فرزند سے اس کے دل پر بوجھ آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھوٹا درہم ضائع ہوا ہے اور پھر پایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ رنج اس سے زائل ہو گا۔ اور اگر پھر نہیں پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند ہلاک ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر درہم ہاتھ میں رکھنا نیک بات ہے۔ اور ٹوٹا ہوا درہم پر آئندہ بات ہے اور بہت سے درہم مل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے عیال میں اپنے ہاتھ سے درہم تقسیم کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کے درمیان جھگڑا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بہت سے درہم گھر میں رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے درہم جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو حق و باطل سے باز رکھے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: "جَمَعَ مَالًا" قَعْدَةً يَتَحَسَّبُ أَنْ مَالَهُ أَخْلَدَهُ (مل کو جمع کیا اور شمار کیا۔ گمان کرتا ہے کہ اس کا مل ہمیشہ رہے گا۔

اور اگر اپنی ہتھیلی میں ایک سفید درہم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ درہم اس سے ضائع ہوا ہے۔ تو یہ اس کے فرزند کے مرنے کی دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں درہم و دینار کے بدرے پائے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت حلال جمع کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سفید درہم خواب میں دیکھے تو سیاہ درہم پائے گا اور بہت لوگ خواب میں درہم دیکھتے ہیں اور بیداری میں ان کو پاتے ہیں۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے کہ صاف درہم خواب میں دین کی صفائی ہے اور ٹوٹا ہوا درہم جھگڑا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلو شاہ نے اس کو درہم دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت جعفر صلوق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں درہم گیارہ وجہ پر ہے: (۱) درست باتیں (۲) مراد کا پورا ہونا (۳) ولایت (۴) مل جمع (۵) دوست (۶) فرزند (۷) فتنہ (۸) فراخ روزی (۹) امن (۱۰) کینزک (۱۱) درہم پانا خاص کر اگر صاحب خواب پارسا ہے۔ اور اگر پارسا نہیں ہے۔ تو فرزندوں کی زحمت اور غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ لیکن ٹوٹا ہوا درہم خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) بری بات (۲) جنگ اور جھگڑا (۳) بند اور قید (۴) گفتگو۔

درمنہ (ایک دوا ہے)

درمنہ ایک بوٹی ہے۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ درمنہ خواب میں دیکھنا غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اس کا کھانا مل اور عیال کے نقصان پر دلیل ہے۔

دروغ گفتن (جھوٹ بولنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھوٹ بولنا دین کی جہی اور فسق پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جھوٹی گواہی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین تباہ ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلو شہ نے جھوٹ بولا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی بدی اور برائی کریں گے اور اس کی حفاظت اور آہد جاتی رہے گی۔

درو گری کس دن (لکڑی تراشنے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکڑی تراشنے والا لوگوں کا خیر خواہ ہے۔ لیکن اس کی صحبت منافق لوگوں کے ساتھ ہوتی ہے اور وہ بد مذہب ہوتا ہے اور ان کے مطلب پر چلتا ہے۔ کیونکہ لکڑی والوں کو خواب میں دیکھنا نفاق پر دلیل ہے: فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **كَانَ هُمْ خُشْبًا مُّسْنَدًا** (گویا کہ وہ نازاں کندے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکڑی تراشنے والا لڑکوں کا معلم ہے کہ جلیل اور ثلوان کو محل و دانش سکھاتا ہے اور لوگوں کے کاموں کی صلاح اور تعمیر کرنے والا ہے اور فسق اور نفاق کی راہ کو ان سے دور کرتا ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ بوحی لڑکوں کا معلم ہے۔

درویشی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درویشی تو مگری سے بہتر ہے۔ خاص کر اگر راہ دین اور صلاح میں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درویش ہو گیا ہے تو صلاح دین پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تو مگر ہو گیا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کسینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اس نے درویشی مسلمان کو خیرات دی ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور رنج سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے دروازوں پر روٹی مانگتا پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کو خیر و منفعت پہنچے گی۔

دریا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دریا بلو شہ یا بڑا۔ م ہے اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی روشن صاف اور مزے دار ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شہ پارسا، علول اور منصف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی میلا اور بے مزہ ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شہ فسق اور ظالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دریا کا پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا یا عالم سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے پانی لے کر مکے میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو بلو شہ سے نفع حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں ڈوبا ہے اور اس کا جسم کچڑ سے بھر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو بلو شہ سے غم و اندوہ

بچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کو مٹی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ زائل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کے پانی میں تیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ اس کو قید کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا سے تیر کر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ قید سے رہائی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں غرق ہو کر مر گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ دین کے کام میں غرق ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ دور سے دریا کو دیکھا ہے اور نزدیک نہیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی امید پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ دریا پر سے گزرا ہے اور اس کے پاؤں تر نہیں ہوئے۔ دلیل ہے کہ دونخ کی آگ سے امن میں ہو گا اور دنیا کے کام اس پر آسن ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے دریا میں ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ کی خدمت میں تاجدار اور فضیلت والا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درمیان دریا کے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام باخطر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے ٹھنڈا پانی پیا ہے اور خواب دیکھنے والا عالم ہے۔ دلیل ہے کہ پورا نصیب پائے گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا پورا عالم نہیں ہے تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَوْلَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادَ الْكَلِمَاتِ رَبِّي لَنَفَذَ الْبَحْرُ قَبْلَ أَنْ تَنْفَذَ كَلِمَاتُ رَبِّي** (کہہ دو کہ اگر دریا میرے رب کے کلمات کے لئے سیاہی ہو جائیں۔ تو میرے رب کے کلمات ختم ہونے سے پہلے دریا ختم ہو جائیں گے)۔

اور اگر خواب دیکھنے والا بلاشلی لوگوں سے ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ کے معتبر لوگوں میں سے ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کے پانی سے اپنے آپ کو دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا گرم پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ گندہ کرے گا۔ فرمان حق ہے: **وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَانَهُمْ** (اور ان کو کھولا ہوا پانی پلایا جائے گا جو ان کی آنٹوں کو کاٹے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی گندہ اور بے مزہ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا سامنا بڑے خوفناک دشمن سے ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **يَتَجَرَّعُهُ وَلَا يَكَادُ يَسْلُكُهُ** (اس کو گھونٹ گھونٹ کر کے پئے گا اور نگل نہ سکے گا)۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ دریا کے پانی میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عیلت کی توفیق پائے گا اور امانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا سے گزر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی زیادہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ کا لشکر زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی خشک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ لشکر سمیت ہلاک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ نہوں اور دریا کا پانی ایک جگہ جمع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا خزانہ اپنا خزانہ ایک جگہ جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جہن سے موجیں اٹھی ہیں اور سارا جہن ابر سے تاریک ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ نافرمان اور گناہگار ہوں گے: **فَرَمَانَ حَقِّ تَعَالَى** ہے: **مِنْ لَوْلِهِ مَوْجٌ وَمِنْ لَوْلِهِ سَحَابٌ** (اس کے اوپر موج ہے اور اس کے اوپر بادل ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا سے شکار پکڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پائے گا اور اس کے عیال پر عیش فراخ ہو گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **أَحَلَّ لَكُمْ صَيْدَ الْبَحْرِ وَطَعَامَهُ مَتَاعًا لَّكُمْ** (تمہارے لئے دریا کا شکار حلال ہے اور اس کا کھانا تمہارے

لئے سرمایہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی شور ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کمائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کا پانی گدلا ہے اور اس میں سے شکار پکڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہلاک ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَسْأَلُهُمْ عَنِ الْقَرْنَةِ الَّتِي كَانَتْ حَاضِرَةً الْبَحْرُ** (ان گھوڑوں والوں سے پوچھ جو دریا پر حاضر تھے)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں سے یا قوت اور مرجان نکالے ہیں۔ دلیل ہے کہ دین کا علم سیکھنے میں مشغول ہو گا۔ اور اگر اہل علم سے ہے۔ تو اس کا علم اور زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں سے گھر گھر کو پکڑا ہے اور مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بدو شلہ کا دشمن اس کے ہاتھ سے مارا جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دریا کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) بدو شلہ (۲) حاکم (۳) رئیس (۴) مل (۵) عالم (۶) بڑا کام۔

دژ (قلعہ)

دژ۔ قلعہ۔ چوہارہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے قلعہ بنایا ہے تو یہ اس کی بہتری کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے قلعہ کو خراب کیا ہے تو یہ اس کے دین کی تباہی اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ قلعہ خواب میں اگر گچ اور پکی اینٹ سے بنایا ہے دلیل ہے کہ دوزخی ہو گا اور اگر دیکھے کہ مٹی اور اینٹ سے بنایا ہے دلیل ہے کہ بہشتی ہو گا۔ اور اگر قلعہ میں مقیم ہے۔ تو یہ صلاح دین اور ثبات راہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ہر وقت قلعہ کے اندر اور باہر جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے کام میں کمال نہ ہو گا۔ حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے اگر اپنے آپ کو قلعہ میں دیکھے تو صلاح دین پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دین کے ضعف اور تباہی پر دلیل ہے۔

دزدی کر دین (چوری کرنا)

اگر دیکھے کہ کسی کامل چرایا ہے اور کچھ خرچ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پکڑیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چرانے کی نیت تھی اور چرایا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بری بت پہنچائے گا اور بعض کہتے ہیں کہ بیمار ہو گا اور شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر سے کچھ چرایا ہے دلیل ہے کہ اس کو کوئی آفت اور رنج پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ وہ چور کے ہاتھ میں قید ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل بد ہو گا اور غم و اندوہ میں اسیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوروں نے اس کا راستہ بند کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ محض غم و اندوہ دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چور لوگوں کا سامان لے گئے ہیں

کہ اس کا عیش تباہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چوری خواب میں بیماری ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جس جگہ چوری کریں دلداری کی دلیل ہے۔ یا لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب کا کوئی لڑکا غائب ہے تو سلامتی سے واپس آئے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چور کو دیکھنا خیانت اور حیلہ ہے۔

دستارچہ (دستار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ خواب میں دستار کا دیکھنا دین ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی پگھڑی سفید یا سبز یا السی کی یا سوتی ہے۔ تو صلاح دین کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دستار سفید اور پاکیزہ رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی اصلاح ہو گی۔ اور ابریشم اور ریشم کی پگھڑی دنیا کے کاموں کی درستی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دستار کے ساتھ دوسری دستار پوست ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دستار گر گئی ہے، اور ضائع ہوئی ہے۔ تو نقصان دین اور اس کی بے حرمتی کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی دستار چرائی ہوئی دیکھے۔ تو اس کے مرتبہ اور قدر کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دستار کو بیچ دے کر خوب رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا داروں اور دینداروں سے موافقت رکھے گا۔

اور اگر نقش دار پگھڑی رکھے۔ دلیل ہے کہ سفر کے درمیان لوگوں میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دستار اور لباس سب سبز ہیں۔ دلیل ہے کہ دنیا سے شہید ہو کر جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس قدر دستار بڑی ہو گی، اس کا مرتبہ اور عزت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دستار میلی ہے تو اس کے مرتبہ اور عزت کے نقصان کی دلیل ہے۔

اور اگر دستار سرخ دیکھے، دلیل ہے کہ کسی پر ظلم کرے گا۔ اور اگر زرد دیکھے دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دستار نیلی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر سیاہ دیکھے تو اس کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ لیکن خطیب اور قاضی کو نقصان نہیں ہے۔ اور سر پر ابریشم کی دستار دیکھے۔ دلیل ہے کہ منصف اور حاکم ہو گا اور لوگ اس کو عزیز جانیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لمبی دستار لپٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے جلدی واپس آئے گا۔ اور ابریشم کی پگھڑی دین کے فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دستار کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) دین (۲) ریاست (۳) عمل (۴) ولایت (۵) مرتبہ (۶) توانائی (۷) سفر۔

دستار حمائی

انشاء اللہ تعالیٰ اس کا بیان حرف میم میں آئے گا۔

دستِ آس (پگھلی)

دست آس۔ ہاتھ کی چکی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکی چکر سے نجات ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس چکی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر اور منفعت پائے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ چکی کا پھر ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ چکی دلا ہلاک ہو گا یا محنت میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکی کا پھر چلایا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ تیار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکی سے مندی و فیو کو پیتا ہے۔ تو جھڑے کی دلیل ہے۔

دست (ہاتھ)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دائیں ہاتھ کی تلویں بھائی ہے اور بائیں ہاتھ کی تلویں بسن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دایاں ہاتھ دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بھائی یا اس کے شریک کا کام نیک ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ چر چھوٹے ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا بھائی اور بسن اس سے منہ موڑیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ کوتاہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے بھائی اور بسن سے نفع واپس لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے اور گرے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا بھائی اور بسن اس کی زندگی میں جدا ہو جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دونوں ہاتھ سینے پر رکھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے دوستوں کے لئے غم کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے درمیان ہے اور تلبیاں بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس جگہ شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تھا ہاتھ مارتا ہے اور خوش ہوتا ہے۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔
 اور اگر دیکھے کہ قاضی یا بدو شہ نے اس کا دایاں ہاتھ کاٹا ہے۔ تو حضرت ابن سیرینؒ کے قول کے مطابق اس کا بھائی یا بسن یا فرزند مرے گا۔ اور اگر اس کے دونوں ہاتھ کاٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے کب اور مراد سے باز رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ایک ہاتھ کے ساتھ دوسرے ہاتھ کا چڑا اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ انہوں پر ظلم کرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ چھری سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھڑا کرے گا یا اس کا دل کسی میں مشغول ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَقَطَعْنَا أَيْدِيَهُنَّ** (انہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے)۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی ہتھیلیں ایک کو دوسرے سے دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی خویش عورت سے نکاح کرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کا ایک ہاتھ کاٹا ہے اور اس کو پھانسی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کے امیر معزول ہوں گے۔
 اور اگر دیکھے کہ چوہوں کی طرف ہاتھ پاؤں سے چتا ہے اور منہ آسمان کی طرف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ محل آرزو ڈھونڈے گا اور مشکل سے پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ ملور زاو خشک ہے۔ دلیل ہے کہ صدقہ دینے اور کار خیر سے عاجز ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ سوئی سے نیک کئے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی ہمت علم اور دانش کی تعلیم پر ہو گی۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ کٹا ہوا ہے اور نہیں جانتا ہے کہ دایاں ہاتھ کٹا ہے یا بلیاں۔ دلیل ہے کہ اس کو مصیبت پہنچے گی۔

اور اگر دیکھے کہ جب اس کا ہاتھ کٹا ہے، وہ قرآن مجید پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا ہاتھ گندہ سے رکے گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ہاتھ کٹا ہوا۔ دلیل ہے کہ عمر دراز ہوگی اور گندہ ترک کرنا اور کار خیر میں مشغول ہونا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا دایاں ہاتھ کسی گندہ کے باعث کاٹا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی قسم کھائے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ حلقہ کی طرح گردن میں ڈالا ہوا ہے۔ تو نیک کلام نماز، طاعت، حج، جہاد اور نیک کلام بجالانے پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ بلو شہ وقت کے جسم پر بدل کر لگایا گیا ہے۔ اگر بلو شہ مصلح ہے۔ تو خیرات اور دین کی صلاحیت پر دلیل ہے اور اگر بلو شہ مفسد اور بے دین ہے تو اس کے دین کے شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے بہت لمبا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور مرتبہ زیادہ ہو گا اور جو کچھ طلب کرے گا پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھ نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو اپنے کلام پر بھروسہ نہیں ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ایہوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ اور پاؤں باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا عیش خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے دوست کے لئے مروارید باندھ کر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ سارا قرآن ناظرہ پڑھے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ بلو شہ کے ہاتھ جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور بلوشلی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دایاں ہاتھ سنہری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دولت زائل ہو جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ صابون اور نجی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ ناامید ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جس جانور کی تولیہ نیک ہے اس کے بائیں ہاتھ سے لٹکا اور دائیں ہاتھ سے باہر گیا ہے۔ یا دائیں ہاتھ سے لٹکا اور بائیں ہاتھ سے باہر گیا۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔ اور اگر وہ جانور تولیہ میں بد ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمزور پر ظلم کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ خشک ہو گیا ہے۔ تو اس کے فساد محبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ کسی زندہ یا مردہ نے اپنے ہاتھ میں پکڑا ہے یا اسکی گردن میں ہاتھ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی مشرک سے ہاتھ ملایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مشرک اس کے ہاتھ پر اسلام لائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھ کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے: (۱) برادر (۲) بہن (۳) شریک (۴) دوست (۵) فرزند (۶) رفیق (۷) قوت (۸) توانائی (۹) ولایت (۱۰) مل (۱۱) محب (۱۲) پیشہ اور صنعت۔

دست اور فجن (ہاتھ کنگن یا کڑا)

دست اور فجن۔ کڑے جو ہاتھوں میں پہنتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑے عورتوں کے لئے شوہر ہیں اور مردوں کے لئے غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس چاندی کا کڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اندوہ کم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کسی نے اس کو کڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند یا بھائی پیدا ہو گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو شوہر کرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں ہاتھوں میں کڑے ہیں۔ تو دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت رنج سے حاصل ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) ریاست (۲) حکمت (۳) مکر (۴) غم (۵) برادر یا فرزند۔

دست دروشتن (ہاتھ منہ دھونا)

دست دروئے شستن۔ ہاتھ منہ دھونا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ہاتھ اور منہ صاف پانی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بے ہاتھ منہ دھوئے نماز پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین ضعیف ہو گا اور اس کا مل ہاتھ سے جائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دونوں ہاتھ سے منہ دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دوستوں سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھ اور منہ دھوتا ہے اور اس کا وضو اسی وقت نوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کسب اور کمائی میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا وضو نوتا ہے اور پھر ہاتھ منہ دھویا ہے اور نماز شروع کی لیکن تمام نہیں کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر آخر ہو گئی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا ہاتھ اور منہ دھویا ہے اور وہ اس میں تامل کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی۔

دستینہ، دستانہ (ہاتھ کا غلاف)

دستانہ۔ ہاتھ کا غلاف خواب میں مردوں کے لئے عورتوں سے بہتر ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں لوہے کا دستانہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو تو کمتری اور قوت ہو گی اور دشمن پر فتح پائے گا۔ خاص کر اگر فولاد کا دستانہ ہے۔ اس کی تلویل ہاتھ کے کڑے کے مطابق ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دستانے کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) قوت اور توانائی (۲) دشمن پر فتح پانا (۳) دنیا کے کام کا انتظام۔

دشمن

اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے دشمن پر غلبہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر دشمن نے

اس پر غلبہ کیا ہے اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔
اور اگر دیکھے کہ دشمن نے اس کو کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور مصیبت میں پڑے گا۔ توبہ کرنی چاہیے۔ تاکہ بلا دفع ہو جائے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دشمن کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) کاموں کا بند ہونا (۲) غم و اندوہ (۳) مل کا خسارہ۔

دشنام (گلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو گلی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل نیک ہو گا۔ اور وہ گلی دینے والے پر فتح پائے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے گلی دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی اس پر غالب اور کامگار ہو گا۔

دُعا کردن (دعا کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دعا کرنا مراد کا پورا ہونا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے لئے دعا مانگی اور بخشش چاہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خاتمہ اور کام خیر سے ہو گا اور مراد پوری ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ کسی مصلح کے لئے دعا کی ہے۔ دلیل ہے کہ ظلم اور فساد کی طرف مائل نہ ہو گا اور امر معروف بجا لایگا۔ اور اگر دیکھے کہ خلقت کے لئے دعا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خلقت کا خیر خواہ ہو گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ خاص دعا مانگی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: اِذْ نَادٰی رَبُّہٗ نِدَادًا خَفِیًّا (جب اپنے رب کو نہایت پوشیدگی سے پکارا)۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریکی میں دعا مانگی ہے، اگر مصلح اور پارسا ہے۔ تو حق تعالیٰ اس کو بخشے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر خواب میں دیکھنے والا مفسد ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر کافر ہے تو اسلام لائے گا۔

دَف زدن (دَف بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دف بجانا امر معروف کرنے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دف بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کے ترک کی صلاح کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا استاد دف بجانے والا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکردار عورت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دف کی آواز سننا خوشی ہے اور اگر کثیر یا کسی عورت

سے نئے تو بھر ہے۔ اور اگر کسی مرد سے نئے تو دولت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر کسی جوان سے نئے تو کاموں کے ظاہر ہونے کی دلیل ہے۔

دلالی کس دن (دلالی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دلالی کرنا چار وجہ پر ہے: (۱) لوگوں کے درمیان صلح کرنا (۲) سیدھا راستہ (۳) نیک کام (۴) معروف بجالانا۔

اور دلال ایسا مرد ہے کہ جو لوگوں کی خیر کی طرف رہبری کرتا ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دلالی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کارستہ دکھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دلالی کرنا مذکورہ بالا چار وجہ پر ہے:

دل

جسم کے شر کا پوشہ دل ہے اور جسم اس کے فرمان سے قائم ہے اور ظاہر اور باطن میں دل عقل کا خزانہ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دل کا دیکھنا پیچھے ہوئے مل کو جمع کرنا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ دل اس کے جسم سے باہر ہے تو صلح اور نیک پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: حَتَّىٰ إِذَا فُزِعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ لَأَنذَرُوكَ لَمَّا لَا يَكُفُّ لَكُمْ فَالُوكَ الْحَقَّ (یہاں تک کہ جب ان کے دل گھبراہٹ میں گئے۔ تو وہ کہیں گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ کہیں گے کہ حق فرمایا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا دل ٹھک ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کام ٹھک ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دل خوش ہے دلیل ہے کہ اس پر کام کشادہ ہوں گے۔ اور اگر دل کو بندھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ گنہ سے توبہ کرنی چاہیے۔ فرمان حق ہے اَلَّا تَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ اَمْ عَلٰی قُلُوبٍ اَقْلَالُهَا (وہ کیوں قرآن کو نہیں سمجھتے ہیں یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں)۔

اگر دل کو ہاتھ پر رکھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ دل کو دونوں ہاتھوں سے پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام پورے ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا دل درد کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل کی آنکھیں کھلی ہیں۔ دلیل ہے کہ دونوں جہان کے کام پر حریص اور راغب ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے خون نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ ناکرینی کام سے توبہ کرے گا اور خدا کی طرف رجوع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے صفرا نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل کو زخم پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دل سے موتی نکلتا ہے اور منہ سے اس موتی کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ کافر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ موتی کو زمین سے اٹھایا اور کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر مسلمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دل سے

موتی نکلا اور اس کے گرد مروارید بندھا ہوا تھا اور مروارید زمین پر گرا اور موتی کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ پانچ نمازوں کو ترک کریگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا دل پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دل کو محل حرصوں میں لگائے گا۔ اور اگر دیکھے اس کا دل روشن اور منور تھا۔ تو یہ صلاح دین کی دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا دل تاریک ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دل کا دیکھنا دس وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) ریاست (۳) فرزند (۴) بھاری (۵) جواں مردی (۶) حرص (۷) قوت (۸) مدد (۹) شہوت (۱۰) اپنے احوال کو پوشیدہ رکھنا۔

دُنبِل (دُم)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے گھوڑے یا گدھے یا بیل کی دم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں حیوان کی دم ہے کہ جس کا گوشت حرام ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دم کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) خرید و فروخت (۲) بارش (۳) مل (۴) راحت و عیش۔

دُنبِل (پھوڑا)

دُنبِل۔ ایک قسم کا پھوڑا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے دُنبِل ہے۔ دلیل ہے کہ دُنبِل کے اندازے پر اس کا مل زیادہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کا دُنبِل پھٹا ہے اور خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا مل تلف ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دُنبِل سے خون اور پیپ نکلتی ہے اور وہ اس کو چوستا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے دُنبِل پر دوا لگائی ہے اور کپڑے کو خون سے دھویا ہے۔ تو دلیل ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا۔

دُنبِہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دُنبِہ مل کا بدرہ ہے کہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔ یا عورت کا مل ہے اس کی بڑائی اور چھوٹائی کے اعتبار پر۔

اور اگر دیکھے کہ خام دُنبِہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مشتبہ مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پختہ دُنبِہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن اس کے مل میں سے کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا دُنبِہ بکری جیسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے

فرزند آئے گا جو صاحب دولت و اقبال ہو گا اور روزی فراخ ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دنبہ دیکھنا سونے کا بدرہہ ہے۔

دندان (دانت)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانت اٹل خاندان ہیں۔ اوپر کے دانت نر پر دلیل ہیں اور نیچے کے دانت مادہ پر دلیل ہیں۔ اور اگلے دانت فرزندوں 'بھائیوں' بنوں یا باپ اور ماں پر دلیل ہیں۔ اور پہلو کے دانت چچا اور چچا زادوں پر دلیل ہیں۔ اور پچھلے دانت دور کے خویشتوں پر دلیل ہیں اور دانتوں کی سفیدی اور پاکیزگی اٹل بیت کی قوت اور مرتبہ پر دلیل ہیں۔

اور بعض اٹل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگلے دانت جو دائیں طرف ہیں۔ اس کے باپ اور خویشتوں پر دلیل ہیں۔ اور جو بائیں طرف ہیں مادہ اور دور کے خویشتوں پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اگلے دانت ملتے ہیں۔ اس جماعت سے جس کا اوپر بیان ہوا ہے ایک شخص بیمار ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے اگلے دانت ہتھیلی پر یا گود میں یا زمین پر گرے ہیں اور خاک آلود نہیں ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند یا بھائی یا بن آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت خاک میں گرے یا ضائع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان میں سے جن کا ذکر ہوا ہے کوئی ایک مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت ٹوٹنے یا بوسیدہ ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بیان کردہ لوگوں میں سے ایک پر آفت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اگلے دانت کوفت ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسوں سے دشمنی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ دانتوں میں سے ایک کو اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جماعت اس کو سخت برا کہے گی اور اس سے مفارقت تلاش کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے اگلے دانت زیادہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان خویشتوں میں سے ایک راحت اور خوشی میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانتوں کے پہلو میں ایک اور اگا ہے۔ اگر نیچے کا ہے تو لڑکی آئے گی اور اگر اوپر کا ہے تو لڑکا آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے اگلے دانت اکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنا تلوان مذکورہ بلا خویشتوں سے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تمام دانت گرے اور فوراً ظاہر ہوئے۔ یہ اٹل خاندان کی ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت ہاتھ کی ہتھیلی یا گود میں گرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا خاندان زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام دانت نیچے کی طرف ہیں۔ اگر خواب دیکھنے والا اٹل اصلاح سے ہے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر اٹل شر سے ہے تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت چاندی کے ہیں۔ یا کانچ یا ٹھیکری کے ہیں تو یہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔

اور اٹل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دانتوں کا گرنا قرض کو ادا کرنا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اوپر کے دانت جو آنکھ کے مقابل ہیں۔ دلیل اولاد نر پر ہیں اور نیچے کے دانت اولاد مادہ پر ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ تمام دانت گود میں گر پڑے ہیں اور اس نے سب ہاتھ کی ہتھیلی میں لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے خویشتوں کو جمع کرے گا اور ان کو جدا نہ ہونے دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانتوں سے خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشت اس کی تعریف کریں گے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی غیبت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت درد کرتے ہیں۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت زرد ہیں دلیل ہے کہ جو شخص ان کی طرف منسوب ہے بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت سیاہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دانت گرے ہیں اور پتھر کا ٹکڑا باندھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی کہ اس کے سب خویشت اس کے سامنے قبر میں جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے دانت درد کرتے ہیں اور ان کو اپنے ہاتھ سے اکھاڑا ہے اور دونوں ہاتھوں میں لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے منہ سے خون آلود دانت ہاتھ میں پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس کے دانت پکڑے ہیں اس کو نفع ہو گا۔ لیکن اس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بعض دانت ظاہر ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بعض خویشت سفر کو جائیں گے اور سلامتی سے واپس آئیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے تمام دانت زبان کے درمیان جمع ہوئے ہیں اور پھر سب اپنی جگہ پر جا گئے ہیں دلیل ہے کہ اپنے خویشتوں سے شکی ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دانتوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے (۱) اہل بیت (۲) مال (۳) منفعت (۴) غم و اندوہ (۵) مفارقت (۶) ضرر و نقصان۔

دہان (منہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منہ کلاموں کی کلید اور ان کا خاتمہ ہے اور جو کچھ منہ سے نکلتا ہے جو ہر اور کلام پر دلیل ہے۔ نیک ہو یا بد ہو جو کچھ منہ میں ہو۔ اگر دنیاوی ہے تو عیش میں محبت اور رنج پر دلیل ہے۔ اور جو کچھ منہ میں شیریں ہے اور آسانی سے نکلا جاتا ہے۔ تو روزگار اور راحت اور عیش پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا منہ سختی کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا منہ گندم یا جو کے آنے سے بھرا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا منہ فراخ ہوا ہے کہ اس میں بہت سا کھانا سا جائے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر نعمت اور روزی ملے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا منہ اچھا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک بہت بنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ کا گوشت گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے کیزا یا کوئی جانور نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے میل میں سے ایک جدا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے پلیدی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ جو سلوک کیا ہو گا احسن جتانے سے باطل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے موارید باہر نکلا ہے اور لوگوں نے اٹھایا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم سے فائدہ اٹھائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے منہ سے پلیدی ڈالتا ہے اور لوگ اس سے بھاگتے ہیں۔ دلیل ہے کہ شاعر ہو گا اور لوگوں کی برائی کہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے منہ پر مر لگائی ہے اور لگانے والے کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ رسوا ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے تَالُومُ نَحْنُ عَلٰی الْاَوَاہِمِ وَتَكَلَّمْنَا اَبْنَهُمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ (آج ہم ان کے مونہوں پر مر لگائیں گے اور ہم سے ان کے ہاتھ کلام کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے)۔

حضرت حافظ مبر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے کوئی اچھی چیز نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اچھے مطلب کی باتیں کرے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تویل اس کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز منہ میں رکھی ہے اور وہ اچھی چیز تھی۔ دلیل ہے کہ حلال چیز کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منہ کا دیکھنا سات درجہ پر ہے: (۱) منزل (۲) خزانہ (۳) کلاموں کی کشائش (۴) مل (۵) حاجت (۶) وزیر (۷) دربان۔

دمل زدن (ڈھول بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھول بجانا بے ہودہ کلام، بری خبر، جھوٹ، ظاہر کلام اور روشن ہے اور ان سب کی تویل یہ ہے کہ ڈھول بجانے والا بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ڈھول کے ساتھ بانسری بجاتے ہیں اور ٹاپتے ہیں۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ

صرف ڈھول بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ باطل کلام ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھول بجانا مختلف اور بے فائدہ باتیں ہیں۔

دہلیز

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دہلیز خلوم ہے۔ اگر دیکھے کہ دہلیز پر رونق ہے۔ تو خوب ہے۔ اور تندرستی اور گھر کے خلوم کے انتظام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دہلیز خراب ہے۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گھر کی دہلیز کی دیوار اینٹ اور مٹی کی ہے تو دلیل ہے کہ گھر کا خلوم منسد اور بے دین ہو گا۔

دوال (چمڑے کا تسمہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوال کا دیکھنا خیر و منفعت کی دلیل ہے۔ اس جانور کی قیمت کی قدر پر کہ جس کے چمڑے کا تسمہ بنا ہوا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوال کو پارہ پارہ کیا ہے۔ یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ضرر دیکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے چمڑے کے تسمے ہیں۔ اور وہ تسمے حلال جانور کے چمڑے کے ہیں۔ دلیل ہے کہ مل حلال پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو مل حرام پائے گا۔

دوختن جامہ (کپڑا سینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنا کپڑا سینا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام مراد کو پہنچے گا اور اس کا حل درست ہو گا۔ اور اگر اپنے عیال کا کپڑا سینے۔ تو بھی یہی تویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگانی عورت کا کپڑا سینا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی مرد کا کپڑا سی رہا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوئی ہاتھ میں ہے اور تمام کپڑا سی لیا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کام اس کے آگے ہے تمام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سے کپڑے سے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی عیش فراخ ہوگی اور پورا مل وراثت سے پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے لئے پیراہن سیا ہے اور تمام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال سے موافقت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ شلوار سی ہے اور اس کا نیفہ پورا نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور آخر کار اس سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبای سی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی خدمت میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عیال کا کپڑا سینا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال گفتگو میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دھوئے ہوئے کپڑے کو سکھاتا ہے دلیل ہے کہ عیال کو ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے عیال کے لئے ریشم کا کپڑا سی

رہا ہے۔ دلیل ہے کہ ممکن ہو گا اور گنہ کی تحت میں اندوہ پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں درزی وہ شخص ہوتا ہے جو پر آگندہ سلن جمع کرتا ہے اور اصلاح میں لاتا ہے۔

دود (دھواں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھواں ظالم بلاشلہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مشرق یا مغرب کی طرف بہت دھواں ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ ظالم بلاشلہ کے ہاتھ سے ظلم و ستم اٹھائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ دھواں دنیا میں اٹھا ہوا ہے اور آگ شعلے مار رہی ہے۔ دلیل ہے کہ جہنم میں فتنہ پڑے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہر میں یا کسی ولایت میں بغیر آگ کے دھواں ظاہر ہوا ہے دلیل ہے کہ اس جگہ کو حق تعالیٰ کی طرف سے خوف ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ گھر سے یا اس کے منہ سے دھواں نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بلاشلہ اس کو ضرور ضرر دے گا۔ یا تلوان ڈالے گا اور اس کا مل زور سے لے گا۔

دوئخ (زگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دوئخ میں ہے اور باہر نہیں نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہگار اور بد عمل ہے۔ اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ اور اگر دوئخ کو دیکھے اور اس کو اس سے کوئی تکلیف نہیں پہنچتی، دلیل ہے کہ رنج اور غم میں گرفتار ہو گا اور آخر کار سلامتی پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ دوئخ میں مقیم ہے اور نہیں جلتا کہ کب اس میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ دنیا میں روزی کے درپے رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اٹل دوئخ کا کھانا پینا کھاتا ہے اور آگ میں جل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں برا عمل کریگا۔ اور آخرت میں اس پر دہل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو فرشتہ نے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر دوئخ میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کے لئے بد بختی کی علامت ہے۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو دوئخ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ گنہ کرنے پر دلیر ہو گا اور اگر دیکھے کہ توہر اور کھوتا ہوا پانی پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ علم باطل اور مجہول میں مشغول ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ تھوڑا کھینچتا ہے اور دوئخ میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ فحش اور بری بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوئخ میں کوئی چیز کھاتی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جہیم کامل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دوئخ کے پاس آگ روشن کی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی مشکل کام اس کو پیش آئے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو دوئخ میں کھینچ کر لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ آخر کار کافر ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ: **يَوْمَ يُعْبَوْنَ لِيُغْوِيَهُمُ فُؤَادُهُمْ فَتَوَلَّوْا وَسَقَرُوا** (جس دن چہروں کے بل دوئخ میں گھسیٹ کر ڈالے جائیں گے۔ دوئخ کی گرفت کا عذاب چکھو)۔
اور اگر دیکھے کہ دوئخ میں گیا ہے اور باہر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ جو گنہ اس نے کیا ہے۔ اس سے توبہ

کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو دوزخ میں لے گئے ہیں اور وہ قریاد تک نہیں کر سکا ہے۔ یہ اس کے کفر کی دلیل ہے۔ فرمیں حق تعالیٰ ہے: **قَالَ اخْسَوْا لَهَا وَلَا تَكْلَمُنَّ** (حکم ہو گا کہ اس میں دفع ہو جاؤ اور بولو مت)۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے دوزخ کی آواز سنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلاشلہ کی ہیبت اور سیاست پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دوزخ کے پاس قرار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا اس پر تنگ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوزخ کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) حق تعالیٰ کا غضب (۲) گندہ میں جلا ہونا (۳) بلاشلہ کا ظلم (۴) دنیا کی تنگی (۵) رنج و مصیبت (۶) اس کا دوزخی ہونا۔

دوشاب (رس)

دوشاب۔ انگور یا چھوہارے کا رس جس پر دو راتیں گزر جائیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دوشاب تھوڑا مل اور نعمت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دوشاب پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوشاب بتاتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ میں دوشاب ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے اچھی بات سنے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سفید اور پاکیزہ دوشاب پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر خوبصورت فرزند پیدا ہو گا۔

دوش (کندھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کندھا خواب میں مرد کے لئے زینت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا دایاں کندھا کمزور ہے یا ٹوٹ گیا ہے۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کندھا مضبوط اور درست ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمہ امانت ہو گی۔ اور ناامید جگہ سے مل پائے گا۔

دوشیزگی (کنواری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کنواری عورت سے نکاح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔ اور اگر عورت کنواری نہیں ہے اور خواب میں دیکھے کہ کنواری ہے۔ تو یہ اس شخص کے ستر اور پارسا ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مرد خواب میں دیکھے کہ اس کو کنواری عورت مل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی سال کنواری عورت کرے گا۔ یا کنیز خریدے گا۔

دوغ (لسی)

دوغ۔ لسی۔ چھاپہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھاپہ کا خریدنا غم و اندوہ

ہے۔ اور اس کا چونا بتا رہی ہے۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں چھاپہ کا چونا مل حرام کا حاصل کرنا ہے۔ کیونکہ اس میں سے کھن کو نکل چکے ہیں اور اگر دیکھے کہ کسی کو چھاپہ دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی غمناک ہو گا۔

دکن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دکن بتائی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دکن خراب کی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دکن گری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ مالک کی اجازت کے بغیر اس کی دکن پر بیٹھ گیا ہے دلیل ہے کہ کسی کے میل پر تعریف کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دکن کا دیکھنا چھ درجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) عیش (۳) عزت اور مرتبہ (۴) نیکی (۵) بلندی (۶) اگر نئی دکن ہے تو مرتبہ پائے گا۔

دوک (ٹکلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹکلا لڑکی پر دلیل ہے۔ اگر کوئی مرد دیکھے کہ اس نے ٹکلا لیا ہے اور اس میں دو پھرکیں ہیں۔ دلیل ہے کہ لڑکی کا نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ٹکلا ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لڑکی یا ہمیشہ دنیا سے رحلت کرے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹکلا مسافر مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ٹکلا ہے یا کسی نے اسے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چرنے کے ٹکے سے پھرکی گر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت کی محبت اپنے خلود سے منقطع ہو جائے گی۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ ٹکلا سیدھا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ اور اگر یہی خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گی۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ٹکلا دلالہ عورت ہے۔

دولاب (رہٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رہٹ خزانہ ہے اور آبلو گھر اور نعمت سے بھرا ہوا ہے۔ اگر دیکھے کہ رہٹ بتاتا ہے۔ اگر اس کلام کے اہل میں سے ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا خزانہ بتاتا ہے۔ اور اگر اہل سے نہیں ہے تو دوسرے کے لئے خزانہ بتاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلوٹہ نے یا کسی بڑے آدمی نے اس کو رہٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوٹہ کا اپنا خزانہ یا اس کے گھر کا خزانہ اس کے سپرد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ رہٹ سے پانی پیتا ہے یا جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خزانچی سے نفع پہنچے گا۔

ڈلو (ڈول)

حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈول ایسا شخص ہے کہ ٹاپچالنے ہوئے مل کو نکالتا ہے۔ اور اگر

دیکھے کہ ڈول کو پانی سے بھرا ہے یا ڈول سے پانی نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس صف پانی کا بھرا ہوا ڈول ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو آسانی سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈول کے ساتھ زمین پر پانی گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کو نیکی میں خرچ کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑا ڈول ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار آدمی سے دوستی کرے گا اور اس سے نفع پائے گا۔

دوات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس دوات ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے خویشتوں میں سے کسی کے ساتھ جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوات سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے بدی کفایت کو پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ دوات ٹوٹی ہے یا چوری ہوئی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ عورت نفرت سے کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قلم کے ساتھ دوات میں سیاہی ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سنہری دوات ہے۔ دلیل ہے کہ فکرمند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاندی کی دوات ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دوات بھرت کی ہے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر لوہے کی دوات دیکھے۔ دلیل ہے کہ کاروبار میں طاقت پائے گا۔ اور اگر تانبے کی دوات دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو کچھ تھوڑی چیز ملے گی۔

دویدن (دوڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ خود دوڑتا ہے یا چوپائے کو دوڑاتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور جس قدر دوڑ زیادہ ہو گی۔ اسی قدر سفر لمبا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پلان والے گھوڑے پر سوار ہے اور اس کو دوڑاتا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کے ساتھ سفر کو جائے گا اور مل حاصل کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دوڑ میں کسی سے آگے بڑھنا چاہتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کی حرص میں اس سے آگے بڑھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوڑنے میں عاجز ہو گیا ہے اور آرام لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کو ترک کر کے صابر ہو گا۔

دبا (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریشم اس جہان کی خیر و صلاح ہے۔ اگر عورت ریشم کو دیکھے تو بہتر ہے۔ اگر مرد دیکھے کہ اس نے دبا اور ریشم کی قبا پہنی ہے اور جھلو کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں عزت اور مرتبہ پائے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر عورت دیکھے کہ اس نے چوغہ اور پیرہن اطلس سبز کا پہنا ہے

دلیل ہے کہ وہ عورت دیندار اور ہلوانت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سفید اطلس پہنا ہے۔ تو یہ اسکی پارسل کی دلیل ہے۔ اور اگر اطلس نیلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اطلس سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا اور خواب میں ریشم بننے والا آدمی مسافر ہے۔ جو دنیا کی اصلاح اور دین کی خرابی کرتا ہے۔ اور پرہیزگار کی تلوئل دبا کی تلوئل کے مساوی ہے۔

دیگ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نئی دیگ عورت ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دیگ گھر کا مالک ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس دیگ ہے یا کسی نے اس کو دی ہے اور اس نے آگ پر رکھی ہے اور کوئی کھانے کی چیز پکائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی باعث اس کو بوشلہ سے مل اور منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ تانبے کے پاس تانبے یا پتھر کی دیگ ہے۔ دلیل ہے کہ دیگ کی قدر و قیمت کے مطابق فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیگ مٹی کی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کے باعث اس کو گھر کے سردار سے فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیگ آگ پر رکھی ہے اور اس میں کھانا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو ایسا کام بتائے گا کہ جس سے اس کو نفرت ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیگ خواب میں گھر کی مالک یا مالک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیگ میں گوشت یا کوئی کھانے کی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو چھل کھانے کو ملیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی دیگ ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ گھر کی بیگم اور مالک دونوں مریں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیگ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) گھر کا مالک (۲) گھر کی بیگم (۳) رئیس (۴) خدام (۵) کاموں کا ذمہ دار۔

دیگدان (چولہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیگدان دو وجہ پر ہے۔ ایک گھر کا مالک۔ دوسرے گھر کی بیگم۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس دیگدان ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیگم کو گھر میں لائے گا اور اگر عورت دیکھے کہ دیگدان ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گھر کا مالک مرے گا۔ حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ دیگدان گھر کا مالک قوی مرد ہے۔ جو کسی سے نہیں ڈرتا ہے۔

دینار

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں چار سے زیادہ دینار ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی بری خبر پہنچے گی یا کوئی بات سنے گا جو اس کو بری معلوم ہو گی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اس کے پاس ایک دینار یا ہزار دینار ہیں ذلیل ہو گا اور اچھی طرح ہو گا۔ اور اگر اس کے پاس ایک دینار یا ہزار دینار ہیں۔ دلیل ہے کہ ایسا علم حاصل کرے گا

کہ جس سے اس کو رینار ملیں گے۔ لیکن اس کا شمار جفت ہونا چاہئے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو رینار دیا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند کی طرف سے اس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے رینار ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں رینار ادا کرنا امانتیں ہیں۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَمِنْهُمْ مَنْ اِنْ قَامُنَا بِالْغَنَارِ لَا يُؤْتِي الْهَكَ (اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں۔ اگر تو ان کے پاس ایک رینار امانت رکھے تو وہ ادا نہ کریں گے)۔

اور اگر اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر پانچ رینار دیکھے۔ دلیل ہے کہ پانچ وقت کی نماز ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے رینار ہیں اور کسی محفوظ جگہ پر رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ مسلمانوں کی امانت نگاہ میں رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رینار تقسیم کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں امر معروف کرے گا اور امانت گزارے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے ایک رینار پایا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت سپرد کرنے کے لئے اس سے قبلہ لکھائیں گے۔ اور بسا اوقات خواب میں رینار دیکھا جاتا ہے اور بیداری میں وہی ملتا ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ رینار خواب میں دیکھنا دین اور راہ راست ہے۔ جب تک کہ رینار پر تصویر نہ ہو۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس رینار ہے۔ اس کی ایک طرف اللہ تعالیٰ کا نام ہے اور دوسری طرف تصویر ہے۔ اگر صاحب خواب مسلمان ہے تو مرتد ہو گا اور اگر کافر ہے تو مسلمان ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رینار پانچ نمازیں ہیں۔ اور اگر رینار جفت دیکھے تو دین پاک اور علم بامنفعت کی دلیل ہے۔ اور اگر شمار میں طلق دیکھے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت حافظ معتبر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رینار پانچ نمازیں ہیں اور کثیر ہے اور بہت سے رینار بہت شامل ہے جو رنج اور جھگڑے سے حاصل ہوتا ہے۔

دیسہ (گاؤں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نامعلوم گاؤں میں ہے۔ تو خیر اور نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر اس گاؤں کا نام معلوم ہے تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گاؤں سے باہر نکلا ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی گاؤں میں گیا ہے۔ تو بدی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شہر سے گاؤں میں جا کر آباد ہوا ہے کہ جس میں نعمت ہے تو خیر و برکت اور عزت و اقبال پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو بدی اور بد بختی پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کسی گمشدہ گاؤں میں ہے تو خیر پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نامعلوم گاؤں دیا ہے یا خریدا ہے یا بیٹا ہے۔ دلیل ہے کہ گاؤں کے قدر عمارت پر خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو نقصان پر دلیل ہے۔

دیوار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیوار خواب دیکھنے والے کامل ہے۔ اگر دیکھے کہ عمدہ اور مضبوط دیوار ہے تو دنیا میں حل کی نیکی کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار پرانی ہے اور اس کو گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نئی دیوار اور خراب کرتا ہے۔ تو دیوار کی خرابی کے مطابق غم و اندوہ کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار کمزور اور ٹھگ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کامل دنیا میں کمزور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار قائم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کامل مستقیم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار ہلکی ہوئی ہے۔ تو اس کے پرانگی احوال اور زوال عیش کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیوار گر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت اور صفت سے گرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مٹی اور گارے کے ساتھ اپنے ہاتھ سے دیوار بنائی ہے۔ تو اس کے دین کے پاک ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر لٹ چوڑے کی بنائی ہے۔ تو دین میں اس کے تباہی حل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیوار چوڑے اور پتھر سے ہے۔ دلیل ہے کہ دین پر فریفتہ ہو گا اور آخرت کا طالب نہ ہو گا۔

دیو (شیطان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ دیو خواب میں بڑا دشمن، مکار اور فریبی شخص ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دیو اس کو دوسوے ڈال رہا ہے۔ دلیل ہے کہ ملائق باتوں سے توبہ کرے۔ تاکہ دشمن اس پر کامیاب نہ ہو سکے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ الْإِنِّ اتَّقُوا إِذْ أَنَسَهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِنَّهُمْ مُبْصِرُونَ** (تحقیق جو لوگ پرہیزگار ہیں، جب ان کو شیطان گروہ چھیر چھاڑ کرتا ہے۔ تو وہ نصیحت قبول کرتے ہیں اور وہ بصارت پر ہوتے ہیں) اور اگر دیکھے کہ شیطان کے ساتھ لڑا ہے اور مغلوب کر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین درست ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف ہے تو ضعف دین کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر شیطان کو خواب میں خوش دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب حرم اور شہوت میں مشغول ہو گا۔ اور اگر شیطان کو غمناک دیکھے۔ دلیل ہے کہ عبادت اور دین کی درستی میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیطان نے اس کے جسم سے کپڑا اتارا ہے۔ اگر صاحب خواب حاکم ہے تو حکومت سے معزول ہو گا۔ اور اگر یہ خواب کوئی رسائی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ دیو اس کے پیچھے چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ دیو اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ دیو کے ہاتھ میں قید ہوا ہے اور اس کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ رسوائی میں مشغور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیطان کے ساتھ صحبت کی ہے۔ دلیل ہے کہ بہت بڑا گناہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دیو کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے ہم صلح ہو گا اور حق تعالیٰ ان کی مراد پوری کرے گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **إِنَّمَا النَّجْوَىٰ مِنَ الشَّيْطَانِ لِحَزَنِ النَّفْسِ أَمَنُوا وَلَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْئًا إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ** (کہ سرگوشی شیطان سے ہے۔ تاکہ اہل ایمان کو غمناک کرے اور اللہ کے اذن کے سوا ان کو ضرر نہیں دے سکتا ہے)۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شیطان کے ساتھ کھانا کھلایا

اور پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکاری اور فساد کے راستے پر آئے گا اور شیطان کی تابعداری کرے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ خیر و صلاح کے کام پر ہو گا اور دین کی راہ پر قناعت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شیطان کو پکڑا ہے یا اس کے پیٹ میں چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ فساد سے دور ہو گا اور توبہ کر کے عبادت میں مشغول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیطان کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) دشمن کو دیکھنا (۲) فساد (۳) شہوت، مصیبت اور خواہش نفس (۴) طاعت سے دور ہونا (۵) اہل خیر اور صلاح سے دوری تلاش کرنا (۶) حرام چیزیں۔

دیوانگی

دیوانگی۔ جنون۔ پاگل ہونا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیوانگی صاحب خواب کے لئے دیوانگی کے اندازے پر مل حرام کا حاصل ہوتا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ دیوانہ ہے۔ دلیل ہے کہ حرام میں پڑے گا اور بیاج کھائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ** (جو لوگ سود خور ہیں وہ اس طرح قائم ہیں جیسے کہ وہ لوگ کہ جن کو شیطان نے چھیڑا چھاڑا ہے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دیوانے کے ساتھ ہم صحبت ہے۔ دلیل ہے کہ سود خور فسادی آدمی کا مصاحب ہو گا اور اس کو ملامت اور بدنامی حاصل ہوگی۔

کتاب کامل التَّعبیر سے حرفِ ذال

ذکر

ذکر۔ عضوِ تناسل۔ حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضوِ تناسل دیکھنا مبارک اور نام آور فرزند ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے دو عضوِ تناسل ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا اور لوگوں میں بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضوِ تناسل کٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا عضوِ تناسل خود کاٹا ہے دلیل ہے کہ اس کے فرزند نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اس کا عضوِ تناسل ست ہو گیا ہے دلیل ہے کہ اس کا فرزند بیمار ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضوِ تناسل کی بولائی بہت سے فرزندوں اور نام آوری پر دلیل ہے اور چھوٹائی اس کے خلاف ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل کو شاخوں کی طرح اور لگے ہوئے ہیں۔ تو یہ بہت سے بیٹوں اور پوتوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے چاند نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی اس عورت سے پیدا ہو گی جو دریائے مشرق کے کنارے سے لائی گئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے مٹی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے چور اور ڈاکو لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے پرندہ نکلا ہے۔ اس کی تلویل اس پرندے کے مطابق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے چوہا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بیکار لڑکی پیدا ہو گی۔ جس میں کسی طرح کی خیر نہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے ستپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکے فرزند ہو گا جو اسی کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عضوِ تناسل سے بچھو نکلا ہے۔ اس کی بھی یہی تلویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے چوہا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کم ہمت، کمینہ اور کمزور اعضاء کا لڑکا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے روئی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند اور عیال بھوکے اور تنگدست ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے تل نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ طور پر اس کے عیال کو چاہتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے پیپ نکلی ہے۔ اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے منی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مل حسبِ مراد ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ حیض والی عورت سے جماع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے آگ نکلی ہے اور آدمی مشرق کو اور آدمی مغرب کو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا جو مشرق اور مغرب کا بلو شہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے عضوِ تناسل سے گوبر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا میلان طبع اغلام کی طرف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو اٹھا ہوا ہے اور سخت ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نصیب اور اقبال قوی ہو گا۔ اور اگر دیکھے

کہ اس کا عضو تناسل سخت اور دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت لڑکے پیدا ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل کے ارد گرد پر اگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا نام ملک میں مشہور ہو گا اور عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے عضو تناسل کو اکھاڑا ہے اور پھر اپنی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پہلا فرزند مرے گا اور دوسرا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا عضو تناسل کسی کے منہ میں رکھا ہے اور وہ چوستا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نفع پہنچے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل پر بل اگے ہیں۔ دلیل ہے کہ فرزند کی طرف سے خوش ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عضو تناسل اس سے جدا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا یا اس کا مال تلف ہو گا۔ اور خواب میں عضو تناسل کی حرکت دیکھنا قوت اور فراخی نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل چر گیا ہے اور اس سے خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کا نقصان ہو گا۔ اور اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل سو ج گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اس کے عضو تناسل کو مارتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا عیش تباہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عضو تناسل درمیان سے بندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا گواہ اس کی گواہی نہ دے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کا عضو تناسل ہے۔ اگر حاملہ ہے تو لڑکا جنے گی۔ لیکن لڑکا مر جائیگا۔ اور اگر حاملہ نہیں ہے تو حمل ہو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل باریک ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عضو تناسل کچھ کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا اور مل اور مرتبہ کم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل کے سوراخ سے مروارید یا جواہرات نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے پاس اور عالم لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عضو تناسل کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) اہل خانہ (۳) مال (۴) عمر (۵) بزرگی (۶) طلب حاجت (۷) عزت اور حرمت اور بہتری۔

کتاب کابل التَّعبیر سے حرفُ الرِّاء

رازیانج (سوف)

رازیانج۔ ہڈیاں۔ سوف۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوف کا دیکھنا موسم گرما کا ہے موسم غم و اندوہ ہے۔ اور اس کا کھانا نقصان دہ ہے۔ اور اگر زمین میں جو اس کی ملک ہے 'بست سی سوف' دیکھے دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔

راسو (نولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نولا چور ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نولے کو پکڑا یا اس کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ چور کو پکڑے گا اور اس پر قلع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نولے کا گوشت کھلایا ہے یا اس کے جسم سے اس کے ہاتھ میں کوئی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ چور سے چوری کامل لے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو نولے نے پکڑا ہے یا کٹا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور آخر کار شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نولے کے ساتھ لڑا ہے اور اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا اور اس کو قابو میں کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نولے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) چور (۲) غم و اندوہ (۳) بیماری۔

ران

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ران اپنے خویثوں کی قوت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ران ٹوٹ گئی ہے یا گر پڑی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ انہوں سے جدا ہو گا اور دھلا ہو جائے گا اور سفر میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی ران چری ہے۔ اس کی بھی یہی تلویل ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دائیں ران باپ کے خویثوں پر دلیل ہے اور بائیں ران ماں کے خویثوں پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ران باریک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویثوں کا کلام کمزور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ران کلفت گئی ہے۔ دلیل ہے کہ انہوں سے جدائی تلاش کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ران ٹوٹی ہے دلیل ہے کہ کسی سردار سے اس کو ذلت اور خواری پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی رانوں کا گوشت گرا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویثوں کا مل ضائع ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی رانیں رسی سے بندھی ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ انہوں سے جدا نہ ہو گا اور نکاح کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ران کا گوشت خود کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ

اسی قدر انہوں کا مل کھائے گا۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سوال کیا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے کہ میری ران میں سوراخ ہو گیا ہے اور اس پر بل اگے ہیں۔ میں نے کسی کو کہا کہ یہ میرے برال تراش دو۔ آپ نے تلویل میں فرمایا کہ تو قرض دار ہے اور تیرا کوئی قریبی تیرے قرض کو اتارے گا۔ پھر اسی ماہ اس کے اقرباء میں سے ایک شخص آیا اور اس نے اس کے قرض کے دو سو دینار ادا کر دیئے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ران کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) اہل بیت (۲) دوست کہ جن پر بھروسہ ہو (۳) غصہ۔

راہ (راستہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رستہ دیکھنا استقامت اور دینداری کی دلیل ہے۔ اور راہ دین میں راستی کی تلاش ہے۔ اگر دیکھے کہ سڑک پر چلا جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے راستے پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ایک جماعت کی رہبری راہ راست پر کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی قوم کو راہ راست اور صلاح دین پر لگائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ راستے میں حیران اور پریشان ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی راہ یا دنیا کے کلام میں حیران اور پریشان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چور اس کے سلن کو راستے سے لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس قدر لے گئے ہیں۔ اسی قدر کسی کا تلوان ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رستہ چلتا ہے ٹھکتا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا حق کسی سے مشکل کے ساتھ لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کو راہ راست سے ٹیڑھے رستے پر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ میں مشغول ہو گا اور ثواب کے رستے سے دور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اندھیری رات میں چلتا ہے اور رستہ اس پر مشکل ہے اھ اس کو ممکن ہے کہ راہ راست پر ہے۔ دلیل ہے کہ استقامت اور راہ راست پائے گا۔ اور اگر بہت سے رستے دیکھے اور معلوم نہیں کہ کس راستے پر جانا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے دین میں حیران ہو گا اور بدین لوگوں سے صحبت رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر رستہ مشکل ہے اور نہیں جانتا ہے کہ کہاں جاتا ہے؟ اور آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے فرمان کے مطابق دائیں ہاتھ کی طرف چلا تو دلیل ہے کہ راہ حق اس پر پوشیدہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ جان بوجھ کر راہ راست سے ایک طرف کو چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے مکر اور حیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راہ راست پر چلتا ہے اور کسی کی عزت کی وجہ سے لوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے دین کو نقصان ہو گا اور اپنی عیش کے لئے محل باتوں میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ رستے پر چلتا ہے اور کوئی عورت سامنے آئی ہے اور اس کی وجہ سے رستہ چھوڑ کر دوسری طرف چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں خلل پڑے گا اور دنیا پر فریفتہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے راستہ میں سبزی اور اچھے اچھے پودے ہیں۔ تو یہ اس کی نیکی اور دین کے پاک ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی پوشیدہ راستے پر گلن کے ساتھ چتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں بدعت کرے گا۔ یا اپنے کام میں حیران ہو گا۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ** **لَا تَبْغَوْا** (یہ میرا سیدھا راستہ ہے۔ اس کی پیروی کرو)۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو راستے پر سے لے گیا ہے۔ تو یہ اس کے دین کے فساد کی دلیل ہے۔ فرمایا حق تعالیٰ ہے: **وَلَقَدْ كَذَّبْنَا** (جس نے اس کو پھل کیا وہ خسارے میں پڑا)۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیدھا راستہ اسلام ہے اور ٹیڑھا راستہ اس کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں راستہ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) دنیا (۲) آرام (۳) نیک کام (۴) خیر و برکت (۵) آسلی اور رحمت۔

راہزن (ظیرا۔ ڈاکو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ڈاکو خواب میں لوگوں کے ساتھ لڑاکا آدمی ہے۔ اگر دیکھے کہ ڈاکو اس کا مل لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے آدمی سے ملے گا جو اس کو عزیز اور گرامی کرے گا۔ اور جس قدر ڈاکو نے مل لیا ہے وہ اس سے اسی قدر قاعدہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر ڈاکو جمع ہوئے ہیں اور اس سے کوئی چیز نہیں چھین سکے ہیں۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ڈاکوؤں نے اس سے کچھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ڈاکو اس سے جھوٹ بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راہزن اس کی نوپی لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ مصیبت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے راہزن کی ہے اور اس کا سلن چھینا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آدمی اس سے غصے ہو گا۔ اگر دیکھے کہ خود ڈاکہ مارا اور کسی کا سلن لے لیا۔ دلیل ہے کہ وہ شخص بیمار ہو کر شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں راہزن تین وجہ پر ہے: (۱) جنگ (۲) ہمیشہ کا جھگڑا اور جھوٹ بولنا (۳) عیش کی جہی اور بیماری۔

رُتہا (شیرے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں خوشبودار اور خوش مزہ شیرے دیکھنا خیر و برکت پر دلیل ہے اور اس کے خلاف ضرر، رنج اور غم پر دلیل ہے۔

اور شیریں رب کا خواب میں پکنا کار خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر ترش ہے تو اس کی تلویل اس کے خلاف

ہے۔

رُہب (ایک ساز ہے)

رُہب ایک مشہور ساز کا نام ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رُہب کا دیکھنا بے ہودہ بات، کھیل اور جھوٹ بولنے پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ باجا بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ بولے گا اور کسی کی جھوٹی مدح کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سامنے رُہب بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ بات سے راضی ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رُہب کے ساتھ چنگ چغنائے اور ہانسی بھی ہے۔ تو یہ سب غم و مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ رُہب ٹوٹا ہے یا ضائع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ وہ رُہب بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مرے گا یا اس پر بیماری سخت ہوگی۔

رُخسار (گل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رُخسار روشنائی اور آدمی کے لئے بزرگی ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا رُخسار پاکیزہ اور سرخ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں روشناس ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا رُخسار سیاہ یا زرد ہے۔ اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رُخسارہ خواب میں لوگوں کی آرائش اور گھر کا مالک ہے۔ اور اگر جھلسا ہوا رُخسارہ دیکھے تو صاحب خانہ کے لئے بہتری اور نیکی کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رُخسارہ دیکھنا حل کی بہتری اور آدمی کی خوشی کی دلیل ہے اور برا رُخسارہ غم و اندوہ اور بیماری پر دلیل ہے۔

رز (انگور کی بیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کی بیل نیکوکار اور نخی عورت پر دلیل ہے۔ اور اگر انگور کے پاکیزہ اور سبز درخت دیکھے اور موسم میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ نیکوکار عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انگور کی بیل کے پتے زرد ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر اس کی ملک نہیں ہے۔ تو اس کی تلویل اس کے مالک کی طرف رجوع کرے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگور کی بیل دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) نخی اور نیکوکار عورت (۲) منفعت (۳) رنج و غم۔

اور اگر انگور کی بیل کو خراب دیکھے تو انگور کی بیل کے مالک کی حالت کی خرابی پر دلیل ہے۔

رستخیز (قیامت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قیامت یقین اور صداقت کے ساتھ قائم ہے۔ دلیل

ہے کہ حق تعالیٰ اس ملک والوں پر رحمت کرے گا اور اگر اس ملک کا پوشہ ظالم ہے۔ دلیل ہے کہ ان پر بلا اور آفت آئے گی۔ اور اگر مظلوم ہیں۔ تو ان کو ظالموں پر فتح ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اہل ملک حق تعالیٰ کے آگے کھڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان پر حق تعالیٰ کا قہر و غصہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قیامت قائم ہے۔ دلیل ہے کہ مظلوم ظالم پر قابو پائے گا۔ اور اگر غم و محنت اور اندوہ میں ہے۔ دلیل ہے کہ خلاصی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی علامت قیامت کی علامتوں میں سے ظاہر ہوئی ہے۔ جیسا کہ آفتاب مغرب سے نکلا ہے۔ یا دجل ملعون یا یاجوج ماجوج ظاہر ہوئے ہیں۔ اس کی تاویل یہ ہے کہ توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اور اگر دیکھے کہ شمار کی جگہ ہے تو غفلت کا نشان ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الْقَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ لِي خَلِيفَةٌ مَّعْرُضُونَ** (لوگوں کا حساب نزدیک آگیا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا حساب ہو رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَعَنَّا سَبَّأَ حِسَابًا** **وَعَنَّا عَنَّا نَكْرًا** (ہم اس کا سخت حساب لیں گے اور اس کو برا عذاب دیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے اعمال وزن کرتے ہیں اور اس کی نیکیاں زیادہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا انجام نیک ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَمَنْ قَلَّتْ مَوَازِينُهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُطْعُونَ** (جن کا نیکیوں کا پلڑا بھاری ہے وہی لوگ نجات پانے والے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی بدی نکلی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی جگہ دونخ ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **فَأُولَئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ** (وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے عملوں سے اپنی جانوں کو خسارے میں رکھا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو ہمہ عمل ملا ہے اور دائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ دائیں ہاتھ جائے گا۔ اور امید ہے کہ اس کا راہ دین راست ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ** (اور ہم نے ان کے ساتھ کتب اور میزان کو اتارا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو ہمہ عمل دیا ہے اور پڑھنے کو کہا ہے۔ اگر اہل صلاح سے ہے تو اس کا کام نیک ہے اور اگر اہل فسق سے ہے تو اس کا کام خطرے میں ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الْقُرْآنَ كِتَابَكْ كَلَّمَ بِنَبِيِّكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حِسَابًا** (اپنی کتب پڑھ آج تیری جان کے حساب کے لئے کئی ہے)۔

اور اگر اپنے آپ کو پل صراط پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ راہ راست پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پل صراط سے گزر نہیں سکتا ہے دلیل ہے کہ راہ خطا پر ہے۔ توبہ کرنی چاہیے تاکہ رضائے خدا ہو۔

رسن (رسی)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسی عمد و بیان ہے۔ اگر دیکھے کہ ہاتھ میں رسی ہے اور ہوا میں لٹک رہا ہے۔ دلیل ہے کہ رسی کی بلندی کے مطابق مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رسی ہاتھ میں رسی اور گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب عزت اور مرتبہ سے گرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رسی آسمان سے لٹکی ہے اور اس نے اس کو تھلا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں اور حق تعالیٰ میں کوئی عہد و پیمان ہے۔ مثلاً "اگر بیماری کی حالت میں کہے۔ اگر خداوند کریم مجھ کو شفاء دے تو میں توبہ کروں گا۔ اور اگر دیکھے کہ رسی پاؤں میں ہے اور وہ کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے دین کو پکڑا ہوا ہے فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا** (سب مل کر اللہ تعالیٰ کی رسی کو تھام لو)۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں رسی کا دیکھنا حق تعالیٰ کے ساتھ اور مخلوق کے ساتھ عہد و پیمان ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ رسی اس کی گردن میں کسی نے ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے کسی سے اقرار کیا ہے اور اس کے پورا کرنے میں دیر کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شعبہ بازی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اعتقاد میں خلل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو رسی کے ساتھ چوبارے یا کسی اونچی جگہ سے لٹکایا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مقصود اور حاجت کو ڈر سے ترک کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عہد و پیمان (۲) دین (۳) امانت (۴) مراد کا پورا ہونا۔

رضوان (بہشت کا دربان)

رضوان۔ بہشت کا دربان فرشتہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر رضوان کو خواب میں دیکھے دلیل ہے کہ عذاب سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رضوان بہشت میں کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب دنیا سے سفر کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں رضوان بلوشاہ کے خزانچی پر دلیل ہے کہ اس کی صحبت میں رہے گا۔ کیونکہ رضوان بہشت کا خزانچی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو رضوان نے یا قوت، گوہر اور مروارید دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند دانا اور عالم پیدا ہو گا۔ چنانچہ اس کا نام علم سے مشہور عالم ہو گا۔

رفتن (جانا، چلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے شہر سے گیا ہے اور معلوم نہیں کہ کہاں گیا ہے؟ دلیل ہے کہ بے چارہ اور حیران ہو گا۔ اور اگر اس کے ساتھ عورت اور فرزند بھی ہیں۔ دلیل ہے کہ سب حیران اور پریشان ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اونٹ کی طرح چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں سعادت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درندے کی طرح چلتا ہے تو اس کی تلویل بد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو کی طرح چلتا ہے تو بھی یہی تلویل ہے۔ اور اگر شکاری پرندوں کی طرح چلے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر ایسا چلے کہ تاریکی سے روشنی کی طرح لیا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ باطل سے راہ حق پر آئے گا اور اگر اجاڑ سے آبوی کی طرف جائے۔ دلیل ہے کہ تنگی سے فراخی آئے گی۔ اور اگر آبوی سے ویرانے کی طرف جائے۔ تو اول کے خلاف دلیل ہے۔ اور اگر بری جگہ جائے تو تلویل بد ہے اور اگر نیک جگہ جائے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔

رفو کون (رفو کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے وغیرہ کو رفو کرنا جنگ اور جھڑپ پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے یا کلب کو رفو کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اپنا طویشوں سے جھڑا ہو گا یا دوست سے جس میں خیر نہ ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے کپڑے کو رفو نہیں کر سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے میل کے لئے غم و اندوہ کرے گا۔ اور خواب میں رفو کر صاحب جنگ اور خصومت ہے اور کوشش سے اپنے کام کو درست کرتا ہے اور جھڑپ سے بچتا ہے۔

رقص کردن (ٹپنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹپنا غم و اندوہ اور مصیبت ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بیماری ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ مردوں کو جیل خانہ سے رہائی ہے۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹپنا عورتوں کے لئے رسوائی ہے اور مردوں کے لئے مصیبت ہے۔ لیکن صوفیوں اور ٹاپنے والوں کے لئے غم و اندوہ نہیں ہے۔ اور خواب میں ٹپنے والا ایسا مرد ہے جو اپنی اور دوسروں کی مصیبت میں ہمیشہ رہتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹپنا غم اور مصیبت ہے۔

رگ کشلون (فصد کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی فصد کی ہے۔ دلیل ہے کہ دوست سے کوئی بات سننے کا یا اس کا مل تکف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ رگ کھولی ہے اور اس میں سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ سے اس کو زحمت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ خون تھوڑا ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا رنج دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی عالم نے اس کی فصد کھولی ہے اور بہت خون نکلا ہے اور کسی جگہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اپنا مل بیماری پر خرچ کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دائیں ہاتھ کی رگ کھولی ہے۔ تو مل اور مراد کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر بائیں ہاتھ کی کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور دولت زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی معلوم آدمی نے اس کی رگ کھولی ہے۔ اگر اس کی عورت حلالہ نہیں ہے تو حلالہ ہو گی اور اگر حلالہ ہے تو لڑکی بنے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فصد کھولی ہے اور خون اس کے جسم سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو لوگ حق بات کہیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رگ کھولنے کی تلویل چار وجہ پر ہے: (۱) کام کی کشادگی
 (۲) سفر (۳) جھگڑا (۴) مل کے لئے شریک کرنا۔
 اور اگر دیکھے کہ فصد ہوئی ہے اور خون نہیں نکلا ہے۔ تو جھگڑے پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ خون نکلا ہے کہ
 جسم میں اور خون نہیں رہا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑا ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ زخم سے خون آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا۔
 اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں فصد کھولنا، اگر پارسا ہے۔ تو شلوی اور خوشی اور اگر پارسا نہیں ہے،
 تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔

رگ ہا (رگیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم کی رگیں اٹل بیت اور خویثوں پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم کی رگ کو کوئی آفت پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویث غم و اندوہ کھائیں گے۔ اور ہر ایک رگ خاص اشخاص کے ساتھ تعلق رکھتی ہے۔ پیشانی کی رگیں بزرگوں پر دلیل ہیں اور پشت کی رگیں باپ کے خویثوں پر دلیل ہیں۔ ران اور سرین کی رگیں اٹل بیت اور عورت اور دوستوں پر دلیل ہیں۔ پٹلی کی رگیں مل اور منفعت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی رگیں کھولی ہیں۔ اور چوڑائی سے کٹ گئی ہیں یا خشک ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خویثوں سے جو شخص اس رگ کے ساتھ تعلق رکھتا ہے۔ دنیا سے سفر کرے گا۔ اور بعض اٹل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کے خویثوں کو غم و اندوہ پہنچے گا اور خویثوں سے جدا رہے گا اور عذاب میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی رگ کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے خویثوں سے سخت بات نہ کرے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کے خون کے اندازے پر اس کے کسی خویث کا مل تکف ہو گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رگ ہا سلیق کھلی ہے تو بھی یہی تمویل ہے۔ اور اگر سائل کہے کہ میری رگ سے خون نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا اور اگر دیکھے کہ میرے ہاتھ سے خون جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

اور تعبیر بیان کرنے والے کو چاہیے کہ صاحب خواب کے الفاظ پر غور کرے اور الفاظ کے مطابق تعبیر بیان کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی رگ خلی اور نیلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔

رکب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رکب زین سے جدا ہے تو فرزند یا غلام پر دلیل ہے اور اگر رکب زین کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند بلوغت ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی رکب سنہری ہے۔ دلیل ہے کہ مشکب اور مغرور لڑکا اس کے ہاں پیدا ہو گا۔

اور اگر چاندی کی رکب دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند دنیا پر فریفتہ ہو گا۔ اور اگر تانبے یا چیل کی رکب دیکھے تو کم ہمت لڑکے پر دلیل ہے۔ اور اگر رکب لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روشنی اور صفائی کے مطابق اس کو دنیا کے کام میں طاقت ہو گی۔ اور اگر لکڑی کی رکب ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند بد رائے اور کینہ ہو گا۔ اور رکب دار خواب میں نیک ہے۔ کیونکہ وہ سرداروں کے قریب ہے۔

رنگ ہا

رنگ ہا کئی طرح کے رنگ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کپڑے وغیرہ پر سفید رنگ دیکھنا دین کی صفائی کی دلیل ہے۔ اور سرخ رنگ مردوں کے لئے برا اور رنج ہے اور عورتوں کے لئے اچھا ہے۔ اور ہنر رنگ عورتوں اور مردوں کے لئے دین اور دنیا میں اچھا ہے اور رنگ سیاہ مصیبت ہے۔ لیکن جو لوگ پسنتے ہیں

ان کے لئے نہیں ہے۔ اور نیلا رنگ عورتوں اور مردوں کے لئے اچھا نہیں ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رنگ سبز اور سفید خیر و برکت اور دین کی صفائی پر دلیل ہے۔
کیونکہ اہل بہشت کا لباس ہے۔

روباہ (لومڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لومڑی خواب میں فریبی شخص یا جھوٹ بولنے والی عورت یا کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی لڑتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کودتی ہے۔ دلیل ہے کہ پریوں سے ڈرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کے ساتھ کھیلتا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی عورت اس کو چاہتی ہے۔ لیکن اس عورت کی محبت کمزور ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی کنگھی کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کے ساتھ حیلہ و فریب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی اس کے ساتھ چالوسی کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی آدمی اس کے ساتھ مکر اور حیلہ کرے گا۔

اور لومڑی کا چمڑا مل ہے جو حیلہ سے حاصل ہو گا اور خواب میں لومڑی کا دودھ پینا بیماری سے شفاء کی دلیل ہے۔ اور غم و اندوہ سے شادی ہے اور قید خانہ سے خلاصی ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لومڑی کا دودھ پینا بیماری اور خوف پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لومڑی خواب میں جھوٹی عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ لومڑی اس کے گھر میں آئی ہے اور اس نے قرار پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ آشنا عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لومڑی پکڑی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ مکار اور جھوٹی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی اس سے بھاگی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرضدار بھاگ جائے گا۔

رود (نہر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بڑی نہر خواب میں بڑا آدمی ہے۔ اگر دیکھے کہ بڑی نہر میں صاف پانی ہے۔ دلیل ہے کہ دیانت دار بڑے آدمی دیانت دار کو ملے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نہر سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور غم سے نجات پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑی نہر میں گیا ہے اور اس کا پانی گدھلا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے ظالم شخص کو ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نہر میں ڈوب گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے مر کر نجات پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بڑی نہر وزیر ہے۔ اگر دیکھے کہ بڑی نہر خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر موقوف ہو گا۔ اور اگر نہر کا پانی زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے بخشش پائے گا۔ اور اگر تلخ پانی ہے۔ دلیل ہے کہ رشوت لے گا۔

اور اگر نہر کا پانی گندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر نہر کا پانی سرد اور عمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے

انعام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خون اس سر میں جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں بہت خونریزی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ سر کا پانی سفید اور اچھا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگ وزیر کی تعریف کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ سر کا پانی زمین میں گھستا ہے اور کچھ نہیں رہا ہے۔ تو طراب پر دلیل ہے کہ اس ملک پر آئے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **قُلْ أُنْتُمْ أَنْ أَصْبَحَ مَاءٌ كُمْ عَوْدًا لَّنْ تَأْتِيَكُمْ بِمَاءٍ تَعِينُ** (ان سے کہہ دو کہ اگر تمہارا پانی زمین میں جاگھے تو تمہیں چشمہ دار پانی کھلے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ سر کے پانی سے اپنے آپ کو دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ ہوشہ اور وزیر کی شرارت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے غوطہ لگیا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر کے راز سے اطلاع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے اہل بیت کو ہوشہ اور وزیر سے امن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سر میں چتا ہے اور اس کا کپڑا آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سوداگری کی طرف سے غم کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سر درجہ خواب میں دیکھے تو خلیفہ ہو گا۔ اور اگر جیوں دیکھے تو خراسان کا ہوشہ ہو گا۔ اور اگر سہوں دیکھے تو ہند کا ہوشہ ہو گا۔ اور اگر فرات دیکھے تو ملک شام کا ہوشہ ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ملک روم کا ہوشہ ہو گا۔ اور اگر سر نیل کو دیکھے تو مصر کا ہوشہ ہو گا۔ اور اگر سر رودگر کو دیکھے تو آرمینیا کا ہوشہ ہو گا۔ اور پانی پینا اور اپنے آپ کو اس سے دھونا خیر و منفعت ہے۔ اور اس پانی کے اندازے پر کہ جس قدر پیا ہے اس کو ہوشہ کی طرف سے کچھ ملے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو دودا کی سر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ قتلہ پڑے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر کا دیکھنا سلت و جہ پر ہے: (۱) حج (۲) بندگی (۳) ہوشہ (۴) تہارت (۵) مل (۶) ریاست (۷) حج۔

رودبار (نہوں کی ولوی)

رودبار۔ نہوں کی ولوی۔ اگر دیکھے کہ رودبار میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ رودبار سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نکلے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رودبار خواب میں حج اسلام ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَأَوْادٍ حَمْدٍ لِّدَعِ جَنَّاتِكَ الْحَرَمِ** (غیر کشت شدہ ولوی میں تیرے عزت والے گھر کے نزدیک)۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رودبار شعر گوئی پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَالشُّعْرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ** ○ **أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ لَمَّا كَلَّ وَادٍ يَهْمُونَ** (گمراہ لوگ شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے ہو کہ وہ ہر ایک ولوی میں پریشان پھرتے ہیں)۔

رودہ (آنت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ آنت لی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے

کہ اپنے خویشتوں سے منفعت دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے اندر سے آنتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں میں سے کوئی لڑکا سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی آنت کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کا مل کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنتوں کا ظاہر ہونا رکھے ہوئے مل کا ظاہر ہونا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے آنتیں نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزندوں پر موت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کی آنت نکالی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کا چھپایا ہوا مل پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آنت کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) مل حرام (۲) ناخوش باتیں (۳) گالی (۴) فرزند (۵) زندگلی (۶) اپنا کام کرنا۔

روزہ (دن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ جمعہ کا دن شنبہ کا دن ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کو نیک سمجھ کر شروع کرے گا۔ حالانکہ اس میں برائی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ منہجہ کا دن جمعہ ہو گیا ہے۔ تو تاویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ رات کا دن ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ یہود سے دوستی کرے گا۔ اور اگر اتوار کا دن خواب میں دیکھے تو عیسائیوں کا دوست ہو گا۔ اور اگر خواب میں شنبہ کو جمعہ معلوم کرے۔ دلیل ہے کہ اہل نعمت کا دوست اور تو مکر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب دنوں سے بہتر جمعہ کا دن ہے اور جمعہ کے بعد شنبہ اور پچ شنبہ بہتر ہے۔ اور دن جس قدر زیادہ صاف اور زیادہ روشن ہو گا اسی قدر موجب خیر و برکت ہو گا۔

روزہ دلشتن (روزہ رکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے روزہ رکھا ہے اور سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ اور قرآن پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام اور گناہ سے توبہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے روزہ رکھا ہے اور لوگوں کی غیبت کرتا ہے اور فحش بکتا ہے۔ دلیل ہے کہ عبادت میں ریاکاری کرے گا اور دین کے رستے میں سچا نہیں ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ روزوں کا مہینہ ہے۔ تو گرانی اور کھانے کی نگی پر دلیل ہے۔

اور بعض کہتے ہیں کہ دین کی درستی اور غم اور خلاصی پانے پر دلیل ہے اور اس کا قرض ادا ہو گا۔ خاص کر اگر ماہ رمضان میں ماہ رمضان کو خواب میں دیکھا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روزہ رکھنا دس وجہ پر ہے: (۱) بزرگی (۲) سیاست (۳) سحرستی (۴) مرجہ (۵) توبہ (۶) فتح (۷) نعمت (۸) حج (۹) جملہ (۱۰) لڑاک۔

لیکن خواب میں بھول کر روزہ رکھنا نیک مودی اور حلال روزی پر دلیل ہے۔ اور اگر ارادے سے روزہ کھولے دلیل ہے کہ سفر میں بلا آئے گی یا بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دو دن کے روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ گنہ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نفل روزہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سال کے لگاتار روزے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ عاشورہ کا روزہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

روستا (گھوس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنا گھوس کسی مظلوم جگہ پر دیکھے تو خیر پر دلیل ہے اور اگر مظلوم جگہ پر دیکھے تو برا ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ گھوس سے شر میں گیا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فتنہ اور عذاب سے امن میں ہو گا اور اس کا کلم انتقام سے ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شر سے گھوس کو گیا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ گھوس میں اس کی ملک ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھوس کی آبدی کے مطابق اس کو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور اگر خواب میں گھوس کو اجڑا ہوا دیکھے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

روشنائی (روشنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشنائی دین کی ہدایت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے روشنی لی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دین کا علم سکھائے گا اور سیدھا راستہ بتائے گا۔ اور خواب میں اندھیرا گمراہی اور بددینی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ** (اللہ ایمان والوں کا مالک ہے کہ ان کو تاریکی سے نور کی طرف نکالتا ہے)۔ حضرت ابراہیم کریم کریم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سینے میں روشنی پڑی ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور دیندار ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ نُورٌ** (اللہ صلوٰۃً لہم) (کیا وہ شخص کہ جس کا سینہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے۔ وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے)۔ اور اگر خواب میں دیکھے اس کے ارد گرد روشنائی ہے۔ تو یہ اس کی خیر اور عافیت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشنی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دین کی ہدایت (۲) علم (۳) سیدھا راستہ (۴) پاک عقیدہ۔

روغن (گھی۔ تیل)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روغن دیکھنا مل اور نعمت ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ وراثت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس روغن گلو ہے اور اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت پائے گا۔ اور لوگوں میں عزیز ہو گا۔

اور روغن بکری کی بھی تلویل یہی ہے۔ لیکن روغن گلو روغن دنبہ سے بہتر ہے اور روغن بلوام اور روغن کنجد مل اور نعمت ہے اور دوسرے قیمتی روغن جیسے روغن بلمن، روغن بنفشہ، روغن زیتون۔ دلیل ہے کہ سب دہاتی مرد سے منفعت ہے۔ اور روغن زیتون عرب سے منفعت ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا تمام جسم روغن سے آلودہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیمار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ سر پر روغن ملا ہے۔ تو آرائش پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خوشبودار روغن ہے۔ جیسے بنفشہ اور چمبلی کا روغن تو دنیا کی آرائش پر دلیل ہے۔ اور سب روغن جب خوشبودار ہوں تو بہتری پر دلیل ہیں اور بدبودار بدی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیتون مل اور نعمت ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ ایک مرد دوسرے مرد کے سر پر تیل ملتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کے ساتھ وہ مکر اور حیلہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو روغن ملنا آرائش کی دلیل ہے۔ لیکن ساتھ ہی اندوہ اور غم بھی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روغن سے سینے کو چکنا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی قسم کھائیگا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام روغن تلویل میں برے ہیں۔ لیکن روغن زیتون کا کھانا مل کی دلیل ہے اور ملنا غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا روغن سے آلودہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ غناک ہو گا۔ حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عمدہ روغن خواب میں چھ وجہ پر ہے: (۱) خوب صورت عورت (۲) کنیز (۳) نیک تعریف (۴) منفعت (۵) اچھی باتیں (۶) نیک طبیعتیں۔ اور بدبودار روغن کی دلیل تین وجہ پر ہے: (۱) بازاری عورت (۲) بدکاری (۳) بری باتیں۔

روٹاس (ایک رنگ دار چیز ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روٹاس دیکھنا آرائش دنیا پر دلیل ہے اور اس کا کھانا ضرر اور رنج پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا کپڑا روٹاس سے سرخ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی زندگی میں مشغول ہو جائے گا اور دین کی راہ چھوڑے گا۔

روئے (چہرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں چہرے کو جیسا کہ تھا اس سے زیادہ خوبصورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور زندگی زیادہ ہوگی اور اگر اپنا چہرہ برا اور مٹخوش دیکھے تو اس کا مرتبہ کم ہوگا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر اپنے چہرے کا رنگ سرخ اور پاکیزہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ روشناس ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ سفید ہے۔ تو دین کی قوت پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَمَّا الْبَنُّ أَمِثَّتْ وَجُوهُهُمْ لَبِئْسَ رَحْمَةً اللَّهِ لَهُمْ لَهَا خِلَاطُونَ** (اور جن کے چہرے سفید ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت میں ہیں اور وہ اس میں بیش رہیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے چہرے کا رنگ زرد ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہوگا۔ اور اگر سیاہ ہے۔ تو خلقت میں رسوا ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ سیاہ ہے اور کپڑے سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوگی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَفَابَسْرًا أَحْمَرًا بِالْأُنْثَىٰ ظِلٌّ وَجْهَهُ سَوْدًا** (اور جب ان میں سے کسی کو لڑکی کی بشارت دی جاتی ہے تو اس کا چہرہ غصے کے مارے سیاہ ہو جاتا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ سیاہ اور گرد آلود ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مشرک ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ خون آلود ہے یا اس کے چہرے سے زرد آب نکلتا ہے اور اس کے چہرے پر زخم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دل کا نقصان ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ کج ہو گیا ہے۔ تو یہ اس کے دل کی تہی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چہرے پر خلل ہے۔ تو دلیل ہے کہ قرضدار ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے چہرے کو خواب میں پانی یا شیشے میں خوب صورت دیکھے یا کوئی کسے کہ تیرا چہرہ خوبصورت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہوگا۔ اور اگر برا دیکھے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ سرخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی سے بحث ہوگی اور غصہ کھائے گا۔ اور اگر اپنا چہرہ سپید اور روشن دیکھے۔ دلیل ہے کہ عیلت کی توفیق پائے گا۔ اور اگر اپنا چہرہ سیاہ دیکھے تو غم و اندوہ کی دلیل ہے اور کفر کا خوف ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَمَّا الْبَنُّ اسْوَتْ وَجُوهُهُمْ أَكْثَرُكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ** (لیکن جن کے چہرے سیاہ ہیں۔ کیا تم ایمان کے بعد کافر ہوئے ہو)۔

اور اگر اپنے چہرے پر زخم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ پائے گا۔ اور اگر اپنے چہرے پر خراش دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام اور چودھر میں خلل پڑے گا۔ اور اگر اپنے دو چہرے دیکھے۔ دلیل ہے کہ منافق ہوگا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرہ دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) شرف اور بزرگی (۲) ذلت اور حقارت (۳) کاموں کا انتظام (۴) دین اور دیانت (۵) اندوہ اور رسوائی (۶) قرض (۷) نیکی (۸) عیلت کی توفیق۔

رحمان (نیازو)

اگر خواب میں دیکھے کہ ریحان سبز اور خوشبودار ہے۔ تو فرزند پر دلیل ہے۔ اور ریحان کا زمین سے اکھاڑنا رونے اور غم کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ریحان کو اپنی جگہ پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب نیک کام کرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چہرہ دیکھنا۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب بہت سے نیک کام کرے گا اور نیک کام کی توفیق پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریحان کو دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) دوست (۴) فرزند (۵) نیک بہت (۶) مجلس عام (۷) نیک کام۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے مکان یا باغ میں ریحان ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم پر ریحان بیچنے والا نہایت نیک ہے۔

ریسمان (رَسی، سوت کا ڈورا)

ریسمان۔ رسی۔ سوت کا ڈورا خواب میں سفر ہے۔ اگر دیکھے کہ پٹم سے یا بالوں سے رسی بٹی ہے۔ جیسے کہ عورتیں بٹی ہیں۔ دلیل ہے کہ حلال کام کرے گا۔ اور اگر دھاگے جولاہے کے پاس لے گیا ہے۔ تاکہ کپڑا بنے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے کے کام کی تدبیر میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عورت بالوں کی طرح پٹم یا بالوں سے رسی بٹی ہے دلیل ہے کہ اس کا عتاب سفر سے واپس آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بٹتے وقت رسی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عتاب سفر میں دیر تک رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی رسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اسی قدر اپنے خویشتوں سے خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں رسی پانچ وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) کام کی مزدوری (۳) عمر دراز (۴) بہت سی منفعت (۵) مراد اور حلال کی کمائی۔

ریواس (ریوند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریواس اس کے کھانے کے مطابق غم ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ریواس باہر گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریواس شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ضرر کم پہنچے گا۔ اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے۔

ریش (ڈاڑھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈاڑھی مرد کے لئے آرائش ہے اور اس کی

خانہ داری ہے۔ اور حدیث شریف میں وارد ہے کہ حق تعالیٰ کا ایک فرستہ ہے جس کی تسبیح یہ ہے: **سُبْحَانَ مَنْ لَعَنَ الرَّجَالَ بِالنَّحْلِ وَالنَّسَاءَ بِالنَّوَانِبِ** (پاک ہے وہ ذات کہ جس نے مردوں کو ڈاڑھی سے اور عورتوں کو گیسوؤں سے نعت دی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی لمبی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خانہ داری کا کام بن جائے گا۔ لیکن اگر لہائی میں برف سے بڑھ جائے۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی کو ناخن سے آراستہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عورت کو بیمار دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی ڈاڑھی کا خضب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا محل لوگوں پر ظاہر کرے گا اور نہیں چھپائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی کو زمین پر گھسیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی کٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل 'مراد اور مرتبے کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی سفید ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں بدمذہبی اور نرمی زیادہ ہو گی۔ لیکن غمگین ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو دانٹوں سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کو نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی بیماری کے باعث گر گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نامکملی موت سے ڈر ہے اور اس کا دل اور آہو بھی زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو کٹھا کرتا ہے 'اس کو خوشبودار دھونی دیتا ہے اور اس پر گلاب چھڑکتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر لوگ اس کے شکر گزار ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی دراز ہو کر برف کے نیچے تک ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی پر ہاتھ پھیرا ہے اور کچھ حصہ ہاتھ میں رہا ہے اور اس کو گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اس کے ہاتھ سے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کا کچھ حصہ کسی چیز میں ڈال کر محفوظ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کو نگاہ میں رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی چھوٹی ہے۔ اگر قرض دار ہے تو قرض سے نجات ہو گی اور اگر غمگین ہے تو بے غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی زمین پر گری ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی اکھاڑی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت ایک دم جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی ڈاڑھی سے سفید بل نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وَاَصْحَابُہ وسلم کے خلاف سنت ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سر کے بل جج کے موسم میں خانہ کعبہ میں تراشے گئے ہیں۔ اگر قرضدار ہے تو قرض سے نجات پائے گا اور غم سے چھوٹے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر اور ڈاڑھی ایک دم منڈھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی حرمت اور آہو زائل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بے وجہ اس کی ڈاڑھی تھوڑی تھوڑی گرتی ہے اور کم ہو رہی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ساری ڈاڑھی سفید ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی حرمت میں تھوڑا نقصان ہو گا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گی اور ایسا کام کرے گی کہ رسوا ہو گی۔ اور

اگر مرد دیکھے کہ اس کی ڈاڑھی نکل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہرگز فرزند نہ ہو گا اور لڑکا ہو گا تو باحشمت اور قوی ہو گا۔ اور اگر نابالغ لڑکا اپنی ڈاڑھی دیکھے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی ڈاڑھی پکڑی اور کھینچی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس کی میراث لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈاڑھی دس وجہ پر ہے: (۱) خرید و فروخت (۲) عزت اور مرتبہ (۳) بلند رتبہ (۴) بیت (۵) مروت (۶) نیکی (۷) آرام (۸) مال (۹) فرزند (۱۰) بزرگی۔
فرمان حق تعالیٰ ہے: وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ (اور ہم نے اولاد آدم کو مکرم بنایا ہے) لیکن خواب میں حاجیوں اور قیدیوں کا ڈاڑھی منڈانا نیک ہے۔

ریگ (ریت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریت صلح اور خیر کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ریت میں پڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسب کے لئے کسی شغل میں مشغول ہوا اور ریت کی کمی بیشی کے مطابق کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ریت کھاتا ہے یا جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں سے خیر اور منفعت دیکھے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ریت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مشغول ہونا (۲) مال (۳) منفعت (۴) مرتبہ لیکن محنت کے ساتھ۔

ریش (زخم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر زخم ہے اور اس میں پیپ جمع ہے۔ دلیل ہے کہ اس پیپ کے اندازے پر اس کو مال حاصل ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کے مال میں کمی ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ پیپ اس کے جسم سے نکلی اور پھر اپنی جگہ واپس ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال کا نقصان ہو گا اور انجام نیک ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پیپ چوستا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حرام کھائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ پیپ کا جسم میں جمع ہونا مال کے جمع ہونے پر دلیل ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم سے پیپ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے مال کا نقصان ہو گا اور پیپ کا جسم میں جمع ہونا مال پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے تمام جسم پر زخم ہیں۔ تو غم و اندوہ کی دلیل ہے۔

ریم (پیپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیپ دیکھنا صاحب خواب کے لئے مال ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم سے پیپ نکلتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دل کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پیپ جسم سے نکل کر پھر جسم میں ہی جاتی ہے۔ دلیل ہے کہ دل کا نقصان ہو گا۔ لیکن نتیجہ اچھا ہے۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پیپ چوستا ہے اور کھاتا ہے۔ پیپ اور چاندی اور سونا وغیرہ غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

ریوند (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا ریوند ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ علاج کے لئے ریوند کھائی ہے اور اس سے تندرست ہوا ہے۔ تو صحت و تندرستی اور خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو رنج اور بیماری پر دلیل ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعبیر سے حرفُ الزَّاء

زن (عورت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوئی یا اس کے پاس ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا اور اپنوں سے خوش ہوگی۔

اور اگر مرد دیکھے اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ حالانکہ اس کی عورت حاملہ نہ تھی۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوگا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ کی عورت دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر خزانہ پائے گا۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خوب ہوگا۔ اور اگر کنواری لڑکی دیکھے کہ اس لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے لڑکا پیدا ہوا ہے اور اسی دن اس نے اس کے ساتھ بات کی ہے۔ یہ صاحب خواب کی موت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل سے فرزند پیدا ہوگا جو قوم کا سردار ہوگا۔

زاع (کوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوا فاسق، بددین اور جھوٹا آدمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی ایسے آدمی سے ملے گا جس کی کوئے کی صفت ہوگی اور بے ہودہ کام میں مشغول ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ کوئے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کافر، فسادی لوگ اور چور جمع ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئے کا شکار کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ سے جھوٹ کے ساتھ مل پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کوئے کو خواب میں دیکھنے کی تاویل ہندوستانی کنیز ہے اور خواب میں بہت سے کوئے دیکھنا لشکر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کوئے کا چمڑا اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر عورت سے زنا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے کوئے ہوا میں آتے ہیں اور گزرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں ان کوؤں کے برابر لشکر آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوا اور چکور دونوں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ کنیز کے ساتھ فساد کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کوتے کے ساتھ جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ چور آدمی کو بند کرے گا۔

زاکا (بھکڑی)

زاکا۔ بھکڑی کی قسمیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام بھکڑیوں سے بڑھتر ہے۔ اس کے بعد سفید اور زرد بیماری ہے۔ اور سیاہ مصیبت ہے۔ اور بھکڑی کا کھانا موت پر دلیل ہے۔ اور رنگ کپڑے وغیرہ کا بھی اسی تلوئل میں ہے۔ اور دین میں بھکڑی دیکھنے کا کچھ بھی نفع نہیں ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھکڑی چار وجہ پر ہے: (۱) غم و اندوہ (۲) بیماری (۳) مصیبت (۴) عورتوں کی وجہ سے جھگڑا۔

ژالہ (لولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شرم میں یا کسی مقام پر اولے برستے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں کے لوگوں کو بلاشلہ سے رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بارش، بجلی، کڑک اور لولوں کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ قحط، بجلی اور نقصان ہو گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بارش لولوں کے ساتھ دیکھنا نعمت، فراخی اور امن پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لولوں کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بلا (۲) جھگڑا (۳) لشکر (۴) قحط (۵) بیماری۔

زلو (جو تک)

زلو۔ جو تک۔ قاری میں اس کا نام دیوچہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جو تک کو دیکھنا لاپٹی دشمن ہے۔
اور اگر دیکھے کہ جو تک اس کے جسم سے خون چوستی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر غلبہ پائے گا اور جس قدر خون چوسا ہے اسی قدر اس کے مل سے نقصان ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ جو تک اس کے گلے میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس کے گھر کے اندر اس کے ساتھ بیٹھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو تک اس کے گلے میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو تک عیال ہے جو دوسروں کا مل کھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی جو تکیں جمع ہوئی ہیں اور اس کا خون چوستی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس خون کے اندازے کے مطابق اس کے مل کا نقصان ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر جو تک ہے اور اس کا خون چوستی ہے دلیل ہے کہ دشمن سے اس کو نقصان پہنچے گا۔

زانو (گھٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھٹنے کی اصل صاحب خواب کی عیش ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا زانو قوی اور مضبوط ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام میں قوت اور اس کا عیش فراخ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھٹنے کے بل راستہ چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام ضعیف ہو گا اور اس کی عیش تنگ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھٹنے کی آنکھ ضعیف یا ٹوٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے دولت جاتی رہے گی۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زانو لوگوں کا کسب اور عیش ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا زانو سخت اور قوی ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسب اور عیش زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گھٹنا ضعیف ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کسب اور معیشت میں ضعف ہو گا اور منقطع ہو جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زانو رنج، مشقت اور غم کی جگہ ہے اور جو شخص زانو میں کی بیشی دیکھے، اس کی تلویل اوپر بیان ہو چکی ہے۔

زہلو (میدہ مثل عنبر ہے)

زہلو۔ میدہ مثل عنبر خوشبودار ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زہلو اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بالادب اور صاحب عقل ہو گا۔ اور دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح اور ثناء کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ زہلو سے خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ زہلو سے کسی طرح کی خوشبو نہیں آتی۔ دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ نیکی کرے گا اور اس سے شکرگزاری نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زہلو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہلاک و دانش ہوں گے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زہلو چار درجہ پر ہے: (۱) ادب (۲) دانش (۳) نیک کام (۴) پسندیدہ عمل۔

زبان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زبان کٹ گئی ہے اور کسی سے جھگڑے بغیر ناقص ہو گئی ہے اور دلیل کے وقت اس کی زبان بند ہو گئی ہے۔ اس کی تلویل اس کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان طول اور عرض میں زیادہ ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی زبان دلیل کے وقت مقاتل پر جاری ہو گی اور بڑھے گی اور مخالف پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر لڑائی کے زبان دراز ہو گئی ہے دلیل ہے کہ خن دراز ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی دو زبانیں ہیں۔ دلیل ہے کہ حق

تعالیٰ اس کو علم اور دانش عطا فرمائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی زبان قصداً بند کر لی ہے اور بات نہیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان سے خطا جاری ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات کرے گا کہ جس سے حق تعالیٰ راضی نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے منہ میں زبان رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سے بات میں قوت اور دلیل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی زبان چوستا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے علم اور دانش حاصل کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی زبان گونگی ہو گئی ہے۔ تو یہ اس کے دین اور دنیا کے فساد کی دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کسی درویش کی زبان بند کی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش کو کچھ دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کی زبان کھلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بے ستر کرے گا اور اس کا راز ظاہر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان تلو کو جا لگی ہے۔ دلیل ہے کہ قرض وار ہو گا۔ حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی زبان قوی اور مونی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ مخالف پر غالب آئے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان زخمی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر بستن باندھے گا یا جھوٹ بولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان پر بل اگے ہیں۔ دلیل ہے کہ بات کی وجہ سے بلا میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان سوج گئی ہے۔ دلیل ہے کہ بات کی وجہ سے اس کو ملے گا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی زبان کی دو شاخیں ہو گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بغیر زبان کے ہے۔ دلیل ہے کہ تمام کاموں میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان کا سر نہیں ہے اور کٹا ہوا ہے کہ بات نہیں کر سکتا۔ دلیل ہے کہ اس کا کام وکیل کے ہاتھ پر آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زبان خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ تلو میں بد ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبان کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) حکمت (۲) ریاست (۳) ترجمان (۴) حاجت (۵) وکیل (۶) دوست۔

اور کئی زبانوں میں بات کرنے کا بیان حرف سین میں آئے گا۔

زبرجد (قیمتی پتھر ہے)

زبرجد ایک قیمتی پتھر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ زبرجد خواب میں دیکھنا خیر و عافیت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا زبرجد ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے زبرجد ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال میں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبرجد کا دیکھنا تین وجہ پر ہے۔ ایک خوشی۔ دوسرے مال اور تیسرے منفعت۔

زبور شریف

زبور۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی کتاب ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زبور شریف کا پڑھنا دلیل ہے کہ حق تبارک و تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زبور کو ظاہر طور سے پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ زہد و تقویٰ اور خیرات، ریاکاری اور نفق سے کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب دیکھے کہ زبور لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا جس سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زبور پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کاروبار بہتر ہو گا۔

زجر (پرندوں کی آواز سے فل لینا)

اگر خواب میں دیکھے کہ پرندوں کی آواز سے فل لیتا ہے۔ اس کی تویل غرور اور دنیا کا جھوٹ ہے۔ خواب اور بیداری میں تویل کی رو سے برا ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پرندوں کی آواز سے فل لیتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے باطل میں مشغول ہو گا اور دین کی راہ میں ضعیف ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں پرندوں کی آواز سے فل کرے۔ اگر طاق ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر جفت ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ لیکن پھر شفاء پائے گا۔

زخم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر زخم ہے اور خون کا نشان ظاہر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ زخم لگانے والے پر فتح پائے گا اور خیر و منفعت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے زخم سے خون جاری ہے اور اس کا جسم خون آلود ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔ دلیل ہے کہ زخم لگانے والا اس کو کسی گناہ یا تہمت کے ساتھ متهم کریگا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے زخم لگا ہے اور خون آلود ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل میں نقصان واقع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زخم کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) فتح پانا (۲) خیر اور منفعت (۳) مل کا نقصان ہے۔

زون (کوڑے لگنا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کوڑے لگے ہیں۔ اس طرح کہ مار کا نشان ظاہر ہے۔ یا اس کو ستون سے باندھ کر اس قدر مارا ہے کہ اس سے خون نکلا ہے۔ اس کی تویل بد ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں کوٹوں سے پٹے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل حرام ملے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اس کے جسم سے خون نکلا ہے اور اس کا جسم بھی خون آلود ہو گیا ہے۔ اور اگر اس کے جسم پر مسکلی ظاہر ہو جائے۔ دلیل ہے کہ اس قدر ہر ایک سے قائمہ پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ نیا کپڑا پہنے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی پشت پر کوڑے لگے ہیں اور خون نکلا ہے دلیل ہے کہ صاحب خواب مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اسکی پشت پر تازیانے لگے ہیں اور مارنے والے کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین اور دنیا کا فضل نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو کوڑا مارا ہے۔ اس طرح کہ کوڑا پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل خاندان پر آئندہ ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے بے شمار تازیانے مارے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے تازیانہ مارا۔ دلیل ہے کہ کسی بد دین اور منافق آدمی سے ٹھکین ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کو توال نے اس کو تازیانہ سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کو حکومت دے گا اور اس کا کام نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو ڈھیلے سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈھیلا اس کی پشت پر مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس کو رسوا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے منہ پر تھپڑ مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے بری بات سنے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی مردے نے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے نفع پائے گا۔ یا گیا ہوا مل واپس ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ ہے اور کسی نے اس کو مارا ہے۔ تو یہ دین کی قوت کی دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مار کھانا چھ وجہ پر ہے: (۱) نفع (۲) جھڑا (۳) مشکل کام کا روشن ہونا (۴) سفر (۵) شرف اور بزرگی (۶) مل حرام۔

زر (سونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سونا دیکھنا مردوں کے لئے اندوہ و غم کی دلیل ہے اور عورتوں کے لئے نیک اور پسندیدہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سونا پایا ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا مل ضائع ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سونا یا چاندی پگھلائے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے طعنے میں پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سونا بیچتا اور خریدتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونے کا ڈھیر

اپنے گھر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونا کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سونے کی چیز خواب میں مردوں کے لئے بری ہے۔ اگر کوئی سونا اور چاندی ایک جگہ پائے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر چاندی کی کن دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی مالدار شخص کی لڑکی سے نکاح کرے گا اور کہتے ہیں سنا خواب میں جھوٹا آدمی ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سنا کے پاس بیٹھا ہے اور اس سے لین دین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا واسطہ کسی جھوٹے شخص سے پڑے گا۔

زرد آلو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد آلو اس کے وقت پر اگر شیریں ہے تو جس قدر زرد آلو کھائے گا۔ اسی شمار پر اس کو دینار ملیں گے۔ اور اگر زرد آلو ترش ہے۔ تو بیماری اور غم کی دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں زرد آلو کا دیکھنا کینریا مل ہے۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس نے زرد آلو کی گنٹھلی توڑی ہے جو تلخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زرد آلو بے وقت بیماری ہے اور وقت پر اگر ترش ہے۔ تو غم و اندوہ ہے اور اگر شیریں ہے تو منفعت ہے۔

زردیہا (زردیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد میوے اور زرد کپڑے دیکھنا بیماری ہے۔

زرشک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرشک دیکھنا اور کھانا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زرشک خواب میں درخت سے جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بخیل آدمی سے جھگڑا ہو گا۔

زر ننج (ہڑتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ہڑتل کھاتا ہے۔ تو بیماری اور ہلاکت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ہڑتل بیچتا ہے یا کسی کو دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے امن میں ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اسے ہڑتل ملی ہے۔ دلیل ہے کہ اسے بہت سامان ملے گا اور بیماری میں کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہڑتل کسی جگہ جمع کی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر میں بیمار ہو گا۔

زرہ (لوہے کی کرتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے زرہ پہنی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو زرہ دی ہے اور اس نے پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ساتھ قہر کرے گا۔ یا دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے اس کی نصرت اور مدد کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ زرہ دین کا قلعہ ہے۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس زرہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے اہل بیت کو دشمنوں کی شرارت سے امن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ زرہ کے ساتھ اور ہتھیار بھی لگائے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ شریر اور منافق لوگوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرہ دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) دشمن سے امن (۲) دین کا قلعہ (۳) قوت (۴) مل (۵) زندگانی (۶) نکلی۔ اور خواب میں زرہ بنانے والا آدمی ایسا شخص ہے جو لوگوں کو لوہے سے کھاتا ہے۔

زعفران (کیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس زعفران ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدد اور شاکریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ زعفران اس کے جسم اور کپڑے پر ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے ثابت زعفران دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ملدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس زعفران کا ڈھیر ہے اور اس میں سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت حاصل ہوگی۔

زغن (چیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیل اس جگہ کے بلاشلہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ چیل اس کی تبعدار ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب بڑا آدمی ہو گا۔ اگر یہی خواب حلالہ عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ لڑکا جنے گی جو بلاشلہ کا مقرب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چیل اس کے ہاتھ سے اڑ گئی ہے۔ اگر حلالہ عورت ہے تو بچہ مرا ہوا پیدا ہو گا اور اگر موجود ہے تو دنیا سے سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) متواضع ہونا (۲)

زفت (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زفت غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس زفت ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے زفت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کے لئے اس کو غم و اندیشہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے زفت بیچا ہے یا کسی کو دیا ہے۔ یا گھر سے باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زفت زخم میں رکھا ہے اور زخم اچھا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے خیر اور راحت دیکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کپڑا زفت سے آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے اسے بدنامی حاصل ہوگی۔

زکات (خدائی ٹیکس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مل کی زکوٰۃ دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ فطر کا صدقہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز روزہ اور تسبیح کرے گا اور نجات پائے گا اور قرض سے سبکدوش ہو گا۔ بیمار ہے تو شفاء پائے گا اور اگر کوئی اس کا دشمن ہے تو اس پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے مل کی زکوٰۃ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل اس کے قبضے میں آئے گا اور اس سے بلادور ہوگی۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے: **حَصِّنُوا اَمْوَالَكُمْ بِالزَّكَاةِ** (اپنے مل کو زکوٰۃ دے کر محفوظ رکھو)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے مل کی زکات دے رہا ہے تو یہ مل کے زیادہ ہونے پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَمَا اَوْفَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضَعِفُونَ** (اور جو تم خاص رضائے الہی کے لئے زکوٰۃ دو گے تو تم ہی اپنے مل کو دگنا کر دو گے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صدقہ اور زکوٰۃ کا دینا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) بشارت (۲) خیر و برکت (۳) مشکل کام کا حل ہونا (۴) مراد کا پورا ہونا (۵) روشنائی (۶) غم سے نجات پانا (۷) زیادتی (۸) دشمن پر فتح پانا۔

زنگار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنگار کا دیکھنا مل حرام کا دیکھنا ہے۔ اگر دیکھے

کہ کسی سے زنگار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زنگار آگ پر رکھا ہے اور آگ اچھی طرح روشن ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ ہوشہ سے محلہ کرے گا اور اس سے قائمہ اٹھائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنگار مل اور مراد پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم اور کپڑے کو زنگار کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہوشہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے زنگار کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا اور آخر کار اس کو ہوشہ سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو زکام کی بیماری ہے۔ دلیل ہے کہ چند روز بیمار رہے گا اور جس قدر زکام زیادہ ہو گا۔ بیماری زیادہ ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو زکام ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر غصہ کرے گا اور پھر جلدی صلح کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زکام تین وجہ پر ہے : (۱) تھوڑی بیماری (۲) غصہ کرنا (۳) نفع پانا۔

زلابیہ (حلو)

زلابیہ ایک قسم کا حلوہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلوہ بے اندازہ کوشش اور بہت سے مل اور خوشی پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس حلوہ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مل ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے تھوڑا سا حلوہ دیا ہے یا اس کے منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے خوشی کی بات سنے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حلوہ بغیر زعفران کے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر پر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زعفران والا حلوہ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

زلزلہ (بھونچل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین حرکت کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ زمین کی حرکت کے مطابق اس ملک کے باشندوں کو بلاشلہ سے رنج اور ملامت پہنچے گی۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لوگوں کو آفت پہنچے گی اور اس ملک میں بیماری پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ زمین پھری اور زیر و بالا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں بلا اور فتنہ پڑیں گے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین آہستہ بلی ہے اور آدمی غرق ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں ایسا بلاشلہ آئے گا جو اس ملک کو عذاب دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زلزلہ اور زمین کا غرق ہونا دیکھنا بلاشلہ کی طرف سے محنت اور بلائے عظیم پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : فَخَسَفْنَا بِهِمْ وَبِئَارِهِ الْأَرْضَ (ہم نے اس کو اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا) بہر حال خواب میں زلزلہ اس ملک والوں کے لئے عذاب اور ملامت پر دلیل ہے۔

زمرّو (ایک قیمتی پتھر ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمرّو فرزند یا برادر یا مل حلال پر دلیل ہے۔

اگر دیکھے کہ زمرہ اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا۔ یا وہ بھائی سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سے زمرہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ یا اس شخص کا مل تلف ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زمرہ خواب میں دیکھنا مذہب اور پاک دین پر دلیل ہے اور جس قدر زیادتی اور نقصان زمرہ میں ہو گا۔ اس کی تلویل اس کے پاک مذہب کی طرف رجوع کرتی ہے۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمرہ کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) بھائی (۳) مل حلال (۴) کنیز (۵) نیک غلام۔

اور جس قدر زمرہ اچھا ہو گا۔ اسی قدر بیان کی گئیں ایسی بہتر ہوں گی۔

زمستان (موسم سرما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موسم سرما بولشہ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سردی ہے اور لوگوں کو ستاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اہل ملک کو بولشہ سے نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جاڑا ہے اور ہوا سرد ہے اور کسی کو ضرر اور نقصان نہیں دیتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ بولشہ سے خیر و منفعت حاصل کریں گے اور خواب میں موسم سرما کو وقت پر دیکھنا نصرت اور فتح مندی پر دلیل ہے۔

زمین

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زمین خواب میں عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس فراخ عمدہ اور پاک و صاف زمین ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت صاحب ستر و صلاح ہوگی اور اقربا میں اس کو زمین کی وسعت اور فراخی کے مطابق عزت اور مرتبہ حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس زمین میں سبزہ اور نامعلوم نبات ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص مسلمان اور دیندار ہو گا۔ اور خواب میں سبزہ اسلام ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین میں سبزہ اور نبات ہے اور جگہ معلوم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فضیلت اور دیانت ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ زمین پر بنا رکھی ہے اور عمارت بتائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دین اور دنیا میں فضیلت ہوگی اور آخر کار راہ آخرت کا ثواب پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین جنگل میں بیابان کی طرح ہے اور اس زمین کو نہیں پہچانتا ہے۔ دلیل ہے کہ دور کا سفر کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زمین کو کھودتا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مٹی کھانے کے اندازے پر مل پائے گا۔ اور اگر

دیکھے کہ زمین میں دھنسا ہے۔ بغیر اس کے کہ وہاں کوئی گڑھا یا کنواں ہے اور اس جگہ غائب ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ زمین کو کنوئیں یا تہ خانے کی طرح کھودا ہے۔ دلیل ہے کہ اندوہ اور مصیبت میں پڑے گا یا اس سے پہلے اس کا مل تلف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ فراخ زمین میں تھا اور تنگ زمین میں چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام سے نامعلوم کام میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ زمین اس سے باتیں کرتی ہے دلیل اس کو خیر و صلاح کی خوشخبری سناتی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں بہت نیکی کرے گا اور وفات کے بعد لوگ اس کو نیکی سے یاد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ زمین اس کے لئے فراخ اور کشادہ ہو گئی ہے۔ تو اس کی درازی عمر اور فراخ عیش پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زمین کی پائش کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین کو کاشت کرتا اور جوتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے شغل میں مشغول ہو گا اور عورت کی طرف سے نفع پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنی زمین کو آبلو کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام آبلو اور نیک ہو گا۔ اور اگر زمین کو خراب دیکھے تو اس کی تلویل اس کے خلاف ہے اور اس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو زمین میں بویا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی کے ساتھ شراکت ہو گی اور یا کسی عورت سے نکاح کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی آیا اور زمین کو غرق کیا اور زراعت کو تباہ کیا۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے رنج پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمین کو دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) دنیا (۳)

مال (۴) ولایت۔

زنان (عورتیں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوان عورت خوشی ہے اور بوڑھی عورت دنیا ہے اور اس جہن کا شغل ہے اور عورتوں کو خواب میں دیکھنا بقدر خوبی اور جمل کے فریبی اور لاغری ہے اور بہترین عورت خواب میں معلوم اور زن فریبہ ہے۔ اور معلوم عورت روزی کی فراخی ہے۔ اور بد صورت اور لاغر عورت قحط اور تنگی ہے۔ اور عورتیں خوش اور آراستہ اس جہن کی مراد ہے اور بوڑھی عورت گندی، نامرادی اور بد حالی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس کے عضو تناسل ہے۔ جیسا کہ مردوں کے ہوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فرزند ہو گا اور وہ فرزند قوم اور خاندان پر بزرگ اور سردار ہو گا۔

اور اگر جوان عورت دیکھے کہ وہ بوڑھی ہو گئی ہے۔ تو خیر اور دین و دنیا کی صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کا عضو تناسل ہے اور جماع کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور بزرگی کم ہو گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے مردانہ لباس پہنا ہوا ہے۔ اگر وہ عورت پارسا ہے تو خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر فسادی ہے تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورتوں کی دوستی اہل دنیا کے لئے مل کی زیادتی ہے اور اہل صلاح کے لئے علم ہے اور غریب عورت کی تکوین آشنا سے بہتر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی عورت پر کوئی شخص دست درازی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت کے اہل مالدار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی عورت فساد کے لئے بیگانے کے پاس گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ لڑکا بنے گی۔ اور خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عورتوں کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) شادی (۲) دنیا (۳) اس جہن کا فتنل (۴) نعمت کی فراخی (۵) قحط (۶) توغمی۔

زنا (جنیو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں زنا ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں ضعیف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ زنا کر پر ہاتھ مارا ہوا ہے۔ اگر دیکھنے والا پارسا نہیں ہے۔ تو کافر ہو گا۔ اور اگر پارسا ہے تو دشمن سے انصاف حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زنا کاٹا اور باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ برے کام سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور نیک رستے کو پسند کرے گا۔

زنبور (بھڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور سفید اور کینہ آدمی ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو زنبور نے ڈنک مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی کینہ آدمی سے رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بہت سے زنبور جمع ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ کینہ لوگوں میں گرفتار ہو گا۔ خاص کر اگر زنبور نے اس کو ڈنک بھی مارا ہو۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو زنبور نے ڈنک مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کینہ عورتوں اور خن جنوں سے کام پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے زنبور کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا سے بہت سے زنبور اس کے گرد جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں بے قیاس لشکر آئے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) شور (۲) کینہ شخص (۳) لشکر (۴) مڈی (۵) دشمن (۶) لڑکے۔

زنبیل (جھولی)

زنبیل۔ نوکرا۔ جھولا۔ بھک کا کلمہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبیل عورت

یا کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس زنبیل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلوم ملے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ زنبیل خواب میں مل اور نعمت ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبیل کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے : (۱) عورت (۲) خلوم (۳) کنیز (۴) دین کی مضبوطی (۵) جسم کی درستی (۶) درازی عمر (۷) مل و نعمت (۸) خیر و برکت۔

زنجبیل (سونٹھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سونٹھ غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اسکا کھانا ضرر اور نقصان دہ ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سونٹھ حکمت اور گفتگو پر دلیل ہے۔ اور خواب میں سونٹھ کا کھانا اور دیکھنا فائدہ کے نہ ہونے پر دلیل ہے۔

زنجیر (کنڈی۔ کڑی۔ سنگی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنجیر معصیت اور گناہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ زنجیر ٹوٹی اور اس نے گرا دی ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن میں زنجیر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے مل میں دست درازی کرے گا اور حرام سے نہ بچے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں زنجیر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے گھروں میں گناہ کرے گا اور خواب میں زنجیر کا دیکھنا مرد عاصی اور گنہگار ہے۔

زنخ (ٹھوڑی)

زنخ۔ ٹھوڑی۔ خواب میں گھر کا سردار اور بہت عقلمند ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ٹھوڑی بڑی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ گھر والوں کے لئے ذلیل ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی شخص اس کی ٹھوڑی پر ٹھوڑی مارتا ہے۔ دلیل ہے کہ خاندان کا سردار اس سے بت کرے گا اور اس سے رنجیدہ ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹھوڑی سے خون نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خاندان کے بزرگوں سے نقصان پہنچے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کے کب اور کام میں نقصان پڑے گا۔

زندان (قید خانہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے قید خانہ میں ہے اور قیدیوں کو نہیں دیکھا ہے۔ تو یہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر قید خانہ معلوم ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قید خانے میں پاؤں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام دیر تک رہے گا اور غم و فکر میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا پارسا نہیں ہے۔ تو اس کو دین کے شعلوں سے غم و اندوہ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی مرد بیڑی لگے ہوئے جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکا ہوا کلم پورا ہو جائے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسا قید خانہ دیکھنا کہ جس کا علم ہے۔ مراد پانے پر دلیل ہے اور عاقبت نیک ہے۔

فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَا تَسْتَجِبْ دَعْوَةَ الْيَاسِعِ** (عرض کی کہ اے میرے رب! جس چیز کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں اس سے قید خانہ میرے لئے زیادہ پسندیدہ ہے)۔

اور اگر قید خانہ معلوم ہے۔ اندھا ہو گا اور غم و اندوہ میں رہے گا۔ جیسا کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا ہے: **الْيَتِيمَ لَبِئْسَ الْأَخَاهُ وَمَنْزِلُ الْبَنِيِّ وَتَجْرِئُهُ الْأَصْدِقَاءُ وَهَمَاتُهُ الْأَعْدَاءُ** (کہ خواب میں قید خانہ زندوں کی قبر ہے اور بلا کی منزل ہے اور دوستوں کی آزمائش اور دشمنوں کی خوشی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ قید خانہ میں گیا ہے اور جلدی لگلا ہے۔ دلیل ہے کہ پوری مراد پائے گا۔ حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے کہ خواب میں قید خانہ قبر ہے۔

زنگ (جھانجھ۔ ٹھکرو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹھکرو لڑائی اور جھگڑا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس جھانجھ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے لڑائی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی دوست نے اسکو سونے یا چاندی کا ٹھکرو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی ملدار سے جنگ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ٹھکرو چاندی یا تھیل کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا کسی عام آدمی سے ہو گا۔

زہار (بغ کے نیچے ہلوں کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے موئے زہار نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کلم رک جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی بغ کے نیچے بیماری یا درد ہے۔ دلیل ہے کہ رنج کے مطابق صاحب خواب کو زحمت ہو گی۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زیر بغ کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) مل اور جو کی بیشی زیر بغ میں ہو گی۔ اس کی تلویل عورت اور اس کے مل پر رجوع کرتی ہے۔

زہر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زہر کھانا مل حرام یا خون باطل اور ناحق ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زہر کھانے سے اس کا جسم سوج گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام حاصل کرے گا۔ حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جسم زہر آلود ہے۔ دلیل ہے کہ جس

کام میں ہو گا سخت حریص ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بات کہے گا اور آگے بڑھے گا۔
اگر دیکھے کہ اس کے جسم کو زہر سے تکلیف ہوئی ہے یا سوج گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اتاس کے مطابق اس کو غم و
اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زہر کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر غصہ کھائے گا۔

زہرہ (ہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ لوگوں کا پتہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غصہ کھائے گا
اور اگر دیکھے کہ چوپائے کا پتہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بد خو اور غصے ور ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جسم لوگوں کے ہتھوں سے آلودہ ہو گیا ہے۔
دلیل ہے کہ لوگوں کو تکلیف دے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم چوپایوں کے ہتھوں سے آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا لباس پہنے گا۔ اور اگر
دیکھے کہ اس کا جسم ہا دینے سے آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بد خو اور ملاقہ شخص سے صحبت کرے گا۔

زوہین (نیزہ)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں نیزہ ہے اور کوئی چیز نیزے کے سوا
نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ نیزے کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے خیر اور منفعت دیکھے گا اور دشمن پر
فتح پائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے نیزہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو
بری بات کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو نیزے سے زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو جھوٹی تہمت لگائے گا۔

زیتون کا روغن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیتون غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے
پاس زیتون ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے اور اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ کھائے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیتون کا روغن خیر و برکت پر دلیل ہے۔ اور
اگر دیکھے کہ روغن زیتون صاف کرتا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ کھائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زیتون تلخ نہیں ہے اور روٹی کے ساتھ کھلیا ہے۔
دلیل ہے کہ اس کو محنت کے ساتھ نفع حاصل ہو گا۔

زیرہ بلج (مصلحہ دار چینی)

زیرہ بلج۔ زیرے والی چینی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زیرہ بلج اگر

ترش نہیں ہے اور محاس کی طرف مائل ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔
 اور اگر ترشی کی طرف مائل ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر اس میں زعفران ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔
 اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں زیرہ ہلج کھانا غم اور مصیبت پر دلیل ہے۔

زبلو (قالین)

زبلو ایک قسم کا قالین ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچا ہوا قالین دیکھنا درازی عمر اور کام کے پورا ہونے پر دلیل ہے۔ اور جس قدر قالین دراز ہو گا، بستر ہو گا۔ اور اگر قالین پینا ہوا ہے تو عمر کے نقصان پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ چھوٹے قالین پر بیٹھا ہے اور وہ اس کے نیچے فراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عزت اور دولت کو جہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے قالین پشت پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی اہمیت اس کے ذمے ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ قالین پیٹ کر کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر ختم ہو گئی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز اور پاکیزہ قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر نعمت فراخ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ پرانا اور پھٹا ہوا قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر عیش کی عقل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم قالین ڈالا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے جاتا رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو نیا قالین ملا ہے اور اس نے گھر میں بچھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ دولت اور اقبال پائے گا اور اس کی عمر دراز ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قالین دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) کام کا جتنا (۲) درازی عمر (۳) فراخ روزی (۴) عزت و دولت (۵) عیش کی دشواری (۶) گنہ۔

زیرہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر بہت سا زیرہ دیکھے۔ تو دین اور دنیا کی منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر تھوڑا زیرہ دیکھے تو تھوڑی منفعت ہے۔

زین

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زین اگر چوپائے کی پشت پر نہیں ہے تو عورت ہے۔ اور اگر چوپائے کی پشت پر دیکھے۔ تو اس کے اچھا اور برا ہونے کا حکم سوار پر ہے۔

اور اگر دیکھے کہ زین خریدی یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا یا عورت کرے گا اور بہت

مالدار ہو گا۔ اور ممکن ہے کہ کسی کی وراثت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ زین ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی یا بیمار ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی زین سونے اور چاندی سے آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مغرور اور متکبر ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی زین سیاہ ہے اور اس میں کوئی آرائش نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت پارسا اور دیندار ہو گی اور خواب میں زین ہٹانے والا دلالہ عورت ہے۔ جس کا پیشہ دلالی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر اور خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفُ البَیِّن

سار (ایک پرندہ ہے)

سار۔ ایک خوش آواز پرندہ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سار ہے۔ تو حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق مکار آدمی پر دلیل ہے کہ بہت سزا کرتا ہے۔

اگر دیکھے کہ اس نے سار پکڑا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کے ساتھ اس کی صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سار کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر اس نے کھایا ہے۔ اس کو اسی قدر خیر و منفعت پہنچے گی۔

حضرت جابر مظہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سار کا دیکھنا کافر مرد کا دیکھنا ہے۔ جو بہت جھوٹ بولتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے سار اس پر جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ کافروں میں گرفتار ہو گا۔

ساطور (چھری)

ساطور۔ چھری۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری بہادر اور دلیر مرد ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چھری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے مرد سے صحبت ہو گی۔ جس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھری ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے آدمی سے جدائی ہو جائے گی۔

حضرت جابر مظہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری ایسا مرد ہے کہ مشکل کام اس کی وجہ سے آسان ہوتے ہیں۔ خاص کر اگر بڑا چھرا ہے۔

ساعد (کلائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہاتھ کی کلائی خواب میں دوست اور معتبر شریک ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی کلائی قوی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دوستوں اور شریکوں سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کلائی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ دوست اور شریک اس سے جدا ہو گا۔

حضرت جابر مظہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ کی کلائی پر بہت سے بال ہیں۔ دلیل ہے کہ دوست اس سے جدا ہوں گے اور وہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی کلائی سے بال مونڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض سے سرخرو ہو گا۔

ساق (ہنڈلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی مال اور معیشت ہے کہ جس پر لوگوں کو بھروسہ ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ پنڈلی لوگوں کے لئے عزت اور مرتبہ ہے۔

اگر دیکھے کہ پنڈلی اس کی قوی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اچھا ہو گا۔ اور اگر اس کی پنڈلی کمزور ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال اور کام ضعیف اور بے انتظام ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی پنڈلی لوہے یا ہشت دھات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کا مال پائیدار رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پنڈلی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے جسم پر بدی ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی کا دیکھنا مردوں کے لئے عورت اور عورتوں کے لئے خاوند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پنڈلیاں ایک دوسری پر لپٹی ہیں تو خوف ہلاکت کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی پنڈلی پر بہت سے بال ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض دار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پنڈلی سے بال موڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ قرض سے فارغ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پنڈلی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مال (۲) معیشت (۳) درازی عمر (۴) مردوں کے لئے عورت اور عورتوں کے لئے خاوند۔

سایہ (چھاؤں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سایہ بزرگی اور ہیبت ہے اور بادشاہ کا سایہ بھی تاویل میں بادشاہی ہے اور دیوار کا سایہ بزرگ آدمی ہے اور بے ثمر درخت کا سایہ فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی جگہ سایہ کے نیچے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ كَيْفَ مَنَّا لِلْقَلْبِ وَلَوْ هَا هُ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا (تو اپنے رب کی قدرت کی طرف نہیں دیکھتا ہے؟ کہ اس نے سلیہ کو کس طرح دراز کیا ہے۔ اور اگر چاہتا تو اس کو ٹھہرا دیتا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سائے کے نیچے بیٹھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بزرگی (۲) ہیبت (۳) پناہ (۴) منفعت (۵) موت۔

ساتبن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ساتبن کینہہ بلوشہ ہے۔ اگر دیکھے کہ ساتبن کے نیچے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے بلوشہ کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ساتبن اس پر گرا ہے اور اس کو کچھ ایذا نہیں پہنچی ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشہ اس پر غصہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سلیہ بن پشم یا سوت کا ہے اور اس کا رنگ سفید یا بزر ہے دلیل ہے کہ ظالم بلوشہ کی خدمت کرے گا۔

رہبر (ڈھل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھل کو ہاتھ میں رکھنا دلیل ہے کہ بلا شلہ کے لوگوں سے اس کو ہٹا ہو گی۔ اور اگر ڈھل کے ساتھ اور ہتھیار بھی دیکھے۔ تو ایسے مرد پر دلیل ہے جو دوستوں اور بھائیوں کو برائی سے حفاظت میں رکھتا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ ڈھل زمین پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی فاضل شخص سے صحبت ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈھل کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) بھائی (۲) دوست (۳) قوت (۴) فرزند (۵) امن (۶) ڈھل کی بزرگی کے مطابق پشت و ہٹا۔

سپرز (تلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلی دیکھنا مل اور شلوی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تلی کی تلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سل میں کچھ حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس تلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سل میں کچھ آسائش حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس جنگلی چوہیوں کی تلیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو مسافر آدمی سے مل ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سی تلیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ گرا ہوا مل پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کی تلیوں کا دیکھنا مل ہے۔ اور جس جانور کا گوشت حلال ہے۔ اس کی تلی کا دیکھنا مل حلال کا پانا ہے اور جس جانور کا گوشت حرام ہے۔ اس کی تلی کا دیکھنا مل حرام ہے۔

سبزہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ دین ہے۔ خاص کر اگر وقت میں ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس زمین ہے اور اس میں بہت سبزہ ہے تو صلاح اور پاک دینی پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس زمین میں مظلوم گھاس ہے اور وہ اس کو پہچانتا نہیں ہے اور اس کو تعجب سے دیکھتا ہے اور جانتا ہے کہ وہ زمین اس کی ملک ہے۔ یہ سب کچھ صاحب خواب کے دین اور دیانت پر دلالت کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس زمین میں مظلوم گھاس ہے۔ تو اس کے مل اور فراخی نعمت پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ اگر وقت پر ہے۔ تو اس کے زہد اور پرہیزگاری پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ زار اچھا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ راہ دین پر قائم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ سبزہ زار میں مقیم ہے۔ تو اس کی عاقبت اور ثواب آخرت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سبزہ زار پاکیزہ اور لعلماتا دیکھے اور جانے کہ میری ہی ملک ہے۔ تو پاک دین اور پرہیزگاری اور اس کی دیانت پر دلیل ہے۔ اور اگر سبزہ زار زرد اور مرجھایا ہوا دیکھے تو اس

کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں ہے جو دوسروں کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت پارسا اور دیانت دار لوگوں کے ساتھ ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت برے لوگوں سے ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) سلامتی کا رستہ (۲) دین (۳) پاک اعتقاد (۴) پرہیزگاری۔

سُبل (آنکھوں کی بیماری ہے)

سُبل ایک بیماری چشم ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی آنکھوں میں سُبل ہے۔ جس کے باعث دیکھ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ تاریکی کے مطابق اس کے دین میں نقصان ہوگا۔ اور اگر آنکھیں نیلگوں ہیں اور ان میں سُبل ہے۔ دلیل ہے کہ بدعت کے راستے پر ہوگا۔

اور اگر دیکھے کہ سرخ آنکھوں میں سُبل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ سے سُبل نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا فرزند بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر سفر میں ہے تو سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

سَبُو (مٹکا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا منافق آدمی ہے کہ جس کے ہاتھ پر مال ضائع ہوگا۔

حضرت ابراہیم کملیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا کنیر یا خلام ہے۔ اگر دیکھے کہ نیا مٹکا لیا ہے یا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیر خریدے گا یا غلام حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مٹکا ضائع ہوا یا ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیر یا خلام مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے مٹکے میں سوراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیر یا خلام بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ مٹکا صاف پانی سے بھرا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیر یا خلام سے منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹکا پانچ وجہ پر ہے: (۱) منافق مزدور (۲) عورت (۳) خلام (۴) کنیر (۵) دین کی مضبوطی۔

سَبُوس (بھسّی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھسّی محتاجی پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی مرد بھسّی کی روٹی کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط اور تنگی پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بھسّی کو گھر کے باہر ڈالا ہے۔ تو نعمت اور فراخی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھی تین وجہ پر ہے۔ ایک مٹائی۔ دوسرے قلم۔ تیسرے پیش کی جگہ۔

سپید آب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید آب دیکھنا غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سپید آب ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا اور بیش فہمیں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چہرے پر سفید آب ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دنیا کا سلان حاصل کرے گا۔ حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سپید رو خد مٹا رہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ گھر کا مالک ہے اور اس کا نیک و بد صاحب غلہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔

سپید مہو (کوڑی)

سپید مہو۔ کوڑی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں کوڑی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا پوشیدہ راز ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوڑیوں سے کھیل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ نہ جانا ہوا کلم کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید مہو دیکھنا مردوں کے لئے رنج اور سختی ہے۔ اور عورتوں کے لئے رسوائی اور راز کا ظاہر ہونا ہے۔ حضرت جعفر صلی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سپید مہو دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) بری چیز (۲) جھوٹی بات (۳) راز کا ظاہر ہونا (۴) رنج اور سختی۔

ستار گل (ستارے)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستارے بزرگوں اور امیروں پر اور آفتاب بلوشہ پر اور چاند وزیر پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں زحل ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کلم دہاتی لوگوں سے ہو گا اور اس کو ان سے مل اور نعمت حاصل ہو گی۔ اور اگر مشتری ستارے کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کلم سردار مصلح، پارسا اور خیر خواہ سے پڑے گا۔ اور اگر خواب میں مریخ ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کلم خوبصورت، بارعب عورتوں سے اور خلوموں سے پڑے گا اور ان سے خیر و آرام پائے گا۔ اور اگر خواب میں عطارد ستارے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت مرد دانا اور بات کرنے والے سے ہو گی۔ اور اس سے قائمہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض ستارے اس سے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تین ستاروں تک جیسے عیوق۔ عقیق۔ سہیل۔ کلیل کہ جن کی مشرک لوگ پرستش کرتے ہیں، ایک کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ مشرکوں کے ساتھ اس کی صحبت ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ روشن ستارہ زمین پر گرا ہے اور گم ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں سے کوئی عالم دنیا سے رحلت کرے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ** (اور وہ لوگ ستارے سے ہدایت راہ پاتے ہیں)۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے پھرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگوں میں فتنہ اور آشوب پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ستارہ ہاتھ میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکا پیدا ہو گا اور وہ بلوشاہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر اپنے گھر میں ستارہ دیکھے تو دلیل ہے کہ اس کے بہت سے فرزند ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ستارے آسمان سے متفرق ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بلوشاہ کے کاروبار میں تفرقہ پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سجدہ ستارے ایک جگہ جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا حل نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے اس کے گھر سے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند بلوشاہ کے مقرب ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے اس کے تابعدار ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بلوشاہی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ستارے باتیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وقت کا بلوشاہ منصف ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ بلوشاہ جابر اور ظالم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے آپس میں جنگ کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں لڑائی اور جنگ برپا ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی بغل میں ستارے رکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سامان حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ستاروں میں سے ایک ستارے نے اس کے برابر حرکت کی ہے اور اس کی گود میں گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند عزیز اور صاحب مرتبہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارہ جو اس کا صاحب طالع ہے اپنی منزل میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے کی پرستش کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ یا عالم کی خدمت کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ان ستاروں کا دیکھنا کہ جن سے لوگ جنگل میں رستہ معلوم کرتے ہیں۔ خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور جن ستاروں کو لوگ پوچھتے ہیں۔ ان کا دیکھنا برائی اور نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستاروں کا دیکھنا نو وجہ پر دلیل ہے: (۱) فقہاء (۲) علماء (۳) قصاب (۴) خلفاء (۵) وزراء (۶) ویرانہ (۷) خزانہ (۸) لڑاکے لوگ (۹) شاگرد لوگ۔

حکایت

بیان کرتے ہیں کہ بغداد شریف میں ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ ایک روشن ستارہ زمین پر گرا ہے۔ اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کوئی عالم دنیا سے رحلت کرے گا۔ اور پھر اسی ہفتہ میں امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس جہان فانی سے آخرت کی طرف کوچ فرما گئے۔

ستون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون صاحب خواب کے لئے صاحب دولت اور باقبل فحش ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس قوی ستون ہے۔ دلیل ہے کہ کسی اقبل والے مرد سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا ستون گرا ہے یا ٹوٹا ہے۔ تو یہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون اسلام ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کا ستون گرا ہے یا ٹوٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خانہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا ستون باریک ہے۔ تو یہ اس کے دین کے ضعف پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستون دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) صاحب دولت (۲) موت (۳) باہشت مرد (۴) کاموں میں قوت (۵) ولایت۔

سجودہ (جانماز)

سجودہ سجدے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانماز دیکھنا بہتری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد میں سجدے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ ملک حجاز کے سفر کو جائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَ اتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّی** (اور مقام ابراہیم پر جائے نماز بنو) خاص کر اگر دیکھے کہ مسجد میں احکاف بھی کیا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جائے نماز پشیم یا سوت کا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت اور عبادت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا جانماز جل گیا ہے۔ اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جانماز پشینہ کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عبادت ریاکاری کی ہو گی۔

سجدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حق تعالیٰ کو سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگ مرد اور فتح مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ غیر حق کو سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دل کی مراد پوری نہ ہو گی۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی سردار کو سجدہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلا شہ سے دکھ پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **الْعَبْدُونَ مِنْ نُونِ اللَّهِ مَالًا يَنْفَعُكُمْ وَلَا يَضُرُّكُمْ** (کیا تم غیر اللہ کی عبادت کرتے ہو جو تمہیں نہ تو نفع دیتا ہے اور نہ نقصان دیتا ہے)۔

مختن (تولنا)

مختن۔ وزن کرنا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں ترازو ہے

اور کچھ تو ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں انصاف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درست تو ہے۔ دلیل ہے کہ سچائی پر حکم کرے گا۔ فرمانِ حق ہے: **فَإِذْنُوا بِالْقِسْطِ أَلَمْ تَسْمَعُوا** (اور صحیح ترازو کے ساتھ وزن کرو)۔ اگر دیکھے کہ درست تو ہے۔ اگر اہل علم سے ہے تو قاضی ہو گا۔ اور اگر عالم نہیں ہے تو دلیل ہے کہ قاضی کا محتاج ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صحیح تو لانا چار وجہ پر ہے (۱) صحیح حکم (۲) نیکی (۳) انصاف کی محتاجی (۴) حاکم بننا۔ اور اگر وہ صحیح نہ تو لے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

سخن (بات)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بات کرنا اور سنتا زبانوں کی تلویل پر مختلف ہے۔ اگر دیکھے کہ عربی زبان میں گفتگو کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں سے عزت اور مرتبہ پائے گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث شریف سنے گا۔

اور اگر فارسی زبان میں بات کی ہے یا سنی ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں کی صحبت میں رہے گا۔ اور ان سے نیکی پائے گا۔

اور اگر عبرانی زبان میں بات کی ہے یا سنی ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور وراثت حاصل کرے گا۔ اور اگر ہندی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ بے اصل اور کینے آدمی سے اس کو کام پڑے گا۔ اور اگر ترکی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ دیہاتیوں کی صحبت میں رہے گا۔ اور اگر خوارزمی زبان میں بات کرے یا سنے دلیل ہے کہ بری بات سنے گا۔

اور اگر سقابی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بے انصاف آدمی سے پڑے گا۔ اور اگر یونانی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ عقلی مشاغل میں مشغول ہو گا۔ اور اگر رومی زبان میں بات کرے یا سنے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی تلوان کی صحبت سے غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تمام زبانوں میں بات کرتا ہے اور سنتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام کو شروع کرے گا اس سے نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہر ایک زبان میں بات کرتا اور سنتا ہے۔ اگر خواب خیر اور صلاح کا ہے۔ تو اس کی تلویل خیر اور صلاح ہے۔ اور اگر شرارت اور فسق کی باتیں کرتا ہے۔ تو اس کی تلویل شر اور فسق ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے اعضاء میں سے کسی سے بات کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ پر پچی گواہی دے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ وَأَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ** (اور جس دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں ان کے عملوں کی گواہی دیں گے)۔

اور جس عضو کے ساتھ بات کرے گا۔ دلیل ہے کہ بے انصافی اور قلم پر ہو گا۔

سراب (ریت جو دور سے پانی نظر آتی ہے)

سراب۔ جو دور سے پانی معلوم ہوتی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سراب جھڑا اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سراب ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھڑا کریگا اور اگر دیکھے کہ سراب کھائی ہے۔ تو بھی یہی دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سراب زرد ہو گئی ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سراب کسی کو دی یا گھر سے باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی جھڑے سے خلاصی پائیگا اور سراب کو خواب میں دیکھنا فیر مفید ہے۔

سر (سری)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر دیکھنا قوم کا سردار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کٹا ہوا سر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار کو دوست رکھے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر زخم تلواریں کے اس کا سر جسم سے جدا کیا ہے۔ اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخو ہو گا اور غم سے خوشی پائے گا۔ اور اگر یہ خواب غلام دیکھے۔ دلیل ہے کہ آزاد ہو جائے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے تو شفاء پائے گا اور اگر سردار دیکھے تو ملک پائے گا۔ اور اگر آزاد اور ملدار یہی خواب دیکھے تو عورت کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی بہت سے کٹے ہوئے سر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ بہت سے سردار لوگ جمع ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ان سروں سے بل 'چڑا یا بھیجا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ ان سرداروں سے مل حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سروں کا چڑا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں اور سرداروں سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے سروں کا چڑا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی رئیس اس پر عتب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی معلوم آدمی کا سر کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا سرمایہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگلی چوپائے کا سر کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نامعلوم آدمی کا سر کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی کا سرمایہ کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مرغی کا سر کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بلوٹلہ کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی شخص ایک سریا کٹی سر اس کے پاس لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس گروہ کا سردار ہو گا اور اس سے خیر اور نیکی پائے گا۔ اور اگر خواب میں کسی عورت کا سر دیکھے۔ دلیل ہے کہ ملدار عورتوں سے راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی اور مل حلال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیل کا سر کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل مل اور نعمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں اپنا سر بڑا دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دوسرے سر ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام قوی ہو گا۔ اور اگر اپنا سر ننگا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے کام سے گرے گا اور غمگین ہو گا۔ اور اگر اپنے سر پر زخم دیکھے کہ اس سے خون بہتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے

جھڑا پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر سے بھیجا نکلا ہے اور زمین پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے بریلیہ جاتا رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بھیجے کو پھر اس کی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر چکنا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں کٹا ہوا سر ہے۔ دلیل ہے کہ مل بہت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر نیک بت کہتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیکو کار ہو گا اور کاموں میں انصاف کرے گا۔ اور اگر بری بت کہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر اپنے سر کے دو ٹکڑے دیکھے۔ اس طرح کہ آدھا دائیں ہاتھ میں اور آدھا بائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل باپ میں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر اس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا سر ہاتھی کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ملک پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر اونٹ کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ فسق اور حرام کی طرف مائل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر گھوڑے کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شلہ سے مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر گدھے کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے بخت سے نصیب پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر بیل کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ خلقت کے نزدیک خوار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر بکری جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر جہالت غالب آئے گی۔

اور اگر اپنا سر شیر کے سر جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ حکومت پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر اپنا سر کتے کے سر جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ ذلت اور خواری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر خنزیر کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ خدا کی پناہ! اس کا میلان کفر کی طرف ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر بلور کا ہو گیا ہے۔ تو یہ اس کی ہلاکت پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کا سر سونے یا چاندی کا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر لوہے یا پتھر کا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کینے سردار کی خدمت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر لکڑی کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر ٹھیکری کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی گپی آدمی کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر مرغوں کے سر جیسا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر کٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پھانسی پر لٹکائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا سر جسم سے جدا ہوا ہے اور پھر اس کی جگہ پر رکھ دیا ہے اور درست ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار شہیدوں کا مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سر ہے اور اس کی عورت حاملہ ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکا پیدا ہو گا۔

اور اگر عورت اپنا سر منڈا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سر کا بھنا ہوا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھنا ہوا سر خریدا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے اور اس کو کھلایا ہے۔

دلیل ہے کہ کسی رئیس سے قائمہ اٹھائے گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بھنا ہوا سر تلوں میں رئیس یا سردار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کچی سری کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی سردار کی نصبت کرے گا۔ اور بھنی ہوئی سری کچی سے خواب میں دیکھنا بہتر ہے۔
حضرت حافظ معتبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا سر ہپ ہے یا سردار ہے یا بیٹا ہے اور اگر اپنے سر کو کٹا ہو دیکھے۔ دلیل ہے کہ مل اور ہپ سے جدا ہو گا۔ اور اگر اپنا سر اپنے ہاتھ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ ان سے ملے گا۔ اور اگر اپنے سر کو پھر گردن پر لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے سرمایہ لے گا یا قرض دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کٹے ہوئے سر اس کے پاس ہیں اور رقص کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ولایت کے سرداروں کو مصیبت اور غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر اپنے کندھے پر بلو شہ کا سر دیکھے۔ دلیل ہے کہ دس ہزار درہم پائے گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا سر دیکھنا بارہ وجہ پر ہے: (۱) رئیس (۲) مہتر (۳) ہپ (۴) مل (۵) لہم (۶) مؤذن (۷) عالم (۸) دس ہزار درہم پانا (۹) لڑکا (۱۰) غلام (۱۱) عورت (۱۲) ملدار فہم۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سر بڑا ہے۔ اور نئے کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی سرداروں سے صحبت ہوگی۔ اور اگر گندا کپڑا پہنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے غم و اندوہ پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے تور میں سیریاں رکھی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا سرداروں کے نوکروں سے کلام پڑے گا۔

سراب کی زمین

سراب کی زمین۔ اس کی تلوں بے ہودہ علم اور بات ہے کہ جس میں نفع نہیں ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سراب والی زمین میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ باطل علم اور بے ہودہ بات میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سراب والی زمین سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ باطل علم سے روٹی جمع کرے گا۔

سراپردہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو سراپردے میں دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا اور ممکن ہے کہ سردار ہو۔
اور اگر دیکھے کہ بلو شہ کے سراپردے میں مقیم ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شہ سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلو شہ کا سراپردہ گر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی سلطنت کو زوال ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ بلو شہ کا سراپردہ جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شہ مرے گا اور اگر دیکھے کہ اس کو بلو شہ سراپردہ سے باہر لایا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شہی پائے گا اور ملک حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سراپردہ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) سلطنت (۲) ریاست (۳) ولایت (۴) دولت (۵) سپاہی بننا۔

سرا (سرائے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بیگنی سرا میں ہے اور لسی کو نہیں پہچانتا ہے۔ اور وہیں پر مردے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ سرائے آخرت ہے اور صاحب خواب کی موت قریب ہے۔ اور اگر دیکھا کہ وہیں جا کر واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ لیکن شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم سرا میں گیا ہے اور اس کی بنیاد مٹی کی ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی بنیاد چوڑے اور پختہ اینٹ کی ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ سرائے بڑی اور فراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہو گی۔ اور اگر چھوٹی سرائے دیکھے۔ تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی سرائے اکھاڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ درست راستہ اپنے اوپر بند کرے گا اور عجلت نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پرانی سرائے اکھاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر خیرات کا دروازہ کھلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نئی اور پاکیزہ سرائے ہے۔ تو تندرستی اور مل بپ کی درازی عمر پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پاکیزہ اور نئی سرائے کے اندر ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہو گی اور عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سرائے کا خواب میں دیکھنا سات وجہ پر ہے : (۱) مرد کے لئے عورت اور عورت کے لئے خلوند (۲) دولت (۳) امن (۴) عیش (۵) مل (۶) ولایت (۷) امانت اور عزت۔

سرب (سیسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سیسہ ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کا خیس مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیسہ پگھلاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدی کے ساتھ لوگوں کی زبان پر پڑے گا۔

سُرخِ جامہ

سرخ جامہ۔ کپڑے کی سرخی۔ مردوں کے لئے سرخ کپڑا برا رنج اور اندیشہ ہے اور عورتوں کے لئے خیر اور خوشی ہے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کا تمام لباس سرخ ہے۔ دلیل ہے کہ فتنہ اور خونریزی اس کی ہاتھ پر ہو گی اور سرخی کے مطابق لوگوں پر ظلم کرے گا۔

سرخچہ (سُرخ دانے)

سرخچہ۔ سرخ دانے۔ خواب میں دیکھنا زیادتی مل پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر سرخ دانے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ مل کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرخچہ اس کے جسم سے گم ہو گیا ہے۔ تو

اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

سُرفہ (کھانسی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھانسی پانچ وجہ پر ہے (۱) تر کھانسی (۲) خشک کھانسی (۳) بلغمی (۴) جس میں خون لکھے (۵) جس میں صفرا لکھے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ کھانسی وقت بلغم نکل ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے آگے موجودہ بلا کی شکایت کرے گا۔ یا مل کی شکایت جو ضائع ہو گیا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو خشک کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شکایت محل اور بے ہودہ سے ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو تر کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اپنوں سے شکایت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کھانسی خون کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فرزندوں سے شکایت ہو گی۔

اور اگر اس کو صفرا سے کھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہر ایک کی شکایت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی سردار کھانتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا فزوار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو کھانسی آئی ہے۔ تو بتواتنی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کھانسی اس کے گلے میں رہ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت کا وقت قریب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بوزحوں کی کھانسی ہے کہ بلغم گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور محنت سے نجات پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کھانتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلوشہ کی طرف سے آفت پہنچے گی۔

سرکہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرکہ خواب میں مل طلال ہے۔ بابرکت ہے اور اس کے کھانے کی تلویل نیک ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے: خیر الاطام خل (بہترین سامن سرکہ ہے)۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ترش سرکہ غم و اندوہ ہے اور خواب میں سرکہ فروش آدمی جھگڑا لومرد ہے۔

سرگین (ید)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھو گھوڑے کی ید مل اور نعمت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بہت سی ید جمع کی ہے۔ تو دلیل مل اور نعمت کی ہے۔ اور اگر آدمی کی سرگین دیکھے۔ تو مل حرام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے آب خانے میں سرگین ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بری بت پہنچے گی اور اس کے مل کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بستر میں پلیدی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مل کا کچھ حصہ اپنے عیال کو دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرگین ڈالی اور اس کو زمین میں دفن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل زمین میں چھپائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آدمی سرگین کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم جگہ پر سرگین ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل کسی جگہ خرچ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا جسم سرگین سے آلودہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں دست لگے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنا مل اسراف سے خرچ کرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آدمی کی سرگین مل حرام ہے۔ اور چوپاؤں کی سرگین مل حلال ہے اور درندوں کی سرگین مل ہے جو ظلم سے حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ جو پلیدی آدمی سے جدا ہوتی ہے۔ نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پلیدی میں گیا ہے اور غرق ہوا ہے دلیل ہے کہ اس کو بلوشاہ سے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاؤں پلیدی پر رکھا اور گر پڑا اور اس کا کپڑا اور جسم آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حاکم سے نقصان پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرگین کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) مل حرام (۲) کشائش رزق (۳) عیال پر خرچ کرنا (۴) غم کا دور ہونا۔

سرگین گرداں (جعل کیڑا)

سرگین گرداں۔ گندگی کو پھرانے والا کیڑا۔ یعنی جعل مل جمع کرنے والا مرد ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے جعل کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی حرام خور مرد سے صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ جعل کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام خور آدمی کو مارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام خور کا مل کھائے گا۔

سُرمَا (جاڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمَا رنج اور نقصان ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سُرمَا پائی ہے۔ دلیل ہے کہ سُرمَا کے مطابق اس کو درویشی اور تنگدستی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو سُرمَا نے نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو انہوں سے نقصان پہنچے گا۔

سُرمہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ مل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے آنکھ میں سُرمہ لگایا ہے دلیل ہے کہ صلاح دین کا متلاشی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو سُرمہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر صاحب خواب مل پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُرمہ مردوں اور عورتوں کے لئے عزت اور مرتبہ

ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سرمہ پانا راہ حق اور صواب ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ فروش ایسا شخص ہے جو اصلاح دین کی جستجو کرتا ہے۔ کیونکہ آگاہ دین ہے اور سرمہ روشنی ہے۔

سرمہ دانی

سرمہ دانی یا سرمہ دانی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ دانی عورت ہے۔ جو ہر وقت حق تعالیٰ کی طرف رجوع ہے۔ اور لوگوں کو دین کی راہ کی طرف بلاتی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی سرمہ دانی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرمہ دانی دین دار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی سرمہ دانی کھو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی صحبت سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرمہ دانی خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار کنیز خریدے گا۔

سرنج (ایک دوا ہے)

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرنج غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سرنج اس کے پاس ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور فکر مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرنج کھاتا ہے دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سرنج کسی کو دیا ہے یا بچا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے آزاد ہو گا۔

سرود (گاتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرود بے ہودہ بات اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سرود دوسرے سازوں کے ساتھ 'جیسے کہ باجہ اور بانسری کے ساتھ گاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اندوہ اور مصیبت زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سرود سننا ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ بات سننے کا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ گاتا ہے۔ اگر بازار میں ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار لوگ رسوا ہوں گے اور درویشوں کو غم ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گانا یا سننا چھ درجہ پر ہے۔ (۱) بے ہودہ کلام (۲) غم و اندوہ (۳) مصیبت (۴) رسوائی (۵) جنگ (۶) علم و حکمت۔

سرونا (سینگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کے سینگ نیک ہیں۔ اور صاحب خواب کسی بزرگ سے خیر و منفعت دیکھے گا اور اگر مادہ گلو کے سینگ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سال اس کو بہت نفع ہو گا۔ اگر بہت بڑے ہیں تو بہت زیادہ نفع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سینگ ہوا میں لٹکے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک والوں کو خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر دو سینگ ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے قوت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب اپنے سر پر بہت سے سینگ دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے، اگر دیکھے کہ ایک سینگ رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پھر درست ہو گا اور خوشی میں عمر گزارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کو اس سینگ سے مارتا ہے، دلیل ہے کہ لوگوں کو بدی پہنچائے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگلی چوہاؤں کے سینگ خیر اور منفعت پر دلیل ہیں اور شرمی چوہاؤں کے سینگ اس کے خلاف ہیں۔

سریش

سریش ایک لیس دار چیز ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سریش غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اس کا کھانا ضرر اور نقصان کا موجب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سریش سے کوئی چیز چسپاں کی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کام کرے گا کہ اس کو پھر درستی پر لائے گا۔

سریشم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سریشم ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر آرام پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سریشم کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عیال کے باعث کوئی کام کرے گا۔ جو محکم اور مضبوط ہو گا۔

سرین (چوڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرین خواب میں دیکھنا اپنوں میں سے ایک کا دیکھنا ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دایاں سرین فرزند پر دلیل ہے اور بایاں سرین لڑکی پر دلیل ہے۔ اور اگر سرین کمزور اور چھوٹا دیکھے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سرین ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سرین دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) قوت (۳) بلغ (۴) خوشیوں میں سے کوئی نقص۔

سطل (تسلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سطل خدمت گار پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے

کہ نیا صل خرید ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے صل میں سوراخ ہے دلیل ہے کہ کنیز پر عیب ظاہر ہو گا۔

سُعْتَر

سُعْتَر ایک قسم کی گھاس ہے۔ جس کو معشوقوں کی زلف سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سُعْتَر غم و اندوہ ہے اور اس کا کھانا جھگڑا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا کھانا نقصان مل ہے اور خواب میں سُعْتَر کا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

سفر کردن (سفر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سفر کیا ہے اور وہ مقام پہلے سے بہتر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا صل نیک ہو گا۔ ورنہ اس کے خلاف تلویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سفر کیا ہے اور نہیں جاتا ہے کہ مکمل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال سے جدا ہو گا۔ یا وہاں سے نقل مکان کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی جماعت کو وداع کرنے گیا ہے۔ یا کوئی گروہ اس کو وداع کرنے آیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایک مدت تک اس کا صل اور کام متغیر ہو گا اور پھر اپنے صل پر آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نیا اور پاکیزہ دسترخوان ہے یا اس نے خرید لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز بد صورت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ دسترخوان پر مٹن و نعمت ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز سے نفع پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دسترخوان نہایت منفعت والا سفر ہے۔ اور اگر دسترخوان چھوٹا اور خلل ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑی منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا دسترخوان جلا ہے۔ یا ضائع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز مرے گی۔ یا اس کا صل ضائع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دسترخوان چار وجہ پر ہے: (۱) کنیز (۲) خدمت گار (۳) سفر (۴) کسب اور معیشت۔

سُفوف (پتلی)

سُفوف۔ پتلی۔ اس کا خواب میں کھانا غم و اندوہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے سُفوف کھایا اور اس سے خیر و منفعت پائی تو بہتری پر دلیل ہے۔

سَقَا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ سقا ایسا شخص ہے کہ جس کے ہاتھ پر خیرات ہوتی ہے۔ خاص کر

اگر دیکھے کہ لوگوں کو پانی بغیر طبع اور لالچ کے دیتا ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بغیر کسی لالچ کے سقائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت کی طرف راغب ہے۔

اگر دیکھے کہ مشک پانی سے بھری ہے اور کسی کو پانی نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل جمع کرے گا اور اس سے آرام نہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے گھروں میں پانی لے جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے لئے مل جمع کرے گا اور اس سے اس کو فائدہ نہ ہو گا۔

سقفور (ایک مچھلی ہے)

سقفور ایک مچھلی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سقفور ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نیک کام حاصل ہوں گے اور دل کی مراد کو پہنچے گا۔ لیکن اس کا دین ضعیف ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سقفور مچھلی خواب میں مکروہ ہے۔

سقمونیا (ایک دوا ہے)

سقمونیا۔ ایک مسهل دوا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سقمونیا غم و اندوہ اور نقصان مل پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیماری کے لئے کھائی اور اس سے شفاء پائی۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ سقمونیا کھانے سے نقصان پایا ہے۔ تو مال کے نقصان پر دلیل ہے۔

سگ (کتا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتا کینہ اور مہربان دشمن ہے اور سیاہ کتا عرب میں سے دشمن ہے اور سفید کتا عجم میں سے دشمن ہے اور اگر دیکھے کہ کتے نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے تکلیف اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پیرا کتے کے منہ کے تھوک سے آلودہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کی بات سے خستہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتے نے اس کا پیرا پھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کتے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو دفع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتے کو روٹی نہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ کتا اس کے نزدیک ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس میں لالچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتے نے اس پر تکبیر کی ہے۔ دلیل ہے کہ کینے دشمن پر بھروسہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کتیا کا دودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوف اور دہشت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ کتا اس سے بھاگا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن محتاط ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کتیا اس کے گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ

کم ہمت اور کمینہ عورت سے شادی کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فکاری کتابا ظاہر دشمن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فکاری کتے کے ذریعہ فکار کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے جو دشمنی کا دعویٰ کرتا ہے خیر پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ فکاری کتے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فکاری کتابا اس سے دور ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمنفع دشمن سے جدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کتاب دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دشمن (۲) لاپٹی بولشہ (۳) دانش مند (۴) چٹل خور آدمی۔

سکبا (کھانے کی قسم ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سکبا بکری کے گوشت اور اچھی چیزوں کے ساتھ پکا ہوا ہے تو عیش و خوشی اور عزت و مرتبے پر دلیل ہے۔ اور اگر گائے کے گوشت کے ساتھ پکایا ہوا دیکھے تو مل اور مراد کے پانے پر دلیل ہے اور اگر گوشت مرغ کے ساتھ پکایا ہوا ہے تو عیش و خوشی اور بزرگی و حکومت پر دلیل ہے۔

سکورہ (آب خورہ)

سکورہ۔ کچا آب خورہ مٹی کا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے نیا سکورہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سکورہ ٹوٹا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی بات سنے گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سکورہ کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیا آب خورہ خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ نئی کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سکورہ ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز ہلاک ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں آب خورہ نو وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خلوم (۳) کنیز (۴) دین کی پاسداری (۵) جسم کی درستی (۶) درازی عمر (۷) لعل (۸) پاکیزہ بات (۹) عورتوں کی طرف سے وراثت پانا۔

سکنجبین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سکنجبین اگر شیریں ہے تو مل اور حلال روزی پر دلیل ہے جو آسانی سے حاصل ہو گی اور اگر ترش ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

سلاح (ہتھیار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہتھیار پہن کر بیگانہ لوگوں میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگ اس پر زبان درازی کریں گے۔ لیکن اس کو کوئی بری بات نہ پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ آشنا جماعت میں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو خواب میں تیر و کمن کے ساتھ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ان اوزاروں سے کہ جن کے ساتھ جنگ کرتے ہیں۔ کوئی چیز ٹوٹ گئی ہے یا ضائع ہو گئی ہے۔ تو کسی بڑے نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ جنگ اور لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگ اور جھگڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کو نقصان پہنچائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو زخمی کیا ہے اور اس شخص کا پتہ نہیں :- کہ کون ہے؟ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے زخم میں پیپ جمع ہو گئی ہے دلیل ہے کہ اسی قدر مل جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس زخم سے گوشت اور ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس آدمی سے مل اور نعمت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں کسی کا ہاتھ کٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سخت بات کہے گا اور ان کے درمیان جدائی پڑے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کا سر کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل لے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لڑائی کا اوزار دیکھنا چھ وجہ پر ہے : (۱) قوت (۲) بزرگی (۳) دولت (۴) ولایت (۵) ریاست (۶) قلعہ۔

اور ہتھیار خواب میں بڑا بادشاہ منصف طبع ہے۔

سلام کروں (سلام کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی دوست نے اس کو سلام کیا ہے دلیل ہے کہ وہ دوست اس سے خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی دشمن نے اس کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دشمن اس کا دوست ہو جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نامعلوم شخص نے اس کو سلام کیا ہے کہ جس کو نہ دیکھا تھا۔ دلیل ہے کہ کوئی مسافر اس کا دوست اور آشنا بنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی بوڑھے نے اس کو سلام کیا ہے کہ جس کو پہلے نہ دیکھا تھا۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے عذاب سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی آشنا بوڑھے نے اس کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت عورت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی دوست نے سلام کیا ہے اور اس کو سلام کا جواب نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان ہر دو کے درمیان جدائی پڑے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو جوان عورت نے سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کا اقبل پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نماز میں ہے اور اس نے بائیں طرف سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پریشان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چار وجہ پر ہے: (۱) امن (۲) شادی (۳) اقبال (۴) مل کی منفعت۔

سلطان (بادشاہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ سرائے یا مسجد یا کسی شہر یا کسی گھوس کو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ رنج اور مصیبت پہنچے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **إِنَّ الْمُلُوكَ إِذَا مَخَلُّوا فَتَنَهُ السُّنُوءَا** (کہ بادشاہ جب کسی ہستی میں داخل ہوتے ہیں تو اس کو خراب کر دیتے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ لڑائی میں بادشاہ پر غالب آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مراد پوری ہوگی اور مطلب کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کا دایاں ہاتھ کاٹا ہے، دلیل ہے کہ اس کو قسم دیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ تخت سے گرا ہے، یا تخت ٹوٹا ہے یا گھوڑے نے اس کو دولتی ماری ہے یا اس کی تھوڑی ٹوٹی ہے، یا تیل نے اس کو سینک مارا ہے اور اس کو زخمی کر دیا ہے۔ یہ سب سلطنت کے زوال کے نشان ہیں۔

اور اگر علول بادشاہ کو دیکھے۔ تو عدل کے مطابق اس کے شرف اور بزرگی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے بہت بڑا بسلا بچھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو دنیا کا ملک ہو گا اور اس کی عمر دراز ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ اپنے کمر میں نیک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر مرے ہوئے بادشاہ کو کشادہ رو اور خوش دیکھے اور اس سے باتیں کرے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور اس کے مردہ شغل زندہ ہوں گے۔

ساروغ (ایک گھاس ہے)

ساروغ ایک گھاس ہے جس کو کلاغ بھی کتے ہیں۔ اس کا خواب میں دیکھنا عورت کا دیکھنا ہے کہ جس میں بھلا نہیں ہے اور اگر بہت سادیکھے تو مل و نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی نے فرمایا ہے کہ خواب میں بڑے ساروغ کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے اور چھوٹے ساروغ کا دیکھنا لڑکی پر دلیل ہے۔

سلق (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سلق کا دیکھنا جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سلق کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا اور سلق کھانے میں بھلائی نہیں ہے۔

سکنہ (بشیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بشیر غلام کا لڑکا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بشیر پکڑا

ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے غلام کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ بئیر اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے غلام کا فرزند مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بئیر مل اور حلال کی روزی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّاءَ وَالسَّلَوى** (اور ہم نے تم پر من اور سلوے اتارا تھا)۔ اور اگر دیکھے کہ بئیر کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پائے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بئیر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) غلام کا فرزند (۲) حلال کی روزی (۳) منفعت (۴) خیر و مل۔

سمور (لومڑی جیسا جانور ہے)

سمور۔ لومڑی جیسا جانور ہے۔ جس کی کھل سے پوستیں بناتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سمور کافر، ظالم اور ڈاکو آدمی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سمور کے ساتھ لڑائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس صفت کے آدمی سے جھگڑا کرے گا اور جو غالب رہے گا وہی قوی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم کامل کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سمور مرد مسافر اور ملدار ہے اور خواب میں اس کا گوشت اور پوست مل اور مراد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سمور کو مارا اور اس کا گوشت زمین پر گرا۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کامل ضائع کرے گا۔

سنان (نیزہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دشمن کے جسم پر نیزہ مارا اور اس کو گرا دیا۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا اور اس کو دلیل سے قائل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تیر لٹ گیا ہے یا ضائع ہو گیا ہے۔ اس کی تلویل پہلے خواب کے برخلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے پاس فولادی نیزہ چمکدار ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا۔ اگر اہل ولایت سے ہے تو بزرگی اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے نیزے کو زنگ لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا نفع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) دلیل (۲) ولایت (۳) درازی عمر (۴) فتح (۵) ریاست (۶) قیمت نیزہ کے مطابق نفع۔

سُنْب (سنبہ)

سنبہ، سوراخ کرنے کا اوزار ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنبہ فرزند ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سنبہ ہے، یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس

کے پاس سے سنبہ کھو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند عاتب ہو گیا مرے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھوٹا سنبہ مل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سنبے ہیں یا کسی نے اس کو دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں پر سنبہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر خوشی اور آرام سے گزرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ سنبہ گرا ہے۔ تو اس کی تمویل اول کے خلاف ہے۔

سنبل (ایک گھاس ہے)

سنبل ہاؤں بھی ایک گھاس ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سنبل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس خشک سنبل ہے۔ تو اس کی تمویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تازہ سنبل کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل طلال حاصل کرے گا۔ یا اس کے فرزند ہو گا جو ملک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنبل کو آگ پر جلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا۔

سنب (جو ہے سے بڑا جانور ہے)

سنب ایک جانور ہے جو چوہے سے بڑا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنب مرد مسافر ملدار اور غیر ہے۔ اور اس کا پوست 'پشم اور ہڈی مانگا ہوا مل ہے۔ اور اس کا گوشت مسافر آدمی کا مل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سنب کو مارا ہے اور اس کا گوشت کھلیا ہے اور ڈالا ہے اور اس کا پوست پارہ پارہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا مل تباہ کرے گا یا زور سے لے گا۔ حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سنب کا گھٹا گھونٹا ہے اور اس کی گردن سے خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری لڑکی سے جماع کرے گا۔

سنبہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنبہ مل صلح ہے جو محنت سے حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے سنبہ خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سنبہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کو عیال پر خرچ کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنبہ تین وجہ پر ہے: (۱) مل جو محنت سے ملے گا (۲) مل جو بغیر محنت حاصل ہو گا (۳) بد خو آدمی سے قائمہ اور نفع۔

سندان (اہرن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن کا دیکھنا رئیس اور بزرگ مرد کا دیکھنا ہے۔ اگر

دیکھے کہ اس کے پاس اہرن ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ رئیس سے خیر اور منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن دلیل ہے کہ کسی سردار کی صحبت میں رہے گا اور اس سے راحت پائے گا۔

اگر دیکھے کہ اس نے اہرن کسی کو دی ہے یا کھو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی صحبت سے جدا ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اہرن کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) رئیس (۲) منفعت (۳) قوت (۴) ولایت (۵) کاموں میں اقبل۔

سنگما (کئی طرح کے پتھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھروں کا دیکھنا دو وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) رئیس اور نرم پتھر کی منفعت بہت زیادہ ہے۔

اگر دیکھے کہ اس نے سفید پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی خوش خلق رئیس سے اس کو صحبت ہوگی اور اس سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سیاہ پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عرب کے رئیس سے صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سرخ پتھر لیا ہے۔ دلیل ہے کہ مفید سردار سے اس کو آرام پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر گیا ہے اور دامن کوہ سے بہت سے پتھر لایا ہے اور دیکھے ہیں۔ اگر پتھر سفید یا سیاہ ہیں تو فلاح کی دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھروں کا دیکھنا سختی ہے۔ اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے سے پتھر جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے مل جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پتھر پہاڑ سے تراشا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ سے مل جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مل سے نفرت کے ساتھ کسی کو کچھ دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اس پر تہمت لگائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پتھر دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) سرداری (۳) کاموں میں سختی (۴) محنت کی کمائی۔

سنگخوارہ (ایک جانور ہے)

سنگ خوارہ ایک پرندہ ہے جو پتھر کھاتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے 'اگر دیکھے کہ اس نے سنگ خوارہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کام میں سختی دیکھے گا اور اس میں بھلائی نہ ہوگی۔ یا اس کو بے وقوف مرد سے کام پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سنگ خوارہ اس کے ہاتھ سے اڑا ہے 'یا اس کے ہاتھ میں مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام

سے جلدی خلاصی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سنگ خوارہ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ کھائی سے کوئی چیز مشکل کے ساتھ حاصل کرے گا۔

سواری کردن (سوار ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ اس نے سواری کی ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشبہ سے گھوڑا، ہتھیار اور نعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ سواروں کے ساتھ پھرتا ہے اور سوار اس کے تبعدار تھے۔ دلیل ہے کہ ایک جماعت پر حکومت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ معلوم سواروں نے اس کو دنیا کے سلطان میں سے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی مسافر سے قائدہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو معلوم سواروں نے کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو آشنا یا دوست سے کچھ قائدہ پہنچے گا اور اگر سواروں کو نیلے لباس اور گندوں اور دلوں گھوڑوں پر دیکھے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

سُورہ ہائے قرآنی (قرآن مجید کی سورتیں خواب میں پڑھنا)

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

سورة الفاتحة۔ الحمد شریف۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے سورہ الحمد شریف پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کے کام کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔

سورة البقرہ

اگر خواب میں دیکھے کہ سورة البقرہ پڑھی ہے۔ تو بھی یہ تلویل ہے جو سورة الفاتحہ کی ہے۔ اور دشمنوں کی شرارت سے امن میں رہے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کے اندر راست گو ہو گا اور اگر درویش ہے تو ملدار ہو گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ غمگین ہے تو خوش ہو گا۔ غلام ہے تو آزاد ہو گا۔

سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے سورة آل عمران پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ تمام برائیوں سے امن میں رہے گا اور پاک ہو گا اور اس کی عاقبت بالخیر ہوگی۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آیت شَہَدَ اللہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی قضاء پر راضی ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر قرض دار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا اور لوگ

اس کو عزیز رکھیں گے۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آیت **قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ** پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی، عزت اور مرتبہ پائے گا اور اس کی مرادیں پوری ہوں گی۔

سُورَةُ النَّسَاءِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ سورۃ النساء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اس کے خویش اور اہل بیت زیادہ ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کہنیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کامل اور نعمت بہت زیادہ ہوں گے۔

سُورَةُ الْمَائِدَةِ

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سورۃ المائدہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سورۃ المائدہ کا پڑھنا مل اور نعمت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں سورۃ المائدہ کا پڑھنا صحت و سلامتی پر دلیل ہے۔

سُورَةُ الْاَنْعَامِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانعام پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہت سے چوپائے حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ احسان اور سخاوت کی توفیق پائے گا۔

سُورَةُ الْاَعْرَافِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ اعراف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار اور مومن ہو گا۔ اور اس کی عاقبت محمود ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ اعراف پڑھنا دلیل ہے کہ صاحب خواب کوہ طور کی زیارت سے مشرف ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سورۃ الاعراف کا پڑھنا۔ دلیل ہے کہ سب لوگ اس سے خوش ہوں گے اور امانت کی حفاظت کرے گا۔

سُورَةُ الْاَنْفَلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانفل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے

سورة التوبہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورة التوبہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر سورة التوبہ پڑھتا ہے دلیل ہے کہ صاحب خواب کے کام کا انجام خیر سے ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رات دین میں یگانہ روزگار ہو گا۔

سورة یونس

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورة یونس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ ہوگی اور اس کا کام مراد کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کافروں کا کر اور جلو گروں کا فریب اس سے دور ہو گا اور دشمنوں پر فتح حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اس کے الفاظ اور عبارت سب درست ہوں گے۔

سورة ہود

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورة ہود پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی کاشت کاری اور زراعت سے ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور تمام کاموں میں باقبل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کے کاموں میں یگانہ روزگار ہو گا۔

سورة یوسف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورة یوسف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سفر کرے گا اور مل پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رنج اور محنت کے بعد عزت و بزرگی پائے گا اور اس کا بول بلا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا راست گو اور بالانت ہو گا۔

سورة الرعد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورة الرعد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ

ہمیشہ عبادت اور قرآن مجید پڑھنے میں مشغول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ سورۃ الرعد خواب میں پڑھنے والا کار خیر اور طاعت میں راغب ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر کوتاہ ہو گی۔

سُورۃ ابراہیمؑ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ ابراہیم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ طاعت اور نیک کاموں میں مشغول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک عزیز اور گرامی ہو گا اور اس کی عاقبت محمود ہو گی۔

سُورۃ الحجر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحجر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ اس کی ہر ایک امید پوری ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا اور اس کی حاجت بڑھائے گا۔

سُورۃ النحل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النحل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال روزی پائے گا اور اہل دین کا دوست ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ محنت اور آفت سے امن میں رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم عنایت کرے گا۔

سُورۃ بنی اسرائیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ بنی اسرائیل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے نزدیک قرب پائے گا اور دنیا میں عزت و مرتبہ حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور دل کی مراد کو پہنچے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا دین اور اعتقاد پاک ہو گا۔

سُورۃ الکہف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکہف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ

تمام بلاؤں سے امن میں رہے گا اور دین کی راہ میں یگانہ روزگار اور ہا غلام ہو گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی اور سعادت پائے گا۔
حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے اس قدر عمر پائے گا کہ مراد کو پہنچے گا۔

سُورَةُ مَرْيَمَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ مريم کو پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے دن عذاب سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہو گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خیرات کے راستہ پر ہو گا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت بجالائے گا۔

سُورَةُ طه

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ طہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو کوئی ہمت کے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ملک میں اس کا نام روشن ہو گا اور نیکی کے ساتھ مشہور ہو گا۔
حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں یگانہ روزگار اور ثلدار ہو گا۔

سُورَةُ الانبياء

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الانبياء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو انبیاء علیہم السلام کی خصلت عطا فرمائے گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دونوں جہنم کا اقبل پائے گا۔
حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ عالم اور دانا ہو گا اور مشقت سے آسانی پائے گا۔

سُورَةُ الحج

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الحج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ انہما مل حق تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرے گا۔
حضرت ابراہیم کملی نے فرمایا ہے کہ نیک اور پسندیدہ کلام اختیار کرے گا۔
حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ زہد میں یگانہ اور راہ دین میں کوشش کرے گا۔

سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ المؤمنون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے

کہ اہل ایمان کے ساتھ بہشت میں جائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کے دین کے درجے قوی ہوں گے اور اس کی خلعت پندیدہ ہوگی۔

سُورَةُ الْفُرْقَانِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفرقان پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق کی راستی کے ساتھ باطل سے جدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خلقت کے درمیان منصف اور علول ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ باطل راہ سے راہ حق کی طرف آئے گا۔

سُورَةُ النُّورِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النور پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل علم اور حکمت سے منور ہو گا۔

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الشعراء پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ حق تعالیٰ کی پناہ میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گناہ سے پاک ہو گا اور راہ دین میں کوشش کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو گناہوں سے بچائے گا۔

سُورَةُ النَّمْلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النمل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دولت اور نصیب اس کی موافقت کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا مل اور نعمت زیادہ ہوں گے۔

سُورَةُ الْقَصَصِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القصص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت پائے گا اور ذکر حق میں مشغول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ راہ دین اور صلاح میں کوشش کرے گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رحمت کے دروازے اس پر کھلا ہو جائیں گے۔

سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ العنکبوت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ موت کے وقت تک خدا تعالیٰ کی پناہ میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رنج اور بلا سے امن میں رہے گا۔
حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کو اس سے صلاحیت اور نعمت نصیب ہو گی۔

سُورَةُ الرُّومِ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الروم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ پر روم کا کوئی شرف ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دین کی راہ میں جملہ اور غزا اور کوشش کرے گا۔
حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو اس کے دین سے صلاح نصیب ہو گی۔

سُورَةُ السَّجْدَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ السجدہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سجدہ کرتا ہوا دنیا سے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلیؒ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کو بہت سجدے کرے گا۔
حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کے کام کی عاقبت محمود ہو گی۔

سُورَةُ الْاَحْزَابِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الاحزاب پڑھتا ہے، دلیل ہے کہ مل پائے گا اور دشمن کو دے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے، اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ احزاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سو دنار پائے گا۔

حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ احزاب پڑھنے والا حق تعالیٰ کا اتباع کرے گا۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے، اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ البقرہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد اور عابد ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ حق تعالیٰ کی عبادت میں لگا رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیک لوگوں کی خصلت اختیار کرے گا۔

سُورَةُ الْفَاطِر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الفاطر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ اطاعتِ الہی میں مشغول ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نعمت کا دروازہ اس پر کھلے گا۔

سُورَةُ الْيُسُف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ یوسف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عاقبت بالخیر ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور حق تعالیٰ کی رحمت پائے گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی محبت اس کے دل میں مضبوط ہوگی۔

سُورَةُ الصَّافَات

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الصافات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ سے ہدایت دین کی توفیق پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ صلاح و خیر کے راستے پر چلے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا کرے گا۔

سُورَةُ ص

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ ص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا اور بزرگ ہو گا۔

سُورَةُ الزَّمَر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الزمر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانیؑ نے فرمایا ہے کہ اس کے کام کا خاتمہ خیر پر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا دین قوی ہو گا۔

سُورَةُ مُؤْمِن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ مؤمن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایماندار اور قلمس ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شریعت کی حفاظت کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ رحمت اور بخشش و عطا پائے گا۔

سُورَةُ فَصَّلَتْ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ فصلت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ حق تعالیٰ کے مقربوں میں سے ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ دین کی صلاح میں لگا رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف داعی ہو گا اور اس کو قبول کرے گا۔

سُورَةُ حَمِّ عَسَق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ حم عسق پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت میں عذاب سے نجات پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن عذاب سے خلاصی حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔

سُورَةُ الزَّخْرَفِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الزخرف پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ نماز اور عبادت بہت کرے گا۔ اور ہمیشہ روزہ دار رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ قول کا صلوٰۃ اور نیک کردار ہو گا۔

سُورَةُ الدَّخَانِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الدخان پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ رات عبادت میں گزارے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سچائی کی کوشش کیا کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ملدار ہو گا۔

سُورَةُ الْحَاجِيَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجاثیہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر گنہ گار ہے تو توبہ کرے گا۔

سُورَةُ الْاٰحْقَافِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاحقاف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل ہپ کا فرمان بجالائے گا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مل ہپ سے نیک سلوک کرے گا اور بت سے مہابت دیکھے گا۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک بلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دنیا میں توفیق خیر پائے گا۔

سُورَةُ الْفَتْحِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الفتح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب دروازوں سے اس کو فتح اور نصرت ہوگی۔

سُورَةُ الْحَجَرَاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحجرات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کون کو القاب سے بلائے گا اور غیبت نہ کرے گا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کسی کو دکھ و تنانہ چاہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے میل ملاقت کرے گا۔

سُورَةُ الْذٰرِيَّاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الذاریات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ طاعت اور عبادت میں مشغول ہوگا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خلق خدا کے ساتھ بخشش اور احسان کرے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ روزی اس پر فراخ ہوگی۔

سُورَةُ قَف

حضرت ابراہیم سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ قف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو خیر اور صلاح کے کاموں کی توفیق بخشے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مشکل کام اس پر آسان ہوں گے۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے کب سے نصیب پائے گا۔

سُورَةُ الطُّور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الطور پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بیت اللہ شریف میں بھلور ہو گا۔

سُورَةُ النِّحْم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ النجم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس پر اپنی رحمت کا دروازہ کھولے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے گا۔

سُورَةُ الْقَمَر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ القمر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح و نصرت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مشکل کام اس پر آسان ہوں گے۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس پر جلد کارگر نہ ہو گا۔

سُورَةُ الرَّحْمٰن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الرحمن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور حرام سے پرہیز کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیک خصلت اور دین کی راہ اختیار کرے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس جہان میں مل اور آخرت میں منفعت پائے گا۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الواقعہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہوں سے توبہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعت اور عبادت کی توفیق پائے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ طاعت الہی میں پیش قدمی کرے گا۔

سُورَةُ الْحَمِيدِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحمید پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے روزی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہ آخرت پسند کرے گا اور رضائے حق ڈھونڈے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں قتل تعریف ہو گا۔

سُورَةُ الْمَجْلُوٰلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المجلولہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکا عورتوں کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہ دین میں لوگوں سے جھگڑا کرے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے اہل کے ساتھ نزاع کرے گا۔

سُورَةُ الْحَشْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحشر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حشر اخلاص والوں کے ساتھ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی صحبت دینداروں اور اہل صلاح کے ساتھ ہو گی۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔

سُورَةُ الْمُتَحَنِّنِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المتحننہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کلم کی آزمائش راستی سے کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی صحبت اہل صلاح کے ساتھ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ایسی محنت میں گرفتار نہ ہو گا کہ اس میں مرے گا۔

سُورَةُ الصَّفِّ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورت الصف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ حق میں جہاد کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ حق تعالیٰ کی رضا میں رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آخر عمر میں درجہ شہادت پائے گا۔

سُورَةُ الْجُمُعَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجمعہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو توبہ کرنا نصیب کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خیر کی توفیق پائے گا۔

سُورَةُ الْمُنَافِقُونَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المنافقون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اس کو چاہیے کہ نفاق سے توبہ کرے۔

سُورَةُ التَّغَابُنِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ تغابن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سے صدقات دے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ضعیفوں کی مدد کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بات کا سچا اور درست حقائق والا ہو گا۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الطلاق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں سے گفتگو کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق کی خصلت نگاہ میں رکھے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دین کے کام کے لئے گفتگو کرے گا۔

سُورَةُ التَّحْرِيمِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ سورۃ التحریم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے گھر میں غفلت کی بات کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حرام سے توبہ کرے گا اور اس سے دور رہے گا۔

سُورَةُ الْمَلِكِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الملک پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عذاب قبر نہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

سُورَةُ الْقَلَمِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القلم پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور صدقہ دینا پسند کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تمام لوگوں کے ساتھ احسان کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ اس کو بدوباری عطا کرے گا۔

سُورَةُ الْحَاقَّةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحاقۃ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کے فرائض اچھی طرح پورے کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق کی خصلت اختیار کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شرع شریف کے طریق پر ہو گا۔

سُورَةُ الْمُعَارِجِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المعارج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خیرات اور نیکیوں کی طرف مائل ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔

سُورَةُ نُوحٍ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ نوح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس

کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی تویل نجات آخرت ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ نیک کاموں کا امر کرے گا۔

سُورَةُ الْجِنِّ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الجن پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور جنت کی آفت سے محفوظ رہے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دیو اور پری اس کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

سُورَةُ مَزْلٍ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ مزمل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز تہجد کو پسند کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ عبادت کی توفیق پائے گا۔

سُورَةُ مَدَّثَرٍ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ مدثر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک عمل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا۔

سُورَةُ الْاِنْسِ (الدَّهْر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الانس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ درویشوں کو کھانا دے گا اور حق تعالیٰ کی رضا ڈھونڈے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی نے فرمایا ہے کہ سخاوت اور نعمت پر شکر کی توفیق پائے گا۔

سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ المرسلات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جھوٹ بولنے سے توبہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راہ راست کی تلاش کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی روزی فراخ اور کشادہ ہوگی۔

سُورَةُ النَّبَاِ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التہا پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خدا خوف اور متوکل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیکی کا کام کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا بہت بڑا کام ہو گا۔

سُورَةُ النَّازِعَاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النازعات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جان کنی کے وقت موت سے نہ ڈرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ توبہ کرے گا اور عذاب سے امن میں رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا دل کمر خیلے اور خیانت سے پاک ہو گا۔

سُورَةُ مَبَس

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ مہس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں پر ترش روئی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہت سے روزے رکھے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ حق میں خیرات کرے گا۔

سُورَةُ الْاَكْوَيرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاکویر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ درد چشم سے بے خوف رہے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مشرق کی طرف بہت سفر کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ڈر دلی چیزوں سے امن میں رہے گا۔

سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب دیکھے کہ سورۃ الانفطار پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف خدا رکھے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی رغبت دنیا کے مل کی طرف ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بلو شاہوں کے نزدیک معزز اور محترم ہو گا۔

سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے سُورۃ المطففین پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ٹپ اور پچانہ درست رکھے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ راستی اور سچائی کی تلاش کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب کے ساتھ منصف ہو گا۔

سُورۃ الاشقاق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الاشقاق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے دن اس کا نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں ہو گا۔
حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قیامت میں شمار اور حسب ایمان اور تصدیق کے ساتھ اس پر نہایت آسان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی نسل بہت ہو گی۔

سُورۃ البروج

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ البروج پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں قسویں ہو گا اور اس کی عاقبت محمود ہو گی۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ آخرت میں بلند درجات حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے غموں سے نجات پائے گا۔

سُورۃ الطارق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الطارق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند صالح پیدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کے ہاں خوبصورت فرزند پیدا ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ فرزند کے باعث باقبل اور خوش ہو گا۔

سُورۃ الاعلیٰ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سُورۃ الاعلیٰ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سبحان اللہ اور لا الہ الا اللہ بہت پڑھے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کا ذکر اس کی زبان پر جاری رہے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کا مشکل کام اس پر آسان ہو گا۔

سُورۃ الغاشیہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفاتحہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے خوف سے ڈرے گا اور توبہ کرے گا اور اس کی دہشت سے امن و امان میں رہے گا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حق تعالیٰ کی رضا میں طہارت قدم ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ بلند ہو گا۔

سُورَةُ الْفَجْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفجر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کاموں میں مشغول ہو گا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حج اسلام ادا کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی حیات اور شکوہ کم ہو گا۔

سُورَةُ الْبَلَدِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ البلد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ صدق دنیا اس واجب ہو گا اور پسند کرے گا۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شخص کے ساتھ احسان کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ دلیل ہے کہ آفت اور بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سُورَةُ الشَّمْسِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الشمس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے کوئی قاسد کام ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

سُورَةُ اللَّيْلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ اللیل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کی زکوٰۃ دے گا اور سامانوں کو نہ جھڑکے گا۔

سُورَةُ النَّحْلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النحل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سامانوں کو کچھ دے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ غریبوں سے پیار کرے گا۔

سُورَةُ الْمَنْشَرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الم نشرح پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مشکل آسان ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے کہ بند دروازے اس پر کھل جائیں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دونوں جہن کی نعمت پائے گا۔

سُورَةُ التِّينِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ التین پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک خصلت، نیک کردار اور خوبصورت ہوگا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سختی سے نجات پائے گا۔

سُورَةُ الْعَلَقِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ العلق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم اور قرآن خوانی عنایت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے کہ عالم اور فصیح ہوگا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ متواضع اور نیک خصلت ہوگا۔

سُورَةُ الْقَدْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ القدر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے شب قدر کا ثواب پا کر رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور مراد پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ عالی ہوگا۔

سُورَةُ الْيِّنَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ الینہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے توبہ کر کے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے کہ لوگوں کو خیر و صلاح کے راستہ پر چلائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی تویل خیر و صلاح پر ہدایت کرنا ہے۔

سُورَةُ الزَّلْزَلَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الزلزلہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی سے کام پڑے گا اور عدل و انصاف کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کافروں کی ایک قوم کو ہلاک کرے گا۔

سُورَةُ الْعَلَوِيَّاتِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العلویات پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت اس سے محبت رکھیں گے۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ رلہ خدا میں جملہ کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جملہ کرے گا اور فتح پائے گا۔

سُورَةُ الْقَارِعَةِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القارعۃ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ قیامت کے دن اس کے نیک اعمال سے تراند بھاری ہو گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نیک کام میں کوشش کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ لوگوں کی عزت اور توقیر کرے گا۔

سُورَةُ التَّكْوِيْنِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ التکوین پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ تمام نیک لوگوں کی زیارت کرے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی محبت جھوٹے لوگوں کے ساتھ ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دنیا سے دستبردار ہو گا۔

سُورَةُ الْعَصْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ العصر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں میں صابر اور قانع ہو گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کے مل کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کو تجارت سے فائدہ ہو گا۔

سُورَةُ الْهَمَزِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الحمد پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ باتیں بہت کرے گا اور لوگوں کے سامنے روشناس ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مل پر حریص ہو گا اور انجام کا اندیشہ نہ کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ راہ خدا میں مل خرچ کرے گا۔

سُورَةُ الْفِيلِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفیل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ باتیں بہت کرے گا اور لوگوں کے سامنے روشناس ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کے ہاتھ سے فتح ہو گی اور دشمن پر قابو پائے گا۔

سُورَةُ الْقُرَيْشِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ القریش پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرملی نے فرمایا ہے ایسے شخص سے صحبت رکھے گا جو اس کو راہ دین میں رسوا کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خلقت کے ساتھ احسان کرے گا۔

سُورَةُ الْمَاعُونِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الماعون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز پڑھا کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کو بددین کی صحبت سے بچنا چاہیے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

سُورَةُ الْكَوثرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکوثر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بزرگوں سے بخشش پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بہت سی خیرات کرے گا۔

سُورَةُ الْكَافِرُونَ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الکافرون پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدعت کی راہ پر چلے گا اور دنیا پر مغرور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر غم میں ہے تو خوشی پائے گا۔
حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ کیونکہ جب یہ سورہ شریف نازل ہوئی تو آنحضرتؐ کی آخری عمر تھی۔

سُورَةُ النَّصْرِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ النصر پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق کی راہ میں متوکل ہو گا۔

سُورَةُ تَبَّتْ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورہ تبت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکار اور فریبی ہو گا اور خدا کی عذابوں کے خطرات میں ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اس کی عورت بدکار ہو گی۔
حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ایک جماعت اس کی بدی میں کوشش کرے گی۔

سُورَةُ الْاِخْلَاصِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الاخلاص پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ دین میں قلعہ اور یگانہ ہو گا اور توفیق زہد و عبادت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنیؒ نے فرمایا ہے کہ پاک دین اور نیک اعتقاد ہو گا۔
حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ صاحب خواب دونوں جہنم کی مراد پائے گا اور اس کی زندگی خوش ہو گی۔

سُورَةُ الْفَلَقِ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الفلق پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسپر جلود کار نہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بدی کرنے والوں کی شرارت سے امن میں ہو گا۔

سُورَةُ النَّاسِ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورۃ الناس پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو

نظرید سے محفوظ رکھے گا اور نیز اس پر روزی فراخ ہوگی۔
 اور اگر خواب میں دیکھے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ (نہ بچنا گناہ سے اور نہ طاقت نیکی کی مگر ساتھ توفیق اللہ بلند اور بزرگ کے ہے) پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور مراد پائے گا۔
 اور اگر خواب میں دیکھے کہ قرآن مجید کی کوئی آیت پڑھتا ہے۔ تو اس کی تویل حرف قاف کے بیان میں انشاء اللہ تعالیٰ بیان کریں گے۔

سوزن (سوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سوئی ہے اور اس سے کوئی چیز سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے پر آگندہ کام جمع ہوں گے اور اس کی مراد پوری ہوگی۔
 حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کپڑے سیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال نیک ہوں گے اور اگر دیکھے کہ اس کی سوئی کھو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال بد ہوں گے۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے سوئی بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس کے حالات پر مریں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی سوئیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے کام کی خیر و صلاح ہے۔

سوسمار (گواہ)

سوسمار ایک جانور ہے جس کو گواہ کہتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو سوسمار نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوسمار کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔
 حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوسمار کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ اس کو نفع پہنچے گا۔
 اگر دیکھے کہ سوسمار نے اس کے گھر میں آواز دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر سے سوگ کی آواز نکلے گی۔

سوسن (چنبیلی)

سوسن۔ چنبیلی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوسن اپنے وقت پر دیکھنا دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا اور اس کے لڑکا ہو گا اور چنبیلی کا بے وقت دیکھنا غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس نے چنبیلی کا درخت اکھاڑ کر غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگے گا۔
 حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے چنبیلی کا دستہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کے درمیان گفتگو ہوگی۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنبیلی کا پودا کنیز ہے۔

سوگند (قسم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے کوئی نیک کام ہو گا یا لانت ادا کرے گا یا خیرات دے گا اور جس چیز سے ڈرتا ہے اس سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ جھوٹی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر خدا تعالیٰ کا غضب ہو گا اور دکھ میں پڑے گا۔ یا دریا میں ڈوبے گا یا بولشہ سے نقصان دیکھے گا۔ اس کو توبہ کرنی چاہیے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے جی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو گناہ اور خطا سے توبہ کرنی چاہیے۔ مگر نجات پائے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے جھوٹی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین جہ ہو گا اور اعتقاد میں خلل پڑے گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَيَحْلِفُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ** (اور جن بوجھ کر اللہ تعالیٰ پر جھوٹی قسم کھاتے ہیں)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے جی قسم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اندوہ اور غم پہنچے گا۔

سورخ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سورخ ہے اور اس سورخ کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بولشہ کے راز سے آگاہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سورخ ہے اور اس سے خون جاری ہے۔ یہ نقصان پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم میں سورخ ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل سے امن میں نہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پھر میں سورخ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام میں پائدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت میں سورخ کیا ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے سورخ کے مطابق صاحب خواب کا نقصان ہو گا۔

حکایت

حدیث شریف میں ہے کہ ایک شخص حضرت امیر المومنین ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور اس نے سوال کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک چھوٹے سورخ سے بڑا نمل نکلا ہے اور اس نے ہر چند چلایا کہ پھر اس سورخ میں جائے۔ وہ نہ جاسکا۔ آپ نے تلویل میں فرمایا کہ وہ نمل بت ہے۔ جب منہ سے نکلتی ہے۔ تو پھر اپنی جگہ پر نہیں جاتی ہے۔

سوہن (ربتی)

سوہن۔ ربتی۔ اس کا بیان حرف میم کیا جائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبز سیب کا دیکھنا فرزند پر دلیل ہے اور اگر سرخ ہے تو بلوٹلہ سے نفع کی دلیل ہے اور اگر سفید ہے تو سوداگروں سے نفع ہے۔ اور اگر زرد اور ترش ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سفید سیب کے دو ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس کے ساتھ شراکت ہے اس سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرخ سیب درخت سے اتارا ہے اور کھلیا ہے تو لڑکی پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیب خیر پر دلیل ہے اور اگر سیب ترش ہے تو بری خبر پر دلیل ہے اور اگر سیب شیریں ہے تو خوشخبری پر دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اسکے پاس سیب ہے اور اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا اور سیب صاحب خواب کی شغل اور صفت میں ہمت ہے اور اگر خواب میں بلوٹلہ سیب کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ سلطنت پائے گا۔ اور اگر سوداگر دیکھے تو تجارت خوب ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیب دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) منفعت (۳) بیماری (۴) کنیز (۵) مل (۶) حکومت (۷) صاحب خواب کی ہمت 'عائب اور حاضر کی خبر ہے۔

سیر (لسن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لسن کا کھانا مل حرام کا کھانا ہے۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لسن کھانا بری چیز ہے جس کو لوگ پیچھے سے کہتے ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ پکا ہوا لسن کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بری بات سے توبہ کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لسن خواب میں دیکھنا رنج اور رونا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لسن دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) مل حرام (۲) بری بات (۳) غم و اندوہ (۴) رونا (۵) سختی کا دیکھنا۔

سیری (پیٹ بھرا ہوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں اپنا پیٹ بھرا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ بے نیاز ہو گا۔ لیکن راہ دین میں ضعیف ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بھوکا دیکھے۔ دلیل ہے کہ گنہ کرے گا۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہترین خواب وہ ہے کہ اپنے آپ کو نہ پیٹ بھرا ہوا دیکھے اور نہ بھوکا دیکھے۔ کیونکہ دونوں خلاف طبع ہیں۔ اور جو چیز خلاف طبع ہوتی ہے اس سے مزاج کو رنج پہنچتا ہے۔

سبزہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اسکے پاس سبزہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا

ہام خیر اور خوبی کے ساتھ مشہور ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں موسمی سبزہ ہے تو خیر اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نقصان پر دلیل ہے۔

سیکی (تاڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تاڑی مل حرام ہے۔ اگر دیکھے کہ تاڑی کے درمیان گیا ہے۔ دلیل ہے کہ قند میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاڑی پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاڑی پکاتا ہے اور پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام رنج اور محنت سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سی تاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسین سے نفع پائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاڑی ملاتا ہے اور پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام اور مل حلال ملا جلا پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تاڑی فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز فروخت کرے گا اور بیاج دے گا اور تاڑی پینے میں خیر نہیں ہے اور حاکم کے لئے معزولی کی دلیل ہے اور کجیور کی تاڑی غم و اندوہ ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاڑی تین وجہ پر ہے: (۱) مل حرام (۲) نکاح کرنا (۳) اس جہنم کی نعمت۔

اور خواب میں تاڑی فروخت کرنے والا ایسا آدمی ہے جو جنگ اور قند کا طالب ہے۔

سیل (رو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیل بڑا دشمن ہے یا ظالم بادشاہ ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ سیل کو اپنے آپ سے دور کیا ہے اور وہ دوسری جگہ جا پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اس کو غم و اندوہ کم ہو گا اور اگر دیکھے کہ سیل سے بھاگا ہے تو دشمن سے بھاگے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سیل خواب میں سرد سیر دریا سے غم و اندوہ ہے اور گرم سیر دریا سے منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر جہنم کو سیل سے پر دیکھے اور یہ نہ جانے کہ کھلے سے آیا ہے؟ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس ملک میں عذاب بھیجے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَا رَسُلًا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانُ** (اور ہم نے ان پر طوفان کو بھیجا)۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سیل جگہ کو خراب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگوں کو بادشاہ سے تلو ان کا خوف ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) بڑا دشمن (۲) ظالم بادشاہ (۳) غائب لشکر (۴) بلا، قند اور سختی۔

سیماب (بارہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ پارے کی دکن کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت برے کام میں پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پارہ بیچا ہے یا کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کے مکر اور حیلہ سے امن میں رہے گا۔

اور اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ پارے کے چشے میں غرق ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورتیں اس پر جلوہ کریں گی۔

سکیم (چاندی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بہت سے لوگ خواب میں چاندی دیکھتے ہیں اور بیداری میں پاتے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں کہ خواب میں چاندی دیکھتے ہیں اور بیداری میں اختلاف طبائع کے باعث غم و اندوہ پاتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں درست چاندی سچی خبر ہے اور کھوٹی چاندی جھوٹی خبر ہے۔ اور اگر چاندی تھیلی میں ہے تو دلیل ہے کہ کوئی اس کے پاس امانت رکھے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر پیالہ یا بدھنا یا تھل چاندی کا دیکھے کہ بہت سی چیزیں چاندی کی پائی ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چاندی کی کفن کا کچھ حصہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک سے عورت کرے گا۔ اور خواب میں چاندی کا ٹکڑا ایسا شخص ہوتا ہے جو اس کے حق میں بری بات کہتا ہے۔

یسرغ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں زیسرغ دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع اور بزرگ آدمی سے دوستی کریگا۔ اور اگر ملوہ یسرغ دیکھے۔ دلیل ہے کہ عورت باجمل اور خوبصورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ یسرغ اس سے ہٹ کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوہ کا وزیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ یسرغ سے جنگ کی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے جھگڑا کرے گا اور اگر دیکھے کہ یسرغ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی بڑے آدمی سے مل پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ملوہ یسرغ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ یسرغ اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ یسرغ کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بے وقوف لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں یسرغ بلوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ یسرغ کوچہ میں اترا ہے اور اٹل کوچہ نے اس کو مار ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بلوہ شاہ ہلاک ہو گا۔ اگر دیکھے کہ یسرغ سے ڈرا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوہ شاہ سے انعام پائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سینہ خواب میں شریعت ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **الْفَنُّ فَرَحُ اللَّهِ صَلَوَةُ لِلْإِسْلَامِ** (کیا جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے)۔

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سینہ فراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے سب کام سنور جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سینہ تنگ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں غلّ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سینے پر بزر خط کھنچا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو کرامت عطا فرمائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سینے پر بلا خط کھنچا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں غلّ پڑے گا اور بغیر شہادت کے مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سینے سے ہل منڈے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا قرض لوا کر دیا جائے گا۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سینہ میں دم گھٹا ہوا ہے کہ سانس نہیں لے سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا اس پر کشاوہ ہو جائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سینہ گرم ہے اور ہاتھ جسم سرد ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل کسی سے لگا ہوا ہو گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا سینہ تنگ ہے۔ دلیل ہے کہ تنگ دل ہو گا۔ اور اگر سینہ فراخ دیکھے۔ دلیل ہے کہ شلو اور خوش ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر کافر اپنے سینہ کو فراخ دیکھے تو مسلمان ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَنْ يُدَالِلَهُ أَنْ تَهْتَبَهُ نَفْسُهُ صَلَوَةُ لِلْإِسْلَامِ** (اللہ تعالیٰ جس کو ہدایت پہنچاتا ہے۔ اس کا سینہ اسلام کے واسطے کھول دیتا ہے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سینہ دیکھنا سات درجہ پر ہے: (۱) علم و حکمت (۲) شہادت (۳) ایمان (۴) کفر (۵) اعتقاد (۶) مرگ (۷) بخل

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ الشَّیْن

شادی (خوشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں خوشی دیکھے تو غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی خوش ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے غم و اندوہ بچنے لگا۔ اور اگر مردے کو خواب میں خوش و خرم دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل نیک ہو گا اور اس کا خاتمہ نیک سے ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بے وجہ خوش ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **حَتَّىٰ اِنَّا لَوٰحُوۡا بِمَا اُوْتُوۡا اَخَذْتَهُمۡ بَغْتَةً** (یہاں تک کہ جس وقت وہ دیتے ہوئے پر خوش ہوتے ہیں۔ تو وہ ان کو اچانک پکڑ لیتا ہے)۔

شلارواں (توشک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ توشک فراخ بچھائی ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی فراخی کے مطابق عیش اور عمر دراز پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دوستوں کے ساتھ اپنے شہر میں یا اوپری جگہ میں توشک پر بیٹھا ہے۔ تو مال و نعمت روزی اور درازی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیگنی جگہ میں اس کے لئے توشک بچھائی ہے اور یہ معلوم نہیں ہے کہ کس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال متغیر ہوں گے اور سفر میں مرے گا۔

اور اگر چھوٹی توشک خواب میں دیکھے تو تھوڑی روزی اور چھوٹی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک لپیٹ کر اپنے اوپر اٹھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی جگہ سے بیگنی جگہ پر جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ توشک پر کسی مرد کی تصویر نقش کی ہوئی ہے اور اس مرد کو پہچانتا ہے اور اس سے باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی جھوٹی تعریف کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ توشک بچی ہے۔ یا کسی کو دی ہے تو اس کی تلویل بد ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ توشک بچھائی ہوئی ہے۔ تو اس کے کام سنورنے اور درازی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک چھوٹی تھی اور اس کے نیچے بڑی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی تنگ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ فراخ توشک چھٹی ہوئی تھی اور اس نے اپنے ہات سے لپیٹ کر گھر کے گوشے میں رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی دولت اور اقبل کو برہلو کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ توشک پرانی اور پھٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے عیش میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ توشک سیاہ یا نیلی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ توشک زرد ہے۔ تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر توشک سفید دیکھے تو نعمت اور حلال روزی کی فراخی پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ توشک کسی مظلوم جگہ میں ڈالی ہوئی ہے دلیل ہے کہ جو کچھ اس کے پاس ہے اس سے جاتا رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مظلوم توشک کسی کے گھر میں بچھائی ہوئی ہے دلیل ہے کہ صاحب خانہ کو نعمت اور روزی حاصل ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ توشک مظلوم گھر میں ڈالی ہوئی ہے اور وہ اس پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اس میں ملے اور نعمت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں توشک کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) روزی حلال (۲) درازی عمر (۳) منفعت (۴) معیشت۔

شلخ (شخی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاخوں کا دیکھنا صاحب خواب کے بھائیوں، فرزندوں اور خویشتوں پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ درختوں کی شاخیں بہت اور گھنی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشت اور اہل بیت بہت ہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تمویل بھی خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے درخت سے شلخ کٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل بیت سے کسی کو جدا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے درخت کی شلخ خشک ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں سے کوئی ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت دو سروں کی ملک ہے تو تمویل دو سروں کی طرف رجوع کرے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے درخت خرما کی شلخ پائی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شلخ پر سے کچھ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر فرزند کامل کھائے گا۔

شلہ (کنگھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلہ ایسا شخص ہے کہ جس کی حسب اور نسب نہیں ہے۔ اور اس کے دین میں غفلت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سر اور ڈاڑھی کو شلہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے اور قرض سے سرخرو ہو گا اور مراد کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ڈاڑھی کو کنگھی کرتا ہے اور کوئی بل باہر نکلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مال کی زکوٰۃ نکالے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شلہ خواب میں موافق دوست کا خیر میں ہیں اور بالوں کو شلہ کرنا مراد کو پانا ہے۔ اور شلہ بنانے والا ایسا شخص ہے جو اس کے دل سے غم و اندوہ کو دور کرتا ہے اور قرض اتارتا

ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خوب صورت لوگ ہیں جن کے دیدار سے آنکھیں روشن ہوتی ہیں۔

شانہ آدمی (آدمی کا کندھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں آدمی کا کندھا دیکھنا عورت ہے، اور اگر دیکھے کہ اس کا شانہ قوی اور بڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیل یا بکری کا شانہ پایا ہے۔ یہ بھی عورت حاصل ہونے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا کندھا ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شانے کا گوشت کھلا ہے اور رگیں ظاہر ہیں۔ دلیل ہے کہ اس سل بہت رنج اٹھائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تاویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کندھے میں سیاہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل آفت اور بلا ہوگی۔ اور اگر اس شانے میں سرخی یا سیاہی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سل میں نرخیوں کے اندر ارزانی ہوگی اور اگر اس میں زردی دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے کنارے پر بہت سے خط دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سل بہت موت ہوگی۔

شاہ رود (ایک قسم کا باجہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہ رود دنیا کے کھیل اور مستی اور جھوٹی محال بات پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شاہ رود بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جھوٹ سے خوش ہو گا اور اگر شاہ رود کے ساتھ چنگ و چغانہ اور بانسری کو بھی دیکھے۔ تو پھر مصیبت پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ رود توڑا یا گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹی بات سے توبہ کرے گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ رود بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت سے ملے گا اور اس سے عزت اور مرتبہ حاصل کرے گا۔

شاہ اسپر غم (ایک پودا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شاہ اسپر غم سبز و پاکیزہ اور خوشبودار ہے۔ تو بزرگی پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کو زرد اور مرجھایا ہوا دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہ اسپر غم چھ وجہ پر ہے : (۱) عزت اور بزرگی (۲) فرزند (۳) دوست (۴) اچھی بات (۵) مجلس علم (۶) نام نیک اور مدح و ثنا۔

شاہین (ایک شکاری جانور ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شاہین کو پکڑا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے اور شاہین اسکا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے یا کسی بڑے ظالم سردار سے مرتبہ اور منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہین بہت دانا مرد ہے۔
اگر دیکھے کہ اس نے شاہین پکڑا ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دانا آدمی سے صحبت ہوگی اور اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شاہین کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) قدر و منزلت یعنی مرتبہ اور عزت (۲) فرزند (۳) مال و نعمت (۴) حکومت۔

شب (رات)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سیاہ اور بری رات ہے۔ اس کی تاویل غم و اندوہ ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ رات روشن اور چاندنی ہے۔ تو دلیل ہے کہ عیش اور خوشی ہوگی۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کالی رات میں چلتا ہے اور راہ اس پر دشوار ہے اور سیدھے رستے کی نیت پر چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو دین کے بارے میں استقامت حاصل ہوگی۔

شبِ یمانی (بھنکڑی)

شبِ یمانی جس کو زاک سفید کہتے ہیں، بھنکڑی ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ ہے اور اس کا کھانا ہلاکت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بھنکڑی کو خواب میں آفتاب کی طرح چمکتی ہوئی دیکھے۔ تو خیر اور کاموں کی کشائش پر دلیل ہے اور اس کے خلاف کاموں کی بے گلی پر دلیل ہے۔

شبان (چرواہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں بیل یا بکری یا گدھے وغیرہ کے چرواہے کو دیکھے۔ تو ہر ایک چیز کی تعبیر اس کے قدر کے مطابق ہے۔ گھوڑے کا چرواہا ولایت اور بزرگی پر دلیل ہے۔ اور گدھے کا چرواہا تخت پر دلیل ہے اور بیل کا چرواہا سفارت اور نعمت اور فراخی پر دلیل ہے اور بکری کا چرواہا روزی حلال اور مال اور نعمت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چوپانی کرتا ہے اور بھیڑیا اس کے گلے سے ایک بکری کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس ملک کو برباد و خراب کرے گا اور رعیت کا حال تباہ ہو گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بکریوں کی چوپانی کرنی دلیل ہے کہ ان بکریوں کے شمار پر ایک پر سردار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گڈریئے نے اس کو کچھ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سردار سے فائدہ پہنچے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گڈریا ناصح مرد ہے اور لوگوں کے مال کا محافظ ہے۔ اور ہر ایک کام کی بہتری لوگوں پر ظاہر کرتا ہے۔

شب بازی کردن (رات کو کھیلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شب بازی کرنا کھیل اور بدمستی ہے۔ لیکن جھوٹ اور بے کار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شب بازی بربط اور بانسری کے ساتھ کی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

شب برگ (ایک پودا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شب برگ گمراہ اور محروم مرد ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شب برگ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی گمراہ کے ساتھ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شب برگ کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس آدمی کے کام سے اس کو فائدہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شب برگ اس کے درخت سے کاٹا ہے۔ یا درخت سوکھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گمراہ مرد کی صحبت سے اس کی جدائی ہو گی اور اس کی بہتری اسی میں ہو گی۔

شیش (جوں۔ چھر۔ چیلھر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شیش کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نامعلوم شیش ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اسپر بہت سے شیش جمع ہیں اور اس کو کاٹتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کو طعنہ دیں گے یا اس کے مال کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیش لوگوں کا خون پیتے ہیں تو خون کی تاویل مال ہے۔

پیشہ (بہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پیشہ ایک جانور ہے، جو ایام گرما میں پشم کے کپڑوں اور پوتین میں پڑتا ہے اور ان کو تباہ کرتا ہے اور اس کو بڑا سون بھی کہتے ہیں۔ اس کا دیکھنا ہمسایہ ہے۔ اگر دیکھے کہ لہجے نے اس کے کپڑے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے مال میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لہجے نے پشم کا مال تباہ کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر سے چور کچھ لے جائے گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے لہجے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ چور کو پکڑے گا اور اس کا مال لے گا۔

شبہ (پود)

شبہ۔ پودا، باریک منگے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پود ہے۔ یا خریدتا ہے اور اس میں سوراخ کئے ہوئے تھے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہو گی۔ ورنہ غمناک ہو گا اور دین میں نیلا اور سیاہ پود خیر نہیں ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید اور سبز پود کا دیکھنا خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ زرد پود بیماری کی دلیل ہے۔

شتافتن (دوڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کام کے لئے دوڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام سے پشیمانی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے پشیمان ہوا اور دوڑا۔ دلیل ہے کہ اس کام کو جلدی کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک کام میں دوڑنا دیر کی دلیل ہے اور دیر کرنی جلدی کرنے پر دلیل ہے۔

شتالنگ (نخن)

خواب میں نخن جنگ اور خصومت ہے۔ اگر خواب میں نخن دیکھے کہ اس کے ساتھ کھیلتا ہے اور شور شرابے کی آواز آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا ہو گا۔ اور اگر بازی کے وقت خاموش ہے تو مال حرام پائے گا۔

شراب (شربت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹھے شربتوں کا پینا جیسے شربت سبب، شربت انار، شربت ترنج و غیرہ چھ وجہ پر ہے: (۱) دین (۲) منفعت (۳) فائدہ مند علم (۴) عمر دراز (۵) عیش کی خوشی (۶) حق تعالیٰ کا ذکر۔
لیکن جن شربتوں کی خوشبو ترش ہے۔ جیسے شربت ریواس، شربت لیموں۔ شربت نارنج و غیرہ خواب میں غم و

اندوہ ہیں۔ لیکن کڑوے شربت جیسے شربت مورد۔ شربت زرفا کا پینا دین اور دنیا کے فائدے کی دلیل ہے۔ لیکن جو شربت مزے میں معتدل اور خوشبودار ہیں۔ جیسے شربت عود، شربت بنفشہ، شربت گلاب کا خواب میں پینا خیر خوشی اور تعریف پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جن شربتوں کو خواب میں بطور دوا کے پئے۔ وہ دین کی صلاح پر دلیل ہیں اور جو دوا کے مطلب کے نہیں ہیں۔ تو دنیا کی خیر اور صلاح پر دلیل ہیں۔

شرائی (ایک برتن ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شرائی خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شرائی خادم ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی شرائی ٹوٹی یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز یا خادم مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شرائی نو وجہ پر ہے : (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) دین کی مضبوطی (۵) دنیا کی اصلاح (۶) عمر کی درازی (۷) مال اور نعمت (۸) خیر اور برکت (۹) عورتوں کی طرف سے مال کا ملنا۔

شرم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ شرم ایمان سے ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا ہے : **الْحَمَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ** (حیاء ایمان سے ہے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی کام میں شرم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام میں خیر اور صلاح ہوگی اور ایمان کی زیادتی ہوگی۔ اور کسی کام میں شرم رکھنا کہ جس کام میں خیر و صلاح ہے۔ نقصان ایمان پر دلیل ہے۔

شستن (دھونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے آپ کو نہر، کاریز، حوض یا دریا کے پانی سے دھونا غم و اندوہ سے نجات پانے پر دلیل ہے۔ اور اگر اس خواب کو قیدی دیکھے۔ تو قید لانے سے نجات پائے گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہوگا۔ اور اگر بیمار دیکھے تو شفاء پائے گا۔ اگر سارے جسم کے ساتھ پانی میں نہیں بیٹھا تو کام تمام نہ ہوگا۔

حضرت ابراہیم کہلانی نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنے مردے کو دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش و اقارب غم و اندوہ سے خلاصی پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ نمکین پانی سے اپنے آپ کو دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پاک کپڑا گندے پانی سے دھوتا ہے۔ تو اس کے کام کی تباہی اور دین کے فساد پر

دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو سرد یا گندے پانی سے دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرد پانی سے ہاتھ منہ دھونا چار وجہ پر ہے: (۱) توبہ (۲) عافیت (۳) قیہ سے ناسی (۴) خوف سے امن میں رہنا۔

اور گرم پانی سے ہاتھ منہ کا دھونا غم و اندوہ ہے۔ اور خواب میں ہاتھ منہ کا دھونا بقول حضرت جعفر صادقؑ آٹھ وجہ پر ہے: (۱) مراؤہ حاصل ہونا (۲) بیماری سے شفاء (۳) مل کا پانا (۴) حج (۵) خوشی (۶) امن (۷) دین کی صفائی (۸) نصرت و پناہ۔

شش (بہڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہڑا شادی اور خوشی ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو اس نے بہڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بھلائی پہنچائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کچا یا پکا ہوا بہڑا کھایا ہے۔ ایسے جانور کا کہ جس کا گوشت حلال ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔

شطنج

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شطنج کھیلنا بہتان اور جھوٹی بات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شطنج کھیلنے میں مخالف کو مغلوب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جھوٹ سے غلبہ کرے گا اور اس کو تمت لگائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شطنج کھیلنا لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شطنج کھیلنا بھلائی اور خیر اور نفع نہیں ہے۔

شعر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ شعر یا غزل یا کسی کی مدح یا جھوکتا ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ بات کہے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: وَالشُّعْرَاءُ يُشْعِمُهُمُ الْغَاوُنُ (گمراہ لوگ شاعروں کی پیروی کرتے ہیں)۔

لیکن اگر توحید یا نعت یا دلائل کی بات پڑھتا ہے تو پسندیدہ ہے اور گناہگار نہ ہو گا۔

شغل (گیدڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گیدڑ کی طلب میں پھرتا ہے اور حیران ہے۔ اور پکڑ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گیدڑ اس کے ساتھ کھیلتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عورت پر عاشق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گیدڑ کا

گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفاء پائے گا۔ اگر قرضدار ہے تو اس کا قرض ادا ہو گا اور گیدڑ کے بال اور چمڑا اور ہڈی سب کچھ خواب میں مل ہے۔

شفٹالو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شفٹالو زرد بیماری پر دلیل ہے۔ اگر موسم پر ہے تو تھوڑا نقصان ہے اور اگر شفٹالو زرد نہیں ہے اور شیریں ہے تو کینر پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے وقت پر ہے تو اس کو مال ملے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شفٹالو پانچ وجہ پر ہے: (۱) کینر (۲) لڑکا (۳) بیماری (۴) مال (۵) مسافر آدمی کی طرف سے منفعت۔

اور اگر دیکھے کہ شفٹالو کی گنھر توڑی ہے اور کھانے میں کڑوی ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل آدمی سے اسی قدر مال اور منفعت حاصل کرے گا۔

شکار کردن (شکار کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پہاڑی بھری گاہ یا نور خرد وغیرہ کا شکار کرتا ہے اور گوشت کھاتا ہے۔ یہ سب بہتری پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شکار کو گرانا ہے۔ دلیل ہے کہ مال غنیمت یعنی لوٹ کا مال پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس شکار کو جال سے پکڑیں یا کڑھے سے پکڑیں۔ دلیل ہے کہ نقصان ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شکاری اپنے معاش اور روزی کو تلاش کرنے والا ہے۔

شکر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تھوڑی سی شکر پاکیزہ بات ہے یا بوسہ ہے۔ جو اپنے فرزند یا بھائی یا دوست کو دے گا۔ اور اگر بہت سی شکر دیکھے تو مال اور حلال روزی پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کرمانی نے فرمایا ہے کہ بہت سی شکر مکروہ ہے اور اس کا بیچنا نیک ہے لیکن اس کا پانا اور خریدنا برا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شکر پانچ وجہ پر ہے: (۱) پاکیزہ بات (۲) بوسہ دینا (۳) منفعت (۴) فرزند (۵) مال۔

شکر گزاردن (شکر کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ خدا تعالیٰ کا شکر کرتا ہے تو اس کے دین کی درستی

اور قوت 'مرتبے' مل اور دونوں جہان کی سعادت پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: لَنْ يَنْفَكُ عَنْكُمْ لَازِمَتُكُمْ (اگر تم شکر کرو گے۔ تو میں تم کو اور زیادہ دوں گا۔)

شکستن (توڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کوئی چیز توڑی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا نقصان ہو گا۔

اور اگر ٹوٹی ہوئی چیز کسی دوسرے کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان صاحب خواب پر لوٹ آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے اعضاء میں سے کوئی عضو ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کسی خویش کو جو اس عضو سے تعلق رکھتا ہے۔ غم اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ گانے کے ساز جیسے چنگ اور رباب اور طنبور اور بانسری میں سے کسی کو توڑا ہے۔ تو یہ فعل خوشی پر دلیل ہے۔

شکم (پیٹ)

اس کی تعبیر میں اہل تعبیر کے تین فرمان ہیں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شکم ظاہر اور باطن میں مل ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکم فرزند ہے۔ حضرت ابراہیم کریم کریم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شکم خواب میں اپنے خویشوں پر دلیل ہے۔

اگر دیکھے کہ اس کا پیٹ بڑا ہو گیا ہے۔ تو زیادتی مل 'فرزند اور خویشوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا شکم پھوٹا ہے اور اس کی کھل میں کچھ نقصان ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل اور فرزند کا نقصان ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ جو کچھ پیٹ میں ہے سب باہر نکلا ہے اور دھویا ہے اور پھر اپنی جگہ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل نیک ہو گا اور مطلب حاصل ہو گا۔

اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پیٹ میں سے فرزند نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے ایسا لڑکا ظاہر ہو گا کہ اس کے اہل بیت کا مرتبہ اور عزت بڑھائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے شکم کو سوجا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت مل حاصل ہو گا۔

اور اگر کوئی اپنے شکم کو چرا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے اس کو مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر کوئی اپنے پیٹ پر بل اگے ہوئے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر عیال کی طرف سے قرض پڑے گا۔ اور اگر کوئی اپنے پیٹ سے منڈے ہوئے بل دیکھے دلیل ہے کہ بے غم ہو گا اور قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے شکم میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال اس کا مل کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شکم چار درجہ پر ہے: (۱) علم کی جگہ (۲) خزانہ (۳) عیش کا نظام (۴) فرزند۔

شکنبہ (الوجھری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حلال گوشت والے جانور کی اوجھری مل حلال پر دلیل ہے۔
اور اگر اوجھری گوبر سے بھری ہوئی دیکھے۔ تو مل حرام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پکی ہوئی اوجھری کھائی ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

فکنجہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فکنجہ ذلت اور عاجزی پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو فکنجہ سے دکھ پہنچا ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس کو فکنجہ سے دکھ نہیں پہنچا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بلوشاہ نے فکنجہ میں کھینچا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشاہ سے دکھ پائے گا۔

شکوفہ درختاں

درختوں کا شکوفہ اپنے وقت پر تاویل میں بہتر ہے اور زرد شکوفہ تاویل میں سرخ اور سفید سے کم درجہ کا ہے اور خواب میں گلزار دلہن ہے۔ اور درختوں کا شکوفہ ان کے قد کے چھوٹے اور بڑے ہونے کے مطابق پاکیزہ بات پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موسم پر درختوں کے شکوفے کھاتا ہے، دلیل ہے کہ ان درختوں کی نسبت والوں سے پاکیزہ بات سنے گا اور ان سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکوفے کو سونگھتا ہے دلیل ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے۔

شل شدن (مُعطل ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جسم شل ہو گیا ہے اور گھر کے گوشے میں گر پڑا ہے اور اٹھ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ برے کاموں سے توبہ کرے گا۔ اور اگر صاحب خواب مفید ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کوئی عضو خستہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش کو جو اس سے نسبت رکھتا ہے آفت پہنچے گی۔

شلغم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلغم غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو شلغم دیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کو وہ رنج پہنچائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پختہ شلغم کچے سے بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شلغم اپنے آپ سے دور کیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

شلوار (پاجامہ)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلوار عجیب کنیز ہے یا عورت کمینہ ہے کہ جس سے شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ نئی شلوار خریدی اور پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ عجیب کنیز خریدے گا۔ اور اگر شلوار پہنے ہوئے عورت کو دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ عورت سے لڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شلوار بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خلوم زیادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نئی شلوار پائی ہے۔ دلیل ہے کہ نیا خلوم پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس میلی شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ سے عذاب پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : **سَرَّاهُمْ مِّنْ لَّطْرَانِ نَفْسٍ وَجُوهُهُمُ النَّارُ** (ان کے پاجامے تارکول کے ہیں اور ان کے چہروں کو آگ نے ڈھانپ لیا ہے)۔

اگر دیکھے کہ اس نے سرخ شلوار پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ باعزت عورت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس زرد شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز شلوار ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کو ملامت کریں گے اور عورتوں کے لئے رنجمن شلوار نیک ہے۔

اگر عورت دیکھے کہ اس نے نئی شلوار خریدی ہے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی شلوار گم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز یا خلوم بھاگ جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے عورت کی شلوار پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عورت سے ذلت پہنچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شلوار تین وجہ پر ہے : (۱) عورت (۲) کنیز (۳) گھر کا نوکر۔

شلوار بند (ناڑا)

شلوار بند یعنی ناڑا۔ مرد کی شرمگاہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا ازار بند سخت اور مضبوط ہے۔ تو عضو تناسل کی سختی اور مضبوطی پر دلیل ہے اور اگر ازار بند پرانا دیکھے تو عضو تناسل کی کمزوری پر دلیل ہے۔

شمار کردن (گنتی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کے ساتھ شمار کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ محنت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے جس قدر شمار آسان ہو گا۔ محنت کم ہو گی۔ عددوں کی تلویل ایک سے سو اور ہزار تک حرف عین میں بیان کی جائے گی۔

شمشیر (تکوار)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تکوار میان میں عورت ہے اور بغیر میان کے مل 'مراد اور حکومت ہے۔

اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ اسے لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار میان سے باہر ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار میان میں ہے اور میان ٹوٹ گئی ہے لیکن تکوار سلامت ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند سلامت رہے گا اور اس کی ماں مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں شمشیر برہنہ ہے اور کسی پر اٹھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے کسی کو کہنے کے لئے کچھ بات سوچی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ شمشیر کسی کے ماری ہے اور کارگر نہیں ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص کے بارے میں زبان کشادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار کسی پر جلدی کارگر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ جس شخص نے زخم کھایا ہے۔ اس کی نسل منقطع ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار اس کی گردن میں حائل ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت اس کی گرد پر ہو گی۔ اور اگر تکوار کی حائل دراز ہے دلیل ہے کہ ولایت کا احتمال نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار کی حائل کوتاہ ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت اس کے سپرد کریں گے۔ اور اگر تکوار کی حائل کوتاہ ہے اور ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت اس کے قبضے سے نکلے گی اور اگر دیکھے کہ بغیر لڑائی کے کسی کو تکوار ماری ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص مشہور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ میں تکوار لٹکائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا اور اگر فرزند نہیں تو حکومت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے کئی تکواریں دی ہیں۔ دلیل ہے کہ ملدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار اور میان دونوں ٹوٹ گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ فرزند اور اس کی ماں دونوں ہی مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کسی نے اسکو تکوار ماری ہے اور خون اس سے جاری ہوا ہے اور کپڑے آلودہ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو مل حرام کی تہمت لگائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ تکوار اس سے لے لی ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام پر وہ ہے اس سے لے لیا جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے تکوار اپنی کمر پر باندھی ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لوہے کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ اسکا کام پائدار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بتور کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑی عورت سے بہتری دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مروارید کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ اہل دین کے عمل سے قوت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس لکڑی کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام کمزور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ٹھیکری کی تکوار ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی بیگمات سے قوت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس تکوار کا میان ٹوٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت میں سے کوئی شخص مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے دو دھاری تھوڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رواں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس لاجورد کی تھوڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پائدار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی تھوڑے آئینہ کی طرح چمکتی ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی سردار کی مرہٹنی اور اس سے عزت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تھوڑے پانچ وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) ولایت (۳) دلیل (۴) منفعت (۵) دشمن پر فتح پائے گا۔ اور خواب میں تھوڑے والا شخص قوی مرد اور فصیح زبان ہے۔

شمع

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمع دولت ہے اور عزت اور مرتبہ اور عیش و نعمت کی فراخی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس روشن شمع ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کی دولت اور نعمت زیادہ ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ شمع روشن کر کے اپنے گھر میں رکھی ہوئی ہے اور تمام گھر اس سے روشن ہے۔ دلیل ہے کہ اس سال اس پر نعمت فراخ ہو گی اور اس کی تجارت جاری ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ اس کی عورت باہمیل اور خوبصورت ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شمع روشن کر کے دی ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور دولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شمع چاندی کے شمعدان کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ نیک اصل کی عورت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع دان سونے کا ہے۔ دلیل ہے کہ شہلی خاندان سے عورت کرے گا۔ اور اگر شمع دان قلعی کا دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ متوسط درجے کے قبیلے سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع دان تانبے کا ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شمع دان بھرت کا ہے۔ دلیل ہے کہ بیوی کی اصل سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمعدان لوہے کا ہے۔ دلیل ہے کہ مضبوط اصل کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمعدان مٹی کا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں میں سے کسی عورت کے ساتھ شادی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے روشن شمع اس کے ہاتھ پر رکھی ہے اور اچانک گل ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ روشن شمع اس کے ہاتھ میں ہے اور کسی نے اس کو بجھا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کوئی شخص حسد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شمع کی روشنی کم ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے روشن شمع اس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ اگر عورت رکھتا ہے تو اس کے لڑکا پیدا ہو گا۔

اور اگر کسی شہر میں بہت سی شمعیں روشن دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہاں کا بلو شہر علول اور منصف ہو گا اور قاضی منصف اور زاہد دانشمند۔ اور اس شہر میں بہت خوشی ہو گی۔ اور اگر مسجد میں بہت سی شمعیں دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہاں

کے لوگ عبادت اور تحصیل علم میں پوری طرح سے مشغول ہوں گے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمع کا دیکھنا چودہ وجہ پر ہے : (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) فرزند (۴) دہن (۵) حکومت (۶) سرداری (۷) سرائے (۸) شادی (۹) تونگری (۱۰) علم (۱۱) عیش (۱۲) کنیز (۱۳) عورت (۱۴) دیکھنے والے پر دلیل ہے۔

شنواری کردن (تیرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب کے اندر صاف پانی میں تیرنا چلے اور تدبیر کے ساتھ کسب کی طلب ہے۔ اور اگر دیکھے کہ صاف پانی میں تیرا ہے اور ڈوب گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے مال میں غرق ہو گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دریا میں تیرا ہے اور کنارے پر نہیں جاسکا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کو عمل سے روکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تیرنا اس پر آسان ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام آسانی سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر تیرنا مشکل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام میں مشکل ہو گی۔ اور اگر دریا کا کنارہ نہ دیکھے دلیل ہے کہ قید ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی نے اس پر غلبہ کیا اور وہ اس میں مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں کے ہاتھ میں ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ڈوبنے سے نجات پائی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کاموں سے سلامتی پائے گا اور آخرت کے کام میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو پانی زمین میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم لاحق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی کے نیچے سے زمین پر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دریا میں سے تیر کر باہر نکلا ہے اور کپڑے پنے ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے کاموں سے خلاصی و نجات پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تاویل بھی خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بڑی نہر سے تیر کر نکلا ہے اور کنارے پر آیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے شغل سے نجات پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دلیل ہے کہ شغل میں رہے گا۔

شگرف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شگرف خواب میں غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شگرف ہے۔ دلیل ہے کہ اندوہ پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ شگرف کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شگرف سے کوئی تصویر بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کھیل میں مشغول ہو گا اور اس پر فریفتہ ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شگرف سے کچھ لکھا ہے۔ اگر قرآن مجید یا دعا توحید لکھی ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے خلاف ہے۔ تو نقصان پر دلیل ہے۔

شہادت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہوت حاصل کی ہے۔ دلیل ہے کہ نموں سے نجات پائے گا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مصلح ہے اور دیکھے کہ شہوت حاصل کی ہے۔ دلیل ہے کہ موت کے وقت شہوت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب مفسد ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور گنہ سے پشیمان ہو گا۔ اور اگر خواب دیکھنے والا مشرک ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا اور اس کی عاقبت بخیر ہوگی۔

شلہ بلوط (ایک درخت ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شلہ بلوط ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شلہ بلوط ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بخیل آدمی سے نفع پائے گا۔

شمہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شمہ موم کے ساتھ ہے اس کی تویل میراث یا غنیمت حلال ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شمہ ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اسی قدر کہیں سے میراث پائے گا۔ جو حلال ہوگی۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شمہ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر علم اور دانش حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس شمہ میں سے لوگوں کو رتا ہے اور وہ کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کے علم سے فائدہ حاصل کریں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نفع نہ پائے گا اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ شمہ تویل میں قرآن مجید ہے۔

حضرت جعفر صلوق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شمہ پانچ وجہ پر ہے : (۱) میراث (۲) غنیمت (۳) علم (۴) قرآن مجید (۵) فراخ روزی۔

شہرستان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شہرستان کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین مضبوط ہو گا اور اس کی عاقبت محمود ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ شہرستان میں ساکن ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شاہ کی خدمت میں ہو گا اور خیر و نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صلوق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ شہرستان خواب میں سات وجہ پر ہے : (۱) بلو شاہ (۲) رئیس (۳) عام لوگ (۴) دین کی قوت (۵) امن (۶) فتح پانا (۷) کاموں کی مضبوطی۔

شہر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین قوی ہو گا۔ اور دین کا کام پورا ہو گا اور اپنی مراد کو پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ شہر سے باہر آیا ہے یا اس کو کسی نے شہر سے نکالا ہے۔ اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو کنگرے پر یا شہر پر دیکھے تو اس کی ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو ایک شہر سے دوسرے شہر میں نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا اور اس کی عورت دوسرا شوہر کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کسی شہر میں مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت اس سے جدا ہو گی اور اگر دیکھے کہ مسلمانوں کے شہر سے کافروں کے شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سچے دین سے جھوٹے دین کی طرف مائل ہو گا اور ممکن ہے کہ کافر عورت سے شادی کرے۔

اور اگر گرم ملک کے شہر میں برف اور سردی دیکھے تو قحط اور تنگی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی شہر میں گیا ہے۔ اور وہ شہر اس کو پسند آیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گاؤں سے شہر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ شہر سے گاؤں کو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **دَنَا** **اٰخِرُجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا** (اے خدا! ہم کو اس بستی سے نکال کہ جس کے اہل ظالم ہیں)۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں گم ہو گیا ہے۔ تو اس کی تاویل نیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عورتیں کسی شہر میں گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شہر میں فتنہ اور بلا پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ شہر میں آراستہ عورتیں آئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں نعمت اور فراخی ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ عورتیں شہر کے اندر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے غلام وہاں جائیں گے اور ظلم اور بے انصافی کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ عورتیں منہ باندھ کر شہر کے اندر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شہر میں ناخوش باتیں جائیں گی اور اگر خواب میں کسی شہر کی مشرقی جانب دیکھے۔ دلیل ہے کہ مغربی جانب سے بہتر ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں ہندوستان کا شہر دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو ترکستان کے شہر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بلغار اور شعلان کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر خیانت ہو گی اور اس کے کام پوشیدہ ہوں گے۔

اور اگر اپنے آپ کو بلوڑانہر کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور امن پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو خوارزم میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بند ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو عراق کے شہروں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دولت اور مراد پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو خراسان کے شہروں میں دیکھے تو اس کا کام آسانی سے پورا ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو شرفارس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت پار سالوگوں سے ہو گی۔ اور اگر اپنے آپ کو کن کے شہوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا بڑا کتبہ ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو حجاز کے شہوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو یمن کے شہر میں دیکھے تو سلامتی اور امن پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو مصر کے شہوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ شلو اور خوش ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو آذربائیجان کے شہوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ کاموں میں رنج، بلا اور تکلیف اٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو ارمن کے شہوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر اپنے آپ کو مغرب کے شہوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام میں نقصان پڑے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو فرنگ کے شہوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے دنیا کے کام نیک ہوں گے۔ لیکن اس کا دین ضعیف ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو شیروان کے شہوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔

شہائے مقرر دیدن (ایک ایک شہر مقررہ دیکھنا)

حضرت ابراہیم کھلی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو مکہ شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت، مرتبہ اور نصرت پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو مدینہ شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت تاجروں سے ہو گی اور ان سے نفع پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو شریمن میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ ڈر اور دہشت سے امن میں ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو طائف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ سربست کرے گا۔ اور نیک ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بصرے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عالموں سے شرف صحبت اٹھائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو واسط میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دیندار اور پارسا ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو کوفہ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں سے نکل پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بغداد میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ ملدار ہو گا اور اس کو تجارت نفع دے گی۔

اور اگر اپنے آپ کو حلوان دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش پیش سے گزر کرے گا۔ اور خواب میں اصفہان دیکھنا کسی سردار کی صحبت پر دلیل ہے اور موصل دیکھنا حصول مراد پر دلیل ہے اور دمشق دیکھنا فراخ روزی پر دلیل ہے۔ اور حلب دیکھنا کسی سردار سے منفعت پر دلیل ہے۔ اور انطاکیہ دیکھنا بھی ایسا ہی ہے۔ اور بیت المقدس دیکھنا عزت اور مراد پانے پر دلیل ہے اور اخلاط کا دیکھنا کام کی پریشانی پر دلیل ہے اور قیصریہ کا دیکھنا منفعت پر دلیل ہے۔

اور اگر اپنے آپ کو دژ میں قید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رکے گا۔ اور تخلص کا دیکھنا کام کے نقصان پر دلیل ہے اور گنج کا دیکھنا نعمت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور خوی کا دیکھنا مل کی کمی پر دلیل ہے اور مراغہ کا دیکھنا امن اور راحت پر دلیل ہے۔ اور تہریر کا دیکھنا غم سے نجات پر دلیل ہے۔ اور رنگن کا دیکھنا غم پر دلیل ہے۔ اور ہمدان کا دیکھنا مرتبہ اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور قزوین کا دیکھنا سردار کی صحبت پر دلیل ہے۔

اور رے کا دیکھنا قسم کھانے پر دلیل ہے۔ اور گرگان کا دیکھنا جھڑے میں پڑنے پر دلیل ہے۔ اور دستان کا دیکھنا

فکر مندی پر دلیل ہے اور . سلام کا دیکھنا خوشی ہے۔

اور بسلوہ کا دیکھنا نقصان مل پر دلیل ہے۔ اور مرد کا دیکھنا کام کے نہ پورا ہونے پر دلیل ہے۔ اور نیشاپور کا دیکھنا کسی بزرگ آدمی کی صحبت حاصل کرنے پر دلیل ہے۔

اور اگر اپنے آپ کو شرطوں میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو بلخ میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر اپنے آپ کو سمرقند میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں تدار ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو غزنی میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں تدار ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو کاشغر میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا اور اگر اپنے آپ کو اسکندریہ میں دیکھے۔ دلیل ہے ایسا کام کرے گا جس سے پشیمان ہو گا۔

اور اگر اپنے آپ کو اندلس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے ساتھ خیانت کی جائے گی۔ اور اگر اپنے آپ کو حصار میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بند ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہروں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے : (۱) دین (۲) ظاہر ہونا (۳) عیش خوش (۴) عورت جو اس سے نکاح کرے گی۔

شونیز (کلونجی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شونیز غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اس کا کھانا باعث ضرر اور نقصان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا شونیز ہے۔ دلیل ہے کہ اندوہ میں گرفتار ہو گا۔

شوربا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شوربا اگر گوشت کے ساتھ ہے اور اس کا عمدہ مزہ بذاائقہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر شوربا گوشت کے ساتھ ہے اور خوب پکا ہوا ہے تو نیک ہے اور اگر گوشت غلیظ کے ساتھ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

شیراز

شیراز ایک قسم کا عرق ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیراز غم و اندوہ پر دلیل ہے اور جو ترش ہے۔ دلیل ہے اس کو اندوہ زیادہ سخت ہے اور اگر دیکھے کہ شیراز فروخت کرتا ہے یا کسی کو دیتا ہے اور اس میں سے کچھ کھایا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیراز خواب میں بری بات ہے جس سے رنجیدہ ہو گا۔

شیر (دودھ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دودھ تازہ خوب اور شیریں زیادتی مل پر دلیل ہے۔ اور اگر

ترش ہے تو اس کی تکمیل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ دودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حلال پائے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ دودھ اس کے پستان میں جمع ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ دودھ نکلتا ہے اور اس کے عوض خون آتا ہے دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے پستان سے دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کسب اور معاش میں نقصان ہو گا۔ اور اگر کوئی مرد دیکھے کہ بچہ ہو گیا اور دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ بچہ کو دودھ دیتی ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشبہ سے مل پائے گی اور اگر عورت دیکھے کہ بچہ کو شیر سے ہٹا کر پھر شیر دیتی ہے تو نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جنگلی چوپائے کا دودھ تھوڑا مل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گور خر کا شیر پیتا ہے تو خوبی اور صلاحیت پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جنگلی چوپائے کا دودھ تھوڑا مل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ گور خر کا شیر پیتا ہے تو خوبی اور صلاحیت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اونٹنی کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہرنی کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ روزی اس پر فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے مل اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چیتے کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیرنی کا دودھ پیتا ہے دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مل حرام پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بھینس کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھی کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مہو خنزیر کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ احمق اور بے وقوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لومڑی کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے مکر اور حیلہ کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ بھینس کا دودھ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال اس کے ساتھ خیانت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بکری کا شیر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسے جانور کا شیر نکالنا کہ جس کا گوشت حلال ہے مل حلال پر دلیل ہے اور جس کا گوشت حرام ہے اس کا شیر غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دودھ تین وجہ پر ہے : (۱) روزی حلال (۲) مل اور فرزند (۳) غم و اندوہ۔

شیرہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انکور کا شیرہ دنیا کی خیر اور منفعت ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے : لَقَدْ بَغَاثُ النَّاسِ وَلِقَدْ يَعْصِرُونَ (اس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس سے نچوڑتے ہیں)۔

اگر دیکھے کہ انگور سے شیرہ نچوڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے بادشاہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ شیرہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر حلال روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیرہ مزے میں ترش ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور محنت سے روزی حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس شیرہ ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ انگور سے شیرہ نچوڑا اور تلف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال پائے گا۔ اور شیرہ جس قدر تازہ اور شیریں ہو گا اس کی منفعت زیادہ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرہ چار وجہ پر ہے : (۱) مال حلال (۲) بہت سی نعمت (۳) علم و حکمت (۴) بغیر محنت کے نفع۔

شیر۔ نیہا (مٹھائیاں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی شادی، خوشی اور حلال کی روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شیرینی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شیرینی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی خوبصورت کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیرینی سفید ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا ہو گا۔ اور اگر شیرینی سرخ ہے۔ دلیل ہے کہ بدمست اور عیش پسند ہو گا۔ اور اگر زرد ہے تو بیمار صفت کنیز پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیرینی چار وجہ پر ہے : (۱) منفعت (۲) مال حلال (۳) علم و ادب اور دائمی و حکمت (۴) خوب رو کنیز۔

شیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر دشمن ہے۔ اگر دیکھے کہ شیر کے ساتھ جنگ کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے جھڑا کرے گا اور جس کو فتح ہو گی وہی غالب ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شیر کے نشان پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے ڈرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر سے بھاگا ہے اور شیر اس کو تلاش کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس سے ڈرتا ہے اس سے امن میں ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شیر کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہوں سے مال حاصل کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا اور شیر کا گوشت کھانا بادشاہ سے خلعت پانا ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر بادشاہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کے جسم سے کوئی چیز پکائی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کے مال سے کچھ کھائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شیر سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بری باتوں سے نجات پائے گا اور مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شیر کو بغل میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے صلح کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ز شیر اس سے جملع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے ذلت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر اس کے پیچھے سے آکر آگے سے نکل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلاشلہ سے نقصان پہنچے گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے شیر کا سر پلایا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلاشلہ نے اس کو شیر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلاشلہ دے گا اور یا اپنی ملک میں سے کوئی ولایت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کے سر پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دولت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے کہ ناب میں ز شیر بلاشلہ ہے اور خواب میں مادہ شیر ملک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شیرنی کا دودھ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ کا فشی ہو گا۔ اور اگر بوحیا عورت میں خواب دیکھے تو بلاشلہ کے فرزند کی دایہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ شیر کو پشت سے پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر نے اس کو کاتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے نقصان اٹھائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شیر نے اسکو بغل میں پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو بلاشلہ کے غصہ پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے شیر کے ساتھ کھاتا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ کا معتمد ہو گا۔ لیکن خواب میں شیر کا چمڑا گوشت اور ہڈی وغیرہ دشمن پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ شیر کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو آسانی سے قابو میں لائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو تھوڑے ہی خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) بلاشلہ (۲) مرد دلیر (۳) زبردست دشمن۔

شیر خشت

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر خشت حلال کی روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خواب میں شیر خشت جمع کی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شیر خشت کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ عیال پر مل خرچ کریگا اور عوض پائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شیر خشت ہے۔ دلیل ہے کہ تجارت سے نفع پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیر خشت تین وجہ پر ہے: (۱) مل حلال (۲) فراخی بیش (۳) دل کی مراد پاتا۔

شیشہ (بوتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل عورت ہے اور کہتے ہیں کہ خلوم ہے جو عورتوں کی خدمت کرتا ہے۔ لیکن پائدار نہیں ہوتا ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے خلل بوتل دی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس بوتل میں روغن گل بنفشہ ہے۔ تو دیندار عورت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل روغن کی مالدار عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس میں سے روغن سر پر ملا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کے دل سے اس کو کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل میں سے شربت پیا ہے جیسے شربت سیب اور شربت انار وغیرہ۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کامل ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل سفید بلور کی اور پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور خوبصورت عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت ہلاک ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل ضائع ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دیگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بوتل ہے اور اس میں گلاب یا کوئی میٹھی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ خوش طبع اور موافق عورت چاہے گا۔ اور اگر گلاب ترش دیکھے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر بوتل میں کوئی اچھی چیز دیکھے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور خوبصورت عورت کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل دیکھنا تین وجہ پر ہے : (۱) باہمل عورت (۲) کنیز (۳) گھر کا خادم۔

شیطرج (ایک دوا ہے)

شیطرج ایک دوا ہے۔ جس کا خواب میں کھانا باعث ضرر اور نقصان نہیں ہے۔

کتاب کابل التَّغْبِیر سے حرف الصَّاد

صَبُون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اپنا کپڑا صَبُون سے دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ برے کاموں سے رکے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ صَبُون کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو صَبُون کھانے کے لئے دیا ہے اور اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل کسی کو کھانے کو دے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا صَبُون ہے اور اس نے اپنا کپڑا دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا ہاتھ صَبُون سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے الگ رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صَبُون کا خریدنا فروخت کرنے سے بہتر ہے۔ اور اگر صَبُون سفید ہے اور آگ پر خوشبو دیتا ہے۔ تو نہایت عمدہ تلویل ہے۔ اور خواب میں صَبُون گر یعنی صابن بنانے والا سردار ہے۔

صَرافی کرون (صرافی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صراف عالم ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ صرافی کرتا ہے۔ تو تعبیر بیان کرنے والا نگاہ کرے کہ سائل کی کیا مراد ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا پارسا اور دیندار ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ دین کے موافق ہے اس کو پسند کرے گا۔ اور اگر سائل کچھ لکھتا نہیں جانتا دلیل ہے کہ صاحب خواب حیران ہو گا اور خرافات میں مشغول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ صرافی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیانت اور لوگوں کی غیبت میں مشغول ہو گا۔ اور بیان کرتے ہیں کہ خواب میں صراف خرافات بکنے والا آدمی ہے کہ سب کچھ اپنے نقصان کے لئے کرتا ہے۔

صاروج (لپائی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے لپائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے پاکیزہ بات کرے گا اور خواب میں کمال کرنے والا خوش طبع شخص ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے لئے صفائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مدد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لپائی کرنا تین وجہ پر ہے: (۱) پاکیزہ بات (۲) امداد کرنا (۳) اس شخص کی رضا کو ڈھونڈنا۔

صاعقہ (بجلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ صاعقہ آگ ہے جو بادل سے نکلتی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بادل سے بجلی گری ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر حق تعالیٰ کا عذاب اس جگہ والوں کو ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَنُزِّلُ عَلَيْهَا مِطْرًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتَصْبِحُ مِثْلَ زُلْفَا** (اور ان پر آسمان سے عذاب بھیجتا ہے تو پھسلنے بجنے والی مٹی ہو جاتی ہے)۔ اس ملک والوں کو توبہ کرنی چاہیے تاکہ ان سے عذاب دور ہو جائے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ہوا سے آگ بارش کی طرح برسی ہے۔ دلیل ہے کہ ملک میں بادشاہ کی طرف سے بلا اور خونریزی ہو گی۔ اگر دیکھے کہ بجلی گری اور اس کو جلا دیا۔ دلیل ہے صاحب خواب بادشاہ کے عذاب سے ہلاک ہو گا۔

صبح

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ صبح صادق سے جہان روشن ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے رہنے والوں کو امن حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ صبح کے بعد تاریکی ہوئی ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پو پھوٹی ہے اور سرخ ہے کہ زمین اس کے عکس سے سرخ ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قتل اور خون ریزی ہو گی۔ اور اگر صبح کا رنگ زرد دیکھے تو بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صبح کا دیکھنا اس ملک کے لوگوں کی قوت اور دین کی صلاحیت پر دلیل ہے۔

صبر (ایلو)

ایلو خواب میں ایسا عالم ہے کہ جس کی غرض علم سے مل کا کھینچتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ایلوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کا عالم ہو گا اور اگر نہ کھائے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایلوا کھانا غم و اندوہ پر دلیل ہے جو اس کو پہنچے گا۔

صحبت (ہمراہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مصلح اور پارسا آدمی کی خواب میں صحبت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی زندگی دیانت اور درستی سے ہو گے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کی تباہ کاری اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغلیٰ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ہر ای ہوشیہ کے ساتھ ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور عقل پائے گئے اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر اپنی ہر ای مشرک آدمی کے ساتھ دیکھے تو اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی سردار کی ہر ای میں ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا پر مغرور ہو گا۔

صحرا (جنگل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صحرا کا دیکھنا ہوشیہ کی طرف سے خوشی اور نیکی ہے۔ اسی قدر کہ جس قدر صحرا بڑا ہے۔ اور اگر صحرا بے انداز دیکھے اور اس میں بہت سے خس و خاشاک دیکھے اور اپنے آپ کو اس میں پھرتا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت ظالم ہوشیہ سے ہو گی اور اس کا مقرب ہو گا۔ اور اگر صحرا کو سرسبز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت عالم اور فاضل شخص سے ہو گی اور اس سے فائدہ پائے گا۔

صحف (صحیفے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ صحف ابراہیم علیہ السلام پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی نیکی کا رستہ ملے گا اور خطا سے روکے گا۔ خاص کر اگر کتب سے بھی پڑھا ہے۔ اور اگر سرسری طور پر پڑھا ہے۔ تو اس کی صحبت منافق اور ریاکار سے ہو گی۔

حضرت جابر مغلیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مسلمان دیکھے کہ اس نے مصحف کھولا ہے اور صحف ابراہیم علیہ السلام پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اعتقاد دین اسلام پر ہو گا اور گھر اور یودیوں کو پسند نہ کرے گا اور اس کو ان کی طرف رغبت نہ ہو گی۔

صحیفہ (خط۔ کھنڈ)

صحیفہ اس کے تین معنی ہیں۔ ایک ٹکڑے دوسرے کھنڈ۔ تیسرے پرہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ صحیفے پر کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وراثت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے صحیفے پر اپنے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار باہمت مرد سے کچھ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ صحیفے پر سبز خط سے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی آفت زدہ سے کچھ پائے گا اور اگر صحیفے پر کچھ نہیں لکھا ہے۔ تو وراثت نہ پائے گا۔

صدف (سیپ)

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیپ عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سیپ ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیپ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم بھاگے گا۔

صدقہ دادن (صدقہ دینا)

صدقہ دینا۔ اس میں اہل تعبیر کا اختلاف ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی عالم صدقہ دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے علم سے لوگوں کو نفع پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بلاشلہ صدقہ دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت منفعت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی پیشہ ور صدقہ دے رہا ہے۔ دلیل ہے کہ شاگردوں کو کام سکھائے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صدقہ دینا امن اور رنج و سختی سے خلاصی ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر قرضدار دیکھے کہ صدقہ دتا ہے۔ دلیل ہے کہ قرض سے سرخرو ہوگا۔ اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا۔ اگر قیدی ہے تو خلاصی پائے گا۔ اگر ملحد دیکھے کہ صدقہ دتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہوگا۔ حاصل یہ ہے کہ خواب میں صدقہ دینا دونوں جہان کی سعادت ہے۔

صراط (پل صراط)

صراط۔ رستہ۔ پل صراط۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رستے پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ خراب کام اس کے ہاتھ پر درست ہوں گے۔ کیونکہ صراط سیدھا راستہ ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **فَهَبْنٰكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا** (اور تجھ کو سیدھا راستہ دکھائے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ پل صراط پر سے گزر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑی مصیبت اور موت سے امن میں ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ پل صراط پر سے دونخ میں گرا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج و بلا اور مصیبت میں گرے گا۔ حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پل صراط پر سے گزرا ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ آخرت کے لیے نیک عمل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پل صراط دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) راہِ راست (۲) مشکل کام (۳) خوف (۴) بلاشلہ کی طرف سے آرام (۵) گناہ (۶) نفاق۔

صَفْہ (چبوترہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چبوترہ مل اور ہپ ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے گھر کا چبوترہ پاکیزہ، نیا اور بلند ہے۔ تو درازی عمر اور مل ہپ کی سلامتی ذات پر دلیل ہے۔ اور اگر اس نے دیکھا ہے کہ چبوترہ گرا اور خراب ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل ہپ ہلاک ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چبوترے کی دائیں طرف خلل پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا ہپ بیمار ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ بائیں طرف رخنہ پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی مل بیمار ہوگی۔ اور اگر اس کے مل اور ہپ نہیں ہیں تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

صلوٰۃ و سلام (درود شریف)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود

شریف بھیجتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراویں پوری ہوں گی اور اس پر روزی فراخ ہوگی اور عاقبت بخیر ہوگی۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ درود شریف بہت بھیجتا ہے دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ آپ کے طریقے بجالائے گا۔

صمغ (گوند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ درخت کا گوند بچا کھا کھاتا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس گوند ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کے مل کا فضلہ کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو گوند دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بچے کے مل سے کسی کو کچھ دیا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوند تھوڑی منفعت ہے۔ جو اس کو ایسے مرد سے حاصل ہوگی جو اس گوند کے درخت سے منسوب ہے۔ چنانچہ اگر خواب میں بدام کا گوند کھائے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے نفع پائے گا۔ اور اگر زرد آلو کا گوند کھائے۔ دلیل ہے کہ کسی بیمار آدمی سے نفع پائے گا۔ اور اگر کیکر کا گوند کھائے یا پاس رکھے۔ دلیل ہے کہ بیابان کے رہنے والے سے نفع پائے گا۔

صنج (جھانجھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھانجھ کلام باطل اور جھوٹ ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے سامنے جھانجھ بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور باطل سے خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھانجھ کے ساتھ چنگ اور پھانہ بجاتے ہیں تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ جو اس جگہ والوں کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھانجھ ٹوٹا ہے یا اس نے گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کلام باطل اور جھوٹ سے توبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھانجھ بھٹا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بری خبر (۲) بیسودہ کلام (۳) اسباب (۴) دنیا (۵) غم و اندوہ۔

صندل (چندن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس صندل ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح اور ثنا کریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس صندل سفید ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے عطا پائے اور جس قدر اس کے پاس صندل زیادہ ہو گا۔ اسی قدر صاحب خواب زیادہ منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندل دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) تعریف اور شلہاش (۲) خیر و برکت (۳) عزت اور مرتبہ (۴) منفعت۔

صندوق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندوق عورت ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صندوق خواب میں عزت اور مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بڑا صندوق اس نے خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے دلیل ہے کہ اسی قدر عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا صندوق ضائع ہوا ہے یا ٹوٹا ہے دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ کم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس پاکیزہ صندوق ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت خوبصورت اور پاکیزہ ہوگی اور اگر پرانا صندوق دیکھے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صندوق کا دیکھنا تین وجہ پر ہے : (۱) عزت اور مرتبہ (۲) قدر اور مرتبہ کی بلندی (۳) عورت۔

صورت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا چہرہ دوسری صورت میں بدل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے حالات دیکھی ہوئی صورت پر بدلیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی صورت پر واپس آیا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا۔ اور اگر خواب میں اپنی صورت اور ہی طرح کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سے ہر ایک شخص منہ پھیرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی اور آدمی یا جانور کی صورت پر ہو گیا ہے دلیل ہے کہ بد مذہب اور جھوٹا ہو گا۔
حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تصویر دیکھنا خدا تعالیٰ پر جھوٹ باندھنے والا دیکھتا ہے۔

صوف (پشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں صوف کا کپڑا دنیا کی خیر و منفعت ہے۔ خاص کر پارسا آدمی کے لئے۔ اور اگر دیکھے کہ صوفیوں کے بدن سے صوف کا جامہ اتارا ہے تو اسکی رغبت گناہ اور خطا کی طرف ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ صوفی ہو گیا ہے اور بھور اسی کر صوفیوں میں مقام کیا ہے دلیل ہے کہ یہی کچھ بیداری میں دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ صوفیوں نے اس کو اپنے درمیان سے نکال دیا ہے۔ اس کی تاویل اس کے خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ صوفی ہو گیا ہے۔ یا صوفیوں کے ساتھ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ منافقانہ عہد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں صوفی بنا چار وجہ پر ہے : (۱) دنیا سے ہاتھ اٹھانا (۲) خلقت سے کنارہ کشی کرنا (۳) عہد کی ہیبت (۴) کسی سے طمع نہ رکھنا۔

صقل

میعل خواب میں بدوشہ ہے اور بعض کے نزدیک بدوشہ کا وزیر ہے۔ اگر دیکھے کہ میعل کرتا ہے۔ اگر اہل اصلاح سے ہے تو بدوشہ پائے گا یا بدوشہ کا مقرب ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میعل گر ایسا شخص ہے جو اپنے ہاتھ سے حق کو باطل سے جدا کرتا ہے۔

صینی (چینی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی کا برتن خلومہ عورت ہے۔ اور اگر چینی کو روشن اور پاکیزہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوب صورت خلومہ عورت پائے گا اور اگر چینی کو سیاہ دیکھے دلیل ہے کہ خلومہ عورت بد صورت ہو گی۔
اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس چینی کے سلن ہیں یا اس نے لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ خلومہ عورت کو گھر میں لائیگا۔ یا اس کی عورت یا کنیز مرے گی یا بھاگے گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چینی کا سلن تین وجہ پر ہے (۱) خلومہ عورت (۲) کنیز (۳) عورتوں سے منفعت۔

کتاب کامل التَّعبیر سے حرفُ الصاد

ضرابی (نکسل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نکسل ایسا فحش ہوتا ہے جو اپنی باتوں کو آراستہ کر کے فحش بیان کرتا ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ نکسل کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ چند بے اصل باتوں کو آراستہ کر کے لطیف اور شیریں بنا کر کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ درم بتاتا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت اور ناخوش باتیں کرے گا جن کو سن کر لوگ آزرہ خاطر ہوں گے۔

ضعیف (کمزور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ضعیفی مرتبہ کا نقصان ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی آنکھ ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین کمزور اور ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت یا خلوہ بیمار ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ناک ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ کم ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا دین کمزور ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بیہودہ باتیں کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی گردن ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ امانت ادا نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سرے کمزور ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی غیبت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا ہاتھ کمزور ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت بیمار ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کلائی بیمار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ماں یا فرزند بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بازو بیمار ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی تدبیر اور رائے بیکار ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا پستان ضعیف ہے تو بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی انگلی ضعیف ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لڑکی بیمار ہو گی اور اگر دیکھے کہ اس کا پیٹ ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا پشت و پناہ فحش ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سرین ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں میں سے کسی بزرگ کا حل برا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ران ضعیف ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ماں کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا زانو ضعیف ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ماں کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم ضعیف ہوا ہے دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔

ضیاع (جاگیر زمین)

ضیاع- زمیندارے کی جائیداد۔ اگر دیکھے کہ اپنی زمین میں غم بویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے حالات نیک ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں وقت پر کچھ اگا ہے۔ دلیل ہے کہ روادین میں نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی تمام جائیداد بچی ہے اور قیمت باندھی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج و غم میں پڑے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اسکی جاگیر آباد ہے۔ دلیل ہے کہ آبادی کے مطابق مل دنیا حاصل کرے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سیلاب نے اس کی زمین کو خراب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے نقصان اٹھائے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفُ الطَّاءِ

طاس (طشت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت نوکرانی ہے یا گھر کی خدمت کی کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا طشت ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اس سے جدا ہوگی یا مرے گی۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت نیک عادت والی کنیز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے پانی کا طشت دیا ہے اور اس نے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ طشت ٹوٹا اور پانی رہا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز مرے گی اور فرزند رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی گرا اور طشت سلامت رہا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند مرے گا اور کنیز بچے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طشت چار وجہ پر ہے : (۱) عورت (۲) کنیز (۳) فرزند (۴) عورتوں سے منفعت۔

طالع (مُر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو مردی گئی ہے۔ تاکہ اپنے خزانے پر مر لگائے۔ دلیل ہے کہ عزت، مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ کیونکہ تاویل مہر کی انگشتی سے بہتر اور قوی ہوتی ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ یا امیر نے اس کو مردی ہے کہ خزانے پر لگائے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال اس کے سپرد کرے گا۔ اور اگر صاحب خواب اس قاتل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے قدر کے مطابق عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرتبہ وجہ پر ہے : (۱) بزرگی اور مرتبہ (۲) خزانہ (۳) مال جمع کرنا۔

طاعون (پلیگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ طاعون فتنہ اور بلا پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر طاعون کی بیماری ہے۔ دلیل ہے کہ فتنہ اور بلا میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طاعون جنگ اور لڑائی کا میدان ہے۔

طاؤس (مور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نر طاؤس خواب میں عجم کا بادشاہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس

ز مور ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے مرجہ اور مل حاصل کرے گا۔

لوہ اگر مورنی دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ مجھی عورت خوبصورت ملدار کرے گا اور اس سے مل اور فرزند حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمت کٹھ طبع نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مور کبوتری سے جفت ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ قرساتی کرے گا۔

حضرت دانیل طبع السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مور فسلی عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مور اس سے باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور اگر مور اور چکور کو ایک جگہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ کوئی بیگنہ اس کے میل سے فسلو کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مور اس کے گھر سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مور کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کتواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں مور ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مور کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی پیدا ہوگی اور اگر دیکھے کہ مور اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے جدا ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب مور دو وجہ پر ہے: (۱) غم کا بلاشلہ (۲) مل اور خزانہ۔

طبع (بورچی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے بورچی خواب میں حرص فحش ہے۔ اگر دیکھے کہ بورچی کا کلم کرتا ہے اور پکا ہوا کھٹا خوش ذائقہ ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ نقصان پائے گا۔

طبع (رکلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبع خلوم ہے کہ شادی کے وقت مجلس کی خدمت کرتا ہے اور جو کوئی اس کو دیکھتا ہے خوش ہوتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت بڑا قتل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قسم کا خلوم حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ طبع ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کا خلوم مرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے طبع آگ میں پڑا ہے اور جل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کنیز یا خدمتگار بیمار ہوگی اور طاعون یا سرسام میں مبتلا ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبع کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) گھر کا خلوم اور مجلس (۲) کنیز (۳) قائمہ (۴) دیہ۔

طبل (طبلہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طبلہ جھوٹی اور بیکار بات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ طبلے

کے ساتھ بانسری اور بلج بھی ہے۔ تو غم اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اکیلا طبلہ بجاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ یہود بات کرے گا۔ یا کوئی مشہور چیز اس کو ملے گی۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ طبلہ بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ یہودہ کلم کرے گا۔ اور خواب میں طبل یعنی طبلہ بجانے والا جھوٹ کو سچ کر دکھانے والا ہے۔

طبيب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ طبیب نے بیمار کا علاج کیا اور تندرست ہوا دلیل ہے کہ کسی کو فسلو کے رستہ سے اصلاح پر لائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر اور بھی زیادہ سخت بیماری ہو گئی ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کو دوا دی ہے اور اس سے نفع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور نصیحت دے گا اور لوگ اس کی نصیحت قبول کریں گے اور اس کے علم پر عمل کریں گے۔ اور اگر اس کی دوا نفع نہیں ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے اور خواب میں طبابت کرتا ہوا آدمی کے لئے راہ دین اور آخرت کا راہ راست ہے اور مفید آدمی کے لئے جسم کی درستی اور کسب و معیشت ہے۔

طعام (کھانا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کھانا اور شربت جو اس کو ملا ہے اس کی تاویل بد ہے، مگر فالودہ وغیرہ۔ کیونکہ حلوی کی اصل روغن اور شمد ہے اور ان دونوں کی تاویل مل ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو کھانا مشکل اور بے مزہ ہے اس کی تاویل رنج و اندوہ ہے اور جو ترش ہے بیماری پر دلیل ہے اور میٹھا کھانا عیش اور خوشی پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سونے اور چاندی سے کھانا لیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں کھانا ہے اور سب کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر عیش سے گزرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس قدر کھانا کھایا ہے کہ اٹھنے کی طاقت نہ رہی۔ تو اس کے مرنے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ کھانا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کھانا گراں ہو گا۔ حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ کسی درویش کو کھانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور ترس اور خوف سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کافر کو کھانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں کے کاموں میں حق تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔

طعن (نیزہ مارنا)

اگر دیکھے کہ کسی کے نیزہ مارا ہے اور اس کے جسم میں گھس گیا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ آدمی اس زخم کے مطابق اس کی دشمنی اپنے دل میں رکھتا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزہ مارنا بری بات کہتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے نیزہ مارا ہے اور اس جگہ کو زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بات سے ستائے گا اور اگر زخم نہیں لگا ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

طلاق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے عورت کو طلاق دی ہے اور اس کی ایک بی عورت ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبے اور عزت سے گرے گا۔ اور اگر اس کی اس عورت کے سوا اور عورت بھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مرتبے اور عزت میں کچھ کمی ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے عورت کو طلاق دی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہو گا۔

اور خواب میں طلع کرنا (یعنی عورت سے مل لے کر طلاق دینا) دولت مندی ہے۔ فرماؤ حق تعالیٰ ہے: **وَأَنْ تَنْظُرُوا بُعْثَى اللَّهِ كَلَامًا سَعِيَةً** (اور اگر عورت مرد جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اپنی کشائش سے بے نیاز کرے گا)۔

طلع (کھجور کا پھول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک پھول کھجور کا یا دو تین لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ پھول کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت بہت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کھجور کے بہت سے پھول ہیں۔ وہ نہ خود کھائے اور نہ کسی کو دیے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کا مل لے گا اور آخر کار خوش ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھجور کا پھول چار وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) رحمت (۳) منفعت (۴) چھین کر مل لینا۔

طلق (ابرک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ابرک کلموں میں تھوڑا سخت سرمایہ ہے۔ کیونکہ اس کا جو ہر پتھر سے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ سے بہت سا سرمایہ جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سفر سے مکر اور حیلے کے ساتھ مل حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھلا ہوا ابرک اپنے جسم پر ملا ہے اور آگ میں گیا ہے اور اس کو آگ سے نقصان نہیں پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی برائی اس سے دور ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ابرک کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ابرک اس کے پاس سے ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے

کہ اس کامل تلف ہو گا۔

طنبور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے گھر میں طنبور بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ غم اور مصیبت ہو گی۔ اور اگر دیکھا کہ اس کا طنبور ٹوٹ گیا ہے دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ طنبور بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے طنبور کی آواز سنی ہے۔ دلیل ہے کہ بے ہودہ باتیں سن کر خوش ہو گا۔

طوطی (طوطا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں طوطا فرزند یا غلام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ طوطا اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا غلام سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ طوطا اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسی بات یا کام کرے گا جس سے لوگ تعجب کریں گے۔ اور مادہ طوطا دوشیرہ لڑکی ہے اور زمردین رنگ کا طوطا دین کی پاکی پر دلیل ہے یا پارسا غلام ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مادہ طوطے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ یا مقعد سے طوطا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔ جو اس کی شان میں بری باتیں کہا کریگا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں طوطا دیکھنا تین وجہ پر ہے : (۱) فرزند اور غلام (۲) کنواری لڑکی (۳) پارسا شاگرد۔

طوق (گردن کا زیور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن میں سونے یا چاندی کا طوق ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور اس میں انصاف کرے گا۔ اور اگر لوہے کا طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ بددیانت ہو گا اور اس کے دین میں خرابی ہو گی۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی گردن میں طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ جھوٹا دعویٰ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی گردن میں سنہری طوق دیکھے تو دلیل ہے کہ ولایت پائیگا اور اگر تانبے یا لوہے کا ہے تو دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گردن میں طوق کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے : (۱) حج (۲) ولایت (۳) خصومت (۴) امانت (۵) غلام (۶) کنیز۔

اور اگر خواب میں اپنے گھوڑے کی گردن میں طوق دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے مل اور بزرگی پائے گا۔

طیلسان (چادر۔ شل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شل قدر بزرگی اور مرتبہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نئی اور پاکیزہ شل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ بڑھے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی قدر کم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چار پھنی یا جلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کوئی عزیز مرے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چار کا دیکھنا امانت، دیانت اور دین کی قوت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شل پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ امانت گزارے گا۔ اور اگر شل میل ہے، دلیل ہے کہ اس کے ذمے امانت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے زرد چار لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سخت غم پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید چار پار سا لڑکا ہے اور سرخ چار دلیل ہے کہ اس کا فرزند پیش و عشرت کو پسند کرے گا اور اگر سیاہ ہے تو اس کا فرزند عالم، قاضی یا خطیب ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چار دیکھنا دس وجہ پر ہے: (۱) عزت اور مرتبہ (۲) ولایت (۳) فرزند (۴) دولت (۵) بزرگی (۶) مال (۷) منفعت (۸) علم (۹) دین (۱۰) کموار۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفُ الظُّلَمِ

ظلم کردن (ظلم کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر ظلم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس کا محتج ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بادشاہ پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے نقصان پائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر سردار دیکھے اس نے کسی عاجز پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عاجز اس پر نفرین کرے گا۔ اور اگر آقا دیکھے کہ اس نے غلام پر ظلم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ آقا سے اس کو مصیبت، رنج اور بلا پہنچے گی۔

ظلمات (اندھیرا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھیرے میں تھا اور روشنی سے بدل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کا راستہ اس پر کھلے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھیرے میں تھا اور روشنی میں گیا اور پھر اندھیرے میں آیا۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَإِنَّا أَظْلَمُ عَلَيْهِمْ قَامُوا وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَنَعَبَبْنُوهُمْ** (اور جب ان پر تاریکی ہوتی ہے۔ تو کھڑے ہو جاتے ہیں اور اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کے نور کو دور کر دے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی ملک میں تاریکی ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں سخت غم و اندوہ ظاہر ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تاریکی پانچ وجہ پر ہے: (۱) کفر (۲) حیرانی (۳) کاموں کا رک جانا (۴) بدعت (۵) گمراہی۔

اگر مالدار دیکھے کہ درویش ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال زیادہ ہو گا اور اگر درویش دیکھے کہ مالدار ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اور بھی بدتر ہو گا۔ اور اللہ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّغْبِیر سے حرفُ العین

علاج (ہاتھی دانت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہاتھی دانت دولت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس ہاتھی دانت ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ سے مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی دانت اس سے ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل اور دولت ضائع ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے صندوق میں ہاتھی دانت ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے خوشیوں میں سے مدار عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ہاتھی دانت کی دولت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلاشلہ انعام میں کنیز دے گا اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ ہاتھی دانت ٹوٹا یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت یا کنیز ہلاک ہوگی اور جس قدر ہاتھی دانت زیادہ سفید اور زیادہ پاکیزہ ہو گا۔ مل زیادہ ہو گا۔

عاریت کردن (عارت کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی چیز کسی کو عاریت دی ہے۔ اگر وہ چیز پسندیدہ ہے تو دونوں کے ثبوت محبت پر دلیل ہے۔ اور اگر ایسی چیز ہے کہ جس کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ تو اس کی تویل اچھی نہیں ہے۔

عاشق

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عاشق حریص ہے۔ تو فسو اور بدی پر دلیل ہے۔ اگر چیز حلال اور اچھی ہے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی خوبصورت پر عاشق ہوا ہے۔ اگر اس عشق میں حرام کی نیت ہے۔ تو شر و فسو پر دلیل ہے اور اگر نیت حلال ہے تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معشوق سے دل کی مراد پائی ہے۔ تو خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔

عالم

اگر جہل فہم دیکھے کہ عالم یا قیصر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس پر طعنہ کریں گے اور اس کا مذاق اڑائیں گے۔ اور اگر عالم یا قیصر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا علم اور زیادہ ہو گا۔

اگر دیکھے کہ قاضی یا حکیم یا طبیب یا عالم زندہ یا مردہ کسی خوفناک اور ترسناک جگہ سے گزر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ امن میں ہوں گے اور ان کا بادشاہ عادل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو علم سکھاتا ہے۔ حالانکہ اہل علم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے بھاگے گا۔ اور اگر عالم ہے تو عزت اور مرتبے پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ کچھ لے کر علم پڑھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رشوت لے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عالم چار وجہ پر ہے : (۱) دولت (۲) قاضی (۳) حکیم (۴) خطیب۔

عبوت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حق تعالیٰ کی عبوت کرتا ہے تو اسکی تلویل خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عبوت مسجد یا جھونپڑی میں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جہان کی خیر پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکروہ جگہ میں عبوت کرتا ہے۔ اس کی تلویل اس کے خلاف ہے۔

عجوزہ (بڑھیا)

عجوزہ۔ بڑھیا۔ اس کی تلویل انشاء اللہ تعالیٰ حرف کاف میں بیان کی جائے گی۔

عدد (شمار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درم، دینار یا کپڑے وغیرہ میں سے ایک اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور نیکی دیکھے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ لَللّٰهِ عَشْرُ امْتَالِهَا (جو شخص ایک نیکی لایا اس کے لئے اس سے دس گنا ہے) اسی لئے اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دس کی اصل ایک ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ایک عدد نیک ہے اور دو کا عدد غم و اندوہ ہے۔ لیکن دشمن پر فتح پائے گا۔ فَاِنِّيْ اَنْتَنِيْنِ اِنْهَمَا لِي الْغَارِ (دو میں کا دو سرا جب وہ غار میں تھا)۔

اگر شمار کا عدد دیکھے تو بد ہے اور اس کلام سے فائدہ نہ اٹھائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے : اَلَا تَكَلِّمُ النَّاسَ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ (کہ لوگوں سے تین روز تک کلام نہ کرنا)۔

تین کا لفظ جدائی پر دلالت کرتا ہے۔ کیونکہ طلاق عدد ہے اور چار کا عدد نیک ہے۔ جب دوسری اور چیز شامل نہ ہو۔ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلَاثَةٍ اِلَّا هُوَ رَاٰهُمْ (تین شخصوں کی سرگوشی میں وہ چوتھا ہوتا ہے)۔

اور اگر پانچوں نمازوں کو صاحب خواب قائم رکھتا ہے۔ تو پانچ کا عدد نیک ہے اور چھ کا عدد نیک ہے۔ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لِيْ سِتَّةَ اَيَّامٍ (زمین اور آسمان چھ روز میں بنائے)۔

اور سات کا عدد دیکھنا بد ہے۔ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طَبَقًا (سات آسمان طبقہ پر طبقہ) اور سات اور آٹھ اور بھی بد ہیں۔

فرمانِ حق تعالیٰ ہے۔ سَبَّحَ لِلَّهِ لَمَّا رَأَىٰ أَنَّهُ يُخَافُونَ (سبح راتیں اور آٹھ دن سخت)۔ اور عدد نو بھی بد ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: نِسْفَةُ رَقِطٍ يُنْفِقُونَ (نو گروہ فساد کرنے والے)۔

اگر دس کا عدد دیکھے تو نیک ہے۔ دین اور دنیا کی مراد حاصل ہو گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ (دس پورے دس)۔

اور اگر گیارہ کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام قہور میں آئیں گے اور بارہ کا عدد دیکھنا نیک ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا (مہینوں کا شمار اللہ تعالیٰ کے نزدیک بارہ ہے)۔

اگر تیرہ کا عدد دیکھے تو بد ہے اور چودہ کا عدد نیک ہے۔ اور اگر پندرہ کا عدد دیکھے تو اس کے کام پر آئندہ ہوں گے۔ اور اگر سولہ کا عدد دیکھے تو اس کی مراد دیر سے پوری ہو گی اور سترہ کا عدد دیکھنا بد ہے۔ اور اگر اٹھارہ کا عدد دیکھے تو اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔

اور اگر انیس کا عدد دیکھے تو اس کا کام لوگوں سے پڑے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: عَصْرُونَ صَابِرُونَ (بیس آدمی صبر کرنے والے)۔

اور بیس کا عدد دیکھنا نیک ہے اور دشمنوں پر فتح پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: عَصْرُونَ صَابِرُونَ (بیس آدمی صبر کرنے والے)۔

اور اگر تیس کا عدد دیکھے تو اس کا تعلق کسی حاکم سے ہو گا: وَأَعْلَنَّا مُوسَىٰ أَن مِّنْ لَّدُنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ (اور ہم نے موسیٰ علیہ السلام سے تیس رات کا وعدہ کیا اور ان کو دس سے پورا کیا)۔ اگر چالیس کا عدد دیکھے تو اس کا کام بند نہ ہو گا۔

اور اگر پچاس کا عدد دیکھے تو رنج اور سختی پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: أَلْفَ سَنَةٍ إِلَّا خَمْسِينَ عَامًا (تاکثر طوفان) پچاس کم ہزار سال کہ ان کو طوفان نے پکڑا تھا)۔

اور اگر ساٹھ کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمے قسم ہو گی اور اس کو لگاتار دو ماہ روزے رکھنے چاہئیں۔ یا ساٹھ درویشوں کو کھانا دینا چاہیے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَآ تَأْذِيكَ يَنْوَا لَتَوَّاهُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (ایک دوسرے کو چھونے سے پہلے لگاتار دو ماہ۔ یہ اس لئے ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو)۔

اور اگر ستر کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دیر سے کام ہو گا۔ اور اگر اسی کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو تہمت لگائیں گے اور کوڑے ماریں گے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: نَعْمَانِ جَلَّةٌ (اس کو اسی کوڑے مارو)۔

اور اگر نوے کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ بیویوں میں سے چند عورتوں کے ساتھ نکاح کرے گا۔ تَسْعَ وَتِسْعُونَ نَعَجَةً وَلِي نَعَجَتَهُ وَاحِدَةً (تینویں بھیڑیں اور میری ایک بھیڑی ہے)۔

اور اگر سو کا عدد دیکھا ہے۔ تو نصرت اور فتح پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: مِائَتَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتَيْنِ (ایک سو دوسو پر غالب آئے گا)۔

اور اگر اپنے بلو شلہ کو دیکھے کہ اس کے ساتھ سو سوار ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے سو درہم دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس پر زنا کی تہمت لگائیں گے اور اس کو سو کوڑے ماریں گے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: فَاجْلِبُوا كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا مِائَتَةَ جَلَّةٍ (ہر ایک کو ان میں سے سو کوڑے

(مارو)

اور اگر دیکھے کہ اس کو سو دانے گیوں کے یا جو کے کسی نے دیئے یا اور کسی طرح کے دانے دیئے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و برکت ہوگی۔ نیز اس پر عیش فراخ ہوگی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّنْهُ حَبَّةٌ وَاللَّهُ يُفِيعُ مَنْ يَّشَاءُ** (ہر ایک بل میں سو دانہ اور اللہ دوگنا کرتا ہے جس کے لئے کہ چاہتا ہے)۔

اور اگر دو سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اور آرتین سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ زمانے میں اسکی مراد پوری ہوگی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَلَبِثُوا لِي كَهَنِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةِ سَنَةٍ وَأَزْدَادُوا تَسْعًا** (اور وہ اپنی غار میں نو اوپر تین سو سال ٹھہرے)۔

اور اگر چار سو کا عدد دیکھے تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے: **خَيْرُ الْجُوشِ اَرْبَعَةُ اَلْفٍ وَخَيْرُ الْغَنَامِ اَرْبَعَةُ مِائَةٍ** (بہترین لشکروں کا چار ہزار ہے اور بہتر خواب کا چار سو ہے)۔ اور اگر پانچ سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام موقوف ہو گا اور اگر چھ سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش ہو گا اور مراد کو پہنچے گا اور اگر سات سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام سخت ہو گا اور آخر کار پورا ہو گا۔

اور اگر آٹھ سو کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر نو سو کا عدد دیکھے تو بھی یہی تلویل ہے۔ اور اگر ایک ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَإِنْ تَكُنْ مِنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ** (اگر تم میں سے ایک ہزار ہے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئے گا) اور دو ہزار کا عدد دیکھنا بد ہے۔

اور اگر تین ہزار کا عدد دیکھے تو فتح مندی پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **بِثَلَاثَةِ اَلْفٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنْزِلُنَ** (تین ہزار فرشتے اترنے والے)۔

اور اگر چار ہزار کا عدد دیکھے۔ تو قوت اور نصرت پر دلیل ہے۔ اور اگر پانچ ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ عمدہ اور مبارک ہو گا۔ اور اگر چھ ہزار کا عدد دیکھے۔ تو بھی یہی تلویل ہے۔ اور اگر سات ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام کشادہ ہوں گے اور اگر آٹھ ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر نو ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد ہو گا۔ اور اگر دس ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ نصرت اور فتح پائے گا۔ اور بیس ہزار کے عدد کی بھی یہی تلویل ہے۔

اور اگر تیس ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ نصرت اور فتح دیر سے پائے گا۔ اور اگر چالیس ہزار کا عدد دیکھے دلیل ہے کہ نصرت اور فتح پائے گا۔ اور اگر پچاس ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی میں عاجز ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **مِثْقَاةُ خَمْسِينَ اَلْفٍ سَنَةٍ** (اس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہے)۔

اور اگر ساٹھ ہزار کا عدد دیکھے۔ تو خوشی اور شمولی پر دلیل ہے۔ اور اگر ستر ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر اسی ہزار کا عدد دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر کام پوشیدہ ہوں گے۔ اور اگر نوے ہزار کا عدد دیکھے دلیل ہے کہ دشمن پر کامیاب ہو گا۔

اور اگر ایک لاکھ کا عدد دیکھے تو دشمن پر فتح پائے کی دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَاَرْسَلْنَاهُ اِلٰی مِائَةِ اَلْفٍ**

اَوْفَيْنُون (اور ہم نے اس کو ایک لاکھ بلکہ زیادہ کی طرف بھیجا)۔

عَدَس (مسور)

عَدَس۔ مسور۔ اس کی تلویل میں اہل تعبیر کا اختلاف ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسور کا کھانا اچھا ہے۔ کیونکہ حضرت ابراہیمؑ مسور کو پسند کرتے تھے۔ حضرت ابراہیمؑ کہلاتے ہیں کہ خواب میں مسور کا کھانا برا ہے۔ کیونکہ بنی اسرائیل جب من و سلوی کھا کر اکتا گئے تو انہوں نے حق تعالیٰ سے مسور، لہسن اور پیاز مانگا تھا۔ حضرت جابر مطہریؓ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسور کا کھانا مل ہے جو عورتوں کی طرف سے ملے گا۔ خاص کر اگر بخت ہوں اور اگر خلم دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

عراوہ (ڈھیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عراوہ کافروں کے شر میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ کافروں کا سخت دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عراوہ مسلمانوں کے شر میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام کے بارے میں ناگوار باتیں کرے گا۔ اور ممکن ہے کہ اہل اسلام کے لئے بددعا کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے عراوہ ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کی غیبت کرے گا یا ان کو کھل دے گا۔

عرش (تخت۔ چھت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ عرش خواب میں امیر بزرگ یا مانگا ہوا مل ہے۔ اگر دیکھے کہ عرش آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بڑے آدمی سے صحبت ہوگی اور عزت اور نصرت پائے گا۔ اور اگر عرش کو حقیر دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے آگے ذلیل ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو عرش پر بیٹھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی بڑے آدمی سے ملے گا اور اس سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ عرش سے نیچے آیا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عرش کا دیکھنا پانچ درجہ پر ہے: (۱) کسی بزرگ کی صحبت (۲) بلندی (۳) مرتبہ (۴) عزت (۵) بزرگواری۔

عرعر (ایک درخت ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس عرعر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی اصیل آدمی سے ہوگی اور عرعر کا درخت تلویل میں ایسا شخص ہوتا ہے جو بہت تھوڑی نیکی کرتا ہے۔

عرق کردن (پینہ آنا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم پر پھینہ جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر نقصان ہو گا۔ خاص کر اگر پھینہ زمین پر ٹپکتا ہوا دیکھے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا کپڑا پھینہ سے تر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اپنے عیال پر خرچ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا پھینہ پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال کھائے گا۔ اور اگر پھینہ کو سفید اور خوشبودار دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا مال حلال ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کا مال حرام ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھینہ کا آنا مراد پوری ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو پھینہ آتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہو گی اور اگر بیمار دیکھے کہ اس کو پھینہ آیا ہے۔ دلیل ہے کہ شفاء پائے گا۔

عروسی (شادی)

عروسی۔ شادی۔ دلہن لانا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دلہن بیاہی ہے۔ لیکن اس کو نہیں دیکھا ہے اور اس کا نام نہیں جانتا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا یا مارا جائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دلہن کو گھر میں لایا ہے اور اسکے ساتھ سویا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائے گا اور جو چیز اس کی ملک نہیں ہے اس کی ملک ہو جائے گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر عروسی کے ساتھ چنگ و چغانہ اور بانسری ہے تو مصیبت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس کی شادی ہوئی ہے اور اس کو خلوند کے پاس لے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر ختم ہو گئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شوہر لے گیا ہے اور اس سے نیک سلوک کیا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

عزل (کلم سے معطل ہونا)

اگر خواب میں دیکھے کہ کسی بوڑھے کو معطل کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بے حرمتی دیکھے گا اور اگر دیکھے کہ کسی جوان کو معزول کیا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی سردار معزول ہوا ہے۔ تو دین کی صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر کسی کلم سے معطل کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ برائی سے اپنا ہاتھ روکے گا اور اصلاح کا راستہ اختیار کرے گا۔

عس (کو توال)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کو توال کے ساتھ پھرتا ہے اور اس کے ساتھ نیک لوگ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو شرارت اور نقصان پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ کو توال نے اس کو پکڑا ہے اور نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشہ کے ملازموں سے رنج اٹھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کو توال سے ملامت نہیں پہنچی ہے تو خیر اور نیکی پر دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کو توال نے اس کے کپڑے اتارے ہیں یا اس کو قید خانے میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو بلوشہ کے آدمیوں سے نقصان پہنچے گا اور بے حرمتی دیکھے گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ وہ کو توال کے پاس بھاگ گیا ہے اور کوئی اس کو نہیں پکڑ سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا رنج پہنچے گا۔

عصار (نچوڑنے والا۔ تلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چیزوں کو نچوڑ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ با تعریف کلم میں مشغول ہو گا اور اس کا نام نیکی اور بھلائی سے مشہور ہو گا۔

عصار (لاٹھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لاٹھی بزرگوار با عزت شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں لاٹھی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی سے عزت اور مرتبہ حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی لاٹھی ضائع ہوئی ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لاٹھی پر ٹیک لگائے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی مدد سے جس چیز کی تلاش میں ہے حاصل کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لاٹھی اس کے ہاتھ میں دراز ہو گئی ہے۔ دلیل ہے

کہ مراد کو پہنچے گا اور اگر کوتاہ ہو جائے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔
 اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی لاشی کسی کو بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لاشی اس سے
 باتیں کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔
 حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لاشی کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) بڑا سردار (۲) بادشاہ
 (۳) قوت و طاقت۔

عصیدہ (ایک قسم کا حلوہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ حلوا وہی بہتر ہے کہ جس میں زعفران نہ ہو اور اس کو خواب
 میں دیکھنا محل ہے جو محنت اور مشقت سے حاصل ہو گا۔
 اور اگر دیکھے کہ حلوے کا ایک نوالہ منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اچھی بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا
 حلوا کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے سے مل کو حاصل کرے گا۔

عطاء (بخش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کوئی چیز بخشش میں ملی ہے۔ معبر کو
 دریافت کرنا چاہئے کہ کسی قسم کی بخشش ملی ہے۔ سونا یا چاندی یا کپڑا ہے اور بخشش دینے والا نامعلوم شخص ہے یا معلوم
 شخص، مرد ہے یا عورت۔ جب سب باتیں دریافت ہو جائیں تو تعبیر بیان کرے۔ اگر وہ پسندیدہ چیز ہے تو اس کو خیر اور
 نیکی حاصل ہو گی۔

اور اگر بخشش دینے والا نامعلوم شخص ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی طرف سے اس کو ذلت ہو گی۔ اور اگر عطاء خطاء
 کے وعدے پر ہے تو یہ سب جھوٹ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عطالی ہے اور پھر واپس کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نیکی
 اور بدی عطا دینے والے کی طرف رجوع کرے گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو میوہ یا کپڑا یا کوئی شے چیز بخشش میں ملی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو حاصل ہو گی۔ اور اگر
 بخشش دینے والا عیسائی یا یہودی ہے اور وہ عمدہ اور اچھی بخشش ہے اور اس نے خواہش سے لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس
 کا ایمان خطرے میں ہو گا۔ اور اگر یہودی یا عیسائی خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی مسلمان نے بخشش دی ہے اور اس
 نے خواہش سے لی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے بخشش دی ہے اور اس نے شکریہ
 ادا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کی زیادتی اور تندرستی ہو گی۔ اور اگر شکریہ ادا نہیں کیا ہے تو تلویل خلاف ہے۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بخشش کوئی اچھی چیز ہے اور بخشش دینے والا کوئی
 کینہ شخص ہے تو اس کی تلویل بری ہے۔

عطر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس خوشبو ہے اور اس کو اس کا علم ہے اور

خود عالم مختص ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے علم سے لوگوں کو قائمہ حاصل ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب ملدار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل سے لوگوں کو قائمہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس عطر ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں گے اور آفرین کہیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عطر کا دیکھنا نوحہ پر ہے: (۱) نیک تعریف (۲) نیک بت (۳) علم دفع (۴) نیک طبیعت (۵) مجلس علم (۶) مدد غنی (۷) عہد مختص (۸) پاک دین (۹) اچھی خبر۔

عطار

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ عطاری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کا شکریہ ادا کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے پاس خوشبو فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ وعدہ کر کے خلاف کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی محبت اور دوستی عطار سے ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح اور ثنا کریں گے اور ملدار ہو گا۔

عطر (چھینک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسکو چھینک آئی ہے اور اس نے الحمد للہ کہا ہے۔ اگر بیمار ہے تو اس کو طبیب کی ضرورت ہو گی۔ اور اگر تندرست ہے تو اس کی کسی سے مراد پوری ہو گی اور اس پر احسان رکھے گا۔

اور اگر دیکھے کہ تین چھینکیں آئی ہیں۔ تو خوشی اور نکل پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی چھینکیں آئی ہیں دلیل ہے کہ اس کی مراد مشکل سے پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چھینک کے ساتھ ناک سے پانی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو چھینک آئی ہے اور سینڈھ ناک سے نکل کر جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی بہت بری بات کہیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چھینک آئی ہے اور کوئی چیز کود کر باہر نکلے ہے۔ دلیل ہے کہ اس چیز کودنے والی کے جوہر کے مطابق اس کے فرزند ہو گا جو اس حیوان کے مطابق منسوب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں چھینک آسانی کے ساتھ آئی ہے۔ دلیل ہے کہ آسانی سے مل حاصل کرے گا اور اگر مشکل سے آئی ہے تو مشکل سے مل حاصل کرے گا۔

عقل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی عقل کو آدمی کی صورت میں دیکھے اور کہے کہ میں تیری عقل ہوں اور یہ بھی جانے کہ اس کی عقل ہے۔ اگر خواب دیکھنے والا اس بات کا اہل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بلوشلہ کے لڑکے سے محبت ہو گی اور اس سے خیر دیکھے گا اور شاہزادہ اس کو پسند کرے گا اور مہربانی کی نظر سے اسے دیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمیؑ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی عقل کو اس صورت پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ نصیب اس کی طرف رخ کرے گا اور عزت اور مرتبہ اور دولت پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل بخت اور دولت ہے اور اگر اپنی عقل کو آدمی کی صورت پر دیکھے اور کہے کہ میں تیری عقل ہوں۔ دلیل ہے کہ بخت اور دولت اس کے تابع ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل اور روح مل باپ ہیں۔ خواہ غائب ہیں خواہ زندہ ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کا دیدار پھر کرے گا۔ اور اگر مرے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دعا اور صدقے اس کی طرف سے ان کو پہنچیں گے۔

حدیث شریف میں وارد ہے کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ واصحابہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میرا مل اور جن مجھ سے جدا ہو گئے ہیں اور دونوں آدمی کی صورت پر ہیں اور میرے گھر میں آئے ہیں اور ہم تینوں بیٹھ گئے ہیں اور شربت نوشی میں مشغول ہو گئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ واصحابہ وسلم نے تاویل میں فرمایا کہ عقل اس جہن کی قسمت ہے اور روح اس جہن کی قسمت ہے۔ تیرا کلام بامراد ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ عقل اور جن لڑائی اور شور کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ملک کے بادشاہ سے جھگڑا کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عقل اور روح کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) نصیب اور دولت (۲) مل اور باپ (۳) شہزادہ (۴) مل اور نعمت۔

عقیق (ایک قیمتی پتھر ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس عقیق ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کا مصاحب ہو گا اور اس سے خیر پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ عقیق اس سے ضائع ہوا ہے اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس عقیق کا ڈھیر ہے اور اس میں سے کچھ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند آئے گا جو شرف اور بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔

ملک (کندر)

ملک، کندر کو کہتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اس نے کندر آگ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے مل میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کندر چلیا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے اور گفتگو سے مل پائے گا۔

علم (جھنڈا)

جھنڈا خواب میں دانا مرد یا امام زاہد یا ایسا شخص ہے کہ جس کی لوگ تبعذاری کرتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ اس کے

ہاتھ میں جھنڈا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قسم کے آدمی سے کہ جس کی لوہر تعریف ہوئی ہے آشنا ہو گا اور اس سے راحت پائے گا اور اگر دیکھے کہ جھنڈا اس کے ہاتھ سے گرا ہے یا کھو گیا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جھنڈے کا خواب میں دیکھنا سرفہر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو لوگوں نے جھنڈا دیا ہے۔ یا اس کے پاس لشکر جمع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا خاص کر جھنڈا اگر سفید یا سبز ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس کے ہاتھ میں بڑا سفید جھنڈا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی بزرگ مدارِ محض سے ہوگی اور اس سے خیر و منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز جھنڈا ہے۔ دلیل ہے کہ زائد اور دھندل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سیاہ جھنڈا ہے دلیل ہے کہ قاضی یا خطیب ہو گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھنڈے کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) سردار (۲) سفر (۳) مرتبہ (۴) اچھے ملاقات۔

عمارت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے ویران جگہ میں مسجد یا مدرسے یا خانقاہ کی عمارت بنائی ہے۔ تو دین کی صلاح اور آخرت کے ثواب پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ ویران جگہ میں گویا ہے اور وہاں اپنے لئے عمارت بنائی ہے۔ جیسے سرائے یا دکان وغیرہ دلیل ہے کہ دنیا کا قادمہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم جگہ ویران ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور مصیبت میں گرفتار ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مشہور اور معروف جگہ میں مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ سے اس کی آہلوی اور عمارت کے مطابق خیر و صلاح اور منفعت حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دنیا کی درستی (۲) خیر و منفعت (۳) مرلو کا حصول (۴) رکے ہوئے کاموں کی کشائش اور برکت۔

عماری (ہونج)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عماری میں بیٹھا ہے اور عماری فخر یا گھوڑے پر ہے اور چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا اور اگر دیکھے کہ عماری گری ہے یا اس سے باہر ہوا ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے عماری میں بٹھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار سے ملے گا اور اس کا کام بلا ہو گا۔ اور عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔
حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عماری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) بزرگی (۲) عزت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) بلندی (۶) ولایت (۷) سردار سے ملاقات۔

عمود (گرز)

عمود۔ گرز جیسا جنگی اوزار ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمود سچا اور درست مرد ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ سخت باتیں ہیں۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے عمود مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو سخت بات کہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس لوہے کا عمود ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلا شہ سے قوت اور مدد ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ سے کسی نے عمود لے لیا ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عمود کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) سچا مرد (۲) سخت اور بری باتیں (۳) کوئی بزرگ سردار۔

عنب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس عنب ہیں اور ان کو کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو عنب دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس سے اس شخص کو مل پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درخت سے عنب جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل کو رنج اور تکلیف سے حاصل کرے گا۔

عنبر (ایک خوشبو ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس عنبر ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر منفعت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بہت سا عنبر جمع کیا ہے اور پھر پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی ہمت کے مطابق مل اور ملک پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو عنبر دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے عنبر کھو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے رخسار پر عنبر ملا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ساتھ نکلی کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عنبر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) منفعت (۲) مراد کا حاصل ہونا (۳) مطلب کا پانا (۴) نیک تعریف۔

عنقا (ایک ساز ہے)

عنقا ایک قسم کا ہاجہ چنگ اور بربط جیسا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عنقا کو بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ اور بے ہودہ بات سے خوش ہو گا۔

اگر بیمار دیکھے کہ عفا نوتا ہے یا اس نے گرا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مجھوت اور محل سے توبہ کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ عفا کو بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بیمار جلدی مرے گا۔

عکبوت (کڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑی کو دیکھنا ضعیف اور گمراہ اور گنہگار شخص کو دیکھنا ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جولہا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کڑی اس سے دور ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ جولہا ہے سے دور اور جدا ہو گا۔

عود (ایک خوشبودار لکڑی ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے نیچے عود جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور خواب میں عود ایک خوبصورت اور پاکیزہ طبع شخص ہے۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس عود خام ہے۔ یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے خلعت پائے گا اور جس قدر عود عمدہ ہو گا۔ عطاء زیادہ ہو گی۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عود چار وجہ پر ہے: (۱) خوبصورت مرد (۲) اچھی بات (۳) تعریف اور شہاں (۴) مل اور منفعت۔

عود سوز (عود جلانے کی اگلیٹھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں عود سوز عکند کینریا عکند غلام ہے۔ اور اگر عود جلانے کی اگلیٹھی قلعی کی ہے۔ دلیل ہے کہ غلام یا کینر اصل میں عیسائی ہوں گے اور اگر تانبے کی ہے تو اصل کے یہودی ہوں گے اور اگر لوہے کی ہے تو اصل کے گہر ہوں گے۔ اگر دیکھے کہ عود کی اگلیٹھی نوٹ گئی ہے یا کھوئی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام یا کینر ہلاک ہوں گے۔

عورت (شرمگاہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کی شرمگاہ برہنہ ہے۔ چنانچہ سب لوگ دیکھتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا راز لوگوں میں ظاہر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی شرمگاہ کو پھر ڈھانپ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا راز فوراً پوشیدہ ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی شرمگاہ کا کچھ حصہ برہنہ ہے اور اس نے ڈھانپ لیا ہے اور کسی نے نہیں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے۔ تو شفاء اور تندرستی پائے گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور اگر خوفزدہ ہے تو امن میں رہے گا۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی شرمگاہ برہنہ ہے اور وہ شرمندہ ہوا

ہے۔ دلیل ہے کہ برے حل سے نیک حل کی طرف آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جن بوجھ کر اپنی شرمگاہ کو برہنہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کریگا کہ جس سے سزا کا مستحق ہو گا یا اسے کوئی آفت پہنچے گی کہ جس سے لوگ عبرت حاصل کریں گے۔

عید

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قربانی کی عید ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی عہد سے کام پڑے گا۔ اور اگر رمضان شریف کی عید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی عابد اور زاہد سے ہوگی اور اس سے دین کا نفع حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ عید ہے اور لوگ بن سنور کر نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اگر قیدی ہے تو خلاصی پائے گا اور اگر اہل عزت اور شرف سے ہے تو مرتبہ اور زیادہ ہو گا۔

عاشورا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں عاشورے کا دن دیکھے۔ دلیل ہے کہ مراد کو پہنچے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَانْتَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي** (آج میں نے اپنا دین تم پر کمال کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے)۔

اور اگر خواب میں سل یا مہینہ یا دن کا شروع دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سل یا مہینہ یا دن اس پر مبارک ہو گا اور خیر و صلاح پر دلیل ہے۔

کتاب کمال التَّعبیر سے حرفُ الغین

عار (گزما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عار میں گیا ہے اور اس میں مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سخت کام میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عار میں گیا ہے اور جلدی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کام میں گرفتار ہو گا اور جلدی خلاصی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عار میں گیا ہے اور وہ عار روشن ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ قید ہو گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کسی سخت کام میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ عار سے باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفا پائے گا۔

عارت (لوٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کاہل اور نعمت لوگوں نے لوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ غم اور مصیبت میں گرفتار ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لشکر اسلام نے کفر کا ملک لیا ہے اور اس کو عارت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کافروں پر غم اور مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کفار کے لشکر نے اہل اسلام پر لوٹ پھانسی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان غم و اندوہ میں جلا ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں عارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) لڑائی (۲) نقصان (۳) غم و اندوہ (۴) ارزانی نسخ۔

علیہ (خوشبودار پوڑ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں علیہ دانا اور مشہور شخص ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو علیہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس سے لوب اور دامنی سکھے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ علیہ حج کا نشان ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ علیہ مل ہے جو سردار سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے علیہ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ سوداگر مرد یا عورت سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی آنکھ پر علیہ ملا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی جگہ وہ حق گزاری کرے گا اور لوگ اس کے لئے دعا کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اس کے کان کے نیچے علیہ ملا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر جھوٹ بولنے کی تمہت لگائیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں علیہ پانچ وجہ پر ہے: (۱) لوب اور دامنی (۲) ثا اور

شلباش (۳) حج اسلام (۴) مل اور مراد (۵) خیر اور منفعت۔

عائب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ سفر کا عائب اس کے نزدیک آیا ہے۔ دلیل ہے کہ عائب کا خط یا خبر آئے گی اور اگر اپنے گھر سے عائب ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویشتوں کے پاس سے کا خط یا خبر آئے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا عائب سفر سے واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکاب ہوا کلام پورا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عائب ترش رو اور فکر مند ہے اس کی تاویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عائب سوار اور سفر سے واپس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عائب جلدی سفر سے نعمت اور مال کے ساتھ واپس آئے گا اور اگر عائب کو عاجز، پیادہ اور برہنہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ راستے میں عائب کو ڈاکو ماریں گے اور مفلس ہو کر واپس آئے گا۔

غبار

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ غبار اس کی ملک کی چیز پر جما ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غبار زمین سے آسمان تک ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع کے لوگ جو کلام کرتے ہیں اس سے رک جائیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ غبار سے پر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج اور عذاب پہنچے گا۔

فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَجُوهٌ يُّؤْمِنُ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ** (اس دن چہرے غبار آلودہ ہوں گے۔ ان پر کلوئس جمی ہو گی)۔

غریب (چھلنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ چھلنی خواب میں بڑا خلوم ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چھلنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلوم حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی چھلنی نوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم بھاگے گا یا مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھلنی سے غلے کو صاف کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کلام کرے گا کہ جس سے لوگوں کو فائدہ ہو گا اور اس کا نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو کچھ صاف کرتا ہے اپنے لئے کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھلنی تین درجہ پر ہے: (۱) خلوم (۲) دوست (۳) دانا

شاگرد۔

غرق شدن (دُغما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دریا میں ڈوبا ہے اور مرا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشبہ اس کو ہلاک کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی اس کو نیچے لے گیا ہے اور پھر اوپر لایا ہے اور مرا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام سے ہاتھ اٹھائے گا اور دین کی اصلاح اور آخرت کا راستہ تلاش کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چوپائے کسی مکان، دکان یا بلغ میں ڈوب گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی مشکل کام میں عاجز ہو گا اور آخر کار رہائی پائے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ راہ خدا میں غرق ہوا ہے۔ یہ چار وجہ پر ہے: (۱) بہت سائل (۲) اقبل (۳) بدمذہب آدمی کے ساتھ صحبت (۴) منفعت۔

غزا کردن (جملو کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ راہ خدا میں جملو کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکا اور اس کے خویشتوں کا کام نیک ہو گا اور سب بے نیاز ہو جائیں گے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **فَمَنْ يَتَأَجِّرْ فَمِنْ سَبِيلِ اللَّهِ يَبْخُذْ مِنْ الْأَرْضِ مَرَأً مَّا كَثِيرًا** (کیا قریب ہے کہ تم منہ پھیرو اور زمین میں فسو کرو اور قطع رحمی کرو)۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جملو پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دولت اور نعمت اور بزرگی پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَلَقَدْ لَعَنَّ اللَّهُ الْفَاجِرِينَ الَّذِينَ آجَرُوا عَظِيمًا** (اور اللہ نے جملو کرنے والے کو بیٹھنے والوں پر اجر عظیم عطا فرمایا ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس ملک کے لوگ جملو کے لئے باہر نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور لوگوں کو مغلوب کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کافروں کے ساتھ تہاجگ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں پر فتح پائے گا اور اس کو روزی حلال ملے گی اور عمر دراز ہو گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **فَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ** (اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل کئے گئے ہیں ان کو مردہ گمان نہ کرو۔ بلکہ وہ اپنے رب کے نزدیک زندہ ہیں۔ رزق دیئے جاتے ہیں۔ جو کچھ اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دیا ہے اس پر خوش ہیں)۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جملو کرنا چھ وجہ پر ہے: (۱) خیر و برکت (۲) آنحضرت کی سنت ادا کرنا (۳) دشمن پر فتح پانا (۴) بیماری سے شفاء (۵) بلاشبہ کی اطاعت (۶) غنیمت پانا۔

غسل کردن (نہانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دریا میں غسل کیا ہے۔

دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ کم ہو گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء اور صحت پائے گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور خوف سے امن میں رہے گا اور اگر قیدی ہے تو خلاصی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پانی سے تھوڑا غسل کیا ہے اور ہاتھ منہ دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھ کو پانی اور بھی سے دھویا ہے۔ اگر دوست رکھتا ہے۔ تو اس کی ان سے جدا ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے غسل جنابت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام ختم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنابت سے غسل کرنا دلیل ہے کہ جھوٹ سے پاک ہو گا اور جو زیادتی اور نقصان جنابت کے غسل سے ظاہر ہو گا جھوٹے دین پر دلیل ہے۔

غُلّ (گولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غل کفر ہے اور اس کا میلان ناحق کی طرف ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن میں غل ہے۔ دلیل ہے کہ کافر ہو کر مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا غل کتے کا گردن بند ہوا ہے دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن میں غل ہے اور پاؤں میں بیڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کافر ہو گا اور مسلمانی کا جھوٹا دعوے کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھوں میں غل ہیں۔ تو اسکے بجل پر دلیل ہے فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَقَالَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَةُ نَجَتْ أَبْنَاؤُنَا وَلَعُنُوا بِمَا قَالُوا** (اور یہود نے کہا کہ اللہ کا ہاتھ جکڑا ہوا ہے۔ ان ہی کے ہاتھ جکڑے جائیں گے اور ان کے کہنے پر لعنت ہے)۔ اور غل سے مقصود بجل ہے۔ حضرت ابن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اگر صلح آدمی گردن میں غل دیکھے۔ دلیل ہے کہ برے کام سے دست بردار ہو گا۔

غلاف (میان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلاف عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ تلواریں کا میان ٹوٹا ہے اور تلواریں سلامت ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند سلامت پیدا ہو گا اور اس کی ماں مرے گی اور چھری کا میان بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

غلام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ غلام ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کام میں گرفتار ہو گا اور اس میں رنجور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے غلام لیا ہے یا خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کام میں بستی ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غلام شادی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَبَشِّرْنَا** **بِغُلَامٍ حَلِيمٍ** (اور ہم نے اس کو بروبار غلام کی بشارت دی)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے غلام یا کنیز فروخت کئے ہیں۔ تو بہتری پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خریدے ہیں تو بد ہیں۔ اور غلام اور کنیز کی فروخت سے اگر سونا یا چاندی لے تو تمویل میں برا ہے اور اگر اور جنس لے تو بہتر ہے۔

غلبہ کردن (غالب آنا)

غلبہ کردن۔ غالب آنا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اپنے دشمن پر غالب آیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ اور اگر خلاف دیکھے تو دشمن غالب آئے گا۔

غم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غم شادی اور خوشی ہے۔ اگر دیکھے کہ فمکین ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی پائے گا اور اپنی مراوات کو پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فمکین ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غم سے رہائی ہوئی ہے تو اس کی تمویل اول کے خلاف ہے۔

غنیمت (لُوت کامل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں غنیمت پانا اگر کافروں کا مل ہے۔ دلیل ہے کہ نفع گراں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مسلمان کافروں کے ملک سے غنیمت لائے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس ملک میں غنیمت لائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر غنیمت حاصل ہوئی۔

غواص (غوطہ خور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے دریا میں غوطہ لگایا ہے اور موارید نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر علم اور دانش سیکھے گا اور بدشہ کے مل سے راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں غوطہ لگایا ہے اور کچھ نہیں نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ علم سیکھنے میں مشغول ہو گا۔ لیکن فائدہ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کی تر سے موتی کو نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم فاضل ہو گا اور صاحب خواب بدشہ سے نفع پائے گا۔

غوره (کیری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کیری کو اس کے موسم میں کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کوئی چیز رنج اور مشقت سے حاصل کرے گا۔ لیکن اس میں پائنداری نہ ہوگی۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کیری کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کیری فروخت کی ہے یا کسی کو دی ہے اور اس میں سے کھائی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم کم ہو جائے گا۔ اور اگر کیری گوشت کے ساتھ پکائی ہے تو بہتر ہے۔
غوک یعنی مینڈک اور چھپکلی کی تعبیر حرف واؤ میں شرح طور پر بیان کی جائے گی۔

کتاب کامل التَّعبیر سے حرفُ الفاء

فاختہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فاخٹہ ناقص دین اور بد مہر عورت ہے جو کسی سے موافقت نہیں کرتی ہے۔

اگر دیکھے کہ اس کے پاس فاخٹہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس طرح کی بد دین عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے فاخٹہ کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے فاخٹہ کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کامل لے گا اور حج کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فاخٹہ جھوٹ بولنے والا فرزند ہے۔ اگر دیکھے کہ فاخٹہ نے اس کے مکان پر ایک بار آواز کی ہے۔ دلیل ہے کہ غائب کی خبر سنے گا اور اگر دوبار بولی ہے تو بہتر ہے اور اگر تین بار بولی ہے تو نہایت بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فاخٹہ اور کوا دونوں اس کے گھر میں آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ چور اس کے گھر میں آئے گا اور سلمان لے جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فاخٹہ کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) فرزند (۳)

خلاف۔

فل گرفتن (شگون لینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فل لی ہے اور فل نیک اتری ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فل گیری کا کلام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سے اخروٹ کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فل لینا تین وجہ پر ہے: (۱) دشمن پر فتح پانا (۲) مراد (۳) ضرورت کا پورا ہونا۔ فل خواہ نیک ہو یا بد۔ اس کی تویل اس کے خلاف ہے۔

فالودہ

فالودہ اگر زعفران کے ساتھ ہے تو بیماری ہے اور فالودے کا دیکھنا جس قدر کہ اس کو آگ پہنچی ہے اسی قدر رنج اور جھگڑا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فالودہ اس نے منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ بات کہے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے فالودے کا نوالہ کسی کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پاکیزہ بات کہے گا یا اس کے لئے کوئی کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم چار وجہ پر ہے : (۱) پاکیزہ بات (۲) مل (۳) منفعت (۴) اس کلم میں لڑائی کہ جو مشکل سے ہو گا۔

قلم (نقش)

قلم۔ نقش۔ اثر نگ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے چہرے پر نقش ہے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا اور اگر نماز قضا ہے تو لوا کرے گا۔ اور اگر اس کے ذمے لنت ہے تو لوا کرے گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض کے لوا کرے پر دلیل ہے۔

قنہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قنہ کسی جگہ سے زائل ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ حق تعالیٰ کی طرف رجوع کریں گے۔
حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دس چیزوں میں سے ایک کو دیکھے تو دلیل ہے کہ اس ملک میں بلا اور قنہ پڑے گا : (۱) تاریکی (۲) آگ (۳) سرد ہوا (۴) گرم ہوا (۵) آفتاب اور چاند کی سیاہی (۶) غبار (۷) بارش (۸) درختوں کا اکھڑنا (۹) سرخ یا سیاہ بادل (۱۰) سرخ اور زرد کپڑا پہننا۔

فراخی (کشلگی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تنگ جگہ سے کشلہ میں آیا ہے یا سختی سے آسانی ہوئی ہے دلیل ہے کہ غم سے بے غم ہو گا اور اندوہ سے نجات پائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ گھر اس پر کشلہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال پر روزی فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ گھر اس پر تنگ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر اور اس کے عیال پر روزی تنگ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ گھر اس پر تنگ ہو کر پھر فراخ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت اور دین کی راہ اس پر سیدھی ہو گی۔ حاصل یہ ہے کہ تنگ چیزوں کا فراخ ہونا سب طرح کے کاموں میں کشائش اور چیزوں میں برکت پر دلیل ہے۔

فراش (فرش بچھانے والا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فرش بچھانے والا دلالہ ہے کہ کسی کے لئے عورت تلاش کرتا ہے۔

فرج (شرمگاہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی عورتوں جیسی شرمگاہ ہے۔ دلیل ہے کہ ذلیل اور عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ کسی نے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے

حاجت پوری ہوگی۔ اور اگر دو عورتیں دیکھیں کہ ان کی ایک شرمگاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دونوں عورتیں ایک شخص کی عورتیں ہوں گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ لوہے یا تانبے کی ہے۔ دلیل ہے کہ مرادوں کے پانے سے ناامید ہوگی۔

اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی عورت کی شرمگاہ پیچھے کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت ایسی چیز کو پسند کرتی ہے جس میں حق تعالیٰ کی رضا نہیں ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ کٹی ہوئی ہے، دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے مچھلی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے مٹی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں چور اور ڈاکو لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں بیکار لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے زر سانپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا ہو گا جو اس کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے بچھو نکلا ہے تو اس کی بھی یہی تاویل ہے۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے کیر یا چونٹی باہر نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں کم ہمت لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے روٹی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ مفلس اور تنگدست ہوگی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے تل نکلتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس کو بہت چاہتا ہے اور اگر عورت دیکھے کہ خون اس کی شرمگاہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس سے حالت حیض میں جماع کریگا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے پیپ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند صالح اور پارسا ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے سیاہ پانی نکلا ہے تو اسکی تاویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے قے نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے آگ نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند بلا شہ ہوں گے۔ اور اگر عورت دیکھے کہ کسی نے اس کی شرمگاہ پھاڑی ہے دلیل ہے کہ اس سے منفعت پائے گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ پر بہت بل اگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی وجہ سے اندو لگن ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بل نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ خوش ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر سوجن ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گی۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے بجائے شرمگاہ کے مرد کا عضو متاثر ہے۔ اگر حائلہ ہے تو لڑکا جنے گی۔ لیکن زندہ نہ رہے گا۔ اور اگر حائلہ نہیں ہے۔ تو اس کا لڑکا مرے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کی شرمگاہ سے موتی اور برآزید نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں عالم اور پارسا فرزند پیدا ہو گا۔

فرجی (ایک قسم کا لباس ہوتا ہے)

فرجی۔ پیراہن۔ لباس۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا پیراہن

پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے خوشی اور بزرگی پائے گا اور اگر میلا اور پرانا دیکھے تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ریشم کا پیراہن پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک ہو گا۔ لیکن پار سالوگوں کے ساتھ ہو گا۔ اگر رنگ دار دیا ہے اور پیراہن سوتی اور ریشمی زیادتی دین پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے عورتوں کا پیراہن پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ملامت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ اس میں کسی کے ساتھ جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے کہ جس سے جماع کیا ہے اس کی مرلو پوری ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے سرخ پیراہن پہنا ہے تو دینداری 'لمت اور پارسلکی پر دلیل ہے۔ اور اگر سیاہ ہے تو عالم کے لئے خیر و منفعت ہے اور جہل کے لئے اچھی تکوین نہیں ہے۔ اور اگر زرد پنے ہوئے ہے یا اس کی بغل میں ہے۔ تو مصیبت اور غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

فرزند

فرزند۔ بیٹا۔ حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر اور راحت پہنچے گی۔ اور گھر والوں سے خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لڑکا پیدا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑکی پیدا ہو گی اور اگر لڑکی دیکھے تو لڑکا پیدا ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا لڑکا تھا اور اس کو کوئی لے گیا ہے دلیل ہے کہ صاحب خواب بیمار ہو گا۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی جگہ سے لڑکا پڑا ہوا پایا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ناامید جگہ سے اسکو کوئی چیز ملے گی۔

فرعون

فرعون پہلے زمانے میں شہ مصر کا لقب تھا۔ حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ پہلے فرعونوں میں سے یا کوئی پہلا ظالم بلو شہ شرم میں آیا ہے اور اس نے اس شرم میں مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ فرعون ملعون کی خصلت اس ملک میں ظاہر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی پہلا نیک بلو شہ شرم میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس بلو شہ کے عدل کی خصلت اس ملک میں ظاہر ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فرعون نے اس کو بخشش یا خلعت دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ظالم بلو شہ سے مل حاصل کرے گا اور یا کسی بڑے آدمی سے مل حرام پائے گا۔

فرمودن (حکم کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے دیگ پکانے کا حکم

دیا ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام میں ہے قائم رہے گا۔ اور اگر کوئی کہے کہ دیگ کو پھرا تاکہ نہ جلے۔ مطلب یہ ہے کہ احتیاط رکھ۔ اور اگر اس کو کہیں کہ روٹی توڑ۔ یعنی بھائیوں کو خوش رکھ۔ اور اگر کوئی گیہوں بیچنے کو کہے۔ یعنی روٹی مانگتا ہے اور اگر کہیں کہ کمر کو باندھ۔ یعنی کام سے فائدہ اٹھا۔ اور اگر توقف کرنے کو کہیں، یعنی دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر کہیں کہ آگ میں نہ جاؤ۔ یعنی مال کی حفاظت کر تاکہ فقیر نہ ہو جائے اور اگر چراغ روشن کرنے کو کہیں یعنی مال خرچ کر۔ اگر کہیں کہ بستر بچھا۔ یعنی طلب کر۔ اور اگر کہیں کہ بیج کو بویا کر۔ یعنی خلق خدا سے نیکی کر۔ اور اگر کوئی کہے کہ غسل کر یعنی توبہ کر اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کر۔ اور اگر کوئی کہے کچھ کھاؤ۔ یعنی حلال کا لقمہ کھاؤ۔

فروود آمدن (نیچے اترنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ یا کسی اور جگہ سے نیچے اترتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شرف اور بزرگی زائل ہوگی اور اس کے مال کا نقصان ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ سیڑھی کے پائے سے نیچے آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں نقصان ہوگا۔ خاص کر اگر سیڑھی مٹی کی ہے۔ اور اگر چوڑے پتھر کی ہے تو اس کے مال پر نقصان ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے اترتا ہے۔ اگر بادشاہ کے پاس تھا۔ دلیل ہے کہ اس سے جدا ہوگا اور اس کی عزت اور مرتبے میں نقصان ہوگا۔ اور اگر ٹیلے پر سے نیچے اترتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بلندی کے مطابق نعمت میں نقصان ہوگا۔

فروختن (بیچنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ جو چیز کہ راہ دین اور شریعت میں زیادہ عزیز ہے۔ اس کا فروخت کرنا برا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآن مجید فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اسلام اس کے نزدیک خوار و ذلیل ہوگا۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنا غلام فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور بزرگی عورتوں کی طرف سے ہوگی اور وہ بدنام ہوگا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کوئی چیز فروخت کی ہے تو وہ چیز حقیر ہوگی۔

فزوننی (زیادتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خیر و صلاح کی زیادتی ہے تو نیک ہے اور جن چیزوں میں شر و فساد ہے۔ ان کی زیادتی بد ہے۔ حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جسم میں زیادتی دیکھنا اس بات سے کہ جسم کو نقصان نہیں ہے۔ نیک ہے اور جس قدر زیادتی دیکھے گا۔ اسی قدر مال و نعمت زیادہ ہوگی۔ اور اگر جسم کی زیادتی سے اس کو نقصان پہنچے تو رنج اور بیماری اور نقصان پر دلیل ہے۔

نستق (ہست)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہست خواب میں مل اور نعت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مغز ہست ہے اور اس نے کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاس مغز ہست ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل سے نفع پائے گا۔

حضرت جابر مغزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مغز ہست دیا ہے۔ تو مل و نعت پر دلیل ہے۔

فہل خورون (جو کی شراب پینا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فہل کا پینا خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ جو اس کو خلوم سے حاصل ہوگی۔

اگر کوئی دیکھے کہ اس نے فہل پی ہے۔ دلیل ہے کہ خلوم سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو فہل دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو قائمہ پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فہل کا کوزہ گرا ہے اور وہ بھی گری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں فہل کا پینا لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے فہل پی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کینہ آدمی کی خدمت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے فہل پی ہے اور شیریں ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا اور اگر ترش اور بے مزہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان اور ضرر پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں فہل کا پینا چار وجہ پر ہے: (۱) منفعت (۲) بوسہ (۳) خدمت کرنا (۴) کینہ مخلص۔

قیسہ

قیسہ۔ علم فقہ کا عالم۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ قیسہ اور فاضل ہوا ہے اور اس کی بات خلقت کے نزدیک پسند و مقبول ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ شرافت اور بزرگی پائے گا اور اس کا نام ملک میں نیکی کے ساتھ مشہور ہوگا۔

حضرت جابر مغزی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ان پڑھ آدمی اپنے آپ کو خواب میں قیسہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اہل مد ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو پورا عالم دیکھے۔ دلیل ہے کہ قاضی ہوگا۔

فلاخن (گوہیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی پر فلاخن ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس

آدی پر نفرین کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس پر کسی نے فلاخن سے پتھر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس پر نفرین کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنگ فلاخن سے جسم خستہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ نفرین سے اس کو آفت پہنچے گی اور وہ رنجور ہو گا۔

فلوس (پیسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیسہ جنگ اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس پیسہ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھگڑا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے پیسے ہیں۔ دلیل ہے کہ سخت غم میں مبتلا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پیسے اپنے گھر سے باہر ڈالے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیسہ دیکھنا مفلسی پر دلیل ہے۔

فندق (ایک پھل ہے)

فندق۔ ولایت کا مشہور میوہ بیر کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا خواب میں دیکھنا مل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس فندق ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس فندق کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی کے ساتھ جھگڑا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مغز فندق شیریں ہے جو اس کے پاس ہے۔ دلیل ہے کہ مل حلال پائے گا۔

فنگ (ایک جانور ہے)

فنگ ایک تکلیف دہ جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فنگ خواب میں مالدار مسافر اور خلعت سے متناسر آدمی ہے اور اس کا چمڑا بل اور ہڈی چاہا ہوا ہے اور اس کا گوشت مالدار مسافر آدمی کا مل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ فنگ اس کا تابعدار نہ تھا۔ دلیل ہے کہ فائدہ نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فنگ کو مارا اس کا چمڑا اتارا اور اس کا گوشت گرایا۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی کا مل ضائع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فنگ کا گلا گھونٹا ہے۔ اور اس کی گردن سے خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر لڑکی کا کنوار پن دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر بہت سے فنگ جمع ہوئے ہیں اور ان سے تکلیف نہیں دیکھی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی گروہ سے منفعت پائے گا اور اگر اس نے خلاف دیکھے تو نقصان اٹھائے گا۔

فواق (بھگی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو بھگی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غصہ آئے گا اور گل دے گا اور ناپسندیدہ اور نالائق بات کہے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو روٹی کھانے کے وقت ہنگی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لگاتار ہنگی آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بے وجہ کسی پر غصہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ہنگی اس کی آواز کے ساتھ بلند ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ جھوٹ بولے گا۔ اور اس جھوٹ سے اس کو ملامت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ ہنگی آہستہ اور نرم تھی۔ دلیل ہے کہ کسی پر غصہ کرے گا۔ لیکن جلد ہی بخدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہنگی کی اور سب کچھ باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔

فودہ (خنگ خیر)

فودہ خنگ خیر کہ جس کی کانٹھی بنتے ہیں۔ خواب میں اس کا دیکھنا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام کی وجہ سے فکر مند ہو گا اور خواب میں خنگ خیر اینٹوں کے ساتھ جگ اور جھڑا ہے۔ حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خنگ خیر دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بیماری (۲) غم (۳) جھڑا (۴) نجات (۵) میل سے ہموافقت۔

فوطہ (تولیہ)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تولیہ اور اس کا پیرا خواب میں خوشی اور آسانی ہے۔ اگر دیکھے کہ تولیہ سوتی ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں راحت پائے گا۔ خاص کر اگر نیا اور فراخ ہے۔ اور اگر پرانا اور پٹھا ہوا ہے۔ تو اس کی تلویل خلاف ہے۔ حضرت ابراہیم کھلی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تولیہ صلح آدمی کا لباس ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تولیہ کا پیرا پننے ہوئے ہے۔ اور صاحب خواب پارسا ہے۔ تو اس کے ستر کی زیادتی پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغلی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بوشلہ کے تولیہ کا پیرا دیکھے۔ دلیل ہے کہ عدل اور انصاف کریگا۔ اور اگر قاضی دیکھے کہ اس نے تولیہ کا پیرا پہنا ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ سچائی پر حکم کریگا۔ اور اگر مشرک دیکھے تو مسلمان ہو گا۔ اور اگر بدکار دیکھے تو تائب ہو گا۔ اور اگر چور دیکھے تو توبہ کریگا اور راہ صلح پائے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفُ القاف

قاضی (حاکم شرع)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ قاضی ہوا ہے۔ دلیل ہے لوگوں پر حکومت کرتا ہے اور اس کا اہل نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہو گا اور اس کا مل ہاتھ سے جائے گا۔ اور اگر سفر میں ہے تو اس کو ڈاکو ماریں گے اور اس کا مل ضائع ہو گا۔ اور اگر عالم اور دانا ہے تو قاضی بنے گا۔ اور اگر صاحب خواب عالم اور جوان ہے تو سفر سے سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی کسی مظلوم قاضی کو خواب میں دیکھے تو عالموں اور بزرگان دین کے مرتبہ کو پہنچے گا۔ اور اگر مظلوم قاضی کو دیکھے کہ بیٹھا ہوا ہے اور وہ کسی کے ساتھ تنازعہ رکھتا ہے اور اس نے ان کے درمیان حکم کیا ہے۔ جو حکم کیا ہے وہی ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَكُمْ لَمْ يُعْطَ لِحُكْمِهِ** (اور اللہ ان کے درمیان حکم کرے گا اور اس کے حکم کو کوئی روکنے والا نہیں ہے) اور دوسری جگہ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **يَقْضِي الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفَاصِلِينَ** (وہ حق کا فیصلہ کرتا ہے اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قاضی نے اس پر حکم کیا ہے وہی ہو گا جو اس نے دیکھا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قاضی کے ہاتھ میں ترازو ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں سچائی کے ساتھ حکم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قاضی نے اس پر محبت اور شفقت سے نگاہ کی ہے اور مہربانی اور خاطر سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اہل علم میں حرمت اور مرتبہ نہ ہو گا۔ خوار اور ذلیل ہو گا۔

قافلہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قافلہ گھر کو آتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکا ہوا کلام پورا ہو گا اور اپنے سے دور ہو گا۔

قالب

قالب۔ کلبہ۔ ڈھانچہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں جوتے یا موزے کا قالب دیکھے۔ تو دلیل عورت اور خلوم پر ہے۔ جو اس کا کلام سنواریں گے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس قالب ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی خلوم ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قالب ٹوٹا ہے یا جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر کا خلوم ہلاک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے قالب ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو خلوموں سے خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ خود جوتی بناتا ہے یا موزے بیٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ بہتر ہو گا۔

قالین

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے لئے ایک بڑا قالین بچھایا ہوا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے تو درازی عمر اور روزی کی فراخی پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ قالین پر بیگن جگہ پر بیٹھا ہے اور اس جگہ کے مالک کا علم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا اس پر حفر ہوگی اور سفر میں مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھوٹے اور تنگ قالین پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر کوتاہ اور روزی تنگ ہوگی۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قالین پیٹ کر کندھے پر رکھے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جائے گا اور اس کی عمر تھوڑی رہی ہے۔ اور جس قدر قالین بڑا اور زیادہ فراخ ہو گا اس کی روزی اور معیشت زیادہ اور بہتر ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چھوٹے قالین پر بیٹھا ہے اور اس کے نیچے فراخ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی فراخ اور کشادہ ہوگی اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی عیش اور روزی دشواری سے حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ قالین بچھا ہوا ہے اور اپنے ہاتھ سے پیٹ کر گھر کے کونے میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی دولت اور اقبل تہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قالین کو اپنی پشت پر رکھ کر لے جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ گنہ بہت کرے گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قالین چھوٹا اور سبز ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی روزی تنگ ہوگی۔ لیکن اس کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز اور پاکیزہ قالین ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے گھر میں قالین ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خانہ کو دولت اور اقبل حاصل ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ ماحولوم گھر میں قالین پڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کرے گا اور مل و نعمت پائے گا۔

قبا (عبا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سوتی قبا پہنہ اور سفر میں قوت ہے۔ اگر دیکھے کہ سوتی قبا فراخ پنے ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ ریشم کی قبا پہننے ہوئے ہے۔ یہ خواب میں مکروہ ہے۔ اور اگر اسلحہ کے ساتھ پنے ہوئے ہے تو کسی بڑے آدمی سے شرف اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قبا پن کر لڑائی پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے سبز قبا پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ روشنائی پائے گا۔ اور اگر نیلی ہے تو مصیبت ہے اور اگر سیاہ ہے تو غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دھاری دار ہے تو اس کا کام انتظام سے ہو گا اور اگر قبا پرانی اور پھٹی ہوئی ہے دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی قبا عطلی ہے۔ اگر اس قبا کا اہل ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چڑے کی قبا سیاہ اور پلید پنہ ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ملدار عورت سے شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لومڑی کے پوست کی قبا پنہ ہوئے ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر قبا سمور کے چڑے کی ہے۔ دلیل ہے کہ ملدار عورت سے شادی کرے گا۔

قبلہ (تمک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس قبلہ یا خط ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر دانائی حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بلد شاہ نے اس کو خط یا قبلہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ولایت کا حاکم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو قاضی نے قبلہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو شریعت کا علم حاصل ہوگا۔ حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قبلہ چھ وجہ پر ہے: (۱) ریاست (۲) حکمت و دانائی (۳) منفعت (۴) ولایت (۵) دلیل (۶) قوت۔

قبل (چچہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چچہ خونخوار مرد ہے اور خواب میں چچے کی ہتھیلی شتوائی ہے اور اس کی ڈنڈی حکم گزارنے کے وقت زیادتی ہے۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چچہ قاضی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس چچہ ہے۔ دلیل ہے کہ قاضی کے وکیل کے ساتھ اس کی صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چچے سے کوئی چیز پکاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت قاضی سے ہوگی۔

قبلہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قبلہ چھوڑا ہے اور مشرق کی طرف نماز پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر رغبت نہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبلہ کو نہیں پہچانتا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی راہ میں پریشان اور حیران ہوگا۔

قُبَّہ (گنبد)

قُبَّہ۔ گنبد۔ اس کا بیان حرف کاف میں آئے گا۔

قبح (بیالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بیالہ پانی کا گلاب کے ساتھ اس کے

پاس ہے اور اس میں سے پیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ یا اس کا فرزند صلح اور پارسا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پانی گرایا اور پیالہ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند مرے گا اور عورت سلامت رہے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پیالہ ٹوٹا اور پانی گرا ہے۔ دلیل ہے کہ فرزند اور عورت دونوں مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ پیالہ ہے اور اس میں سے پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند بد کردار پیدا ہو گا اور اس سے اس کو محنت ہو گی اور اگر خواب میں خلل پیالہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند نہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پیالہ تین وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) خادم جس کی ضرورتیں گھر میں مشترک ہیں۔

قدید (بھنا ہوا گوشت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھنا ہوا اگر بکری کا گوشت ہے تو غنیمت پر دلیل ہے۔ اور اگر گھوڑے کا گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ سپاہی لوگوں سے غنیمت حاصل کرے گا اور اگر جنگلی چوپایوں کا گوشت ہے تو بیابانی آدمی سے غنیمت حاصل کرے گا اور بھنے ہوئے گوشت کے کھانے میں بہتری نہیں ہے۔

قرآن خواندن (قرآن مجید پڑھنا)

قرآن مجید پڑھنا خواب میں حاکم پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں آیت رحمت اور بشارت حق کی طرف سے ہے۔ تو واجب ہے کہ خیرات کرے اور شکر حق بجالائے اور اگر دیکھے کہ آیت پڑھی ہے تو حق تعالیٰ کے غصے اور غضب پر دلیل ہے۔ توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔ اور اگر دیکھے کہ قصص اور امثل میں سے آیت پڑھی ہے دلیل ہے کہ گنہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ آدھا قرآن مجید پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی آدمی عمر گزری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ حافظ قرآن ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت کو نگاہ میں رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے قرآن مجید کی آواز سنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام راہ دین میں نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی اس کا قرآن مجید پڑھتا ہے اور وہ اس میں سے کچھ نہیں سمجھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دل کو غم و اندوہ لاحق ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پورا قرآن مجید ختم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مراد کو پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی عمر آخر کو پہنچی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید کو بلند آواز سے پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بلند ہو گا اور لوگوں میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو آیت پڑھی ہے اس کو یاد ہے دلیل ہے کہ اس آیت کی تفسیر اس کی تعبیر ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قرآن مجید کا سہرا پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سورہ اعراف سے سورہ مریم تک پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب خلقت کے درمیان مشہور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ سورہ مریم سے سورۃ الناس تک قرآن مجید پڑھا ہے۔ تو اس کی تمام مرادیں پوری ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید کا پورا پارہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ سل اور ماہ اس پر مبارک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے قرآن مجید کے ساتھ پارے پڑھے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔

اور اگر کوئی قرآن خوان نہیں ہے اور خواب میں دیکھے کہ اس نے قرآن مجید پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا** (اپنی کتاب پڑھ آج تیری جان کے حساب کے لئے کافی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ برہنہ ہے اور قرآن مجید پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ خواہشمند ہو گا اور اگر پاک اور نپاک جگہ پڑھتا پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے اعتقاد میں خلل ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قرآن مجید کا پڑھنا چار وجہ پر ہے: (۱) آفت سے سلامتی پانا (۲) درویشی کے بعد دولت (۳) دل کی مراد پانا (۴) بیداری اور پرہیزگاری فرمانا۔ ایسے لوگوں کو جو گناہگار ہیں اور ان کے لئے عذاب اور سزا کی قیامت کے دن حجت کا قائم ہونا۔

قرین کردن (قربانی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اونٹ یا بکری کی قربانی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر رنج و بلا اور زحمت میں گرفتار ہے تو شفاء پائے گا اور اگر بند میں ہے تو خلاصی پائے گا۔ اگر درویش ہے تو ملدار ہو گا۔ خوف ہے تو امن ہو گا۔ قرضدار ہے تو قرض سے سرخرو ہو گا۔ اگر حج نہیں کیا ہے تو حج کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ لوگ جنگل میں قربانی کے لئے گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ لوگ جس چیز سے ڈرتے ہیں امن میں ہوں گے اور اگر قید میں ہوں گے تو خلاصی پائیں گے۔ اور اگر قحط اور تنگی ہے تو فراخی سے بدلے گی۔ خاص کر اگر یہ خواب عید قربان کے نزدیک ہے تو اس کی تلویل جلدی ظاہر ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قربانی کا گوشت لوگوں کو تقسیم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں ملدار شخص مرگا اور اس کا مال تقسیم کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے گوشت چرایا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ پر جھوٹ بولے گا اور خواب میں قربانی بشارت ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَبَشِّرْنَا هَاسِدًا بِسَحْقٍ نَّبَاٍ مِّنَ الصَّالِحِينَ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَاسْعَاقًا** (اور ہم نے اس کو اسحاق نبی کی بشارت دی جو صالحین میں سے تھا اور ہم نے اس کو اور اسحاق کو برکت دی)۔ اور اگر عورت خواب دیکھے تو اس کے صلح فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قربانی کی تلویل چھ وجہ پر ہے: (۱) خوف (۲) مراد اور حاجت کا حاصل ہونا (۳) خیر و برکت (۴) چھٹے تک قحط اور تنگی کا زوال۔

قربہ (مشک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشک موٹا بوڑھا ہے کہ اس کو مل سپرد کرتے ہیں۔

اگر مکھ میں پانی یا گلاب یا اور کوئی پینے کی حلال دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو مونے بوڑھے سے خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مکھ میں سے کوئی ترش چیز لی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ کھائے گا اور خلی مکھ سے کسی طرح کی بھلائی اور برائی نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مکھ نوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس مونے بوڑھے سے جدا ہو گا۔

قرنفل (لومک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لومک نیک ٹا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے لومک ہیں اور ہر ایک بخشتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ اس کی تعریف کریں گے اور اسکا نام نیکی سے مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ لومک کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ اور مصیبت پہنچے گی۔

قر (ریشم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ریشم اور ابریشم سفید دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس جہن کی نعمت پائے گا اور اگر زرد ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور پختہ ریشم کا دیکھنا خاتم سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ریشم یا ابریشم جل گیا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ریشم یا ابریشم سفید ہے اور اس کی ملک ہے تو خیر و منفعت حاصل کرے گا اور اگر سبز ہے تو بہتر ہے اور سرخ ہے تو مردوں کے لئے بہتر نہیں ہے۔ اور اگر سیاہ یا نیلا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس ہر ایک رنگ کا ریشم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہر ایک طرح کا سلان ملے گا۔ اور ریشم مردوں کے لئے دین میں کمزور ہے اور عورتوں کے لئے دین کی بابت اچھا ہے۔

قط (کٹ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے نیچے قط جاتا ہے اور اس کا دھواں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح و ثناء کریں گے اور اس کا نام ملک میں نیکی کے ساتھ مشہور ہو گا اور اگر دھواں گندہ ہے اور ناگوار ہے تو اس کی قبول خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قط کھلیا ہے۔ تو غمگین ہونے پر دلیل ہے۔

قسمت کردن (بانٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی سماعت میں کچھ بانٹتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں انصاف کا لحاظ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا مل خیر و صلان سے تقسیم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہوں گے اور اپنا مل ان پر

تقسیم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنا مل شرارت اور فساد سے تقسیم کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل تباہ ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ کسی کا مل اس کی رضامندی سے تقسیم کیا ہے۔ دلیل ہے کہ صلاح اور فساد اس کی طرف رجوع کرے گا۔

قصاب (قصائی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر قصاب نامعلوم ہے تو ملک الموت فرشتہ ہے۔
اگر دیکھے کہ قصاب گھر میں یا کوچے میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ قصاب ہے
حالانکہ یہ اس کا پیشہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو مارے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قصاب کے ہمراہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس
کی صحبت کسی ظالم شخص سے ہوگی۔
حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قصابی کرتا ہے حالانکہ وہ قصاب نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم و
اندوہ اس سے زائل ہو گا اور اگر قصاب دیکھے تو حق پر خون بہائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نامعلوم قصاب اس کے گھر میں آیا ہے یا کوچے میں
آیا ہے دلیل ہے کہ اس جگہ ناگہانی موت ظاہر ہوگی۔

قصہ گفتن (قصہ بیان کرنا)

قصہ گفتن۔ کہلانی بیان کرتا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ
نامعلوم قصہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالموں کے خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَلْمَآءِ جَاءَ**
هُ وَاقْصَّ عَلَيْهِ الْقِصَصَ قَالْ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (جب وہ اس کے پاس آیا اور اس پر اپنا قصہ بیان کیا۔ اس
نے کہا نہ ڈر۔ تو نے ظالم قوم سے نجات پائی ہے)۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو قصہ سناتا ہے۔ اگر نیک قصہ ہے تو خیر و
صلاح پر دلیل ہے اور اگر برا قصہ ہے تو شر و فساد پر دلیل ہے۔
حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قصہ بیان کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا اور اس کی
مراد پوری ہوگی۔ اور خواب میں قصہ بیان کرنے والا نیک محضر شخص ہے۔

قضیب (شاخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ قضیب درخت کی شاخ ہے جو خواب میں دیکھتا ہے۔ اگر
خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے تازہ شاخ کسی درخت کی دی ہے اور دینے والا معلوم ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس
سے اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ شاخ باریک اور خشک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی چیز نہ ملے
گی۔
حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ترش میوے والے درخت کی شاخ اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل

ہے کہ اس شخص سے غم و اندوہ پہنچے گا اور اگر شیریں درخت سے ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت حاصل کرے گا۔

قطائف (طوا)

قطائف ایک قسم کا طوا ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے شکر اور بلاوام والا قطائف دیا ہے اور اس نے اس میں سے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت آسانی سے حاصل ہوگی۔ اور اگر مغز بلاوام تازہ دودھ کے ساتھ دیکھے تو تھوڑی منفعت حاصل کرنے پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قطائف چار وجہ پر ہے: (۱) اچھی بات (۲) مل حلال (۳) منفعت (۴) منفعت رنج کے ساتھ۔

قطران (چیز کا تیل)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چیز کا تیل مل حرام ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس چیز کا تیل ہے اور اس میں سے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام حاصل کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم یا کپڑا چیز کے تیل سے آلودہ ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کا لباس پہنے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ مل کے باعث بلا اور محنت میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چیز کا تیل گھر کے باہر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔

قفا خورون (گدی پر چائنا کھانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں اپنی گدی پر بل دیکھے۔ دلیل ہے کہ قرضدار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدی پر سے بل منڈھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ قرض اتارے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کی گدی پر کسی نے تھپڑ مارا ہے اور سوج گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے آدمیوں کو قائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیگنہ نے اس کی گدی پر چائنا لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس بیگنہ سے منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کی گدی پر اس قدر تھپڑ مارے ہیں کہ اس سے خون جاری ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی پر دعویٰ کرے گا اور نقصان اٹھائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنی گدی چیری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال اس سے خیانت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی گدی پر پھپھنے لگائے ہیں۔ دلیل ہے کہ کوئی چیز خرید کر بدلہ لکھے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ پیچھے کو ہو گیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ لوگوں سے غفلت برتے گا۔

قفس (پنجرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پنجرہ ہے۔ دلیل

ہے کہ کسی جگہ گرفتار ہو گا۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وہ اپنے عزیزوں میں سے کسی کے ساتھ قید خانے میں جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہجرہ ٹوٹا ہوا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ کی تنگی سے نجات حاصل کرے گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہجرے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) قید خانہ (۲) تنگ جگہ (۳) بزدل فروشی کی سرائے۔

قفل (تلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلا دین اور دنیا کے کاموں کے راست ہونے کی دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ تلا جلدی کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کام کشادہ ہوں گے اور ممکن ہے کہ حج اسلام کرے۔ اور اگر دیکھے کہ تلا کھول نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام دیر سے کشادہ ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی مضبوط جگہ پر تلا لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال کسی مصلح آدمی کے سپرد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا تلا کمزور اور ضعیف ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلا چھ وجہ پر ہے: (۱) کام کا بنانا (۲) قوت (۳) دلیل (۴) منفعت (۵) عورت (۶) مصلح شخص پر بروسہ کرنا۔

قلعہ

قلعہ۔ دژ کو کہتے ہیں۔ اس کا بیان حرف دال میں ہو چکا ہے۔

قلم

اہل تعبیر نے قلم کی تاویل میں اختلاف کیا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قلم امر حق ہے اور حق تعالیٰ کو قلم اور لوح محفوظ کی محتاجی نہیں ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ قلم ایک فرشتہ ہے کہ حق تعالیٰ کے فرمان پر کام کرتا ہے۔ اگر کوئی قلم کو اسی صورت پر دیکھے جو اس کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بلو شاہ عاقل سے کام پڑے گا۔ قلم کے بارے میں فرمان حق ہے: **ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ** (ن! قسم ہے قلم کی اور جو کچھ وہ لکھتے ہیں۔) اگر دیکھے کہ قلم ہاتھ میں لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فاضل لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جو قلم اس کے ہاتھ میں ہے اس سے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کچھ سیکھے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَم** (انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قلم کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) امر حق تعالیٰ (۲) فرشتہ (۳) دولت (۴) کاموں کی حقیقت۔ (قلم کو خاتمہ کہتے ہیں۔ اس کا بیان حرف خاء میں گزرا ہے۔)

قلیہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جو قلیہ پانی سے پکایا گیا ہے۔ وہ بغیر پانی کے قلیے سے بہتر ہے اور جس قدر قلیہ مزے دار ہو گا اسی قدر منفعت بہتر ہو گی اور اگر قلیہ موئی گائے کے گوشت کا ہے اور اس نے کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل خوف اور دہشت سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لہلے یا بزغلاہ کے گوشت کا قلیہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا مل پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گھوڑے کے گوشت کا قلیہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ بدوشہ سے رنج اور سختی کے ساتھ مل حاصل کرے گا۔ اور اگر اونٹ کے گوشت کا قلیہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر مچھلی کے گوشت کا قلیہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کی وجہ سے مکر کے ساتھ مل کو حاصل کرے گا۔

اور اگر صاحب خواب مفسد ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے کے گوشت کا قلیہ کھلایا ہے۔ اس کا گوشت حرام ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔

قنع (کھونڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھونڈی غلام یا کنیر ہے اور بڑی کھونڈی پر کرنے والی ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے چھوٹی کھونڈی خریدی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب چھوٹا غلام یا کنیر چھوٹی خریدے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی کھونڈی ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ایسے مرد کی صحبت سے جدائی ہو گی جس سے اسکو سارا تھا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی کھونڈی چاندی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نیک مرد اور نیک رائے سے صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کھونڈی لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ قوی رائے اور بہادر مرد سے اس کی صحبت ہو گی اور وہ اس سے خیر و منفعت پائے گا۔

قند (کھانڈ)

قند۔ کھانڈ۔ مصری۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے قند کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام جلدی میں کرے گا جس سے پشیمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے قند کا ٹکڑا اس کے منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بوسہ دے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت بڑا ڈھیر قند کا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قند بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور قند کا خریدنا اس کے فروخت کرنے سے بہتر ہے۔

قندیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشن قندیل عبلوت کی توفیق ہے۔ خاص کر اگر

روشن ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں روشن قندیل لٹک رہی ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور صالح عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو طاعت اور عبادت بہت کرے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روشن قندیل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) شادی کرنا (۲) توفیق عبادت (۳) بستہ کاموں کی کشائش۔ اور بے جلی قندیل خواب میں تھوڑی منفعت ہے۔

قنوت (ایک دعا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دعائے قنوت پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی مدح و ثنا کریں گے اور اس کی مراد پوری ہوگی۔
اور اگر مصلح اور پارسا شخص خواب میں پڑھے۔ دلیل ہے کہ اس کی سب مرادیں پوری ہوں گی اور اگر صاحب خواب مفید ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کاموں میں اس کو بزرگی حاصل ہوگی۔

قینہ (بوتل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل خلام ہے کہ جس کے سپرد گھر کی چابی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس بوتل ہے اور اس میں پانی، گلاب یا ایسی چیز ہے کہ جس کا کھانا حلال ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلام سے کوئی چیز حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بوتل ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلام بھاگے گا۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوتل خلام ہے کہ جس کے ہاتھ میں گھر کی سب چیزیں ہوتی ہیں۔

قیامت

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں حق تعالیٰ کی طرف سے انصاف ہو گا۔ اور اگر اس ملک کے لوگ ظالم ہیں۔ دلیل ہے کہ آفت اور بلا میں مبتلا ہوں گے۔ اور اگر اہل ملک مظلوم ہیں۔ تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ ان کی مدد کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس ملک کے لوگ حق تعالیٰ کے آگے کھڑے ہیں تو حق تعالیٰ کے عذاب پر دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قیامت قائم ہے۔ اگر مظلوم ہے تو ظالم پر قابو پائیگا اور غم سے نجات ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی علامت ظاہر ہوئی ہے جیسے کہ آفتاب مغرب سے نکلا ہے یا دجل یا یاجوج و ماجوج ظاہر ہوئے ہیں۔ چاہیے کہ توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے۔
اور اگر دیکھے کہ قبریں پھٹی ہیں اور لوگ نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو برف گھٹنے کیا ہے چاہیے کہ گناہ سے توبہ کرے اور حق تعالیٰ کی رضا ڈھونڈے۔ اور اگر دیکھے کہ شمار گاہ میں ہے تو غفلت پر دلیل ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الْأَرْبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ لِي غُلَّتِهِ مُعْرِضُونَ** (لوگوں کا حساب قریب ہو گیا غفلت پر دلیل ہے۔

ہے اور وہ غفلت میں نہ پھیر کر پھرتے ہیں۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ شمار و حساب ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَعَسَآءُ جَسَآءٍ فَعَلُوْا وَعَنْتَنَاهُ عَنَّا مَا تَكُوْرُوْا** (ہم اس کا سخت حساب لیں گے اور اس کو برا عذاب دیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اہل تے ہیں اور اس کی نیکیاں غالب ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا انجام نیک ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَمَنْ قَلَّتْ مَوَازِيْنُهُ لَأُولٰٓئِكَ هُمُ السَّٰطِعُوْنَ** (جن کی نیکیاں بھاری ہیں۔ وہی لوگ نجات پانے والے ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی بدی نیکی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا انجام بد ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ خَلَّتْ مَوَازِيْنُهُ لَأُولٰٓئِكَ النَّارُ خَيْرٌ لِّمَنْ خَالِدُوهَا فِيْ جَهَنَّمَ خَالِدُوْنَ** (جن کی نیکیاں ہلکی ہیں وہی ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا ہے وہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی ترازو وزنی ہے اور ثمرہ اہل اس کے دائیں ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ وہ راہِ راست پر ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِزٰنَ لِيَقُوْمُوْا النَّاسَ بِالْقِسْطِ** (اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور میزان کو اتارا تاکہ لوگوں کو انصاف پر قائم کریں)۔

اور اگر اپنے ثمرہ اہل کو جانے اور پڑھنے کا حکم ہو۔ اگر اہل صلاح سے ہے تو اس کا کام نیک ہے اور اگر اہل فسق سے ہے تو پر خطر ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **اَلرَّءٰ كَيْفَ كُنَّا بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ حَسِيْبًا** (اپنی کتاب پڑھ تیری جان کے حساب کے لئے کلنی ہے)۔

اگر دیکھے کہ پل صراط پر ہے۔ دلیل ہے کہ راہِ راست پر جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پل صراط پر چل نہیں سکا ہے تو بھی راہِ راست پر ہے۔

قیر (کلونس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کلونس ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر نعمت اور روزی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی کلونس ہے اور گھر میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر گھر میں نعمت لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کے باہر کلونس ڈالی ہے۔ تو اس کی تلویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کلونس کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز کھائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے کہا ہے کہ اس کو غم پہنچے گا۔

قے کردن (قے کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے قے کی ہے اور آسٹنی سے باہر نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قے نہیں کر سکا ہے یا پھر اپنی جگہ پر واپس چلی گئی ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ سے رکاوٹ ہے گا اور انجام عذاب ہو گا۔

اور بعض کہتے ہیں کہ اس کو مصیبت اور نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ قے کرتا ہے اور کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ

بخل کی وجہ سے اپنے عیال پر خرچ نہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قے کرتا ہے اور اس کا مزہ ترش اور ناگوار ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کے بعد گناہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قے کرتے وقت کوئی چیز اس کے پیٹ سے زبان پر آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغم نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار سے شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سا خون نکلا ہے دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ صفرا نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے امن میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جو کچھ پیٹ میں ہے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ ہلاک ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں قے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے : (۱) توبہ (۲) پشیمانی (۳) نصرت (۴) غم سے نجات (۵) امانت واپس دینی (۶) بستہ کاموں کا کشادہ ہونا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے قے کی ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو کچھ بخش دے گا اور پھر واپس لے لے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حرفُ الکاف

کاجی

کاجی ایک قسم کا کھانا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے روغن کنبہ اور روغن بلام کے ساتھ کاجی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خیر و منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ روغن اور شہد کے ساتھ کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر راحت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ روغن اور دہی کے ساتھ کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے اس کو تھوڑی منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ترش چیز کے ساتھ کھائی ہے تو غم و اندوہ اور اندیشے پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے شیریں چیز کے ساتھ کاجی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو آسانی سے ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ترش چیز کے ساتھ کھائی ہے تو ترشی کے مطابق غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

کارو (چھری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری فرزند ہے اور چھری کا غلاف عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ چھری اس کے ہاتھ میں ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چھری کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہیں تو بزرگی اور مرتبے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری باندھے ہوئے ہیں اور ہاتھ میں چھری ہے دلیل ہے کہ اس کو کسی سے ہنہ اور قوت ہوگی اور بعض کہتے ہیں کہ غلام چھری بیٹا سکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھری میان سے باہر نکل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت کے ہاں لڑکا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ چھری میان میں ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا باپ یا اس کے باپ کے خویثوں میں سے کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کو چھری سے زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ جسم کے زخم کے مطابق اس کو نقصان پہنچے گا۔

اگر دیکھے کہ چھری سے کوئی چیز تراشی ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ چھری میں رخنہ پڑا ہے۔ یا زنگار لگا ہے یا اور کوئی عیب ظاہر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھری کا دیکھنا سات وجہ پر ہے : (۱) دلیل (۲) فرزند (۳) فتح (۴) ہنہ (۵) برادر (۶) توانائی (۷) ولایت۔

کارزار کردن (لڑائی لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگ کرنا مرض طاعون ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مرض طاعون کا خوف ہے۔ اور اگر لڑائی میں دشمن کو مغلوب کیا تو دلیل ہے کہ مرض سے نجات پائے گا۔ اور اگر لڑائی میں دشمن اس پر غالب آگیا۔ دلیل ہے کہ مرض طاعون میں ہلاک ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ میدان میں کسی کے ساتھ تلوار سے لڑتا ہے اور ایک نے ان میں سے فرصت پائی تو خصومت پر دلیل ہے اور جس نے کہ فرصت پائی ہے اس کی دوسرے پر فتح کی دلیل ہے۔ اور اگر وہ نیزے سے لڑتا ہے۔ تو بھی یہی تاویل ہے اور اگر تیروکمان کے ساتھ لڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ ان میں زہنی گفتگو ہو گی۔

گازری کردن (دھوبی کا کام کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دھوبی کا کام کرتا ہے۔ حالانکہ دھوبی نہیں ہے۔ تو توبہ پر دلیل ہے اور خیرات کی توفیق پائے گا۔ کیونکہ کپڑے کی میل تاویل میں غم و اندیشہ ہے اور دھوبی میل کو دور کرنے والا ہے لہذا خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کی دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کپڑا دھوتے وقت پھٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ توڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے پھنا ہوا کپڑا سیا ہے۔ دلیل ہے کہ پھر توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا دھونے سے سفید ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کے ذریعے خلاصی اور نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کپڑا دھویا ہے اور سفید نہیں ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ گناہ میں رہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ دھوبی خواب میں ایسا شخص ہے کہ جس کے ہاتھ سے خیرات اور حسنت دونوں گناہوں کے کنارے کے لئے ہوتی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھوبی ایسا شخص ہے کہ لوگوں کے دلوں سے اندوہ اور غم کو دور کرتا ہے۔ اسی وجہ سے اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کپڑا دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ کپڑا سفید ہو گیا ہے اور میل نہیں رہی ہے۔

کار دنیا کردن (دنیا کا کام کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دنیا کا کام کرتا ہے تو اس کے دین کے فساد اور نقصان پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ دین کا کام کرتا ہے۔ تو دین کی صلاح اور اس جہان کے نیک احوال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دنیا کے کام آراستہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی موت نزدیک آئی ہے اور اگر اس کے خلاف ہے تو اس کی عمر دراز ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ایسے کام میں مشغول ہے کہ اس کو یا کسی غیر کو اس میں منفعت نہیں ہے دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس میں خیر و منفعت نہ ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شخص کے ساتھ کسی کام کے لئے گیا ہے اور رستہ میں بیٹھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مخالف دین ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَوْحُ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعِدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ** (بیکھے رہنے والے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلاف پر بیٹھ کر ناخوش ہیں)۔

کاروان (قافلہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ قافلے کے ساتھ راہ میں ہے اور اہل قافلہ مصلح اور پارسہ ہیں۔ تو اس کے کام کی خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ قافلے والے مفسد اور بد خو ہیں تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ سوار ہے اور پورا سہان رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نعمت حاصل ہوگی اور اگر دیکھے کہ قافلہ میں پیادہ ہے اور اس کے پاس سہان نہیں ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ قافلہ کے ساتھ گھر میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کام کشوہ ہوں گے اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام رک جائیں گے۔

کاریز (چھت دار تلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں کسی معلوم جگہ پر پانی کی تلی دیکھے۔ دلیل ہے کہ انہوں کے ساتھ مکر اور حیلہ کرے گا اور یہ تلویل اس وقت ہے کہ جب کاریز کھودتے وقت پانی نہ نکلے۔ اور اگر پانی نکل آئے اور جاری ہو جائے تو مقرر کاریز کھودنے کا حکم نگاہ میں رکھے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کاریز سے پانی لیتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر و حیلہ سے مل جمع کرے گا۔ خاص کر اگر کاریز کھدی ہے تو جس قدر پانی لے گا اسی قدر منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کاریز سے پانی لے کر گھڑے یا ٹکے میں ڈالتا ہے۔ تو ایسے مل پر دلیل ہے کہ جس کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کاریز میں گرا ہے۔ دلیل ہے مکر و حیلہ میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلغ کو کاریز سے پانی دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی عورت سے جماع کرے گا اور خواب میں کاریز دیکھنا ایسے مرد کو دیکھنا ہے جو دنیا کے کام مکر اور حیلے کے ساتھ کرتا ہے۔

کلسہ (پالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لکڑی کا پالہ جب اس میں کوئی کھانے کی چیز ہے اور اس نے کھائی ہے۔ اسی قدر سفر سے حلال کی روزی پائے گا اور ٹھیکری کا پالہ خواب میں روزی ہے۔ اور خلی پالہ عاجزی اور فرہمندی ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کھانے کا پالہ برکت اور منفعت والا خلوم ہے کہ جس

کے ہاتھ پر خیرات ہوتی ہے اور صلاح کے وقت مل کی تقسیم کرتا ہے۔
 اور سونے اور چاندی کا پیالہ کہ جس میں کھانے کی چیز ہے حرام کی روزی ہے۔ اور کلسہ سکھ اور قلعی کا تھوڑی
 روزی مشتبہ ہے اور بلور کا پیالہ اسی پر دلیل ہے اور خلل پیالہ مفلسی پر دلیل ہے۔
 حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے پیالہ میں خوش ذائقہ اور شیریں چیز رکھتا ہے۔
 دلیل ہے کہ نعمت اور مل پائے گا۔ اور اگر ناخوش اور ترش چیز دیکھے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔

کفنڈ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کفنڈ مل اور بزرگی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے
 پاس سفید اور پاکیزہ کفنڈ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور بزرگی پائے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کا کفنڈ پانی میں گلا ہے یا آگ میں جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کی بزرگی اور مل کا
 نقصان ہو گا۔
 حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کفنڈ علم اور دانش ہے۔ اگر صاحب خواب
 دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے کفنڈ ہیں۔ دلیل ہے کہ فضل اور علم میں شہرت پائے گا۔ اور اگر صاحب خواب مفند
 اور جلیل ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔
 حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کفنڈ کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) بزرگی (۳)
 دولت (۴) مکر اور حیلہ۔

کافور

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافور نفس پاک، راستی اور راہ حق پر دلیل
 ہے۔ اگر دیکھے کہ کافور جلاتا ہے اور اس سے بری بو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ نیکی کرے گا اور اس پر احسان دھرے گا۔
 اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس تھوڑا کافور ہے۔ دلیل ہے کہ خوشی کی بشارت پائے گا۔ اور اگر اس نے خواب میں بہت
 سا کافور پایا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامل اور نفع پائے گا۔
 حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافور دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) مرد عالم (۲) عورت (۳)
 دومت (۴) خوبصورت کنیز (۵) بہت سامل و دولت (۶) تعریف اور شہلاش اور اچھی باتیں (۷) نفس کا مطیع اور تابعدار
 ہونا۔

کافور سپر غم

کافور سپر غم ایک پودا ہے کہ اس کا شگوفہ زرد ہوتا ہے اور اس سے کافور کی خوشبو آتی ہے۔ اگر خواب میں دیکھے
 کہ کافور سپر غم اس کی زمین میں اگا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مدح و ثناء سب لوگوں کی زبان پر ہوگی۔
 اور اگر دیکھے کہ کافور سپر غم اس نے ایک جگہ سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ سے اس کی تعریف منقطع ہو

جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کھائی ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں اپنے وقت پر کافور سپر غم کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) ثناء اور شہادت (۲) تھوڑا نفع (۳) پاکیزہ بات سنا اور بیان کرنا۔

کافر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کافر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا ملت کفر کی طرف میلان ہے۔
اور اگر دیکھے کہ گہر آگ اور ہوا کو پوجتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کا گنہ گار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آگ میں نور اور شعلہ ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام تلاش کرے گا اور اپنا دین حرام مل کے عوض فروخت کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کافر دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) کفر کی طرف رغبت کرنا (۲) لوگوں سے صحبت رکھنا (۳) بد اعتقادوں سے بیشک رکھنا اس پر حق تعالیٰ سے رسوائی۔

کلم (تلم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا حلق اس قدر دراز ہے کہ گلا اس کی درازی سے بندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا پر حرص ہو گا اور لوگوں کی غیبت کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا تلو نیچے کے لب تک آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کلم رک جائیں گے۔
اور اگر دیکھے کہ اس کا تلو دراز ہے اور اس کو کٹ کر گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ حرص اور لالچ کو ترک کرے گا اور لوگوں کی غیبت نہ کرے گا۔

کلمہ (ترش پانی) کانجی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب طرح کے ترش پانی غم و مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کانجی پی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر رنج و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کسی کو کانجی دی ہے اور اس نے پی ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ شخص اس سے رنجیدہ ہو گا اور اس کا غم و اندوہ کمتر ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کانجی پینا تین وجہ پر ہے: (۱) غم و اندوہ (۲) نقصان (۳) جھڑا اور گفتگو۔

کلمہ (بھوسہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بھوسا خواب میں بہت سائل اور نعمت ہے۔ خاص کر اگر گیسوں کا بھوسہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی گھاس ہے اور گھر میں لئے جاتا ہے۔ دلیل ہے کہ حلال کامل اور نعمت بہت حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ جو کی بھوسی ہے تو گزشتہ مغلوم حاصل ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھاس کی جگہ پر چل رہا ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ ملدار ہو گا اور دونوں جہان کی مراد پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آگ گھاس کے ڈھیر میں پڑی ہے اور وہ گھاس جل گئی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر تلوان ڈالے گا اور مانگا ہوا مال لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے گھاس کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ کوشش سے اپنا مال ضائع کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھاس دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) مال حلال (۲) کسب معیشت (۳) دل کی مراد اور خوشی۔

کاہو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شیریں کاہو اس کے موسم پر کھاتا ہے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کاہو تلخ ہے تو نقصان اور ضرر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کاہو تلخ اور عمدہ نہ تھا۔ دلیل ہے کہ کسی سے گفتگو کرے گا۔

گاورس (باجرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ باجرہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال اور مراد پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا باجرہ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال رنج سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے باجرہ بیچا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا۔ حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس باجرہ ہے۔ دلیل ہے کہ تھوڑا مال اور تھوڑی خیر و منفعت پائے گا۔

گاؤ (نیل۔ گائے)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نیل پر بیٹھا ہے اور نیل اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے کام ملے گا اور اس سے بہت نفع پائے گا۔ خاص کر اگر نیل سیاہ ہے اور اگر نیل زرد ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر دیکھے کہ نیل اس کے گھر سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اخیر اور روزی کا دروازہ کھولے گا۔ لیکن اس کا اندازہ پیچھا نہ چھوڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے نیل ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے زیر دست بہت سے غلام ہیں اور وہ ان کے کام میں کوشش کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیل نے اس کے سینگ مارا ہے اور اس کو گھر کے باہر لے گیا ہے۔

دلیل ہے کہ اس کو غلاموں سے نقصان پہنچے گا اور اپنے آپ کو معزول کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے بیل کے تین سر ہیں اور ہر ایک سر پر ایک سینگ ہے۔ دلیل ہے کہ ہر ایک سینگ کے عوض میں اس کا غلام ایک سل کام کرے گا۔ اور اگر اس کے جسم پر اعضاء میں سے ایک سینگ زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بڑھے گا اور اگر نقصان دیکھے تو اس کی تمویل خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بیل کام ہے اور اس کا چمڑا کام کرنے والے کی میراث ہے اور بیل کی دم اور خرید و فروخت بھی عامل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بیل کی دم گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ بہت مل پائے گا اور اس کی روزی فراخ ہوگی۔ اور اگر اپنے کوچے میں بہت سے بیل دیکھے۔ دلیل ہے کہ سردار ہو گا اور اس کے کام میں خیر و برکت ظاہر ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو بیل نے سینگ مارا ہے اور گرا دیا ہے۔ اگر صاحب خواب عامل ہے تو معزول ہو گا۔ اور اگر سوداگر ہے تو نقصان پر دلیل ہے اور اگر ہوشیار ہے تو ملک سے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیل نے اس کے سینگ مارا ہے اور وہ گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس پر شرف اور بزرگی پائے گا اور اس کے معزول کرنے میں کوشش کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک بیل کو بیلوں میں لے کر ذبح کیا ہے اور ہاتھ لیا ہے اور بیل کشت کے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو اس کوچے میں سے ماریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بیل کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیل کے مالک کو مار کر اس کا مل لے گا۔

اگر دیکھے کہ بیگانہ مل مارا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس موضع میں مرنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مختلف گائیں اور بیل دبے ہوں اور اگر فریہ ہیں تو فراخی اور ارزانی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ بیل مل میں چل رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو بے اندازہ مل حاصل ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ بیل کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی سردار سے لڑائی ہوگی۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بیل خواب میں سل ہے۔ اور اگر گائے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سل میں فراخی اور نعمت ہوگی۔ اور اگر گائے دلی ہے تو اس کی تمویل خلاف ہے اور گائے کا گوشت اس سل میں مل اور فراخی ہے اور اس کا چمڑا ذخیرہ ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گائے کا دودھ نکلا ہے اور پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل زیادہ ہو گا۔ اور اگر یہ خواب غلام دیکھے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر درویش دیکھے تو ملدار ہو گا اور اگر آزاد دیکھے تو لوگوں سے بے نیاز ہو گا۔ اور اگر ذلیل دیکھے تو عزیز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گائے کا بھن ہے تو امیدواری پر دلیل ہے۔

حضرت حنفیہ معبر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ فریہ بیل کا گوشت خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل ملدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے کا دودھ نکلا ہے اور پیا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سامل کو جمع کرے گا اور اس میں سے خود نہ کھائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گائے اس سے باتیں کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر عیش فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ گائے اس

کے پاس آئی ہے۔ دلیل ہے کہ سل اس پر مبارک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ گائے نے اس سے منہ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ سل اس پر برا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے پر سوار تھا اور گر پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل متغیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے کے ساتھ جنگ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ملک میں کسی عورت کے ساتھ جنگ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں گائے جگلی کرتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال اس سے خیانت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گائے اچانک اس کے گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اچانک مل پائے گا اور بے غم ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گائے کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) حکومت (۲) مال (۳) بزرگی (۴) ریاست (۵) نیکی (۶) نیک سل۔

گاودشتی (جنگلی بیل)

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جنگلی بیل مرد تو مگر یا بہت سا مال ہے، اگر دیکھے کہ اس نے فکار میں جنگلی بیل پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ دو جنگلی بیل ایک دوسرے سے جنگ کر رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو بدکار آپس میں جنگ کریں گے اور جنگلی گائے تاویل میں عورت ہے، اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے سبب سے مال حاصل کرے گا اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا بچہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جنگلی بیل کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ قوت اور دولت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنگلی بیل کے بہت سے سینگ ہیں۔ دلیل ہے کہ ہر ایک سینگ کے عوض اس کو دولت اور قوت حاصل ہو گی۔

گاومیش (بھینس)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھینس عزت والا مرد ہے کہ جس سے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ خاص کر اگر اس کے مطیع ہو۔

گاؤچشم (ایک گھاس کا نام ہے)

گاؤچشم ایک گھاس کا نام ہے۔ اس کو خواب میں دیکھنا نیک کنیز کو دیکھنا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس نے گاؤچشم کا ٹکڑا اکھاڑ کر اپنے شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اس کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غلام بھاگے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر گاؤچشم کو موسم میں درخت پر دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو گا اور بے وقت دیکھنا برا ہے۔ اور اگر پر مردہ دیکھے تو اس کا فرزند بیمار ہو گا اور اگر فرزند نہیں ہے تو وہ خود غمگین ہو گا۔

گاؤزبان (ایک دوائی ہے)

گاؤزبان ایک دوا ہے اور اس کے پتے کھردرے ہوتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاؤزبان کا کھانا جنگ اور جھگڑا ہے اور اس کے کھانے اور دیکھنے میں بھلائی نہیں ہے۔

گوشت پختہ (پکا ہوا گوشت)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ پکا ہوا گوشت کباب سے بہتر ہے۔ اگر دیکھے کہ بکری کے گوشت کے کباب کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جنگلی چوپائے کے گوشت کے کباب کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت بزرگوں سے

حاصل ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گوشت کے کباب اور بھنا ہوا گوشت منفعت پر دلیل ہے۔

کبر (ایک پودا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کبر جمع کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ خاص کر اگر وقت پر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کبر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ زیادہ سخت ہو گا اور کبر کے کھانے میں کسی طرح کا نفع نہیں ہے۔

گبرشدن (آتش پرست ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آتش پرست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ آخرت کو چھوڑ کر دنیا کا طالب ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر دیکھے کہ آتش پرست ہوا ہے اور آتش کدہ میں جگہ لی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اہل بدعت اور بدینوں کی صحبت میں رہے گا اور خواہشات نفسانی اور اہل فساد کے تابع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ آتش پرستی سے پشیمان ہو کر مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا اور حق کی طرف رجوع کرے گا اور کار خیر میں مشغول ہو گا۔

کبک (چکور)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور خوبصورت عورت یا باجمال کنیز ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے چکور کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے چکور بخشی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوبصورت عورت کرائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا شکار کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت کنیز حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نیا لباس حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چکور کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز کا کنوارہ پن توڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر چکور فرزند ہے اور مادہ چکور عورت اور ناموافق کنیز ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ چکور اس کے ہاتھ سے اڑی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس کی کنیز بھاگے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چکور کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) لڑکا (۲) دوست (۳)

کبوتر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر عورت یا کنیز ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کبوتر پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اس کے ہاں لڑکی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بت سے کبوتر پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورتیں کرے گا یا گولیاں خریدے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کبوتر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے مال سے فائدہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کبوتر کے بچے پکڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ عورتوں سے نفع پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کبوتر کا بچہ غم و اندوہ ہے جو اس کو عورت کی طرف سے پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں بت سے کبوتر ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بت سے فرزند ہوں گے۔ اور کہتے ہیں کہ اس کو عورتوں کی طرف سے بت سا مال حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر آزاد عورتیں ہیں اور اگر دیکھے کہ کسی کا کبوتر حیلہ سے پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال مکر اور حیلے سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کبوتر ہوا سے اس کے پاس آیا ہے اور اس کا تابعدار ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ نامعلوم جگہ سے اس کو نفع ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کبوتر کو دانا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عورت کو بات کی تلقین کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بت سے کبوتر جمع ہوئے ہیں اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہیں تو سرداری اور ریاست پر دلیل ہے۔ اور خواب میں سفید کبوتر دو سروں کی نسبت بہتر ہیں۔

اور اگر عورت خواب میں سبز کبوتر دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی یا اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی اور خواب میں کبوتر بازی بے ہودہ کام ہے اور کہتے ہیں کہ خواب میں کبوتر خانہ عورتوں کی جگہ ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کبوتر پانچ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) مال (۴) غائب کا خط (۵) ریاست۔

اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کبوتروں کا خواب میں دیکھنا ہر ایک کبوتر کے عوض بیداری میں ایک درہم پانا ہے۔

کتاب خواندن (کتاب پڑھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ تفسیر کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ راہ دین اور زہد کی طرف مائل ہو گا اور اس پر بت کام کشادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ فقہ کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ناکردنی کاموں سے رکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ توارخ کی

کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کے نزدیک صاحب رائے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اصول کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا کہ نفع رنج سے حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ توحید کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ علمائے دین سے مشغول ہو گا اور وہ ایسا کام فرمائیں گے کہ جس سے دین کا فائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ فضائل اور تسبیح و تہلیل کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی زبان پر خیر و صلاح کی بات جاری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ قصوں کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اولیائے کرام اور انبیائے عظام کی باتوں پر حریص ہو گا اور اگر دیکھے کہ نجوم کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس جہان کی صلاح حاصل ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ کتاب نحو اور آداب کی پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہو گا اور لوگ اس کی صفت و ثناء کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب رسائل پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی کی صلاح میں مشغول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب طبائع پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ چیزوں کی طلب اور ان کی شناخت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ شعر کی کتاب پڑھتا ہے۔ اگر غزل اور مدح ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے کام میں مشغول ہو گا کہ لوگ اس کو ملامت کریں گے اور اگر نعت اور توحید پڑھتا ہے دلیل ہے کہ نیک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ تعبیر کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار پر کسی بڑی بات سے احسان کرے گا۔ اور اس سے کچھ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب ہدایہ پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عمل میں مشغول ہو گا کہ جس سے اس کو لوگ دانا کہیں گے۔ لیکن دین کا فائدہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کتاب مصاحب اور قضا پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اس سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ حساب کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ غنماک رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہنسی اور فساد کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں سے برا کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہجو اور عیب کی کتاب پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی عیب چینی کرے گا اور ان میں بدنام ہو گا۔

کتمان (السی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں السی مال حلال ہے اور جس قدر کہ دیکھی جائے اس کی منفعت روئی سے کم ہے جیسا کہ ہم نے حرف جیم میں بیان کیا ہے۔ اور خواب میں السی کا کپڑا مبارک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تخم کتمان کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ تمام مال حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں السی دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) مال حلال (۲) منفعت (۳) شرارت۔

کف (کندھا)

کف۔ کندھا۔ خواب میں حمل اور مرد کا جمال ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کندھا درست ہے تو مال اور جمال کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر کندھا شکستہ اور کمزور دیکھے تو اس کی

تاویل اس کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کندھے کو قوی اور درست دیکھے تو امانت گزارے گا ورنہ اگر اس کے خلاف دیکھے تو بددیانتی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے کندھے پر بہت سے ہال ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت اور لوگوں کا حق اس کے ذمے ہو گا۔ اور اگر کندھے کو ہالوں سے صاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانت گزارے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر دیکھے کہ اس کے کندھے پر ہال نہیں ہیں تو نامعلوم جگہ سے مال حاصل کرے گا۔

کھرا (ایک گوند ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دیکھے کہ کھرا اس کے پاس ہے یا کسی نے اسکو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مرد بخیل سے مال اس کو بچا کھپا لے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ کھرا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کھائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھرا تین وجہ پر ہے: (۱) لوگوں کے مال کا بچا کھپا (۲) تھوڑا نفع (۳) ایسا کام ہو گا کہ جس سے صاحب خواب کو تھوڑا نفع پہنچے گا۔

گج (چوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوٹا جنگ اور خصومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے چوٹا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی اور جھگڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو چوٹا دیا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوٹا سختی ہے اور جس بنیاد کو چوٹے سے درست دیکھے۔ سب بد ہے۔ کیونکہ چوٹا آگ سے پکایا جاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوٹا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مرنے کا خوف ہے۔

کھالی (سرمہ فروش)

خواب میں سرمہ فروش کو دیکھنا گزشتہ کاموں کی صلاح پر دلیل ہے اور بھولے ہوؤں کے کاموں میں راہنما ہے۔ اگر دیکھے کہ سرمہ بیچتا ہے اور اس کی دو آنکھوں کے لئے مفید ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو راہ صلاح کی طرف بلائے گا اور لوگوں کو اس سے نفع حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کھالی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ متفرق دوستوں کو جمع کرے گا اور لوگوں میں صلاح کی جستجو کرے گا۔ اور اگر اس کی دوا نافع نہیں ہے تو اس کی تاویل پہلے خواب کے خلاف ہے۔

گدائی کردن (بھیک مانگنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ بھیک مانگتا ہے اور کچھ طلب کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت بہت ہوگی اور ہر ایک کے ساتھ مزے سے زندگی بسر کرے گا۔ لیکن لوگ اس کو ملامت کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کے دروازوں سے بھیک مانگتا ہے اور اس کو کوئی کچھ نہیں دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رک جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھیک مانگنا چار وجہ پر ہے: (۱) خیرات (۲) منفعت (۳) معیشت (۴) عزت اور مرتبہ۔

کدو

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کدو کے موسم پر اس کے گھر میں کدو کا درخت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر غلام ہے تو آزاد ہوگا اور اگر کافر ہے تو مسلمان ہوگا۔ اور اگر مسلمان دیکھے تو سلامتی کے ساتھ اپنے وطن کو پہنچے گا اور اگر فاسق دیکھے تو توبہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کدو ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کدو کی بیل جڑ سے اکھاڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سردار عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پکایا ہوا کدو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی اور وہ عبادت کی توفیق پائے گا۔

گر (گرمی دانے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرمی دانے مال اور آرزو ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اسکے جسم پر گرمی دانے ظاہر ہوئے ہیں اور تھوڑی خارش کی ہے اور ان میں پیپ ہے۔ دلیل ہے کہ مال کو رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گرمی دانے اس کے جسم پر تھے اور سب گر کر نامعلوم ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا جمع کیا ہوا مال ضائع ہوگا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر اس کا جسم نیلا اور سیاہ ہے تو مال حرام کے جمع کرنے پر دلیل ہے۔

کریاسو (نیولا)

نیولا۔ خواب میں دیکھنا ایسا مرد ہے جو لوگوں میں فساد اور شور و شر ڈالتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے نیولا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار اس کو اپنے نزدیک کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس سے نیولا بھاگ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مفد اس کے پاس سے بھاگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مفد کا حال تباہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ

اسی قدر مفید آدمی سے مال حرام کھائے گا۔

گُربہ (بلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلی فسادی چور ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ معلوم بلی اس کے گھر میں آئی ہے۔ دلیل ہے کہ معروف چور اس کے گھر میں آئے گا۔ اور اگر نامعلوم بلی دیکھے تو نامعلوم چور ہو گا اور اگر دیکھے کہ گھر سے کوئی چیز کھا گئی ہے یا لے گئی ہے۔ دلیل ہے کہ چور اس کے گھر سے کوئی چیز لے جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ چور کو مارے گا اور مغلوب کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے بلی کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر چور کا مال حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ بلی کے ساتھ جگ کرتا ہے اور بلی نے اس کو خراش لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر بلی کو مغلوب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔ اور اگر بلی نے اسکو کاٹا۔ دلیل ہے کہ اس کی بیماری دراز ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بلی تاویل میں خادم ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص بلی کو خواب میں صبح کے پہلے دیکھے گا۔ وہ چھ روز تک بیمار رہے گا۔

اور اگر غلام خواب میں دیکھے کہ اس نے بلی کا دودھ دوہ کر پیا ہے۔ دلیل ہے کہ آزاد ہو گا اور جس گھر سے وہ آزادی پائے گا کسی عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر آزاد دیکھے کہ اس نے بلی کا دودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی سے لڑائی ہو گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بلی سات وجہ پر ہے: (۱) چور (۲) چُغَلخُود (۳) نوکر (۴) بیماری (۵) مریض عورت (۶) حاسد (۷) لڑائی اور جھگڑا۔

کرتہ (چھوٹا کپڑا جس کو قرطع کہتے ہیں)

کرتہ۔ چھوٹا کپڑا کہ جس کو قرطع کہتے ہیں اور خواب میں اس کا پہننا سفر کی قوت ہے۔ اگر اس کا کرتہ سبز ہے تو کسی مرد سے پناہ اور قوت پائے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے سفید کرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے زرد کرتہ پہنا ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیلا کرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر مصیبت آئے گی۔

اور اگر کرتہ سرخ ہے تو دنیا کی عیش و عشرت پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ریشم کا کرتہ پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے شرف اور بزرگی پائے گا۔ لیکن دین میں ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کرتہ جلا ہے یا ضائع

ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی پناہ اور قوت میں نقصان ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کرتہ دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) قوت (۲) پناہ (۳) سفر (۴) کاموں کا بندوبست۔

گرد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ملک کی چیز پر گرد جمی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مال حاصل ہو گا اور اگر دیکھے کہ زمین اور آسمان کے درمیان گرد جمع ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ میں کوئی پوشیدہ کام ہو گا کہ اس سے کسی طرح باہر آئے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ گرد آلود ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج اور دکھ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گرد اور خاک اس کی ملکیت کی زمین پر جمی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرد تین وجہ پر ہے: (۱) مال (۲) بلا اور فتنہ (۳) حق تعالیٰ کا عذاب۔

گردن

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گردن کا دیکھنا امانت اور دین کی جگہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن موٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو امانت ادا کرنے میں قوت اور دین کی حفاظت میں دیانت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن کوتاہ اور ضعیف ہے۔ دلیل ہے کہ امانت گزارنے میں عاجز ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کی گردن میں حلق مارا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کی زکوٰۃ نہیں دیتا ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخِلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (بخل کے باعث ان کی گردنوں میں قیامت کے دن طوق ڈالا جائے گا)۔

اور اگر اپنی گردن پر گرانی دیکھے۔ حالانکہ اس کی گردن پر کوئی چیز نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن پر بوجھ ہے اور اسکو گرانی معلوم نہیں ہوتی ہے تو درستی دین اور درازی عمر پر دلیل ہے۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اسکی گردن قوی اور موٹی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ امانت اچھی طرح گزارے گا اور اس کا کام قوی ہو گا۔ اور اگر اپنی گردن دراز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے ذمے امانت دیر تک رہے گی اور اپنی گواہی دینے سے رکے گا۔

اور اگر اپنی گردن کوتاہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے ذمے سے امانتیں جلدی دور کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن سیاہ دیکھے تو امانت میں خیانت کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن ٹوٹی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنی مراد سے رکے گا اور اس کے دین میں خلل پڑے گا۔ کیونکہ کوئی امانت دین سے بڑی نہیں ہے۔ اور اگر اپنی گردن کوتاہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانت میں خیانت کرے گا۔ اور اگر اپنی گردن پر بل دیکھے۔ دلیل ہے کہ امانت ادا کرنے کے باعث قرضدار ہو گا۔ اور اگر اپنی گردن سے بالوں کو مونڈے۔ دلیل ہے کہ قرض اترے گا۔ اور اگر گرد سے گوشت کو کٹا ہوا دیکھے دلیل ہے کہ کسی

کامل اس کے پاس ہو گا اور وہ ضائع ہو گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی گردن کا گوشت کھاتا ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ کسی کی گردن پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گردن کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) امانت (۲) توانائی (۳) خیانت (۴) قرض (۵) بیماری۔

گردن بند (گلویند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سفید موارید کا گلویند ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو اپنا علم کلام عطا فرمائے گا اور جس قدر کہ گلویند کے موتی روشن تر ہوں گے۔ علم و دانش زیادہ ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرہی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا گلویند سونے یا چاندی کا ہے اور بیش قیمت موتیوں سے جڑاؤ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور ممکن ہے کہ اس کے ذمہ امانت ہو۔ اور اگر اس کا گلویند دراز ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گلویند کوتاہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ امانت میں خیانت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنا گلویند موتیوں سے جڑاؤ کیا ہے یا جڑاؤ گلویند اس کی گردن میں ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور ولایت پائے گا۔ اور اگر اس کا گلویند دراز ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ پائے گا اور اگر کوتاہ ہو گیا ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے گلویند ہیں۔ دلیل ہے کہ علم میں بہت کامل ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سنہری گلویند کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) حج (۲) ولایت (۳) لڑائی اور جھگڑا (۴) امانت (۵) معالجہ (۶) کنیز۔ اور سنہری حج ہے اور چاندی کا گردن بند کنیز ہے۔

گردن زدن (گردن کلٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن کلٹا ہے اور اس کا سر جسم سے جدا ہوا ہے۔ اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اگر قرضدار ہے تو قرض اترے گا۔ دہشت میں ہے تو امن میں ہو گا اور اگر کافر ہے تو مسلمان ہو گا۔ اور اگر گردن کٹتے وقت اس کا سر جسم سے جدا نہیں ہوا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر گردن کلٹنے والا معلوم شخص ہے تو جو چیزیں اوپر بیان ہوئی ہیں۔ گردن کلٹنے والے سے اس کو پہنچیں گی اور اگر گردن کلٹنے والا بچہ اور نابالغ ہے۔ دلیل ہے کہ اگر بیمار ہے تو مرے گا۔

حضرت ابراہیم کرہی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر گردن کلٹنے والا شخص تندرست، آزاد اور ملدار ہے دلیل ہے کہ نیک بختی سے بدحالی میں پڑے گا اور اس کا مل اور نعمت دور ہو گی۔ اور اگر درویش ہے تو اس کے کاموں کا

انجام ہلاکت ہے۔ حاصل یہ ہے کہ درویشوں اور محنت کشوں کی خواب میں گردن کٹنی نیک ہے اور ملداروں اور صاحب نعمت کے لئے بد ہے۔

گروہ

گروہ خواب میں پوشیدہ مل ہے جو ملے گا اور اس کو خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پکے ہوئے اور بجھے ہوئے بہت سے گروے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر چھپایا ہوا مل پائے گا۔ اور اگر اس کے پاس حلال گوشت والے جانور کا گروہ ہے۔ تو مل حلال پانے پر دلیل ہے اور اگر حرام گوشت والے جانور کا گروہ ہے تو مل حرام پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گروہ پانا چھپا ہوا مل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گروہ فرزند ہے۔ کیونکہ فرزند کا سرمایہ منی ہے جو وہاں سے نکلتی ہے۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گھوڑے کا گروہ پکا کر کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مل پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بیل کا گروہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بکری کا گروہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس سل دشمن سے مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کچے گروے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس گروے ہیں اور اس نے نہیں کھائے ہیں۔ تو پہلے کی نسبت کم مغلا ہے۔

گرووں (گاڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گاڑی پر بیٹھا ہے اور گاڑی خوب چلتی ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ گاڑی بغیر بیلوں کے کھڑی ہے اور وہ گاڑی میں ہے۔ دلیل ہے کہ رنج، سختی اور بیماری میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلوٹلہ نے اس کو اپنی گاڑیوں میں سے ایک گاڑی دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب بلوٹلہ سے مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاڑی دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) ولایت (۲) عزت اور مرتبہ (۳) بلندی (۴) بزرگی (۵) ہیبت (۶) خوشی (۷) رفعت (۸) کاموں میں آسانی۔

گر سنگی (بھوک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوک پیٹ بھرے سے بہتر ہے اور پانی کی سیری پیاس سے بہتر ہے۔ اگر دیکھے کہ بھوکا ہے اور کوئی چیز کھانے کے لئے اس کے پاس نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو حرص اور لالچ دنیا کے مل میں کم ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھوکا تھا اور کچھ کھا کر پیٹ بھرا ہے۔ دلیل ہے کہ

گنہ سے توبہ کرے گا۔

اور اگر جو کچھ آیا ہے شیریں اور مزے دار تھا۔ دلیل ہے کہ توبہ پر ثابت قدم ہو گا۔ اور اگر ترش اور ناخوش کھاتا تھا تو توبہ توڑنے اور گنہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھوک چار وجہ پر ہے: (۱) نقصان (۲) حرم (۳) جرم اور گنہ (۴) لوگوں سے طمع رکھنا۔

کُرسی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُرسی کا دیکھنا علم ہے۔ اور عقل کی رو سے اس طرح ضرور ہے کہ حق تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس طرح فرمایا ہے: **وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ** (اس کے علم میں آسمانوں اور زمینوں کی سہلی ہے)۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا ہے کہ کُرسی سے مراد علم ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کُرسی حق تعالیٰ کی قدرت اور احاطہ ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کُرسی کی تلویل یہ ہے کہ کال اور عاقل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کُرسی کی تلویل امام مطیع ہے یا زاہد پرہیزگار باکمل ہے۔ یا بلو شہ علول پورا دانا ہے۔ جیسا کہ احادیث میں مذکور ہے۔ دلیل ہے کہ اہل دین اور عالموں کے لئے نیک ہے اور صاحب خواب علول سلطان سے خیر اور نیکی دیکھے گا اور اسکا مل زیادہ ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کُرسی دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) عدل (۲) انصاف (۳) عزت و شرف (۴) مرتبہ (۵) ولایت (۶) قدر اور جلال و مرتبہ۔

اگر کوئی دیکھے کہ آسمان پر کُرسی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بلا ہو گا اور قدر، مرتبہ اور عزت پائے گا اور سب مرادوں کو پہنچے گا اور لوگوں میں بزرگ، عزیز اور مکرم ہو گا اور خلقت میں عدل اور انصاف ظاہر کرے گا۔ اور اگر وہ کُرسی کے جس کو بڑھتی بناتا ہے خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ صاحب خواب عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑی اور پاکیزہ کُرسی لی ہے اور اس پر وہ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اس سے مل اور نعمت حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کُرسی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کُرسی اس کے نیچے ٹوٹ گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کُرسی چھوٹی اور پرانی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت ذلیل عاجز اور درویش ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کُرسی ہے اور اس پر بیٹھا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ خدمت کے لئے گھر میں کوئی عورت لائے گا۔

کرفس (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کرفس کو اس کے موسم پر کھلایا

ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس نے بری چیز کھائی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کرفس ہے اور اس نے نہیں کھائی ہے تو اس کو نقصان کم ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کرفس تین وجہ پر ہے: (۱) غم و اندوہ (۲) گفتگو میں جھگڑا (۳) مکروہ چیز کا کھانا۔

کرک (پرندہ ہے)

کرک۔ کبوتر کے قد کا پرندہ ہے۔ اس کی تلویل عورت سے کرتے ہیں۔ اگر مسافر کرک کو خواب میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا ورنہ کنیز خریدے گا۔
اور اگر دیکھے کہ کرک اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر کنیز اس کے پاس ہے تو بھاگ جائے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کرک کو مارا ہے اور اس کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت سے میراث پائے گا۔

کرگس (گدھ)

کرگس۔ گدھ۔ مردار خور جانور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ گدھ پرندوں کا سردار ہے۔ اور قوی تیز بین اور پرندوں میں سے دراز عمر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس گدھ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ آدمی سے منفعت اور بزرگی پائے گا اور بادشاہ سے مل اور درخواست حاصل کرے گا۔ اور اگر اس کے پاس ہڈی یا گدھ کا بھنا ہوا گوشت ہے تو بھی یہی تلویل ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو گدھ نے پکڑا ہے اور ہوا میں آسمان کے نزدیک لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دور کا سفر کرے گا اور بہت سامان اور نعمت حاصل کرے گا۔ لیکن اس کے دین میں فساد ہو گا۔ کیونکہ گدھ کے ساتھ آسمان پر جا کر مرا نہیں ہے۔

اور اگر دیکھے کہ گدھ نے اس کو ہوا سے گرایا ہے یا اس کے نیچے سے خود گرا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور وہیں مرے گا۔ اور اگر پھر واپس زمین پر آیا ہے تو بادشاہ سے بزرگی پائے گا۔ یا بادشاہ کے اہل سے یا اپنے خویشتوں سے بزرگی پائے گا۔

اور بغیر پنچے کے گدھ خواب میں فرشتے کا دیکھنا ہے۔ کیونکہ فرشتے عالمین عرش گدھ کی صورت پر ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ گدھ اس کے سر کے اوپر سے شکار کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب سوداگر کرے گا۔
اور اگر دیکھے کہ وہ گدھ کے ساتھ جنگ کرتا ہے اور اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑے آدمی کے ساتھ جنگ کرے گا اور اس پر غالب آئے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو دشمن اس کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر خواب میں گدھ کا بچہ دیکھے۔ اگر عورت رکھتا ہے تو اس کے ہاں فرزند ہو گا۔ ورنہ دولت مند کنواری لڑکی سے شادی کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس پر گدھ بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پھانسی پر لٹکائیں گے۔
حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوچہ میں گدھ اترتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں بادشاہ اترے گا

اور اگر دیکھے کہ کوچہ میں گدہ مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بلاشلہ محضول یا ہلاک ہو گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گدہ کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) بزرگی (۲) حکم (۳) ریاست (۴) ثناء اور تعریف (۵) مرتبہ (۶) امر اور نئی کڑ۔

گرگ (بھینڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بھینڑا خواب میں جھوٹا اور ظالم بلاشلہ ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ بھینڑے کے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بلاشلہ سے یا کسی اور سے لڑائی جھگڑا ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس نے بھینڑے کا دودھ پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ترس و خوف ہو گا۔ یا کسی کام کی کفایت اس سے ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بھینڑے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ظالم بلاشلہ سے مل و منفعت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے 'اگر دیکھے کہ اس نے بھینڑے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اہل اسلام اس سے منہ پھیریں گے اور اس میں کچھ خیر نہ ہو گی۔
اور بعض اہل تعبیر نے فرمایا ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بھینڑے کا سر پیلا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھینڑے نے اس کے گھر میں آکر نقصان کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلاشلہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نقصان نہیں ہوا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مہربان بلاشلہ سے نفع پائے گا' اور بلاشلہ اس کا مہمان ہو گا۔
حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھینڑا اس کے بستر میں چھپا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ اس کے میل کے ساتھ فساد کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھینڑے کو دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) ظالم بلاشلہ (۲) جھوٹ بولنے والی عورت (۳) اگر ملکہ گرگ ہے تو کمزور دشمن ہے۔

گرملہ (حمام)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گرملہ خواب میں غم و اندوہ ہے اور اپنے آپ کو دھونا شادی اور خوشی ہے اور نیم گرم پانی نیک ہے اور سخت گرم پانی بد ہے اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا اور غسل کیا اور اپنے آپ کو خوب دھویا۔ دلیل ہے کہ رنج و فکر سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا ہے اور غسل نہیں کیا ہے۔ تو عورتوں کی طرف سے اس کے دل کو غم و اندوہ لاحق ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام میں گیا اور اپنے آپ کو چونا مل کر خوب صاف کیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف سے امن میں ہو گا اور غم سے شاد ہو گا اور بیماری سے شفاء پائے گا اور قرض سے سرخرو ہو گا۔ اور اگر ملکہ دار ہے تو ان فوائد سے محروم رہے گا اور مل میں بھی نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چونا ملا ہے اور غسل نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام پورا نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام میں گیا ہے اور اپنا ہاتھ منہ اور جسم دھویا ہے اور باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نکلے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوچہ یا گھر میں حمام ہے۔ دلیل ہے کہ اس مقام میں بے حیاء عورت ظاہر ہوگی، اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا ہے اور غسل کا محتاج نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور قرض دار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ حمام میں گیا اور چور اس کا کپڑا لے گیا اور وہ برہنہ رہ گیا۔ دلیل ہے کہ کسی کام کے باعث صاحب خواب غمگین اور رسوا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں حمام کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) غم و اندوہ (۳) دین (۴) عیبکاری (۵) دوست (۶) قرض۔ اور حمام والا تویل میں عورت ہے اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ممکن کا مالک ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ حمام والوں کا کام کرتا ہے۔ اگر مرد ہے تو دولت مند عورت کرے گا اور عورت کے کاموں میں مشغول ہو گا اور اگر عورت ہے تو اسی صفت کا شوہر کرے گی۔

کمران (کیڑے)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پیٹ میں بہت سے کیڑے ہیں اور اس کے پیٹ میں سے کھانا کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دوسرے کے عیال اور اس کا مال چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بے کیڑے اس کے جسم میں پڑے ہیں اور اس کے جسم اور کپڑوں پر بھی بہت سے کیڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ مال، عیال اور دولت بہت سی اس کو حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم سے کیڑوں کو زمین پر گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال کو اپنے سے دور کرے گا اور ان کا علاج نہ کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم کا بہت سا حصہ کیڑوں نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال اس کا مال کھائیں گے۔

اور اگر دیکھے کہ کیڑوں نے اس کے جسم کو کچھ نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کنبے سے نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹاک یا کلن یا منہ یا پاخانے کے سوراخ سے کیڑے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کا مال یا عیال زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کیڑے اس کے جسم سے نکل کر مر رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے عیال ہلاک ہوں گے یا اس سے جدا ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے کیڑے اس کے گھر وغیرہ کی چھت سے گرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو مال اور نوکر چاکر حاصل ہوں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیڑوں کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) عیال (۲) نوکر چاکر

(۳) چاہا ہوا مال۔

گرہ افگندن (گرہ پڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دھاگے پر گرہ پڑی ہے۔ دلیل ہے کہ جس کام پر

بھروسہ کرتا ہے اس سے دور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دھاکے کی گرہ پھر کھولی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کلام پر وہ بھروسہ نہ کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ خواب میں کوئی چیز مضبوط ہاندھی ہے اور گرہ لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ ایک مدت تک اس چیز میں رکا رہے گا۔ اس طرح کہ جلدی سے نہ کھول سکے گا۔ لیکن جو چیز دین سے تعلق رکھتی ہے اس کو پائے گا۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرہ کا ہندھنا کلاموں کی بے گلی پر دلیل ہے اور جس قدر گرہ زیادہ سخت ہو گی۔ اسی قدر کلام کی بے گلی زیادہ سخت ہو گی۔ اور اگر خواب میں یہ دیکھے کہ گرہ کو کھول نہیں سکا ہے دلیل ہے کہ اس کا کلام بستہ رہے گا۔

گرو کروں (رہن کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی جگہ رہن ہے یا اپنے جسم کو کسی چیز میں رہن رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کئے ہوئے گناہوں سے ڈرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے فرزند اور عیال کسی کے پاس رہن کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس پر قلم اور بے انصافی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو کسی کے پاس رہن رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مظلوم ہو گا اور ممکن ہے کہ کوئی اس پر قلم کرے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو رہن کیا ہے تو فسلا دین پر دلیل ہے فرمان حق تعالیٰ ہے: **كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهَتْهٖ** (ہر ایک جان اپنے کسب میں رہن ہے) اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز دنیا کے سلطان میں سے کسی کے پاس رہن رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے ساتھ سلطان کے بارے میں گفتگو کرے گا اور نقصان پائے گا۔

کروہ (ایک کڑوی چیز ہے)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کروہ ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین اور فکر مند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کروہ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جنگ اور جھگڑا کرے گا اور اس کو اندوہ پہنچے گا۔ کیونکہ اس کا مزہ تلخ اور ناخوش ہے۔ تاویل میں غم و اندوہ ہے۔

گر بھگنا (بھاگنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاگنا رہائی ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دشمن سے یا کسی کاٹنے والے جانور سے بھاگا ہے۔ دلیل ہے کہ شر اور خوف سے امن میں ہو گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ کیونکہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خواب میں دیکھا تھا کہ آپؑ فرعون ملعون سے بھاگے ہیں۔ پھر آپؑ نے فرعون کی شرارت سے نجات پائی اور آخر کار اس پر فتح پائی۔
حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دشمن سے چھپ کر بھاگا ہے اور دشمن نے اس کو دیکھ لیا ہے۔ دلیل ہے کہ فکر مند ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگ بھاگ رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی سے تہمت لگے گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **يَوْمَ تَرَوُنَّهَا تُنْفَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ** (جس دن تو اس کو دیکھے گا تو ہر ایک دودھ پلانے والی اپنے بچوں کو بھول جائے گی)۔

اور اگر دیکھے کہ مرد عورتوں سے بھاگتے ہیں۔ اگر عورتیں مصلح اور پارسا ہیں تو بدی پر دلیل ہے اور اگر مفسد ہیں تو نیکی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بھاگنا شلوی ہے۔ بشرطیکہ اس جگہ اگر اندوہ اور مصیبت کی آواز ہو۔

گرہستن (رونا)

اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے چہرے پر رونے سے نشان پڑ گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو نیک کام کے باعث لوگ طعنے ماریں گے۔

حضرت ابراہیم کرہی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں رونا صاحبِ خواب کے لئے خوشی اور حق تعالیٰ کی بخشش ہے۔

اگر خواب میں دیکھے کہ رویا ہے اور آنسو اس کی آنکھوں سے نہیں نکلتے ہیں۔ دلیل ہے کہ گزشتہ کام کے نہ کرنے سے افسوس کرے گا اور توبہ کرے گا۔ اور اگر کسی کئے ہوئے کام کی مصیبت پر بغیر نودہ اور زاری کے رویا ہے۔ دلیل ہے کہ شلوی، خوشی اور راحت دیکھے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ رویا ہے پھر ہنسا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَى** (وہ ہنساتا اور رلاتا ہے)۔

کری (بہرہ پن)

کری۔ بہرہ پن۔ خواب میں درویشی اور بدحالی اور کاموں میں عاجزی ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن دین کی تباہی اور غم و اندوہ ہے اور اس پر کام بستہ ہوں گے اور اس کی مراد پوری نہ ہوگی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **صُمِّمْتُكُمْ عَمِيَ لَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ** (بہرے، گونگے اندھے ہیں اور وہ رجوع نہ کریں گے)۔

حضرت ابراہیم کرہی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن بے نوائی اور کاموں کی بے بسی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کان سنتے ہیں، تو بستہ کاموں کی کشلوگی پر دلیل ہے اور دل کی مراد اور مقصود کو پہنچے گا اور حق تعالیٰ کی رحمت سے حصہ پائے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بہرہ پن چار وجہ پر ہے: (۱) درویشی (۲) دین کی تباہی (۳) غم و اندوہ (۴) کاموں کی بے بسی اور نامرادی۔

گرہ (شہد کا بھتہ)

گرہ۔ شہد کا بھتہ۔ خواب میں مرد منافق اور بے خبر ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں شہد کا

بخت طلال روزی ہے جو خلقت کو بغیر احسان کے حاصل ہوتی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَالسَّالُوا** (اور ہم نے تم پر من اور سلوی اتارا ہے)۔

اگر دیکھے کہ چھتے پر بخت ساشد ہے اور کھلیا ہے اور کسی کو نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل طلال پہنچے گا اور اس سے خیر دیکھے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس مل سے اس کو خیر اور راحت پہنچے گی۔

کز آگند (ریشمی کپڑا)

کز آگند۔ کپڑا ریشم۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے ریشم پہنا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور دشمنوں پر غالب آئے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی اور اس سے خیر و منفعت حاصل کرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے 'اگر دیکھے کہ اس نے ریشم کا نیا کپڑا پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ ملدار اور پار سیاہ عورت کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ سبز پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ مصلح اور پار سیاہ عورت کرے گا۔ اور اگر سرخ پہنا ہے تو عیش پرست عورت سے شادی کرے گا اور اگر سیاہ ہے اور صاحب خواب قاضی یا خطیب ہے تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر نیا ہے تو وہ عورت گنہگار ہوگی اور اگر پرانا ہے تو وہ عورت پلید اور بیکار ہوگی۔

کرشم (بچھو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھو ضعیف دشمن ہے کہ لوگوں کو ستاتا ہے اور اس کے نزدیک دوست اور دشمن برابر ہے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ بچھو نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس کو برا کئے گا اور وہ اس سے رنجیدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بچھو کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بچھو کو مارنے کے بعد پھر بچھو زندہ ہو گیا ہے اور اس کو تکلیف دینا چاہتا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور پھر دشمن اس کا مقابلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بچھو ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مردم آزار ہو گا اور لوگوں کو پیچھے سے برا کئے گا اور لوگوں کو ایک دوسرے سے پھسا کر فتنہ ڈالے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بچھو کو پکا کر یا بھون کر کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کامل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو کو منہ دکھایا اور کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس کے گھر میں ہے اور اس کے ساتھ نشست و برخاست رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچھو اس کے کپڑے میں ہے تو بھی یہی تلوئل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بچھو سے ڈرا ہے اور اس کو بچھو نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے دکھ پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ عورت سے جملع نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ

بچھو اس کے پیراہن میں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے اسکو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر خواب دیکھے کہ بچھو اس کی شلوار میں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس کے عیال یا اس کی کنیز سے فساد کرے

گ۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچھو کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) دشمن (۲) حاسد (۳) عیب چینی کرنے والا۔

کڑدم خوارہ (ایک جانور ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑدم خوارہ ایک جانور ہے کہ خوزستان میں پانی کے اندر رہتا ہے اور زمین پر دم گھسیتا ہے اور اس کا زخمی فوراً ہلاک ہوتا ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کڑدم خوارہ عقلمند اور بردبار اور عاجز اور با آرام اور شیریں خن دشمن ہے اور وہ دشمنی میں سخت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کڑدم خوارہ نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کے دشمن سے جس کا اوپر ذکر ہوا ہے اس کو بلا اور رنج پہنچے گا۔
اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو کڑدم خوارہ نے کاٹا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز کڑدم خوارہ جیسی تھی اور اس سے ڈرا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دشمن سمجھ کر اندیشہ کرے گا۔ حالانکہ وہ اس کا دشمن نہ ہو گا۔

گزر (گاجر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گاجر غم و اندیشہ ہے۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے گاجری ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت رنج پہنچے گا اور غم کھائے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گاجر شیریں ہے تو تھوڑے غم پر دلیل ہے۔ اور اگر گاجر گوشت میں پکی ہوئی کھائے تو منفعت پر دلیل ہے جو رنج اور سختی سے حاصل ہوگی۔
اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں گاجر کھانا بیماری ہے اور بھنی ہوئی گاجر کا دیکھنا بھی اچھا نہیں ہے اور بہتر وہ گاجر ہے جو خواب میں گوشت میں پکی ہوئی ہو۔

گزیدن (کاٹنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد اور محبت اس کے دل میں زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو غصے اور دشمنی سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سے اسی قدر نقصان پہنچے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کو گدھے نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ پہلے کی نسبت خطرے میں ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو اونٹ نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سفر سے نقصان ہو گا۔
اور اگر دیکھے کہ اس کو بیل نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سال نقصان پہنچے گا۔ اور خواب میں تمام درندوں کا کاٹنا چار وجہ پر ہے: (۱) نقصان (۲) دشمنی (۳) جھگڑا (۴) مل اور مرتبہ۔

کشتی گرفتن (کشتی لڑنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کسی سے کشتی کی ہے اور اس کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل نیک ہو گا اور اس پر غلبہ آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خود گرا ہے تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر کشتی میں دونوں قائم رہے ہوں تو دونوں کا حل خیر اور شر میں مساوی ہے۔ لیکن بظاہر ایک دوسرے سے محبت کریں گے۔

کاسنی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاسنی کا کھانا غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے کاسنی دی ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاسنی کا کھانا غم و اندوہ ہے اور ضرر اور نقصان کا باعث ہے۔

کشت ورز (کسین)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کسینی کا کلام خواب میں خدائے تعالیٰ پر توکل اور حلال کی روزی ہے۔ نیکی اور مرد قاضی نیک محضر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ حتم ہونے کے لئے زمین جوتی ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور صدقات دے گا اور اس فن کے استوائن نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ کسین کا کلام کرتا ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ حضرت ابراہیم کسینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین جوتی ہے اور حتم ڈالا ہے اور اس کو پھر جمع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی، مرتبہ اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ حتم بویا ہے اور بارش پڑی ہے۔ جو کچھ ہم نے بیان کیا ہے بہتر اور زیادہ عمدہ ہو گا اور اگر دیکھے کہ بوئے ہوئے سے کچھ حاصل نہ ہوا ہے اور یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ بارش کیسی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے باجرہ بویا ہے تو دلیل ہے کہ تھوڑا مل پائے گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنی زمین میں حتم بویا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور اس کا کلام درست ہو گا اور اگر سوداگر اپنی زمین ناکشتہ دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ نقصان دیکھے گا یا کسی سے جھگڑا کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ ماعلوم زمین جوتی ہے اور حج بویا ہے۔ دلیل ہے کہ جہاد کرنے اور خیرات و صدقات دینے پر راغب ہو گا اور اگر اپنی ملک زمین کو بوئی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر نعمت فراخ ہوگی۔ اور اگر گیہوں یا جو یا درخت اپنی زمین میں بویا ہے تو اسی قدر عزت اور مرتبہ پر دلیل ہے جس قدر کہ اس نے بویا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاشت کاری پانچ وجہ پر ہے: (۱) حلال کی روزی طلب کرنا (۲) خیر و منفعت حاصل کرنا (۳) بیماری (۴) عزت اور مرتبہ (۵) معیشت۔

کشت زار (کھیت)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کاشت کاری پانچ وجہ موسم پر دیکھے تو لوگوں کے فرزندوں پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ لڑائی میں مارے جائیں گے۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معلوم کھیت میں ہے۔ دلیل ہے کہ دین و دنیا کی بہتری کا عمل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت بویا، کاٹا اور غلہ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی امید پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ غازیوں کے ساتھ ہو کر جہاد کرے گا۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھیت کا کاٹنا لڑائی اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ کھیت میں گیا ہے اور لوگوں نے سبز ہی کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ مصارف میں جائے گا۔ اگر دیکھے کہ کھیت میں آگ لگی ہے اور سب جلا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط پڑے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنے کھیت کو پانی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ سے ایسا کام ہو گا کہ جس سے دنیا اور آخرت میں منفعت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ آگ آئی ہے اور اس نے کھیت کو جلا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں ایک بڑی نہر آئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط اور تنگی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ گیہوں کے خوشوں سے زمین پر دانے گرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کھیت والے کا نقصان ہو گا۔ اور اگر نہ جانے کہ وہ جگہ کس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان صاحب خواب کو ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **نَسَاؤُكُمْ حَرْثُكُمْ لَا تَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنْتُمْ شَتْمُكُمْ** (تمہاری عورتیں تمہارے کھیت ہیں اور اپنے کھیت میں جدھر سے چاہو آؤ)۔

اور اگر کھیت کو موسم میں سبز دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں نعمت فراخ ہوگی۔ اور اگر زمین اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری ہوگی۔ اور اگر وقت پر کھیت کو کاٹے اور خوشے گھر کو لے جائے تو مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھیت میں دوستوں کے ساتھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ جہاد کو جائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پکے ہوئے کھیت کا کاٹنا اس کے موسم پر بہتری اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر کچا اور سبز ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ وقت پر کھیت کو کاٹنا دلیل ہے کہ امر حق بجالائے گا۔ اور درویشوں کے حق میں خیرات کی توفیق پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَأَتُوا حَقَّ يَوْمِ حَصَادِهِ** (کاٹنے کے دن اس کا حق ادا کرو)۔

یہ چیز جو دیکھی اور کلٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عاقبت محمود ہوگی۔

کشتن (مارنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو مارا ہے اور اس کا سر کاٹا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ تو مگر آدمی سے اسکو خیر اور نیکی پہنچے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مارنے والا مرے ہوئے پر ظلم کا اندیشہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مارا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ ایک جماعت کو لوگوں نے ظلم سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور بلاشلہ سے خیر و منفعت پہنچے گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ قَتَلَ مَظْلُومًا** لَقَدْ جَعَلْنَا لَوَلِيٍّ سُلْطَانًا **لَلْمُسْرِفِ فِي الْقَتْلِ** (اور جس نے مظلوم کو قتل کیا۔ تو ہم نے اس کے ولی کو ظہر دیا ہے اور وہ قتل میں زیادتی نہ کرے)۔

اور اگر دیکھے کہ کسی کو ظلم سے مارا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہگار اور ظالم ہو گا۔ اور حق تعالیٰ اس پر کسی کو مقرر کرے گا تاکہ اس کو ستائے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ** (اپنی اولاد کو قتل نہ کرو۔ آخر آیت تک)۔

اور بعض کہتے ہیں کہ فرزند پر ظلم کرنا ہر طرح سے دنیا کی عزت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو مارا اور اس کے جسم سے خون جاری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مارنے والے کا دین برباد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی چوپائے کو یا زمین کے کیزے کھوڑے کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور جو شخص اس حیوان کی طرف منسوب ہے اس کو مغلوب کرے گا۔ اور قاتل کو خون آلودہ دیکھنا بے وقار اور ظالم شخص کو دیکھنا ہے۔

کشتی (ثو)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کشتی کو خواب میں دیکھنا غم و اندوہ یا قید خانہ ہے۔ یا ایسا کلام ہے کہ اس کے کرنے سے اس کو رنج اور تکلیف پہنچے گی۔ خاص کر اگر دریا سے کشتی باہر نہ نکلے ہو یا کشتی دریا میں بیٹھ گئی ہو۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کشتی میں ہے اور وہاں سے سلامتی کے ساتھ باہر نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج سے نجات پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَنَجْجِبَنَّهُ وَمَنْ مَعَهُ إِلَى الْفُلْكِ الْمُنْقُذُونَ** (ہم نے اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو بھرے بیڑے سے نجات عطا کی)۔

اور اگر دیکھے کہ دریا میں کشتی تباہ ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی قوم کے ہاتھ سے ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کشتی زمین پر رہی ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہو گا اور دیر سے نجات پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی غرق ہوئی اور وہ سلامت رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل ضائع ہو گا اور خود بچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی ٹوٹی اور سب کچھ غرق ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر بڑی مصیبت آئے گی۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی میں اونچی جگہ پر بیٹھا ہے اور کشتی پانی میں چل رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو بلاشلہ اور سرداروں کے پاس قرب اور مرتبہ حاصل ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ دریا کے درمیان کشتیاں اور بیڑے چل رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَلَهُ الْبُحَارُ الْمُتَنَفِّاتُ إِلَى الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ** (اور اسی کے لئے دریا میں بھری کشتیاں جھنڈوں کی طرح قائم ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتیاں کھڑی ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور دیر تک رہے گا۔ بلکہ اس سفر میں مقیم ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی میں بیٹھا ہے اور عمدہ ہوا آئی ہے اور کشتی کو اچھی طرح چلا رہی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی کھڑی ہے اور ہر طرف سے موج آ رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سختی پیش

آئے گی اور ہلاکت کا خوف ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَجَاءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ** (اور ان پر ہر جگہ سے موج آئی)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی جا رہی ہے اور وہ اس تک پہنچ نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کلام میں پڑے گا اور آخر کار خلاصی پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **فَانجَيْنَاهُ وَأَصْحَبَ السَّفِينَةِ** (ہم نے ہی اسکو اور کشتی والوں کو نجات دی)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی کے پہلو میں دریا جا رہا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور بہت سا فائدہ حاصل کریگا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **يُذِجِي لَكُمْ الْفُلْكَ لِي الْبَحْرَ لَتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ** (تمہارے لئے کشتی کو دریا میں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل حاصل کرو)۔

اور اگر دیکھے کہ کشتیوں میں کوئی چیز نہ تھی اور خللی جا رہی ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سفیروں کو کہیں بھیجے گا اور اگر دیکھے کہ کشتیاں غرق ہو گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ ان سفیروں کو روک لیں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کشتی دریا میں غرق ہوئی ہے اور جانتا ہے کہ وہ کشتی اس کی ملک نہ تھی۔ دلیل ہے کہ اس کو ہلاکت کا اندیشہ نہیں ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کشتی میں بیٹھا ہے اور بادشاہ سے ڈرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا اور کشتی کی بڑائی کے مطابق اس کو منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر کشتی میں امن سے بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے خوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا میں کشتیاں رنگ برنگ کے کپڑوں سے آراستہ ہیں۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا مقرب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی دریا کی تہ میں گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو بادشاہ سے بڑی قوت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی چلتی نہیں ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چھوٹی کشتی میں بیٹھا ہے اور وہ دریا میں چلتی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کشتی پانی میں رواں ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور جلدی واپس آئے گا۔ اور اگر اپنی کشتی کو خشکی میں کھڑی دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی کلام میں عاجز ہو گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشتی دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) باپ (۳) عورت (۴) سواری (۵) خوشی (۶) امن (۷) عیش (۸) توانگری اور دولت مندی۔

کشف (کچھوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کشف کچھوے کو کہتے ہیں اور خواب میں کچھوا دیکھنا مرد زاہد عالم ہے جس کی صحبت سے منفعت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کچھوا ہے یا اس کے گھر میں آ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کی زاہد مرد کے ساتھ صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کچھوے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر علم حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کچھوا سرگین داں میں پایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عالم کی صحبت میں حاضر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھوا مسجد میں یا کسی عزت کی جگہ میں پایا ہے۔ دلیل

ہے کہ زاہد ہو گا۔ اور اس کی عالموں 'زاہدوں اور بزرگوں کے نزدیک حرمت ہو گی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھوے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) زاہد (۲) عالم مرد
(۳) وہ مرد جو کاموں میں کاریگری کرتا ہے۔

کھب (ضیائدہ)

کھب۔ چیزوں کا ضیائدہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ عتب اور بنفشہ کا
کھب شکر کے ساتھ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو تھوڑا مل حلال حاصل ہو گا اور اس کے دل سے رنج اور غم دور
ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کھب پی نہیں سکا ہے۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

کشمش

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشمش مل اور نعمت پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے
کہ اس کے پاس کشمش ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت اس
فحص کو پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کشمش سے پانی جدا کیا ہے اور پیا ہے۔ اگر عالم ہے تو علم اور زیادہ ہو گا
اور اگر سوداگر ہے تو مل زیادہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کشمش کا ڈھیر ہے۔ اگر عالم ہے تو
اس کے مل زیادہ ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر اہل حرفہ سے ہے تو اس کو پورا مل کسب سے حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کشمش تین وجہ پر ہے: (۱) منفعت (۲) مل حلال (۳)
کسب

کشیز (دضیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دضیا غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ
اس کے پاس دضیا ہے اور اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر غم و اندوہ ہو گا۔

کعب (نخنہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نخنہ کا دیکھا مقام پر تویل ہے۔ اگر دیکھے کہ نخنہ
سے کھینٹا ہے تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بت سے نخنہ ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر غم
و اندوہ اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں کا نخنہ ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا یا اس کو غم پہنچے گا۔
اور نخنوں کی تویل لڑائی جھگڑا اور حیلہ ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ نخنوں کے ساتھ کھینٹا حقیر اور ذلیل دشمن اور جھگڑے پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نخنہ پانچ وجہ پر ہے: (۱) مقام (۲) عورت (۳) فرزند

(۴) مل (۵) گفتگو۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَكُوَاعِبَ اٰثَرًا بَاوْكَاسًا دِهَالًا (اور میار انار پستن عورتیں اور چھلکتے ہوئے پیالے)۔

اور اگر حلال گوشت والے جانور کا اپنے پاس ٹخنہ دیکھے تو مل حلال پر دلیل ہے اور اگر برعکس دیکھے تو مل حرام پر دلیل ہے۔

کعبہ شریف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کعبہ شریف کا دیکھنا خلیفہ کو دیکھنا ہے اور جس قبلہ کا کعبہ ہے جو زیادتی اور نقصان کہ کعبے میں دیکھے گا خلیفہ ہوگی۔ اگر دیکھے کہ اس نے کعبے کا طواف کیا ہے تو اس کے دین کی صلاح پر دلیل ہے اور خلیفہ راحت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے احرام باندھا ہوا ہے اور رخ کعبے کی طرف ہے۔ اس کی صلاحیت کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا مکان کعبہ ہو گیا ہے اور لوگ زیارت کو آتے ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت کی حفاظت کرے گا اور عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بادشاہ دیکھے کہ کعبہ میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ سے بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کعبہ گرا ہے یا جلا ہے۔ دلیل ہے کہ خلیفہ کا حال برا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کعبے میں سے کوئی چیز لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلیفہ سے فائدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کعبہ میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ خلفاء سے اس کا کام عمدہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کعبے کا اصل ایمان اور مسلمانی ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو کعبے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمن کی طرف سے شرارت سے امن میں رہے گا اور اس کی دعا قبول ہوگی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا (اور جو شخص اس میں داخل ہو گا امن میں ہو گا)۔

اور اگر دیکھے کہ حجرِ اسود کی طرف رخ کر کے بوسہ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرتؐ کی مبارک زیارت کر رہا ہے یا مقامِ ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کو جائے گا اور سلامتی سے واپس آئے گا۔ اور اگر اپنے آپ کعبہ کی چھت پر دیکھے تو بد مذہب ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کعبہ چار وجہ پر ہے: (۱) خلیفہ (۲) امام (۳) ایمان اور مسلمانی (۴) خوف سے سب طرح کا امن۔

کفتار (بجو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کفتار بری، پلید اور بد کردار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بجو باندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بد عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بجو کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر جلاو کریں گے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بجو کا دودھ پیا ہے۔ اس کے پاس

اس کی ہڈی یا چڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت سے قائمہ حاصل کرے گا۔
حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کھنار کے ساتھ ہاتھ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت اس سے بد زبانی کرے گی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھنار کو دیکھنا برا ہے۔

کفچہ (چمچہ یا ڈوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ڈوئی گھر کی حکومت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نئی اور پاکیزہ ڈوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم پار سا ہو گا۔ اور اگر ڈوئی پرانی اور ٹوٹی ہوئی دیکھے تو اس کی تکوین اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مطہری نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ڈوئی ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم مرے گا یا بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ضلع ہوئی ہے یا چلی ہے تو بھی خلوم مرے گا۔

کفچہ بر آتش (آگ کا چمچہ)

حضرت نظام نے فرمایا ہے۔ اگر اس کو سلاطین اور بادشاہ دیکھیں تو مہربان پر دلیل ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے تو اس کے اہل اور گھر کے خد مکار پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس آگ کا چمچہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خد مکار حاصل ہو گا اور اگر بجھایا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ خد مکار مرے گا یا جائے گا۔

کفش (جوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے نیا جوتا پاؤں میں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا یا کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوسرے کا جوتا پاؤں میں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ بیوہ عورت کرے گا۔ اور اگر سیاہ جوتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت لڑاکی ہو گی۔ اور اگر سرخ ہے تو عورت خوش اور عیش پسند ہو گی۔ اور اگر زرد ہے تو عورت بیمار ہو گی اور اگر سفید ہے تو عورت خوبصورت ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر گائے کے چمڑے کی جوتی ہے۔ دلیل ہے کہ اصیل عورت کریگا اور اگر بکری کے چمڑے کی ہے۔ دلیل ہے کہ عہلی عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جوتی اس کے پاؤں سے گری ہے اور ضائع ہوئی ہے تو غم و اندوہ اور بے حرمتی پر دلیل ہے۔ اور اگر جوتا اس کے پاؤں میں ٹھک ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت تباہ کار ہو گی اور خواب میں پرانے جوتے کا دیکھنا نئے سے بہتر ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خلوم

(۳) کنیز (۴) قوت (۵) معیشت (۶) مال (۷) سفر۔

اور خواب میں جوتے بنانے والا ایسا شخص ہے جو میراث کو تقسیم کرتا ہے۔

کف (ہتھیلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ہتھیلی میں کوئی چیز ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھوں کی ہتھیلیاں پر ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں عروسی اور شادی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ہتھیلیاں خستہ یا زخمی ہیں۔ دلیل ہے کہ سفر سے رکاوٹ ہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ہتھیلیاں کشادہ رو ہیں تو فراخ دستی پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو نامرادی اور تنگدستی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہتھیلی کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے : (۱) فراخی دست (۲) مال (۳) ریاست (۴) فرزند (۵) دلیری (۶) عورت سے حرام کاری کرنا۔

کف دریا (سمندر جھاگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سمندر جھاگ بادشاہ سے یا کسی بڑے آدمی سے منفعت کا حاصل کرنا ہے۔

کفن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی مردہ یا زندہ کے لئے کفن بتایا ہے۔ اگر وہ معلوم شخص ہے تو اس سے رنج پہنچنے پر دلیل ہے۔ اور اگر کسی معلوم مردے کے لئے کفن بتایا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں اس مردے کے طریقے کی تلاش کرے گا۔

کفن

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے کا کفن پھاڑا ہے۔ اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اگر صاحب خواب صلح پارسا اور طالب علم ہے اور باریک باتیں کہتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا اس کا رخ کرے گی اور مال حرام جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردوں کے کفن اتارتا ہے اور جگہ جگہ لئے پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال حرام اس کے ہاتھ پر روانہ ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب مفسد ہے۔ دلیل ہے کہ منافق اور مفسد ہو گا۔ اور لوگوں پر فساد اور جھوٹ کی گواہی دے گا۔

گلاب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب تندرستی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر کسی نے گلاب گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ تندرست ہو گا اور لوگ اس کی صفت و ثناء کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے لئے گلاب دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نام ملک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر عالم

ہے تو لوگ اس کے علم سے نفع اٹھائیں گے۔

کلازہ (ایک پرندہ ہے)

کلازہ ایک پرندہ ہے جس کو معنی بھی کہتے ہیں۔ اس کو خواب میں دیکھنا بے وقار اور بددین مرد پر دلیل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کلازہ پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ لوہر کی صفت والے آدمی سے محبت اور دوستی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کلازہ سے لڑائی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس صفت کے آدمی کے ساتھ صاحب خواب جھڑا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کلازہ اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے آدمی کی محبت ترک کرے گا اور اگر اسے مار کر اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا اور اسی قدر اس کا مل کھائے گا۔

کلغ (پھاڑی کوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوا بد عمد اور بدکار شخص ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کوا پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے جھوٹے چلے کے ساتھ غنیمت حاصل کرے گا۔ اگر دیکھے کہ کوا کسی درخت کی شاخ پر بیٹھا ہوتا ہے۔ اس کے وہل پر دلیل ہے۔ اور اگر دو کواے دیکھے تو رنج اور مشقت پر دلیل ہے۔ اور خواب میں پھاڑی کوے کو دیکھنے میں بھلائی نہیں ہے۔

کلاہ (نوپی)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نوپی کا دیکھنا اس کی قدر اور قیمت کے مطابق عزت اور مرتبہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سر پر غازیوں کی نوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر غالب آئے گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے سر پر ترکوں کی نوپی ہے۔ دلیل ہے کہ سختی سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر آتش پرستوں کی نوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی عزت پائے گا۔ لیکن دین میں ضعیف ہو گا۔ اور اگر اپنے سر پر بادشاہ کا تاج دیکھے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر عتلی نوپی ہے تو خوش رہے گا اور منفعت پائے گا اور اگر اس کے سر پر رومی نوپی ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی خیر حاصل کرے گا۔ اور اگر نوپی پر پگڑی رکھی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ ایسا کلام کرے گا کہ جس کو لوگوں سے چھپانا چاہے گا۔ اور اگر ریشم کی نوپی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے سر پر زریں نوپی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے نفع پائے گا۔ اور اگر مروارید کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں عزیز ہو گا اور مرد دیندار اور غازی سے محبت رکھے گا۔ اور اگر نوپی لوہے کی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے عزت، مرتبہ اور قوت پائے گا۔ اور اگر نوپی لکڑی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے آپ کو لوگوں میں خوار معلوم کرے گا اور جھوٹ اور بے ہودہ

کے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ گرمی کی ٹوپی جاڑے میں سر پر رکھی ہوئی ہے دلیل ہے کہ خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ مراد سے رکے گا اور اگر سر پر سیاہ ٹوپی دیکھے اور بیداری میں بھی وہی پئے۔ دلیل ہے کہ خیر اور منفعت پائے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ ٹوپی اس کے سر سے گری ہے۔ دلیل ہے کہ عمل سے معزول ہو گیا اس کو سخت غم پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مذکورہ ٹوپوں میں سے اس نے کوئی ٹوپی سر پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ٹوپی کی قدر اور قیمت کے مطابق کسی سردار سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سر سے ٹوپی اتاری گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ سے گرے گا۔

اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے سر پر دو گوشہ ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ اس عورت کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا جو بادشاہ بنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر وزیر کی ٹوپی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص بد دین ہو گا۔ لیکن بادشاہوں کے لئے نیک ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کلاہ پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شرف اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ ٹوپی پھٹی ہوئی اور پرانی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی غیر شخص اس کے سر سے ٹوپی لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگ آدمی سے دور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے سر پر سمور کے پوست کی یا لومڑی وغیرہ کے پوست کی ٹوپی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے شخص سے کہ جو دین میں کامل نہیں ہے شرف اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے ایسی ٹوپی پہنی ہے کہ اس نے بیداری میں کبھی ایسی نہیں پہنی تھی۔ اگر سفید ہے تو نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر سبز ہے تو بدی پر دلیل ہے۔ اور اگر بیداری میں اس قسم کی رکھتا ہے تو بد نہیں ہے اور سرخ ٹوپی کا خواب میں دیکھنا بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے جڑاؤ ٹوپی پہنی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی قدر اور قیمت کے مطابق شرف اور بزرگی پائے گا۔ لیکن اس کے دین میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ٹوپی آگ میں گری ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ اس پر تلوان یعنی جرمانہ ڈالے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ٹوپی شرف اور بزرگی پر دلیل ہے اور اس کو خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) ولایت (۲) ریاست (۳) بزرگی (۴) عزت اور مرتبہ (۵) مقدار (۶) کلاہ دوز کا مرتبہ خواب میں بزرگوں کی خدمت کرنے والا ہے۔

کل شدن (گنجا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا سر گنجا ہوا ہے۔ دلیل ہے

کہ مراد اور مل بہت پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کا غم و اندوہ زائل ہو گا۔ اور اگر قرضدار ہے تو قرض اترے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گنجے آدمی سے محبت ہے۔ دلیل ہے کہ مالدار آدمی کا دوست اور آشنا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سر گنجا تھا اور پھر بل آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا مل تکف ہو گا اور خود قرضدار ہو گا۔

گل (پھول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھول کا حکم دو قسم پر ہے۔ ایک درخت پر پھول کا ہونا اور دوسرے بے درخت کے ہونا۔ اور جس پھول کے لئے پتا نہیں ہے۔ اس کا دیکھنا صاحب خواب کے غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر سرخ پھول کوئی اس کے موسم میں درخت پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند ہو گا اور اگر بے وقت دیکھے تو فرزند کی وجہ سے مصیبت میں گرفتار ہو گا۔

اور خواب میں پھول کا درخت سردار اور بہت کرنے والا شخص ہے۔ اور زرد پھول درخت 'سوداگر عورت حاجت پوری کرنے والی ہے۔ اور سفید پھول کا درخت عزت' مرتبے اور دولت پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے گھر میں پھول کا درخت دیکھے۔ دلیل ہے کہ کسی دختر کو نکاح میں لائے گا۔ اور اگر اپنے گھر میں گل صد برگ کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ فرزند کے سبب سے خوش ہو گا۔ اور اگر کئی طرح کے پھول کھلے ہوئے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اپنے خویشتوں اور اہل بیت سے خوش ہو گا۔ اور اگر درخت گل کی جڑ زمین سے اگی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے گھر کے لوگ کلل ہوں گے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھول کم ہمت اور بد عمد شخص ہے جو کسی سے وفا نہیں کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کو پھول دیا ہے یا ہاتھ سے گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے بے وفا شخص کی محبت سے دور ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پھول خط ہے جو عتاب سے اس کو ملے گا اور یا عتاب شخص آئے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ پھول کا خواب میں دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) دوست (۳) کم ہمت مرد (۴) کنیز (۵) غلام (۶) عتاب کا خط۔

گل شکر (کھند)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گل شکر، شہد اور گل کھائے گئے کے قدر کے مطابق نعمت اور مل حلال ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس گل شکر شہد اور گل کے ساتھ ہے اور اس کو کھلایا ہے۔ اگر تو نگر ہے تو مل اور زیادہ ہو گا۔ اور اگر بیمار ہے تو شفا پائے گا اور اگر غمگین ہے تو خوش ہو گا اور اگر قرضدار ہے تو قرض سے فارغ ہو گا۔

گل خوردن (کچڑ کھانا)

گل خوردن۔ کھانا کھانا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ

مٹی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مردوں کو برا کتا ہے۔ اگر دیکھے کہ کچھڑ کو مٹی کے ساتھ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مال عیال پر خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ واصحابہ وسلم کی قبر مبارک پر سے خاک کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھر کی لپائی مٹی سے کی ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید اور سبز مٹی کا دیکھنا مل حلال ہے۔ اور زرد مٹی کا دیکھنا بیماری ہے۔ اور سرخ مٹی کا دیکھنا کھیل اور تماشہ ہے اور سیاہ مٹی کا دیکھنا غم و اندوہ اور اندیشہ ہے اور سیاہ پانی میں مٹی غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ کچھڑ میں غرق ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑی محنت میں پڑے گا اور خلاصی نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھڑ سے باہر نکلا ہے اور اپنا جسم اور کپڑے خوب صاف کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب غم و اندوہ سے رہائی پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گرم علاقے میں پھول کا دیکھنا سردی کی نسبت زیادہ سخت ہے۔ (نوٹ) یہ قول گل کی نسبت ہے۔ گل یعنی مٹی کے متعلق نہیں۔

کلبتین (زنبور)

کلبتین، لوہے کو پکڑنے کا اوزار یعنی زنبور۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زنبور خلوم ہے کہ خوبی کے ساتھ بلو شاہ کے ہاتھ سے مل نکلتا ہے اور لوگوں پر خرچ کرتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں زنبور ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت کا حصول ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا زنبور ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ ضرر اور نقصان اس کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے زنبور کے ساتھ کوئی چیز آگ میں سے نکل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بلو شاہ سے راحت پائے گا۔

کلم (ایک سبزی ہے)

کلم ایک سبزی ہے گو بھی جیسی۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کلم ہے اور کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر بغیر گوشت کے کھائے تو دلیل ہے کہ تھوڑا نفع ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں گوشت اور کلم کو اکٹھا پکا کر کھائے۔ دلیل ہے کہ بہت منفعت پائے گا۔ اور اگر خام ہے تو کم فائدہ ہے۔ اور اگر بے وقت کھائی ہے تو غم و اندیشہ پر دلیل ہے۔ اور اگر شیریں ہے تو منفعت بہت زیادہ ہے۔

گلزار (اتار کا پھول)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلزار کا دیکھنا پاکیزہ اور عمدہ عروسی ہے۔ خاص کر اگر

گنار کو درخت پر دیکھے اور موسم بھی ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اتار پھول درخت پر سے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ پاکیزہ اور عمدہ عروس یا کنیز کے دیدار سے جدا ہو گا۔

کُنَج (کونج)

کُنَج خواب میں مسافر مرد ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کونج پکڑی ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر آدمی سے ملے گا اور اس سے نکلی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کونج کھڑ یا اس کا گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر شخص سے راحت پائے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کونجوں کو چراتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافروں اور درویشوں کی جماعت پر سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کونج کی خاصیت رکھتا ہے۔ تو درویش ہونے پر دلیل ہے۔

گلو (گلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا گلا سلامت ہے اور کچھ دکھ اس کو نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ لہنت اور قرض ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ رنج اور آفت اس کے گلے میں ظاہر ہوئی ہے تو اس کی تمویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر اپنے گلے کو فراخ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہو گی۔ اور گلا تنگ دیکھنا اس کے خلاف ہے۔ اور اگر اپنا گلا درست اور قوی دیکھے۔ دلیل ہے کہ لہنتوں کو اچھی طرح نگاہ میں رکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ کاٹنے والا اس پر قلم کرے گا۔ یا اس کے دین میں طعنہ کرے گا۔ اور جس جانور کا ذبح کرنا روا نہیں ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں نے اس کا گلا کاٹا ہے۔ اس مرد پر دلیل ہے جو اس جانور سے نسبت رکھتا ہے کہ لوگ اس پر قلم کریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر کلم مشکل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ جانور کا گلا ضرورت کے لئے کاٹا ہے اور اس کا گوشت کھلیا ہے۔ اگر اس کا گوشت حلال ہے تو مل حلال پر دلیل ہے اور اگر حرام ہے تو مل حرام پر دلیل ہے کہ وہ حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی آدمی کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر قلم کرے گا۔ یا اس کے دین میں طعنہ لگائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کا گلا دبلیا ہے اور گھونٹ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب شرف اور بزرگی سے معزول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلا آدمی کی آمدنی اور خرچ پر دلیل ہے۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلا گھوٹنا مغلوب شخص کی تنگی عیش پر دلیل ہے۔

کلیجہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلیجہ عیش خوش اور نعمت و مل پر دلیل ہے جو اس کو

حاصل ہو گا اور آسانی سے ملے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کلیجے کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کلیجہ منہ میں رکھا ہے اور نگل نہیں سکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی نعمت اور مال دوسروں کی قسمت میں آئے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلیجہ کا کھانا چار وجہ پر ہے: (۱) مال حلال جو آسانی سے ملیگا (۲) فراخی روزی (۳) نعمت (۴) خوش عیشی۔

کلید (چابی۔ کنجی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی کا رکشاندہ مرد ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چابی گھما کر تالا کھولا ہے اور دروازہ کھل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بستہ کام کشادہ ہوں گے اور دشمن پر فتح پائیگا اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں بہت سی کنجیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **مَقَالِدُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ** (اسی کے پاس آسمان اور زمین کی چابیاں ہیں)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی خیر کے دروازے کی کشائش اور شر کے دروازے کی بندش ہے۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ دروازہ بند کرنے کی چابی نکاح کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بہشت کے دروازہ کی چابی اس کے ہاتھ میں ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں بادشاہ ہو گا۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لوہے کی چابی ہے۔ تو قوت اور نیکی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بھرت یا تانبے کی چابی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بات جاری ہوگی۔ اور اگر اس کے پاس لکڑی کی چابی ہے۔ تو تھوڑی نیکی پر دلیل ہے۔ اور اگر اس کے پاس سونے یا چاندی کی چابی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بول بلا ہو گا اور بیان کرتے ہیں کہ اس کو خزانہ ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس قدر چابیاں زیادہ ہوں گی مال زیادہ ہو گا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ چابی حق تعالیٰ سے دعا، استغفار اور مراد کا مانگنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چابی تالے پر رکھی ہے اور دروازہ کھولا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی حاجت روا ہوگی اور اس کا کام کشادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چابی قفل میں ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی دعا خالص نہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ایک چابی سے کئی تالے کھول کر دروازے کھولے ہیں۔ دلیل ہے کہ خوبصورت عورت سے نکاح کرے گا۔

حضرت حافظ مبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ہاتھ میں چابی دیکھے۔ دلیل ہے کہ نمازی ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کی چابی گری ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب نماز میں کھل اور ست ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چابی آٹھ وجہ پر ہے: (۱) کاموں کی کشادگی (۲) غم سے فراغت (۳) بیماری سے شفاء (۴) مراد کا پانا (۵) دین کی قوت (۶) حج گزارنا (۷) دعا کی قبولیت (۸) علم کا جاننا۔

کلید دان (چابی کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلید دان بغیر زحمت کے جلدی کھلا ہے۔ دلیل

ہے کہ اس کے دین اور دنیا کے کام کشادہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ مشکل سے کھولا ہے۔ تو اس کی تلویل خلاف ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ کلیدوان کو کھول نہیں سکا ہے اور دروازہ بند رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے کام رک جائیں گے اور اس کا نیک حل سے بدل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلیدوان جلدی کھولا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے جلد نجات پائے گا۔ اور اگر بیمار ہے تو جلدی شفاء پائے گا۔ اور اگر غلام ہے تو آزاد ہو گا۔ اور اگر کوئی ضرورت ہے تو پوری ہو گی اور دعا قبول ہو گی اور اس کے کام انتظام سے ہوں گے۔

کلیسا (گرجا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کلیسا میں گیا ہے اور اس میں قبلے کی طرف نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ گناہ سے توبہ کرے گا اور دین میں قوی ہو گا۔ کیونکہ کلیسا عبادت کی جگہ ہے۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کلیسا میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی رغبت بت پرستوں کی طرف ہو گی۔ خاص کر اگر ان کے قبلے کی طرف رخ کر کے نماز پڑھے۔ حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مندر میں گیا ہے۔ اگر صاحب خواب پارسا ہے۔ تو دلیل ہے کہ برا ہو جائے گا۔ خاص کر اگر دیکھے کہ اس میں رہائش اختیار کر لی ہے۔

گھیم (گودڑی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھیم خواب میں رئیس اور سردار ہے۔ اگر صاحب خواب بڑا آدمی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور مرتبہ اور بھی زیادہ ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مرد صالح اور پسندیدہ ہو گا۔ اور درویشوں سے دیدار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گودڑی پائی ہے۔ دلیل ہے کہ ملدار عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ شوہر کرے گی اور اس سے خیر و منفعت دیکھے گی۔

اور اگر دیکھے کہ چھوٹی گودڑی پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت پارسا اور موافقت والی عورت کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ بزرگ گھیم ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا اور لڑاکی عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر سرخ گھیم ہے تو معاشر اور عیش پسند عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر گھیم زرد ہے۔ تو بیمار سی عورت کرے گا۔ اور اگر سیاہ گھیم ہے تو زاہد اور عابد عورت سے شادی کرے گا۔ اور اگر کئی رنگ کی گھیم ہے۔ تو اس عورت میں مذکورہ بلا سب صفات ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گودڑی پسنی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا سردار کی پنہ میں ہو گا اور اس سے منفعت پائے گا۔ اور اگر گھیم اپنے سے دور ڈالی ہے اور ضائع ہوئی ہے۔ تو اسکی تلویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گھیم کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) مرد رئیس (۲) مہتر اور

پارسا (۳) ملدار عورت (۴) کنیز (۵) خیر و منفعت۔

کمن

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمن کو بغیر تیر کے کھینچتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور قائمے کے ساتھ واپس آئے گا۔ اور اگر کمن کھینچتے وقت چلہ ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا سفر تمام نہ ہو گا۔ اور ممکن ہے کہ اسکو راہ میں ضرر و نقصان پہنچے۔

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کو کسی نے کمن دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسکے فرزند یا بھائی ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کمن ٹوٹی ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی سے گرے گا یا اس کے مل سے کچھ ضائع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمن سے تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی کا خط ملے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمن سے تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق اور باطل بات کہے گا، تیر کی راستی اور کجروی کے مطابق۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے لئے کمن بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عجم کے بادشاہ سے شرف اور بزرگی حاصل ہو گی یا عجمی عورت سے شادی کرے گا اور اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمن سے تیر اندازی نہیں کر سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے یا اس عورت سے فائدہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کمن نروخت کی ہے یا کسی کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے شرف اور بزرگی کا نقصان ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ کمن کی تلویل درازی عمر ہے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نئی اور پاکیزہ کمن ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمن تلی ہے۔ دلیل ہے کہ پائیدار عورت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کمن ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے جدا ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس کی کمن سخت تھی اور کھینچنے کے وقت نرم ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت سے نکاح کرے گا اور اس کا کام آسانی سے ہو گا۔ اور اگر سفر کرے گا تو مبارک ہو گا اور مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمن نرم تھی اور کھینچتے وقت سخت ہو گئی ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھ سے اپنے لئے کمن بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ کامیاب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمن بچی ہے اور اس کی قیمت کے درم اور دینار لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دنیا کو دین پر پسند کرے گا۔ اور اگر کمن کی قیمت روپے کے سوا کچھ اور لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی مراد پوری ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کمن بخشش میں ملی ہے۔ دلیل ہے کہ جلدی عورت کریگا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمن خمیدہ کچی ہوئی اس کو کسی نے دی ہے اور اس نے نہیں کھینچی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کماندان میں کمن کو رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے رحلت کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی کمانیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت سے دوست ہوں گے جو مصیبت کے وقت اس کی مدد کریں گے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پاکیزہ اور عمدہ کمن ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام، خیرات اور حسنت کرے گا اور حج ادا کرے گا اور حق تعالیٰ کے نزدیک ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: لَكَانَ لَابَ لَوْسِنٍ اَوْ اَنٰنٰی (پس دو کمنوں کی مشیت بلکہ اس سے بھی قریب ہوا)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمن دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) فرزند یا بھائی (۳) عورت (۴) قوت (۵) نیک کام (۶) کاموں میں درست آدمی۔

کمن حلاجی (دھنیے کی کمن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں دھنیے کی کمن طعنہ مارنے والا شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں دھنیے کی کمن ہے۔ دلیل ہے کہ نفع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس دھنیے کی کمن ہے اور علم نہیں ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ بدی کرے گا۔

کمنہ آسمان (قوس قزح)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں آسمان پر زرد کمن دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگ بیماری میں مبتلا ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس میں سبزی سرفی سے زیادہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں نعمت فراخ ہوگی اور اگر دیکھے کہ سرفی سبزی سے زیادہ ہے تو اس کی تویل خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آسمان پر سرفی ستون کی طرح ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو قوت اور کامیابی ہوگی۔ اور اگر سیاہ ستون دیکھے تو اس کی تویل خواب اول کے خلاف ہے۔

کمن کرمہ

کمن کرمہ ایک قسم کی کمن ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمن کرمہ کا دیکھنا بادشاہ کا کام غم و اندوہ کے ساتھ ہے۔ اور اگر کمن اس کے ہاتھ میں ہے اور اس سے ٹوپی گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بری بات کہے گا اور گل دے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کمن سے لوگوں کی ٹوپیاں اتارتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو ستانے کے باعث غناک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی کمن کرمہ ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو دکھ نہ دے گا۔

کمر بند

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمر بند باندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی مرد اس کی پشت و پناہ ہو گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کی پشت و پناہ فرزند یا خویش ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ کمر بند موتی اور جواہرات سے جڑاؤ ہے۔ کوئیل ہے کہ اس کی قیمت کے مطابق مل حاصل کرے گا اور اس سے پشت و پناہ قوی ہوگی اور ممکن ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو جو تمام قبیلوں میں باقبل اور دولتمند ہو۔

حضرت ابراہیم کہلی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی کمر پر تین چار کمر بند بندھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس

کامل اور نوکر چاکر بہت ہوں گے اور کہتے ہیں کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے کمر بند دیا ہے اور اس نے کمر پر باندھا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمر بند ٹوٹا گرا اور ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مال اور بزرگی کا نقصان ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا کمر بند جواہرات سے جزاؤں ہے۔ دلیل ہے کہ قوم کا سردار ہو گا اور اسکے اہل بیت اس کے باعث دولت مند ہوں گے۔

اور اگر دیکھے کہ کمر بند لوہے یا تانبے کی تلواریں سے آراستہ ہے۔ تھوڑے چاہے ہوئے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو کمر بند بمع تلواریں بخشا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ کے لئے سفر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر بند دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) باپ یا بھائی یا خویشتوں کی طرف سے منفعت (۲) فرزند (۳) بزرگی اور پناہ (۴) عمر دراز (۵) انصاف اور مراد کا پانا (۶) دین کی پاکیزگی۔

اور اگر کمر پر کمر بند بندھا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دشمنوں سے انصاف حاصل کرے گا۔ لیکن اس کی نصف عم گزری ہوئی ہوگی۔

گم شدن (گم ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جس جگہ وہ ہے ضائع ہوگی۔ کیونکہ اس کو نہ پہچانیں گے اور اس کا قرب نہ جانیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عیال یا فرزند گم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے باعث اندوہ لیکن ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی چیز اس کی گم ہوئی ہے۔ اگر وہ چیز تویل میں نیک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو غم و اندوہ ہو گا اور اس کا ضرر زائل ہو گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر وہ چیز تویل میں بد ہے تو غم اور ضرر اس سے زائل نہ ہو گا۔ اور اس کا کام انتظام سے نہ ہو گا۔

کمند

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کمند ڈالا ہے اور کسی مرد کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کمند کے اندازے پر کسی بزرگ سے مدد چاہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کا کمند رسی کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی ایماندار شخص سے مدد چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمند خنزیر کے بالوں کا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کافر شخص سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کمند ڈالا ہے اور کسی مرد کی گردن میں پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمزور شخص سے مدد چاہے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمند کسی شخص کے ہاتھ میں پڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی مسافر مرد سے مدد چاہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمند ڈالا ہے اور دشمن کو پکڑ نہیں سکا۔ دلیل ہے کہ کوئی شخص بھی اس کی مدد نہ کرے گا۔

کنار (بیر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بید سحر مل اور میوؤں میں سے کسی میں اس کی خاصیت نہیں ہے۔ اور کہتا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کا میوہ بشت میں بید تھا۔ اگر دیکھے کہ اس نے بید کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ خاص کر اگر بید کا کھانا اس کے موسم میں ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بید طلال مل ہے اور فراخ روزی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بیروں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مل پائے گا۔

گنہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے گنہ کیا ہے اور معلوم نہیں ہے کہ کس قسم کا ہے۔ دلیل ہے کہ گنہ اور فتنے میں پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنہ کرنا جرم اور گنہ ہے اس سے توبہ کرنی چاہیے تاکہ حق تعالیٰ کے عذاب سے امن میں رہے اور اس کا کام درست ہو جائے۔

گنبد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد عورت ہے۔ اور اگر خواب میں پاکیزہ گنبد دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت عورت سے شادی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد شرف اور بزرگی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بڑے گنبد میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر اور منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گنبد کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) لونڈی (۳) منفعت (۴) عزت اور مرتبہ۔

گنج (خزانہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے خزانہ پایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ یا اس کے دل کو رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا خزانہ ضائع ہوا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ خواب میں خزانہ پانے والا کسی خراب جگہ میں بیمار یا ہلاک ہو گا۔ اور اگر آبلو جگہ سے خزانہ پائے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے شفاء پائے گا۔

کنجد (تل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلوں کا پانا مل ہے۔ جو ہر روز زیادہ ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تل ہیں اور ان کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے مل سے منفعت پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بے مزہ تل کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اس

کو غم داندہ پہنچے گا۔

گندہ پیر (بوڑھایا بڑھیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بڑھیا عورت دنیا ہے اور موٹا بوڑھا مسلمان ہے جو کپڑوں سے آراستہ ہے۔ دلیل ہے کہ مل حلال پائے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ موٹا بوڑھا میلے کپڑوں میں ہے اور کافر ہے۔ اس کی تلویل مل حرام ہے۔ اور بوڑھا خوب صورت اور اچھے کپڑوں والا تلویل میں یہ جہنم اور وہ جہنم ہے۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ بوڑھی عورت نے مسلمان سے شادی کی ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ مل حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بڑھیا عورت کو گھر سے نکالا یا طلاق دی ہے۔ دلیل ہے کہ ترک دنیا کی کوشش کرے گا اور راہ آخرت تلاش کرے گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے موتی بڑھیا عورت سے جماع کیا ہے دلیل ہے کہ دنیا کی مراد پائے گا۔

کندر (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کندر کھلایا یا چبایا ہے۔ دلیل ہے کہ چبانے کے اندازے پر کسی سے جھگڑا کرے گا یا اس کی شکایت کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کندر ہے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ کیونکہ تلخ ہے اور تخیل میں اندوہ ہے۔

کُندش (تک ممکن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بست سی تک ممکن ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری دراز ہوگی اور آخر کار شفا پائے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کندش کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بلا میں گرفتار ہو گا۔ اگر دیکھے کہ کندش ناک میں ڈالی ہے اور چھینک لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد مشکل سے پوری ہوگی۔

گندم (گیسوں)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیسوں مل طال ہے جو لوگوں کو تکلیف سے ملتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گیسوں کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ صلح اور دیندار ہو گا۔ اور اگر پکا کر کھائی ہے تو غمگین ہو گا۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کا منہ پیٹ تک خشک گیسوں سے پر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر ختم ہو گئی ہے۔
حضرت ابراہیم کہلانیؒ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر دیکھے کہ گیسوں کے خوشے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں قحط اور جنگی ظاہر ہوگی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: سُبُلَاتٍ خُضِرُوا أَخْرَجْنَا بِسَابِ (سات بالیں سبز اور دوسری خشک) اور اگر دیکھے کہ گیسوں بوتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس ملک میں غلہ کا نرخ ارزاں کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیسوں تمین وجہ پر ہے: (۱) ولایت سے معزول ہونا (۲) نفرت (۳) مسافری۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ بھنے ہوئے گیسوں کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ کچھ نفع پائے گا۔
اور اگر دیکھے کہ گیسوں اپنے وقت پر کاٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سائل رنج سے حاصل کرے گا۔ اور خواب میں گندم فروش ایسا شخص ہے کہ دین کے عوض دنیا کو اختیار کرتا ہے۔

گندنا

گندنا (ایک قسم کے زہریلے دانے ہیں) حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندنا ایسا مرد ہے کہ لوگ اس کو دوستی سے یاد کرتے ہیں۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندنا مل حرام اور بری بات ہے۔ اور اگر خواب

دیکھنے والا مصلح اور پارسا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام حاصل کرے گا اور ہمیشہ بری باتیں کرے گا۔ اور گندنا کے کھانے میں کسی طرح کی بھی منفعت نہیں ہے۔

کندوا (شد کی مکھی)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے شد کی مکھی پکڑی ہے یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ قاصد اس کے پاس آئے گا اور اس کو خوش کرے گا اور عزت پائے گا۔ اور چار دن کے بعد عورتوں کی طرف سے مقصود اور مراد پائے گا۔ خاص کر اگر یہ خواب دن کو دیکھے۔

کنشت (مندر)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ مندر میں بیٹھا ہے اور قبلہ کی طرف نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ آخر کار توبہ کر کے حق تعالیٰ کی طرف رجوع کرے گا اور دین میں قوی ہو گا۔ کیونکہ مندر عبادت کی جگہ ہے۔ اور اگر یہودیوں کے قبلہ کی طرف نماز پڑھے تو دلیل ہے کہ یہودیوں سے محبت رکھتا ہو گا۔ حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو مندر میں دیکھے تو دلیل ہے کہ بے دین لوگوں کی گفتار میں کام کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مندر اور گرجے کا دیکھنا مصلح آدمی کے لئے خیر اور نیکی ہے اور مفید آدمی کے لئے شر اور فساد کی دلیل ہے۔

کنکر (ایک غلہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ موسم پر کنکر کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا اور خواب میں کنکر کا کھانا مفید نہیں ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کنکر ہے اور کھایا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ کمتر ہو گا۔

گونگا (گونگا پن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ گونگا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ درویش اور بد حال ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو خواب میں گونگا دیکھے۔ تو اس کی تباہی اور نقصان دین پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **مُصِّبَتْكُمْ عُمِّي لَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ** (وہ برے گونگے اندھے ہیں اور وہ رجوع نہیں کرتے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گونگا ہونا سات وجہ پر ہے: (۱) درویشی (۲) بد حالی (۳) غم و اندوہ (۴) نقصان عیش (۵) مصیبت (۶) نقصان مال (۷) دین کا نقصان۔

اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی زبان کشادہ ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا رکا ہوا کام کشادہ ہو جائے گا۔
کنہ (ایک جاہل ہے)

کنہ - چھڑی جیسا ایک جاہل ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنہ لوگوں کا میل ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ کنہ اس کے جسم کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اس کا میل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے پر بست سی کنہ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کے چوپائوں سے قائمہ دیکھیں گے۔
حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کنہ کا وجود اپنے سے دور ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ میل کو اپنے سے دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے چوپائے سے کنہ کو پکڑ کر ڈال رہا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو قائمہ نہ پہنچائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنہ کا دیکھنا تین درجہ پر ہے: (۱) میل (۲) نوکر چاکر (۳) مل اور بست سے مطالب۔
اور اگر دیکھے کہ کت کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ گزشتہ بیان کردہ چیزوں میں نقصان اٹھائے گا۔

کنیزک (لوغی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنیز خیر اور نکی ہے جس قدر کہ اس کا جمل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس خوبصورت فریہ کنیز ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو پوشیدہ طور پر کوئی چیز پہنچے گی اور اس سے متکثر ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کنیز مل ہے۔ اگر دیکھے کہ کنیز اس نے خریدی ہے تو خیر و نکی پر دلیل ہے۔ اور اگر فحش کی ہے اور اس کے دام لئے ہیں۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ خریدی ہے تو شلو و غم ہو گا اور مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کنیز برہنہ ہے۔ دلیل ہے کہ نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خوبصورت کنیز بندھی ہوئی ہے اور اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شادی اور منفعت حاصل ہو گی۔

کریا (ایک قسم کا گوند ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کریا بیماری ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس کریا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور جلدی شفاء پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اس کی بیماری طول کھینچے گی۔

گوارش (جوارش)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں جوارش منفعت، خیر اور شادی پر دلیل ہے اور اگر تلخ اور بے مزہ ہے تو غم و اندوہ اور رنج و فساد پر دلیل ہے اور خوشبودار جوارش مدح و ثناء پر دلیل ہے اور بدبودار

کی تویل اس کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شیریں جوارش کا کھانا غم و اندوہ ہے اور خوشبودار جوارش کا کھانا مدح و ثناء پر دلیل ہے۔

گوال (بوری)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوری مرد عالم پر دلیل ہے اور جو چیزیں کہ اس میں اچھی اور بری ہیں۔ اس قول پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دلیل لائے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے: **إِنَّ الْقُلُوبَ وَعَمَتَهُ** (کہ دل محافظ ہیں)۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بوری نئی پاکیزہ اور فراخ ہے تو بہت سی منفعت پر دلیل ہے۔ ورنہ تھوڑی منفعت حاصل ہوگی۔

گودایہا (شیرے)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سب رسول سے زیادہ بہتر رس کھجور کا ہے۔ اس کے بعد بلاوام کا اور پھر روٹی کا ہے اور اس کے بعد سب سے کم فائدہ خشخاش کا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کھجور کا گودا کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بخیل سے مل حاصل کرے گا اور اگر شیرہ خشخاش کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ لیکن اس کا فائدہ کمتر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی کا شیرہ پیا ہے۔ دلیل ہے اسی قدر مل پارسا شخص سے حاصل کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مذکورہ سب شیرے موجود ہیں اور ان میں سے کچھ کھلیا ہے۔ تو گزشتہ بیان کردہ چیزیں اس کو حاصل ہوں گی۔

حضرت جابر مغربی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں اور خوش ذائقہ شیرے نیکی پر دلیل ہیں اور جو تلخ اور بے مزہ ہیں بدی پر دلیل ہیں۔

گور (قبر)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ قبر کی تویل قید خانہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنے لئے قبر کھودی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال تنگ ہوں گے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ قبر کی جگہ پر اپنے لئے مکان بنائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو لوگوں نے قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے احوال میں مشکلات پیش آئیں گی۔

فرمان حق تعالیٰ ہے: **ثُمَّ أَمَاتَهُ لَالِبْرَةٍ ثُمَّ إِذَا هَاءَ أَنْشُرَهُ** (پھر اس کو مارا اور اسے قبر میں رکھا۔ پھر جب چاہے گا تو اس کو زندہ کھڑا کرے گا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس کو قبر میں رکھا ہے اور مٹی اس کے سر پر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین کا نقصان ہوگا اور دنیا سے بغیر توبہ کے جائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ میں جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قبر میں مرا ہے۔ دلیل ہے کہ قید خانہ میں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی چوہارے پر قبر کھودی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی زندگی دراز ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ قبر پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ گنہ پر قائم رہے گا۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو قبر میں مردہ دیکھے اور اس سے منکر و نکیر نے سوال کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بلاشلہ اس سے مطالبہ کرے گا۔ اور اگر منکر نکیر کو غلط جواب دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ کے عذاب میں عاجز ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو قبر سے نکل کر پھانسی دیا ہے اور پھر قبر میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بلاشلہ اس پر مہلکی کرے گا اور غلعت پستانے گا اور پھر قید خانے میں ڈالے گا۔ اور اگر یہ خواب سوداگر نے دیکھا ہے۔ تو اس کا شمار سوداگروں میں ہو گا۔ اور ہر ایک کا شمار اپنی جنس کے ساتھ ہے۔ اور اہل تعبیر کو چاہیے کہ چیزوں کا قیاس اچھی طرح کریں تاکہ مغالطے میں نہ پڑیں۔

گورستان (قبرستان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گورستان کا دیکھنا جاہلوں کی صحبت ہے کہ ان کا دین اور دنیا خراب ہے اور غم و پشیمانی ہے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اہل قبور کی زیارت کی ہے۔ دلیل ہے کہ قیدیوں سے ملے گا اور اگر دیکھے کہ قبرستان پر بارش برسی ہے۔ دلیل ہے کہ اہل قبور پر رحمت حق ہوگی۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ملدار دیکھے کہ قبروں میں گیا ہے اور ان کو سلام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ درویش ہو گا اور لوگوں سے بھیک مانگے گا۔ کیونکہ گورستان ملداروں کی جگہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ معلوم گورستان میں ہے اور مردے قبروں سے اٹھے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس جگہ کے لوگ بلا اور سختی میں گرفتار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ قبریں کھلی ہیں بعض مردہ ہیں اور بعض زندہ ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں محنت اور تنگی ظاہر ہوگی۔

حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں قبرستان تین وجہ پر ہے: (۱) قید خانہ (۲) غم (۳) محنت اور بلا۔

کوز (ایک پھل ہے)

کوز خواب میں مل ہے جو بلا، محنت، رنج اور سختی سے حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ کوز سے کھیلتا ہے یا اس کے ہاتھ میں ہے تو جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ جس کوزے کا مغز تباہ ہو گیا ہے۔ کمی اور بیشی کے مطابق اس کو مل حرام ملے گا۔ اور اگر مغز کوز کھانے میں مزیدار ہے تو مل حلال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کوز کو توڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ غمی مرد سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوز ہے۔ دلیل ہے کہ جنگ اور

جھگڑے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوز بے مزہ اور تلخ ہے۔ دلیل ہے کہ بخیل آدمی سے بری بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مغز کوز سے روغن نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بخیل مرد سے فائدہ پہنچے گا۔

کوز ہندی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے کوز ہندی دیا ہے۔ دلیل ہے کہ منجم اور تل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوز ہندی کو کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کی بات کو سچ جانے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ کوز ہندی خواب میں کمینہ مرد یا ہندی کنیز ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کوز ہندی کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اہل نجوم کی باتوں کو سچ جانے گا اور ان پر اعتقاد رکھے گا۔

کوزبویا (جوزبوا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزبویا دین کی صلاح اور علم شرح کا جاننا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کوزبویا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب مصلحت دین کی راہ اختیار کرے گا اور شریعت سیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوزبویا بہت ہے۔ کھاتا ہے اور لوگوں کو دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور حکمت میں یگانہ ہو گا اور اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوزبویا ہے اور اس میں سے کسی کو نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے علم سے نہ اس کو اور نہ دوسروں کو نفع ہو گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کوزبویا کا کھانا علم نجوم پر دلیل ہے۔

گوئے زمین (گڑھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زمین کا گڑھا مل ہے جس کو مکر اور حیلے سے حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گڑھے میں چھپا ہے اور اس میں سے نکل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے کسی کام میں پڑے گا اور اس سے مشکل کے ساتھ نکلے گا اور جس قدر گڑھا گہرا ہو گا کام زیادہ سخت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ گڑھا سرداب جیسا ہے۔ دلیل ہے کہ چور اس سے کچھ لے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گڑھا یا کنواں کھودا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے لئے مکر اور حیلہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے پانی نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کچھ حاصل کرے گا اور زندگی بسر کرے گا۔ اور اگر جو اس کے خلاف دیکھے تو کسی دوسرے پر تکیہ ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گڑھے میں گرا ہے اور اس سے باہر نہیں نکل سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پوشیدہ کام میں رہے گا اور اس سے خلاصی نہ پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو رہائی پانے پر دلیل ہے۔

کوزہ (لونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں تانبے یا بھرت کا لونا خلام ہے۔ اور اگر مٹی کا بنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو لوٹنے کی خوبی کے مطابق کنیز حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ لوٹنے سے پانی پیا ہے۔ دلیل ہے کہ باندی سے جماع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لونا لونا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی لونڈی مرے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کوزہ لونا مل اور نعت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سونے یا چاندی کا لونا ہے تو حسبِ فضا اس کو مل لے گا۔ لیکن اس میں تسمت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سیسے یا قلعی کا لونا ہے۔ تو مل اور نعت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لونا نودجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خلام (۳) کنیز (۴) دین کا قیام (۵) جسم کی درستی (۶) عمر دراز (۷) مل (۸) خیر و برکت (۹) عورتوں کی طرف سے میراث۔ اور کوزہ ٹٹکانے والے کو بروہہ کہتے ہیں اور اس کی تلوئل سردار اور امیر زادی ہے۔

گوسلہ (بھڑا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے بھڑا لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہل لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر بھڑی ہے تو لڑکی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بھڑے کو گھر میں لے گیا ہے اور اس پر ہاتھ پھیرا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھڑا اس کے گھر میں آمدورفت کرتا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جنگلی بھڑا پکڑا ہے تو فرزند پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بھڑے کی پشت پر سوار ہے۔ دلیل ہے کہ غمی بلاشلہ کو ملے گا اور اس سے مرتبہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا بھڑا مر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بھڑا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند اس سے جدائی تلاش کریں گے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بھڑا ہے اور اس نے اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے فرزند کی میراث کھائے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بھڑا سفید ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند پارسا، مبارک اور توکمر ہو گا۔ اور اگر ابلق دیکھے تو درمیانے درجے پر دلیل ہے۔ اور اگر بھڑا قوی اور فریہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند تندرست اور نیک احوال ہو گا۔ اور اگر ضعیف اور دپلا ہے تو اس کی تلوئل خلاف ہے۔

گوسفند (بکرا۔ بکری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوسفند غنیمت ہے۔ اگر دیکھے کہ بکریاں چراتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جماعت پر بزرگی اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض بکریاں سیاہ ہیں اور بعض سفید

ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ جماعت عرب اور عجم سے مخلوط ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سی بکریاں جمع ہوئی ہیں اور جانتا ہے کہ سب اس کی ملک ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت سا مل حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بکری گردن پر اٹھائی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کی محنت اپنے ذمہ لے گا۔ اور اگر دیکھا کہ بکری کا پکایا ہوا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مل غنیمت حاصل ہو گا۔ اور اگر بھون کر گوشت کھایا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھانے کے لئے بکری ذبح کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور اس کا مل کھائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بکرا پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت کسی بڑے آدمی سے ہو گی اور اس سے بزرگی اور مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کا گلا کٹ کر اس کو چھوڑ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر فتح پائے گا اور اس کا مل لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے پر بیضا ہے اور وہ اس کا فرمل بردار ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرا اس پر غالب ہے۔ اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کا سر اور پاؤں توڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ جس شخص کی اوپر صفت بیان ہوئی ہے اس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کا سر اور پاؤں قوی اور دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ شخص قوی اور توانا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے پر پشم ندارد ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کی بہت سی پشم اتاری ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں پر حکومت کریگا۔ اور ان کو ماتحت بنائے گا اور ان سے مل و نعمت پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ اس کو ہر ایک بکرے کے عوض میں ایک ایک سل اور بزرگی اور شرف کا حاصل ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ بکری خواب میں بڑی اور سخی عورت ہے۔ قصہ دلوٰۃ علیہ السلام میں فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **اِنَّ هٰذَا اَخِيْ كَدُّ تَعَمُّوْنَ نَعَجَتَهٗ وَلٰی نَعَجَتَهٗ وَاحِدَةً** (اس میرے بھائی کی ننائیں دہنیاں ہیں اور میری صرف ایک دہنی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے بکری پکڑی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ گزشتہ صفت کی عورت اس کی محبت کی خواستگار ہو گی اور اس سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اس سے جدا ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بکری کا گلا کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ پارسا عورت پر بہت مل لگائے گا۔ اور اگر بکری سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت عرب سے ہو گی۔ اور اگر سفید ہے تو وہ عورت عجم سے ہو گی۔ اور بکری کا چمڑا غنیمت اور مل حلال ہے اور خواب میں گوسفند کا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) سردار (۲) سردارنی (۳) مل (۴) فرمان (۵) مرتبہ اور منفعت۔

گوشت ہا (کئی طرح کے گوشت)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جس قدر کہ پختہ گوشت کھائے جائیں مل اور منفعت پر دلیل ہے۔ جس کو آسانی سے حاصل کرے گا اور خام گوشت کھانا دلیل ہے کہ مل رنج اور سختی سے حاصل کرے گا۔ اور

گوشت کی خرید و فروخت غم و اندوہ ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہانتہ گوشت کا کھانا بخنے ہوئے سے بہتر ہے اور بخنے ہوئے کا کھانا غام سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل خانہ کی عیالت کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے پشیمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بکرے کی ہمت سی پشم اتاری ہے اور جانتا ہے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں پر حکومت کرے گا اور ان کو ماتحت بنائے گا اور ان سے مل و نعمت پائے گا۔

اگر دیکھے کہ کسی شخص کو پھانسی پر لٹکایا ہے اور وہ اس کا گوشت کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ فریہ بکری کا گوشت پکایا ہوا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چڑا اتاری ہوئی بکری اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار وہاں مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا تھوڑا جسم اپنے گھر میں لایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھر میں کوئی ہلاک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ فریہ گوشت کا خواب میں دیکھنا لاغر سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تازہ گوشت سے کسی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو زبان سے رنجیدہ کرے گا یا اس کی نیت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بھنا ہوا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر غم و اندوہ سے روزی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قصاب سے گوشت لیا ہے اور اس کی قیمت دی ہے اور اپنے گھر کو لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے اڑدہا کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کامل لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گھوڑے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ خلقت میں نیک نام ہو گا۔ اور اس کو بادشاہ سے کچھ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اونٹ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن سے مل لے گا اور کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اونٹ کے بچہ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر یتیم کامل کھائے گا اور بیمار ہو گا اور پھر شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے عقاب کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ظالم بادشاہ سے روپیہ پیسہ ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہرن کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خوبصورت عورت سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دشمن سے مل مفت حاصل ہو گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ابھیل کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ مصیبت میں گرفتار ہو گا یا بیمار ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ابھیل کا گوشت خواب میں کھانا دشمن کامل کھاتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بطن کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے چیتے کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑائی میں نام پائے گا اور شرف اور بزرگی حاصل کرے گا۔ اور اگر چڑیا کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی نازک شخص کا یا اپنے فرزند کا اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بندر کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہاتھی کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چرغ کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے

نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکور کا گوشت کھلایا ہے تو بے وفا شخص کا مل کھائے گا۔ اور اگر الو کا گوشت کھائے تو چوری کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چکلوک کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ غلام کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ گدھے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خرگوش کا گوشت کھلایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کا مل کھائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ وراثت کا مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغی کا گوشت کھلایا ہے۔ تو غمی مرد کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کیکڑے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حرام کھائے گا اور اطاعت میں سستی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تیر کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کا مل لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نیولے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا یا ترس اور خوف کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بدکار آدمی کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سنگ خوارہ کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب بے وقوف شخص کے مل سے فائدہ اور منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے گدھ کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مسافر شخص سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ دنیا کی زینت اور اس کے کام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کتے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور سنجاب کا گوشت کھانا مسافر شخص کا گوشت کھانا ہے۔ اور یسریں کا گوشت کھانا۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی کا مل حاصل ہو گا۔ اور شاہین کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ ظالم شخص کے مل سے نفع پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کے بچے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی گمراہ کردہ راہ سے ملے گا۔ اور اگر شیر کا گوشت کھائے دلیل ہے کہ تجارت میں اپنوں کے ساتھ جھگڑا کرے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مور کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر طوطے کا گوشت کھائے تو بے فائدہ علم سیکھے گا۔ اور اگر فنک کا گوشت کھائے تو عورت کا مل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے قمری کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ خوبصورت عورت سے منفعت پائے گا۔ اور اگر گائے مادہ کا گوشت کھائے دلیل ہے کہ بہت سابل حاصل کرے گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ جنگلی گائے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو عورت یا کنیز کے مل سے نفع ہو گا۔ اور اگر کبوتر کا گوشت کھائے۔ تو عورت کے مل سے اس کو فائدہ ہو گا۔ اور اگر بلی کا گوشت کھائے۔ دلیل ہے کہ نفع پائے گا۔ اور اگر بھیڑیے کا گوشت کھائے۔ دلیل ہے کہ ظالم بادشاہ سے مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھوے کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی عالم سے علم حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بچو کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑھیا عورت اس پر جلو کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کلازہ کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی آدمی کا گوشت کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گور خر کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور منفعت پائے گا۔ اور مرغی کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ اسکو کنیز یا خلام کی طرف سے مل ملے گا۔ اور مچھلی کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ عورت کے مل سے کچھ کھائے گا اور مرغی کا گوشت کھانا بزرگی اور ولایت پر دلیل ہے۔

اور اگر دیکھے کہ مردہ شخص کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بدی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مگرچھ کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج اور بلا پہنچے گا۔ اور ہدہد کا گوشت کھانا دلیل ہے کہ دانا اور بزرگ شخص سے

منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہما کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلا شہ سے راحت حاصل ہوگی اور اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بلبل کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو عورت، فرزند یا غلام سے نفع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بٹہ کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کا مل کھائے گا۔ اور چیتے کا گوشت کھانا بھی دشمن کے مل کھانے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جانوروں کا گوشت دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) میراث (۳) توکری (۴) مصیبت اور اندوہ۔

گوشت (کلن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کا کلن گر پڑا ہے یا کٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس کی لڑکی مرے گی یا آپس سے جدا ہوں گے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی موت قریب آتی ہے، اور اگر خواب میں دیکھے کہ بھرا ہوا ہے اور کچھ بھی سن نہیں سکتا ہے۔ اس کے فسہ دین اور فسہ دیانت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کلن دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خیر اور منفعت (۳) دوست (۴) جانا (۵) فرزند (۶) غلام (۷) مل اور مراد (۸) خوف اور دہشت۔

گوشوارہ (جھمکے)

گوشوارہ۔ جھمک۔ کلن کا زیور ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے دونوں کانوں میں گوشوارے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی آرائش اور زیبائش پہلے سے زیادہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں کانوں میں بت بیش قیمت موارید لٹکے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ علم اور قرآن مجید سیکھے گا اور دانا اور عالم ہو گا۔ اور اگر ایک کلن میں موارید دیکھے اور دوسرے میں نہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب علم اور قرآن مجید سیکھے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس دو گوشوارے ہیں۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی عورت کانوں میں دو بالیاں رکھتی ہے ایک سونے کی ہے اور ایک چاندی کی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گوشوارہ دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) فرزند خوبصورت اور آرائش (۲) علم اور قرآن مجید سیکھنا (۳) بزرگی (۴) عورت کو طلاق دے کر غم و اندوہ پانا۔

کوشک (محل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ محل میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا چاہا ہوا مل حاصل ہو گا۔ خاص کر اگر محل خشت خام یا مٹی کا ہے۔ اور اگر پختہ اینٹ یا مٹی کا ہے تو مل پر

دلیل ہے۔ لیکن اس کے دین میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے اس کو محل دیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بادشاہ سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا محل خراب ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل تلف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے محل میں آگ لگی ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ صاحب خواب سے تلوآن لے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں محل آنکھ وجہ پر ہے: (۱) نعمت (۲) ولایت (۳) مرتبہ (۴) ریاست (۵) بزرگواری (۶) بادشاہی (۷) راحت (۸) محل کی بلندی اور خوبی کے مطابق خوشی شادی اور مرتبہ حاصل کرے گا۔

گوگرد (گندھک)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گندھک غم و اندوہ ہے اور گندھک کے دیکھنے میں خیر و منفعت نہیں ہے۔

کودک (بچہ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بچپن غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بچہ بن گیا ہے اور معلم کے آگے کتاب پڑھ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ کیونکہ بچہ فساد سے صلاح کو چاہتا ہے۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر اپنے آپ کو بچہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام ضعیف ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کے آگے بھنا ہوا بچہ رکھا ہے اور اس نے کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ بہت خیر پائے گا اور وہ بچہ بڑے مرتبہ کو پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خوبصورت لڑکا تویل میں فرشتہ ہے اور بد صورت لڑکا منفعت ہے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ وہ شیرخوار ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مقصود سے رکے گا اور اگر مرد دیکھے کہ کسی بچہ کو دودھ دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ جننے کے وقت سلامت رہے گا۔

کوه (پہاڑ)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر اپنے آپ کو بلند پہاڑ پر دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو بزرگ آدمی اپنی پناہ میں لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کو اس کی جگہ سے کھینچا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پہاڑ پر مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اگر مشکل سے پہاڑ پر چڑھا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے اترتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور مرتبہ کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر مقام بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ سے

عزت پائے گا اور اس کا مقرب ہو گا۔

حضرت امین میرن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ پر لڑائی دی ہے اور نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خیر و خوبی سے ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہاڑ اور محل کے اوپر جانا مراد کے پورے ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنے آپ کو نیچے اترتا ہوا دیکھے تو اول کے خلاف تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کے دامن پر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کے دامن میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے موافق کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر اس کی ہر اسی میں بلوشتہ لوگ ہیں۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ سے عزت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ نے اپنی جگہ سے حرکت کی ہے اور پھر قرار پایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہیں کوئی بڑا آدمی بیمار ہو گا اور پھر شفاء پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے آسانی کے ساتھ پہاڑ کھودا ہے۔ دلیل ہے کہ جلدی عطا پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مٹی کا پہاڑ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کجخوس سردار سے طمع ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ کوہ قاف پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہوئی ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کوہ طور پر ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ کو اس پر بھروسہ ہو گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر اپنے آپ کو کوہ عرفات پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا اور گنہ سے پشیمان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوہ لبنان پر ہے دلیل ہے کہ وہ علماء اور صلحاء سے محبت رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ تاریک پہاڑ پر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ہلاکت کا خوف ہے۔

اور اگر دیکھے کہ بدرہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے یا قید خانے میں جائے گا۔ اور اگر اپنے آپ کو روشن پہاڑ پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ مل حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دیران پہاڑ پر ہے اور پتھر بکھرے ہوئے ہیں اور وہ مشکل سے چتا ہے اور تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ظالم بلوشتہ سے خوف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دو پہاڑوں میں چتا ہے اور تیر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ دو بڑے آدمیوں میں وسیلہ بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ میں سوراخ ہے اور وہ اس سوراخ کے اندر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ کے راز سے آگاہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سوراخ سے کوئی چیز نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ سے عطا پائے گا۔

حضرت حافظ معبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پہاڑ کے اوپر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بزرگ آدمی کی خدمت میں مشغول ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ کئی پہاڑوں سے پتھر لئے ہیں اور ہر ایک جگہ ڈالتا ہے اور پھر پہاڑ پر ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل کو قمر سے جمع کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کو بغل میں پکڑ رہا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی بڑے آدمی کی خدمت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ پہاڑ سے نیچے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ پر پختہ

اینٹوں اور چوڑے کی میٹھی بنی ہوئی ہے اور وہ اس پر سے پہاڑ کی چوٹی پر گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد جلدی حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ میٹھی کچی اینٹ اور گارے کی ہے۔ تو اسکی عمدہ تلویل ہے۔ اور اگر میٹھی تانبے کی ہے تو بد ہے۔ اور اگر بھرت کی میٹھی ہے تو اس کی مراد پوری نہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شلہ کا مقرب خاص ہو گا اور بہت سائل پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پہاڑ دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بلو شلہ (۲) فشی کا کام (۳) فتح پانا (۴) بلندی حاصل کرنا (۵) سرداری پانا۔

گوہر (موتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موتی کا دیکھنا خوبصورت دولت مند عورت کو دیکھنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس موتی ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے موتی ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سائل حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موتی بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ عورتوں کے شغل میں مشغول ہو گا اور دلالی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بعض موتیوں میں سوراخ ہیں اور بعض کی بابت علم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری اور بیوہ عورتوں کی دلالی کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سفید موتی فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس سفید موتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے پاس فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں موتی دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) مال (۲) علم (۳) مشہور فرزند (۴) بیش قیمت چیز (۵) خوبصورت عورتیں (۶) فائدہ مند بات (۷) خیر و برکت (۸) نیک کام کرنا۔ اور اگر صاحب خواب پارسا نہیں ہے۔ تو اس کے لئے پشیمانی پر دلیل ہے۔ اور خواب میں گوہر فروش صاحب علم و حکمت ہے۔

کوچہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ آبلو کوچے میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ خاص کر اگر اس میں مصلح لوگ ہیں۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو بدی اور نقصان اور ضرر پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ فراخ کوچہ میں مقیم ہے تو اس کے لئے غم، اندوہ پر دلیل ہے۔

کیک (پسو)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس پسو ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ اور اگر

دیکھے کہ اس نے ہو کھلایا ہے۔ تو سخت تر غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو ہو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور ہو کے دیکھنے میں کسی طرح بھی خیر و منفعت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفِ لَام

لباچہ (لباؤہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباؤہ دیکھنا نیکی اور دین کی پائیداری ہے۔ خاص کر اگر سبز ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سمور یا سنجاب کا لباؤہ ہے۔ دلیل ہے کہ دیانت دار مرد کی پناہ میں آئے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سبز لباؤہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بالمانت شخص سے نفع پہنچے گا۔ اور اگر سرخ پہنا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عیش پسند شخص سے اس لباؤے کی قیمت کے مطابق اس کو منفعت ہوگی۔ اور اگر سفید ہے تو مصلح اور تو نگر شخص سے نفع پائے گا اور اگر زرد ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور اگر نیلے رنگ کا پہنا ہوا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر سیاہ پہنا ہوا ہے اور صاحب خواب قاضی یا خطیب ہے : دلیل ہے کہ خیر اور نیکی پائے گا۔ اور قاضی اور خطیب نہیں ہے تو نقصان اور بے حرمتی پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ریشم کا لباؤہ مردوں کے لئے نقصان کی دلیل ہے اور عورتوں کے لئے خوشی ہے اور عنابی رنگ کا لباؤہ مردوں اور عورتوں کے لئے نیک ہے اور سفید فراخ خیر اور نیکی پر دلیل ہے اور خواب میں تنگ لباؤہ نقصان مل پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سوتی لباؤہ مردوں اور عورتوں کے لئے نیک ہے اور خواب میں لباؤہ چار وجہ پر ہے : (۱) عورتیں (۲) امانت داری (۳) کاموں کی درستی (۴) خیر و منفعت۔

لباس (پوشاک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گرمی کا لباس جاڑے میں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل زیادہ ہو گا۔ لیکن اس کو بڑا خوف اور ڈر پہنچے گا۔ لیکن اس کا انجام نیک ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے مردوں کا لباس پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے شوہر کو کچھ ملے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی بیداری کی نسبت خواب میں برا لباس دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بد ہو گا۔ اور اگر عمدہ دیکھے تو اس کا کام بہتر ہو گا۔ اور اگر اپنا لباس سرداروں جیسا دیکھے۔ دلیل ہے کہ سردار ہو گا۔ اور اگر اپنے اوپر بدکاروں کا لباس دیکھے۔ دلیل ہے کہ بہت گنہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا لباس بلو شاہوں کا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شاہ سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر عالموں کا لباس پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ مم سے حصہ پائے گا۔ اور اگر صوفیوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے دست بردار ہو گا۔ اور اگر دولت مندوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل جمع کرنے پر حریص ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ یہودیوں اور عیسائیوں کا لباس رکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل ان کی طرف مائل ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباس کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) دین پاک (۲) توکمری (۳) عزت اور مرتبہ (۴) منفعت (۵) خوش میث (۶) نیک عمل (۷) عدل چاہے گا۔

لب ہا (لب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لبوں کا دیکھنا مرادوں کے پورا ہونے پر دلیل ہے اور نیچے کالب لوپر کے لب سے بہتر ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لب خواب میں خویش اور قرعی ہیں۔ اگر دیکھے کہ لوپر کالب اپنی جگہ سے زائل ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل زوال میں ہو گا اور نیچے کی لب کی بھی یہی تاویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کا نیچے کالب کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا عورت اسکو ہلاک کرے گی۔ اور اگر دونوں لب گرے ہوئے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل بپ کی طرف سے مصیبت پہنچے گی۔ اور یہ بھی کہتے ہیں وہ مظلوم ہو گا۔ اور اگر اپنے لبوں کو درد مند دیکھے۔ دلیل ہے کہ غمگین ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب آپس میں جسدہ ہیں اس طرح کہ کھل نہیں سکتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام رکے گا۔ اور اگر عورت اپنے لب پر سیاہ خل یعنی تل دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت زیادہ ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنا لب دانتوں میں پکڑ کر زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا جھگڑا ہو گا جس سے ہلاکت کا خوف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب سو جے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دل زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب سرخ ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ حاکم بنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب سبز یا سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ دوستوں کی وجہ سے غم کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے لب کمزور اور ضعیف ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دل بد ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوپر کالب لڑکوں اور نیچے کالب لڑکیوں پر دلیل ہے۔

لحف

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لحف عورت ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا اور پاکیزہ لحف ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیا لحف خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ کنواری باندی خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا لحف ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا اور اگر لحف پھٹا ہوا اور میلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال ناموافق اور لڑاکا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لحف ہے۔ دلیل ہے کہ دیندار اور توکمر عورت کرے گا۔ اور اگر سفید لحف ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت توکمر اور پارسا ہو گی۔ اور اگر سرخ لحف دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس کی عورت عیاش ہو گی۔ اور اگر زرد لحف دیکھے تو بیمار عورت پر دلیل ہے اور رنگ دار لحف مکار اور فرعی عورت پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیا لحف تین وجہ پر ہے: (۱) علم والی عورت (۲)

کنواری لڑکی (۳) کنواری باندی۔

لرزیدن (کانپنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی گردن کانپتی ہے۔ دلیل ہے کہ لامنتداری میں ضعیف ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کا سر کلپ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو حاکم سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی گردن کانپتی ہے۔ دلیل ہے کہ زمینت اور آراستگی نہ رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ کانپتے ہیں۔ اگر دلیل ہے کہ جس مرد سے اس کو قوت اور ہنہ ہے اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا پاؤں کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو سفر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس مراد کے درپے ہے اس سے رنج اور سختی دیکھے گا۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم کا کانپنا خوف اور ڈر ہے۔ اور حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جسم کا کانپنا چار وجہ پر ہے: (۱) ضعف حل (۲) خوف (۳) غم و اندوہ (۴) نقصان اور بیماری کا ہونا۔

لرزیدن چیز یا (چیزوں کا کانپنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ آسمان کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں فتنہ، فساد اور ظلم بہت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آفتاب اور چاند کانپتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بلو شہ کو رنج اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ستارے کانپتے ہیں۔ دلیل ہے کہ بلو شہ کے مقربوں میں پریشانی ظاہر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ زمین کانپتی ہے تو فتنہ اور آفت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پہاڑ کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بلو شہ کو نقصان پہنچے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ عرش کانپتا ہے تو عالموں کی بددیانتی اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر لوح و قلم کانپتے ہوئے دیکھے تو منشیوں اور اہل علم کی بدحالی پر دلیل ہے۔ اور اگر سات آسمانوں کو لرزے میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک والوں کے فساد کی وجہ سے حق تعالیٰ کا عذاب اور غصہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند اور سورج تاروں کی جت پر کانپتے ہیں۔ تو اس ملک کے بلو شہ کی جنگ اور خصومت اور قتل و خونریزی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ بلو شہ کا مکان یا محل کانپتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع والوں پر محنت اور آفت پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جسم کانپتا ہے۔ تو فساد اور مصیبت پر دلیل ہے۔

لشکر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ لشکر کسی جگہ پر ہے یا آیا ہے دلیل ہے کہ اس جگہ والوں کو تکلیف پہنچے گی۔ اور اگر لشکر کو آراستہ دیکھے۔ تو جس ملک میں لشکر ہے اس کی قوت اور نصرت پر دلیل ہے۔ اور جس بلو شہ کی ملک لشکر ہے اس کی قوت پر دلیل ہے۔ اور اگر لشکر بغیر اسلحہ کے ہے تو اس

بلو شہ اور اہل ملک کے ضعف اور عاجزی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ فکر کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) مڈی دل (۲) میل (۳) سخت ہوا (۴) جنگ و خصومت (۵) بلا اور محنت۔

لعل

لعل ایک قیمتی پتھر ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لعل خواب میں خوبصورت اور ملدار عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لعل آتشی ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ یا اس نے خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ اس قسم کی عورت کرے گا یا پاکیزہ محمد کنیز خریدے گا۔ اور اگر اس کی عورت ہے تو پاکیزہ لطیف صورت لڑکی بنے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے لعل ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ لیکن دین میں کمزور ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی دوست نے اس کو لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اور قیمت کی ملدار عورت اپنے خوابوں میں سے آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی گانے نے لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ نامعلوم عورت اس صفت کی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی جوان نے لعل کا ٹکڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لعل کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) منفعت (۴) دنیا کا مل اور لڑکیاں۔

لعوق (چٹنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چٹنی کا مزہ شیریں اور خوشبودار ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر اٹار اور چٹنوزہ اور خشکاش وغیرہ کی چٹنی دیکھے۔ اگر تلخ ترش اور بدبودار ہے تو بدی اور نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں چٹنی خیر و منفعت پر دلیل ہے اور ترش کی تلویل اس کے خلاف ہے۔

لفلح الشامامہ (دستنبویہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دستنبویہ کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور اگر کسی کو دی ہے تو وہ بیمار ہو گا۔ اور اگر اس کی بوسہ لگھی ہے تو خوشی کی باتیں سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی دستنبویہ ہے۔ تو مل پائے گا۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں دستنبویہ چھ وجہ پر ہے: (۱) اچھی بات (۲) مل (۳) فرزند (۴) دوست (۵) رفیق (۶) غلاف۔

لقلق (ایک پرندہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقلق باحسب و نسب آزاد اور عاقبت اندیش مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے لقلق پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مذکورہ بالا صفت کے آدمی سے صحبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لقلق کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ بڑا دشمن اس کے ہاتھ سے ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقلق اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس پر لوگ تعجب کریں گے اور اس کو کسی بڑے آدمی سے منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ لقلق اس کے چوبارے پر بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی سردار اس کے گھر میں آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقلق اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ دہقان مرد کی صحبت سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لقلق کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی دہقان سے مال حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقلق چار وجہ پر ہے: (۱) مرد دہقان (۲) بادشاہ ضعیف (۳) پاسبن (۴) مسافر اور درویش۔

لقمہ (نوالہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے شیریں نوالہ اس کے منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص اس کو عمدہ بات کہے گا۔ اور اگر وہ لقمہ غلیظ اور ترش ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے منہ میں لذیذ اور شیریں لقمہ کسی نے رکھا ہے اگر مصلح ہے تو مال حلال پر دلیل ہے۔ اور اگر لقمہ شیریں گرم ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بات سے بلا میں پڑے گا۔ اور اگر لقمہ اس کے حلق سے آسانی سے گیا ہے۔ تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ منہ میں نوالہ رکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) بوسہ دینا (۲) پاکیزہ بات کہنا (۳) لقمہ کے اندازے کے مطابق منفعت۔

لقوہ (بیماری ہے)

لقوہ۔ ایک بیماری ہے جس میں منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لقوہ کی بیماری سے اس کا چہرہ ٹیڑھا ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے نزدیک ذلیل و خوار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چہرہ خوبصورت اور عمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں میں معزز اور مقبول ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لقوہ نفاق پر دلیل ہے کہ لوگوں میں نفاق کی باتیں کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لقوہ ہو گیا ہے۔ بیماری کے ظاہر ہونے اور نقصان دین پر دلیل ہے۔

لگام

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لگم لٹنی یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مرتبہ اور بزرگی میں نقصان ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ گھوڑوں کی طرح اس کے سر پر لگم ہے۔ دلیل ہے کہ روزہ رکھے گا اور گناہوں سے توبہ کرے گا۔

حضرت علیؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بھکار اور بدسلک ہے اس کے منہ میں لگم ڈالی جاتی ہے۔ حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لگم نیک آدمی کے سر پر ہوتی ہے کہ ہمیشہ مالک کے حکم میں ہوتا ہے اور آواز سر اچھا نہیں ہے اور بیان کرتے ہیں کہ خواب دیکھنے والا بالوب اور دانٹلی والا شخص ہوتا ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لگم تین وجہ پر ہے: (۱) شرف و بزرگی (۲) روزہ رکھنا (۳) لوب و دانٹلی۔

اور خواب میں لگم فروش ولایت کے کاموں کی تدبیر کرنے والا ہے۔

لکدن زدن (لات مارنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی کو لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے یا اس کے خویشتوں سے اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو گھوڑے نے لات ماری ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کے مرتبہ اور بزرگی میں نقصان ظاہر ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صاحب خواب فساد میں مشغول ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو عورت نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کی وجہ سے اندوہ لگن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ موٹی بڑھیا نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دل تنگ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو لونٹ نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو بتل نے لات ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سل میں نقصان پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لات مارنا چار وجہ پر ہے: (۱) نقصان (۲) مضرت (۳) غم و اندوہ (۴) عیال کا فساد۔

لک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس لک ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کمینہ سے اس کو نفع حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ لک کو آگ پر رکھا ہے اور دھواں لگتا ہے دلیل ہے کہ اس کا کام و کام نگی کے ساتھ ملک میں مشہور ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ لک کھلیا ہے تو غمناک ہونے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چھری اس کے ہاتھ میں ہے اور اس کو لک لگایا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ دانا اور پارسا شخصوں میں صلح کرائے گا۔

لویا (ایک سبزی ہے)

لویا ایک قسم کی سبزی ہوتی ہے۔ حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لویا اگر اپنے موسم پر دیکھے تو اچھا ہے اور اگر بے موسم پختہ یا خام دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

لوح محفوظ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوح محفوظ عام تویل میں بلویانت مخص ہے جو اپنے مل کو راہ خدا میں خرچ کرتا ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لوح محفوظ کی تویل علم، حکمت اور قرآن مجید ہے۔ اگر دیکھے کہ لوح محفوظ چھوٹی اور حقیر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل بد ہو گا۔ اگر دیکھے کہ لوح محفوظ پر کچھ لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوح پر چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسی بڑے بادشاہ سے کام پڑے گا اور وہ اس میں حاکم ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا نام لوح محفوظ پر لکھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوح محفوظ دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) زیارت (۲) فرزند (۳) علم (۴) ہدایت (۵) حکومت (۶) حکمت۔

لوزینہ (بدام والی چیز)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوزینہ شکر کے ساتھ منہ میں رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے لطیف بات سنے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بہت سا لوزینہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو لوزینہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو اچھی بات کہے گا یا اس کے لئے نیک کام کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوزینہ کھانا مل اور نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے لوزینہ کھلایا ہے یا خریدا ہے یا کسی نے اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال اور نعمت حلال پائے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو لوزینہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو مل اور نعمت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوزینہ اس سے ضائع ہوا ہے یا چوری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کے مال کا نقصان ہو گا۔

لنگ شدن (لنگڑا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں لنگڑا ہونا۔ دلیل ہے کہ ایسے کام کرے گا کہ جن میں خیر، شر، سستی، ضعیفی اور توانائی نہ ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو لنگڑا اور کمزور دیکھے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی نگاہ میں ذلیل و خوار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو لنگڑا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا میں شکستہ ہو گا اور اس کی مراد پوری نہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے آپ کو جان بوجھ کر لنگڑا بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی معیشت کے کام میں کسی سے مدد مانگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لنگڑا ہے اور لائخی کے سہارے چلتا ہے۔ دلیل ہے

کہ کسی معتبر آدمی سے مدد چاہے گا اور اس کی مراد حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ قصداً اپنے آپ کو لنگڑا بنایا ہے۔ دلیل ہے کہ ظاہری طور سے کسی پر بھروسہ کرے گا اور اصل میں اس پر اعتماد نہ ہوگا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو دیکھے کہ دونوں پاؤں سے لنگڑاتا ہے اور دونوں ہاتھ میں لکڑی پکڑ کر چلتا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی خانہ داری کے فخل میں عاجز اور درماندہ ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ کانٹے کی وجہ سے جو اس کے پاؤں میں لگا ب چل نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس آدمی کے شر سے امن میں ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دونوں پاؤں میں کانٹا لگا ہے اور وہ بے ہوش ہیں اور لنگڑاتا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر حسد کرے گا اور اس کا مل اور مرتبہ زیادہ ہوگا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر لنگڑا خواب میں دیکھے کہ اس کا پاؤں درست ہو گیا ہے اور لنگڑاتا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے بست کام کشادہ ہوں گے اور جس مراد سے ناامید ہے وہ پوری ہوگی اور اس کا کام انتظام سے ہوگا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لنگڑا پن پانچ وجہ پر ہے: (۱) کاموں میں سستی (۲) نامرادی (۳) درویشی (۴) غم و اندوہ (۵) بیش و عشرت کا نقصان۔

لویہ (تھل)

لویہ۔ تانبے کا تھل خواب میں گھر کا خدمت گار ہے۔ جس کی اصل عیسائی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں نیا اور بڑا تھل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم بالمانت ہوگا۔ اور اگر پرانا، بڑا اور چھوٹا ہے تو اس کی تہیل خلاف ہے اور اگر دیکھے کہ تھل گر کر ٹوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ خلوم مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے تھل میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم بیمار ہو گا اور اگر صف پانی سے پر دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ خدمت گار سے اس کو فائدہ ہوگا۔ اور اگر تھل کھانے کی چیزوں سے پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ان چیزوں کو کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خدمت گار سے خیر اور منفعت حاصل ہوگی۔

لیموں

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زرد لیموں کا موسم اور بے موسم میں دیکھنا بیماری، درد اور رنج پر دلیل ہے۔ اور اگر سب سے تو غم و اندوہ کمتر ہو گا اور لیموں کے دیکھنے اور کھانے میں منفعت و خیر نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بہتر کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِير سے حَرْفُ الْمِیْم

مار (سانپ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سانپ بد خواہ اور پوشیدہ دشمن ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں سانپ ہے تو گھریلو دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر جنگل میں دیکھے تو بیگانہ دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ سے لڑائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن سے نقصان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مل کھائے گا اور خیر اور خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سانپ کے دو ٹکڑے کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن سے انصاف حاصل کرے گا۔ اور اگر دونوں ٹکڑے اٹھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن کا مل لے گا۔

اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کے ساتھ مہربانی سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے درپیش عجیب کام ہو گا۔ کہ اس سے شادی اور خوشی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کے ساتھ تندی اور تیزی سے بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر مرا ہوا سانپ دیکھے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس سے شر اور آفت کو دور کریگا اور اس کو تکلیف نہ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس کا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس سے بھاگا ہے اور اس کو پکڑ نہیں سکا ہے تو دشمن کے ضعف پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سبز سانپ ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن دیندار اور بالامانت ہو گا۔ اور اگر دوسرے سانپوں کے علاوہ سیاہ سانپ کو دیکھے تو لشکر پر دلیل ہے۔ اور اگر سانپ زرد ہے تو بیمار دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر سرخ دیکھے تو معاشر اور عیش پسند دشمن پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ کے بہت سے پاؤں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن قوی اور دلاور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے سانپ اس کے سامنے جمع ہیں اور اس کو ستاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے بہت سے خویش دشمن ہوں گے۔ لیکن ان سے نقصان نہ دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپوں کے جسم پر سر اور بہت سے دانت ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن کینہ پرور اور بد خصلت ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سانپ اس کی ٹاک، کلن، پستان، پیشاب یا پاخانے کی جگہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند اس کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ اس کے منہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ وہل جن بات کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ سفید سانپ کا دیکھنا دشمن کو دیکھنا ہے اور سیاہ سانپ سپاہی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ سے بھاگا ہے اور اس کو سانپ نے نہیں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ آرام اور خوشی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سانپ نے اس کو پکڑا ہے اور دکھ نہیں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی پائیگا اور دشمن سے امن

میں ہو گا۔

حضرت خلف الصغلیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سبز ستپ اس کا مطیع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی آستین سے ستپ نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند اس کا دشمن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ستپ کو مارا ہے اور اس کا خون اپنے جسم پر ملا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کامل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے بستر پر ستپ مارا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ ستپ اس کے گریبان یا اس کے منہ سے نکل کر زمین میں گھسا ہے۔ دلیل ہے کہ ہلاک ہو گا۔ اور خاردار خواب میں ضعیف اور کمزور دشمن ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ستپ کا دیکھنا دس وجہ پر ہے : (۱) طلاق (۲) زندگانی (۳) سلامت (۴) بدوشی (۵) پہ سلاخی (۶) عورت (۷) دولت (۸) موت (۹) لڑکا (۱۰) سیلاب۔

مارچوبہ (ہلدی)

مارچوبہ۔ ایک قسم کی جڑ ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ زمین سے مارچوبہ جمع کرتا ہے اور اس کا موسم بھی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مارچوبہ خام کھاتا ہے تو رنج اور اس کے نقصان پر دلیل ہے۔

مارگیشا (منور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مارگیشا رنج و تکلیف اور بیماری پر دلیل ہے اور خواب میں اس کا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

مازو (سرو کا پھل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ درخت سے مازو جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے مل جمع کرے گا۔ اور اگر بیمار دیکھے کہ اس کے پاس مازو کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ تو مل کمزورہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مازو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام کھائے گا۔ اور اگر مازو زرد ہے تو بیماری پر دلیل ہے۔ اور سبز اور سیاہ مازو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مازو چار وجہ پر ہے : (۱) مل کمزورہ (۲) غم و اندوہ (۳) بیماری (۴) رنج و سختی۔

مازیون

مازیون ایک زہریلی چیز ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مازیون موسم اور بے موسم میں غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اس کے کھانے میں نقصان مل اور ہلاکت جسم پر دلیل ہے اور اس کے

دیکھنے میں بہتری نہیں ہے۔

ماست (دہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹھا دہی خیر اور منفعت پر دلیل ہے۔ اور ترش غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ دہی ایسا مال ہے جو سفر میں حاصل ہوتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دہی کھلایا ہے۔ خاص کر اگر شیریں ہے تو سفر سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دہی سے مکھن نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اسی قدر مل حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مٹھا دہی کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حلال حاصل کرے گا۔ اور ترش دہی غم و اندوہ ہے۔

ماش (ایک غلہ ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر پختہ ماش خواب میں دیکھے تو تھوڑی خیر پر دلیل ہے اور خام کا کھانا اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں ماش ہیں اور لوگوں میں تقسیم کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ بے غم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ماش خشک و تر یا خام اور پختہ دیکھنا غم اور اندوہ پر دلیل ہے۔

ماکیل (مرغی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرغی خلام یا کنیز پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مرغی خریدی ہے۔ یا کسی نے اس کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز خریدے گا یا خلام مزدوری پر لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی اور بے اندازہ مرغیاں ہیں۔ دلیل ہے کہ ریاست اور سرداری پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغی کا گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خلاموں سے مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغی ذبح کی ہے دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا اس کے غلام کا فرزند یا اس کی کنیز کسی بلا میں گرفتار ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس مرغی کا انڈہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہو گی یا خلاموں سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرغی باجمل عورت ہے۔ اور سیاہ مرغی کو دیکھنا چٹلی مرغی سے بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مرغی نے اس کے گھر میں مرغی کی طرح آواز دی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ناخوش بات سنے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرغی کا بچہ تین وجہ پر ہے : (۱)

مامیرا (آنکھ کی دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مامیرا الکی بیماری پر دلیل ہے کہ جس سے صاحب خواب کو خیر اور ثواب حاصل ہو گا۔

مامیشا

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مامیشا وقت پر یا بے وقت غم و اندوہ پر دلیل ہے اور خواب میں مامیشا کا دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

ملہ (چاند)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چاند بلو شلہ کا وزیر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چاند پکڑا ہے یا اس کو اپنی ملک میں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شلہ کا مقرب ہو گا یا وزیر بنے گا۔

اور اگر دیکھے کہ چاند کے ساتھ لڑائی اور جھگڑا کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر سے جھگڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند کی جگہ پر مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شلہ کا وزیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چاند کا نور لیا ہے۔ دلیل ہے کہ وزارت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے آسمان کا چاند پکڑا ہے اور نور و شعلہ نہیں رکھتا ہے اور تاریک و تیرہ بھی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند تیرہ و تاریک ہے اور اپنی جگہ پر نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شلہ کا وزیر کسی کام کے باعث اس کا محتج ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چاند خواب میں خاص کر اگر چودہویں کا ہے بلو شلہ کو دیکھنا ہے اگر دیکھے کہ چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بلو شلہ یا وزیر ہلاک ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ چاند اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس پر فریاد کریں گے اور اپنا انصاف چاہیں گے اور وہ شخص ولایت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دو چاند آپس میں لڑتے ہیں۔ دلیل ہے کہ دو بلو شلہ آپس میں جنگ کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ ایک ان میں سے گر کر پارہ پارہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان دو بلو شاہوں میں سے ایک گرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چاند اس کے ہاتھ میں یا گود میں پکڑا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر پہلی کا چاند دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ وہ عورت اس سے اصل اور نسبت میں کم درجہ کی ہوگی۔ اور اگر چاند آدھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ عورت کا اصل مولازادوں کا ہو گا۔ اور اگر چودہویں کا چاند ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت اصلی اور نسب میں اس سے بہتر ہوگی۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس صفت کا شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ چاند پاکیزہ اور روشن ہے اور اس کے گھر میں آکر اترتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھر میں عورت کرے گا اور اس سے منفعت پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ کسی چیز نے چاند کو ڈھلتا ہے۔ دلیل ہے کہ بلو شاہ کا وزیر متغیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چاند کو گرہن لگا ہے۔ دلیل ہے کہ وزیر کا صل بد ہو گا اور وہ معزول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر اپنی جگہ پر چودہویں کا چاند روشن دیکھے اور اس کا نور اس کے گھر کے مقابلہ میں چمکتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس گھر والے بلو شاہ یا وزیر سے خیر و منفعت دیکھیں گے۔ اور اگر چودہویں کے چاند کو تاریک دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو رنج اور نفرت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ پہلی کا چاند اپنے مطلع سے نکلا ہے۔ لیکن شروع ماہ میں اس کا نور زیادہ ہوا ہے یا بدر ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔ جو بلو شاہ یا وزیر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہلی کا چاند اپنی جگہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے یہاں فرزند آئے گا۔ یا اس کو کوئی مشکل کام پڑے گا کہ لوگوں کو اسی سے غم و اندوہ ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر کوئی خواب میں چاند کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بلو شاہ کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر چاند کا نور زیادہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس لڑکے کی زندگی دراز ہو گی۔ اور اگر چاند کو چودہویں کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر درمیانے درجے کی ہو گی۔ اور اگر چاند نقصان میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ بلو شاہ یا وزیر کی خدمت میں مشغول ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ چاند کو ہاتھ میں پکڑا ہے یا ہاتھ اس کی گود میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں عالم اور دانا فرزند پیدا ہو گا۔ اور اگر یہی خواب کوئی بلو شاہ کا مقرب دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بلو شاہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چاند اور سورج اور تمام ستاروں کو پکڑا ہے۔ اور سب ہی تیرہ و سیاہ ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب ہلاک ہو گا۔ اور اگر پارسا ہے تو غم و اندوہ میں پڑے گا یا بیمار ہو گا اور آخر کار وہ شفاء پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چاند کو خواب میں دیکھنا سترہ وجہ پر ہے : (۱) بلو شاہ (۲) زیر (۳) مصاحب (۴) رئیس (۵) شرف اور مرتبہ (۶) دوست (۷) کنیز (۸) غلام۔ خادم (۹) بے ہودہ کام (۱۰) والی (۱۱) عالم مفسد (۱۲) بزرگ سردار (۱۳) باپ (۱۴) ماں (۱۵) عورت (۱۶) فرزند (۱۷) بزرگواری۔

ماہی (مچھلی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مچھلی گرم دریا میں دیکھنا بلا اور سختی ہے اور سرد دریا میں دیکھنا فرحت اور خوشی ہے۔ اور اگر بہت سی تازہ اور بڑی مچھلی دیکھے تو مل تقیمت پر دلیل ہے۔ اور اگر چھوٹی دیکھے تو غم و اندوہ پائے گا۔ اور اگر مچھلی کے پیٹ کے درمیان سے مروارید پائے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے خشک یا شور مچھلی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی رئیس یا بلو شاہ سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر شور مچھلی کھائے۔ دلیل ہے کہ غلام اس کو نقصان پہنچائے گا۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ شور مچھلی بھنی ہوئی تلویل میں سفر ہے جو طلب علم یا کسی مرد کی صحبت کے لئے ہو گا۔ اور چھوٹی مچھلی کا کھانا جھگڑا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز مچھلی کے جسم سے جیسے خون اور ہڈی یا اور کچھ جو مچھلی کے پیٹ میں ہوتا ہے پایا ہے۔

دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور خیر و برکت ہوگی یا غلام خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دریا میں سے بڑی مچھلی کو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے اہل سے نہایت ملدار عورت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مچھلی تازہ اور بھنی ہوئی مل اور نعمت ہے کیونکہ تازہ مچھلی بہشت کے کھانوں میں سے ہے اور حضرت جیسی علیہ السلام کے دسترخوان پر تھی جو ان کے آسمان سے اترتا تھا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَمَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ** (۱) ہمارے رب! ہم پر آسمان سے خوان نازل فرما۔

اگر دیکھے کہ مچھلی کے منہ سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام میں جھوٹی بات کہے گا۔ اور اگر خواب میں مچھلی اس کے عضو تناسل سے نکلے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کے منہ سے مچھلی نکلے۔ دلیل ہے کہ اندو لکھن ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے دریا میں مچھلی پکڑی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے مل اور نعمت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے تازہ مچھلی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مچھلیاں بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اور اس کے لوگوں کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ حوض یا نہر میں سے مچھلی پکڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ عام لوگوں سے مکر اور حیلے کے ساتھ کوئی چیز لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ دریا کی مچھلیاں اس کے ساتھ باتیں کرتی ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ بدوشہ کا راز ظاہر کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مچھلی کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) وزیر (۲) لشکر (۳) کنواری لڑکی (۴) غنیمت (۵) غم و اندوہ (۶) ہندو کنیز۔

ماہی خوارہ (بگلا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلا عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بگے کو پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بگلا اس کے ہاتھ سے اڑا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بگے کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل خرچ کرے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے کہ خواب میں بگلا کی تلویل غم و اندوہ ہے۔

مہرود (سوہن۔ ریتی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سوہن ہے اور اس کا زنگار اتار رہا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اس پر کشادہ ہو گا۔ خاص کر اگر لوہا اس کی ملک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پاکیزہ اور روشن لوہے کو کسی چیز سے رگڑتا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس سے ذلت اور نقصان دیکھے گا۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ سوہن نرم بات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا سوہن ٹوٹا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کام کرے گا

اور درست نہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ گھر کے تانبے کے برتن سوہان سے اچلے کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے کوئی چیز گھر کے خلوم کو ملے گی۔ یا اس کی وجہ سے خلوم کام سے خلاصی پائے گا۔

مطہرہ (لوٹا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیا لوٹا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس پرانا اور شکستہ لوٹا ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لوٹا تین وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) مال (۳) زندگانی۔

مشقبہ (سنبہ۔ برما)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ برے سے کسی لکڑی یا درخت میں سوراخ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کوئی چیز لے گا۔ اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا مقصود حاصل ہو گا۔
حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ برے سے کسی کے جسم میں سوراخ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلہ سے کسی شخص کو بلا میں گرفتار کرے گا۔

مجلسِ علم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مجلسِ علم میں بیٹھا ہے اور عالم کسی پر قرآن مجید پڑھتا ہے اور تفسیر قرآن مجید اور حدیث شریف اور توحید بیان کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ مضبوط عمارت بنائے گا جو شریعت کے خلاف ہو گی۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ علم کی مجلس میں روتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں مشغول ہو گا اور اس سے خوش ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو غمگین ہونے پر دلیل ہے۔
اور اگر دیکھے کہ اس پر مجلسِ علم میں حل آیا ہے اور بے ہوش ہو گیا ہے کہ عقل جاتی رہی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کوئی کام درپیش ہو گا جس میں سرگشتہ اور حیران ہو گا۔ لیکن نتیجہ بہتر ہو گا۔

مجلسِ شراب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شراب کی محفل میں ہے اور اس نے شراب نہیں پی ہے۔ دلیل ہے کہ فساد اور حرام میں مشغول نہ ہو گا لیکن خوش ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مجلسِ شراب میں گویا اور چنگ و چغلاہ ہے دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ اور جھگڑا ہو گا۔

بحمرہ (انگیٹھی)

مجرہ۔ انگلیشی جس میں عود جلاتے ہیں۔ اس کی شرح حرف میں بیان ہو چکی ہے۔

مجرہ (لوڑحنی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں لوڑحنی دیکھے۔ دلیل ہے کہ پاک دین اور علم والی عورت کرے گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس لوڑحنی ہے۔ دلیل ہے کہ علم والی عورت کرے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اگر دیکھے کہ لوڑحنی پھنی ہے یا ضائع ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ عورت نہیں ہے تو اس کا کوئی خویش مرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر کوئی چیز لکھی ہوئی ہے اگر قرآن مجید یا اسمائے الہی لکھے ہیں تو صلاح اور منفعت پر دلیل ہے۔ اگر خلاف ہے تو شر و فساد پر دلیل ہے۔

محراب

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ محراب میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو صالح فرزند کی بشارت ہو گی۔ چنانچہ حضرت ذکریا علیہ السلام کی بہت فرماں حق تعالیٰ ہے: **وَهُوَ قَائِمٌ يَصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ** (وہ کھڑا محراب میں نماز پڑھ رہا تھا)۔

اگر دیکھے کہ نماز وقت پر پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند صالح ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ محراب میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ نماز میں سستی کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے محراب کی عمارت بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند عالم اور دانا ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر کہتے ہیں کہ اپنا مال خرچ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں محراب کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) لام (۲) بلو شلہ (۳) قاضی (۴) کو تو ال (۵) لوگوں کا اپنی ہے۔

منحہ (ہجرہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ ہجرہ ہوا ہے اور عورتوں کی زینت سے اپنے آپ کو آراستہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر خوف اور دہشت ہو گی اور بلا میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے عورتوں کا کپڑا اپنے جسم سے اتارا ہے اور مردوں کا لباس پہنا ہے اور مردوں کے حل پر دلہن آیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف اور بے چارگی اور بلا اس سے دور ہو گی۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی بینک ہجروں میں ہے۔ دلیل ہے کہ مفسدوں سے میل جول رکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ ان میں مقیم ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اہل فسق کی صحبت سے جدا ہو گا۔

مداو (سیاہی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں سیاہی دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ روزی اس پر فراخ ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ سیاہی اس سے ضائع ہوئی ہے تو اس کی تویل خلاف ہے۔
حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سیاہی اس کے کپڑے پر گری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان ہو گا اور اگر صاحب خواب فشی ہے تو سرداری پائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سیاہی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) سرداری (۲) راحت اور آرام (۳) معیشت (۴) شادی اور خوشی۔

مذکر (نصیحت دینے والا)

اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لوگوں کو نصیحت دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوشی ہوگی۔ اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا اور اپنے دشمن کو مغلوب کرے گا۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کو نصیحت دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس میں صلاح دین اور آخرت کی نجات ہے اور دین و دنیا کی اس میں بشارت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگوں کا ناصح ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو حق تعالیٰ کی پناہ حاصل کرنی چاہیے اور توبہ کرے تاکہ شر اور فتنے سے پناہ میں رہے۔

مذی

مذی۔ شہوت بازی میں منی سے پہلے پانی نکلتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مزی کا پانی نکلتے ہوئے دیکھنا اسی قدر کے مطابق شادی اور خوشی ہے۔

مرحان (مونگا)

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے کہ خواب میں مونگا فرزند ہے۔ اگر سرخ ہے تو فرزند خوبصورت ہو گا۔ اور اگر مرجان بہت سے جواہرات کے ساتھ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل و نعمت حاصل کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرجان کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عورت یا فرزند (۲) زینت (۳) جمل (۴) خلوم کی طرف سے مل۔

مرد معروف (معلوم شخص)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں معلوم شخص کو بیداری کی طرح دیکھے تو اس کے ہم نام یا اس جیسے کو دیکھے گا۔ اور اگر نامعلوم جوان شخص کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا دشمن ہو گا۔ اور اگر نامعلوم بوڑھے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا نصیب ہو گا اور خیر اور بزرگی پائے گا۔
اور اگر جوان دیکھے کہ اس کے بل سیاہ سے سفید ہو گئے ہیں۔ دیانت اور اس کے دین کی آہستگی پر دلیل ہے۔
اور اگر معلوم بوڑھے کو دیکھے کہ اس کے بل سیاہ ہو گئے ہیں اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کفلیؑ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں کسی بوڑھے کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی دیانت اور دین کی آہستگی پر نیکی حاصل کرے گا اور اگر جوان مرد کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی بڑے آدمی سے زحمت اور نفرت پہنچے گی۔ اور اگر کسی ضعیف شخص کو دیکھے کہ اس کے ساتھ سرد باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی صفت کے آدمی کیساتھ جھگڑا کرے گا اور اس پر فتح پائے گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ وہ بچہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جہالت کا کام کرے گا۔ اور لوگ اس کو ملامت کریں گے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی عورت کے قہیب ہے جیسے مردوں کا ہوتا ہے۔ دلیل ہے۔ کہ اس کے ہاں لڑکا ہو گا جو اہل بیت کا سردار ہو گا۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کی فرج ہے جیسی کہ عورتوں کی ہوتی ہے۔ یہ اس کی ذلت و خواری اور بدحالی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بوڑھے آدمی کو دیکھنا دولت اور بخت ہے۔ اور جوان شخص کو دیکھنا مکر اور حیلہ اور کمزورہ چیز کو دیکھنا ہے۔

مردار سنگ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مردار سنگ کو دیکھنا بیماری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردار سنگ کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیماری سے خوف ہلاکت ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردار سنگ کسی کو بخشا ہے۔ یا اس نے بچا ہے۔ دلیل ہے کہ رنج اور بیماری سے امن میں ہو گا۔ اور مردار سنگ زرد رنگ کا بیماری اور اندوہ ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مردار سنگ دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) رنج (۲) بیماری (۳) عذاب اور شکنجہ۔

مردن در خواب (خواب میں مرنا)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ وہ مرا ہے اور لوگ اس پر روتے اور زاری کرتے ہیں یا اس کو ہندھ کر کفن میں لپیٹا ہے یا جنازے میں رکھ کر قبر میں ڈالا ہے۔ یہ سب اس کے دین کے فسو پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ پھر اس کے تین قبر سے اٹھا کر نکالا ہے تو اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو قبر میں رکھ کر اس پر مٹی ڈالی ہے اور لوگ واپس آگئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دین کبھی اصلاح نہ پائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں۔ اگر دیکھے کہ مرا ہے اور جلدی جنازے پر رکھا ہے اور لوگوں نے اس کو اٹھا لیا ہے اور بہت لوگ اس کے جنازے کے پیچھے جا رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ شرف، بزرگی اور حکومت پائے گا۔ لیکن ان پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ تھا اور زندہ ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو کہا ہے کہ تو کبھی نہ مرے گا۔ دلیل ہے کہ جہلا میں شہید ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ وہ مرا ہے اور کسی نے اس پر گری و زاری نہیں کی ہے اور اس کے جنازے کے پیچھے کوئی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خانہ دیران ہرگز آبلو نہ ہو گا۔ اور اگر خواب میں اپنے آپ کو مردوں میں دیکھے اور اس کو خیال ہے کہ وہ دیر سے مردہ ہے۔ دلیل ہے کہ جہلا لوگوں کے ساتھ سفر کرے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی چاہے کہ معلوم کرے کہ اس کا حال اہل اصلاح کے نزدیک کیا ہے؟ اگر مردے خواب میں اس کی صلاحیت کی بشارت دیں اور اس سے کشادہ رو ہو کر نیک باتیں کریں۔ دلیل ہے کہ اس کا حال حق تعالیٰ کے نزدیک نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردے اس سے ناخوش باتیں کرتے ہیں اور اس سے منہ پھیرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا حال حق تعالیٰ کے نزدیک برا ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناگہانی موت کا دیکھنا مومن کی راحت اور کافر کے عذاب پر دلیل ہے۔ اور اگر ناگہانی موت نہیں ہے تو فسادِ دین پر دلیل ہے اور جس قدر جان کنی سخت دیکھے گا عذاب اور مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مرا ہے اور اس کو کسی نے غسل دیا ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جنازے کے پیچھے ایک گروہ ہوا پر چل رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شہر میں کوئی بڑا آدمی مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرا ہے اور لوگ اس کے جنازے کے پیچھے جا رہے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے قدر کے مطابق ولایت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر مردہ جنازے پر بھاری ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں پر قہر اور ستم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جنازے پر ہلکا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے نیکی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردے کو ہاتھ پر رکھ کر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ زندہ مرا ہے اور اس کو تخت پر سلایا ہے اور اس تخت کو لوگوں نے ہاتھ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کی خدمت میں جائے گا اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مر کر زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شہر خراب ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ دوسری بار مرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزندوں میں سے کوئی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا فرزند مرا ہے۔ دلیل ہے کہ تو مگر ہو گا۔ اور کہتے ہیں کہ دشمن سے امن میں رہے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس کے ماں باپ مرے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خراب ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ حاملہ تھی اور مری ہے اور لوگ اس کو روتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ دوسری بار مرا ہے اور مرنے پر لوگ آہستہ روتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت میں سے کسی کی شادی ہو گی اور خوش خرمی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے مرنے پر عورت اور مرد شور اور فوج کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل بیت کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ وہ مری ہے اور اس کو غسل دیا ہے اور جنازے پر رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ نیک بات کہے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو دفن کیا ہے تو اس کی تلویل بد ہے۔

مردہ زندہ شدن (مردہ کا زندہ ہونا)

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ سے زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال نیک ہو گا۔ خاص کر اگر مردے کو خوش اور کشادہ رو دیکھے۔ اور اگر زندہ کو مردہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا حال بد ہو گا۔ خاص کر اگر مردہ ترش رو ہے۔ اور اگر کوئی اپنے مردہ باپ کو زندہ دیکھے اور خوش اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ دولت اور اقبال پائے گا اور اس کا کام نیک ہو گا۔ اور اگر ماں کو زندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا۔

گ۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس کا فرزند زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عاقب سفرے آئے گا۔
 اور اگر بیگانے مردہ کو زندہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس مردے کے خویشتوں کا حل نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ زندہ
 مرگیا ہے تو اس کی تمویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو زندہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی کافر
 اسکے ہاتھ سے مسلمان ہو گا۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے ماں باپ کو ترش رو، غمگین اور میلے لباس
 میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی دولت اور اقبال میں نقصان ہو گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے گھر میں ہے۔ جس صفت پر
 مردے کے خواب میں دیکھے گا۔ تو زندہ کے احوال پر دلیل ہے۔ اگر کوئی اپنے باپ کو یا ماں باپ دونوں کو کشتہ رو اور
 پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ شرف، بزرگی اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کی تمویل بھی
 خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کسی نے مردے کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ تو مر
 گیا تھا۔ اس نے کہا نہیں میں تو زندہ ہوں۔ دلیل ہے کہ اس جہان میں مردے کی بات اچھی ہے اور حق تعالیٰ اس
 سے خوشنود ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُنْزِلُونَ**
لِرَبِّهِمْ بِمَا أَنفَعُوا لِنَفْسِهِمْ (اور جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں ان کو مردہ خیال نہ کرو۔ بلکہ وہ اپنے
 رب کے پاس زندہ ہیں۔ رزق دیئے جاتے ہیں اور جو کچھ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دیا ہے اس پر خوش
 ہیں۔)

یہ آیت اس بات پر دلیل ہے کہ مردہ جو کچھ کہتا ہے راست کہتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ شلو اور خوش اپنے گھر
 میں آکر بیٹھ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ صدقہ اور دعا اس کو پہنچتی ہے۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے نے اس کے اپنے گھر میں گود میں پکڑا ہے۔
 دلیل ہے کہ سندرست اور سلامت ہو گا اور اقبال و دولت پائے گا۔ اور اگر وہ مردہ اس کے خویشتوں سے ہے تو دعا اور
 صدقہ کی اس سے امید رکھتا ہے۔ اور اگر کوئی مردے کو اپنے اہل بیت میں سے خوش دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے اہل
 بیت کا حل شلو اور خوش ہو گا۔ اور اگر مردے کو ترش رو اور غمگین دیکھے۔ تو اس کی تمویل اول کے خلاف ہے۔ اور
 اگر دیکھے کہ اس کے اہل بیت میں سے کوئی مردہ اس پر کودا ہے اور جھگڑا کرتا ہے یا اس سے منہ پھیرا ہے۔ دلیل ہے
 کہ اس مردے نے کچھ وصیت کی ہوگی اور اس نے اسے پورا نہ کیا ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردہ شلو اور خنداں اس کے پاس آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دعا اور صدقہ پہنچا ہے اور اگر اس
 کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کے حق میں تقصیر کی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اس کو نیک بات کہتا ہے۔ دلیل
 ہے کہ اس کا حل نیک ہو گا۔ اور اگر اس کو بری بات کہے یا اس کو وصیت کرے تو اس کی تمویل بد ہے۔ اور اگر مردہ
 اس سے علم و حکمت کی بات کرے یا اس کو وعظ اور نصیحت کرے تو صاحب خواب کی دیانت اور صلاح دین پر دلیل
 ہے۔

اور اگر مردے کو دنیاوی زندگی سے بہتر، خوشحال اور پاکیزہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا خاتمہ خیر اور
 سعادت سے ہوا ہے۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ مردہ عذاب حق سے امن میں ہے اور اس کی عاقبت

محمود ہے۔

حضرت حافظ مبرر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے نے اس کی گردن میں ہاتھ ڈالا ہے اور اس کو گود میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مردے نے توجہ نہیں کی ہے اور نہ کوئی بات کی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اس کے لئے صدقہ دے اور اس کو نیک دعا سے یاد کرے۔ اور اگر مردے کو ترش رو اور غمناک دیکھے۔ دلیل ہے کہ عاصی اور گناہگار ہو گا۔ اور اگر مردہ ہنسا اور پھر رویا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مردہ مسلمان نہیں مرا ہے۔ اور اگر مردے کو سیاہ رو دیکھے۔ دلیل ہے کہ کفر میں مرا ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَأَمَّا الْبَنِىْٓ اٰسُوۡتَ وَجُوۡهُہُمْ اَکْثَرُہُمْۢ بَعْدَ اٰیْمَانِکُمْ لَنُوۡلُوۡا الْعَنَابَ بِمَا کُنتُمْ تَکْفُرُوۡنَ** (لیکن جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہیں۔ کیا تم نے ایمان کے بعد کفر کیا تھا تو کفر کی وجہ سے عذاب کو چکھو)۔

اور اگر مردے کو عاجز اور بغیر لباس کے دیکھے۔ دلیل ہے کہ مردے کا حل بد ہے۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ نماز میں ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردے نے زندگی میں بہت استغفار کی ہے۔ اور اہل تعبیر بیان کرتے ہیں کہ مردے کے لئے بجائے طاعت کے ثواب ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب طاعت اور نماز میں ست ہے۔ اور اگر مردہ کو دیکھے کہ جس جگہ زندگی میں نماز پڑھتا تھا اسی جگہ نماز پڑھ رہا ہے۔ تو مردے کے دین پاک اور زندہ کی درستی عاقبت پر دلیل ہے۔

مردہ چیزے دادن (مردے کا کوئی چیز دینا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ اس کو کوئی دنیا کا سلن دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں سے کسی چیز کے پہنچنے کی امید نہیں رکھتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کو کوئی چیز کھانے یا پینے کی دی ہے اور اس نے کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حلال کی روزی پائے گا اور اگر نہ کھائے تو اس کی تکویل خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردے نے اپنے کپڑوں میں سے اس کو کچھ دیا ہے اور اس نے پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکو مل اور جن سے غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر کپڑا نہیں پہنا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اس دنیا سے رحلت کرے گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردے نے اس کو دو کپڑے دیئے ہیں اور اس نے پہن کر اتارے ہیں اور پھر لوگوں کو دے دیئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا نقصان نہ ہو گا۔ بلکہ اس کا مل زیادہ ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اپنا کپڑا کسی کو دیا ہے اور کہا ہے کہ کپڑا سی یا جلایا نگاہ میں رکھ۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و لہندہ پہنچے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کو عاریتاً کپڑا دیا ہے اور پھر اس سے طلب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردے کا برا کام ہو گا۔ اور اگر مردے نے اس کو پرانا کپڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب درویش ہو جائے گا اور اگر اس کو نیا کپڑا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عزت اور بزرگی پائے گا۔

اور اگر مردے نے اس کو قرآن مجید یافتہ وغیرہ کی کتب دی ہے۔ دلیل ہے کہ خیرات اور عبادات کی توفیق پائے گا۔ اور اگر مردہ کپڑے پہتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کپڑا گراں ہو گا۔ اور اگر کچھ مردے کو بخشا ہے اور اس نے قبول نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو ضرر اور نقصان پہنچے گا۔

مردہ نالیدن (مردے کا روتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی مردے کو بد حال اور روتا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں جو اس نے برا کام کیا ہے۔ اس کی بابت اس سے سوال ہوا ہے۔ اور اگر مردے کو بیمار دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس سے دین اور ایمان کا سوال ہو گا۔ اور اگر مردہ درد سر سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس نے دنیا میں جو تکبر کیا ہے۔ اس کا اس سے سوال ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جو اس نے مل بپ کے حق میں قصور کیا ہے اس کا اس سے سوال ہو گا۔

اور اگر مردہ دانتوں کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے غیبت کی بابت سوال ہو گا۔ اور اگر آنکھ کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو اس نے دنیا میں لوگوں کے عیال پر نظربد کی ہے اس کی بابت اس سے سوال ہو گا۔ اور اگر درد کان سے روتا ہے تو بری باتیں جو اس نے سنی ہیں ان کی بابت سوال ہو گا۔ اور اگر ہاتھ کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اس نے عورتوں یا بھائیوں کے حق میں کیا ہے اس کا اس سے سوال ہو گا۔ اور اگر مردہ درد پلو سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اس نے عورتوں کے حق میں کیا ہے اس کا اس سے سوال ہو گا۔ اور اگر مردہ درد پلو سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے مل بپ کے حق کی بابت سوال ہو گا۔ اور اگر عضو تناسل کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں جو اس نے زنا اور فسق کیا ہے اس کی بابت اس سے سوال ہو گا۔ اور اگر سرین کی درد سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا میں جو کچھ اس نے سفر اور حضر میں خویشتوں کے حق میں کیا ہے اس سے اس کی بابت سوال ہو گا۔ اور اگر مردہ درد پاؤں اور پنڈلی کے درد کی وجہ سے روتا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اس نے دنیا میں کیا ہے اس کی بابت اس سے سوال ہو گا۔

مجامعت کروں یا مردہ (مردے سے جماع کرنا)

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ اصل خواب کی یہ ہے کہ اگر مردے سے جماع کرے اور آب منی اس سے نہیں نکلا ہے۔ تاویل اس کی درست اور راست آئے گی اور اگر غسل واجب ہوا ہے تو بیکار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مردے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ جہنم سے امید نہیں رکھتا ہے۔ وہاں سے امید پوری ہو گی۔ اور اگر اپنی بہن یا مردہ مل سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی جگہ سے اس مردہ کو صدقہ اور ثواب پہنچے گا۔ اور اگر کسی مردہ سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس مردہ سے اس کو کچھ ملے گا۔

اور اگر مردے کو شہوت سے بوسہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا اور مردے کے لئے خیر کرے گا اور یا اس کو دعا سے یاد کرے گا۔ اور اگر مردے سے جماع کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مردے کے مل سے اس کو کچھ ملے گا۔

انہیں مردہ شدن (مردہ کے پیچھے جانا)

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مردے کے پیچھے جانا اگر مصلح اور پارہا ہے۔ تو اس کی راہ اختیار کرے گا۔ اور اگر فاسق ہے تو اس کی راہ اور علت پکڑے گا۔ اگر نہ جانے کہ مردہ مفید ہے یا مصلح ہے اور اس کے پیچھے گیا ہے دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور آخر کار شفا پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس مردے نے آواز کا جواب دیا ہے اور اس کو نہیں دیکھا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا سے جلدی سفر کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مردے کے پیچھے کسی نامعلوم مکان میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مرے گا۔ اور اگر اس نے مردے کو کہا کہ فلاں وقت میرے پاس آنا اور اس نے کہا کہ آؤں گا۔ اگر مردہ مصلح اور راست گو ہے۔ تو اسی وقت جب کہا ہے مرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مردے نے اس کو ڈرا کر اپنے پاس بلایا ہے اور اس کو منع نہیں کر سکا ہے تو اس کی وفات پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو اپنے پاس بلایا ہے اور خود اس کے گھر نہیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا اور شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اس کو بازار میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسب اور معاش نیک ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو مردوں کے درمیان دیکھے۔ دلیل ہے کہ نیک باتوں کا امر کرے گا اور بری باتوں سے رکے گا۔ اور لوگ اس کی بات نہ سنیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی مردے کے ساتھ دوستی ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور سفر میں دولت، اقبال، شادی اور خوشی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مردوں کے درمیان ہے۔ چنانچہ اس کے سوا اور کوئی بھی زندوں میں سے ان میں نہ تھا۔ دلیل ہے کہ فاسدین کے گروہ میں بیٹھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بھی ان کی طرح مردہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں بھی فساد ہے اور اگر دیکھے کہ مردوں کی جماعت کھانا کھاتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں کھانا گراں ہو گا۔

حضرت حافظ معمر نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ وہ مردے کے کسی حصہ کو کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ زمین سے خزانہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نامعلوم مردوں کو تلواریں سے مارتا ہے۔ اگر مصلح ہے تو لوگ اس کے ہاتھ پر توبہ کریں گے اور برے کاموں سے رکیں گے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ لوگوں سے بحث اور مناظرہ کر کے سب کو دلائل سے قائل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ اس کی رہبری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ شریعت کا رستہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اپنے آپ کو دھوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش اس سے نجات پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو زمین پر گھسیٹا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کی کمائی کرے گا اور بہت سامان پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مردوں کو زندہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ چہرہ رنگنے والوں کا کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردے کے ساتھ ایک گھر میں سویا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔

مردہ راجا مہا (مردوں کا لباس)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مردہ نے سبز لباس پہنا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ

دنیا سے شہید کیا ہے اور اگر سفید لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا درجہ نیک ہے۔ اور اگر سیاہ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا حل بد ہے اور اللہ دونوں کا لباس سیاہ ہے۔ اور اگر سرخ لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ بد ہے۔ اور اگر زرد یا نیلے لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب غم اور مصیبت میں مبتلا ہو گا۔ اور اگر نقش دار لباس میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب اس کے ساتھ دنیا میں جھگڑتا ہو گا اور حق بجانب مردہ ہو گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو حق بجانب زندہ ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر زندہ شخص خواب میں مردے کو کپڑے پہنائے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔

تلویل کفن مردہ (مردے کے کفن کی تلویل)

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مظلوم مردے کو کفن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس دنیا میں مردے کا طریقہ پکڑے گا۔ اگر عالم تھا تو علم میں اور اگر ملدار تھا تو مل میں۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے مردے کا کفن اتارا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ مردہ زندے کی قبر میں ہے اور اس مردے کا حل نیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مردے کو کفن دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مردے کے خویشتوں کو کپڑا دے گا۔ حضرت جعفر صلی اللہ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لباس مردہ تمین وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) مشکل کلام کا ظاہر ہوتا (۳) دین کا فسلو۔

اور اگر دیکھے کہ مردے نے نگاہ کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی۔ لیکن اس کے گھر میں خرابی پڑے گی۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کلام اس پر ظاہر ہو گا۔ چنانچہ اگر معطل ہے تو کلام پائے گا اور اگر بلو شہ ہے تو اس کا علم اور حکمت زیادہ ہو گی اور جو امید ہے پوری ہو گی اور اگر کسی شغل میں تردد ہے تو پورا ہو گا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَا مَانَةَ لِلّٰهِ مِائِنَتُهُ عَامٌ ثُمَّ بَعَثْنَا لَآئِنَهُ** (اللہ تعالیٰ نے اس کو سو سال مار رکھا پھر اس کو اٹھایا)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی بڑا آدمی یا کوئی عالم زندہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مذہب اور اس کی خصلت زندہ ہو گی۔ خواب نیک ہو یا بد ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو مردے نے بغل میں لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہو گی اور صاحب خواب کا کلام بہتر ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی چیز مردے کو دی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ چیز منگی ہو گی اور اس کا نسخہ گراں ہو گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ وہ مردہ بخشا ہوا اور شہید ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مردہ اس سے کھانا مانگتا ہے دلیل ہے کہ مردہ اس سے صدقہ کی امید رکھتا ہے۔

مرزنگوش (ایک دوا ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مرزنگوش سونگھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں مبارک اور ایماندار صاحب علم و دانائی لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرزنگوش جگہ سے اکھاڑی

ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بیٹا بیمار ہو گا اور اگر فرزند نہیں ہے تو خود غم و اندوہ میں مبتلا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ملک کی زمین میں بہت سی مرزنگوش اگی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مصلح بہت سے لوگ ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مرزنگوش کا درخت وہ ہوتا ہے جو شخص اس کے اٹل بیت میں سے اس کو بہت چاہتا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرزنگوش زرد اور پڑمرہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص مفسد اور بے نصیب ہو گا۔

مرغ (پرنده)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے جس قدر پرنده خواب میں زیادہ بڑا ہو گا۔ دلیل ہے کہ بہت سے بڑے کام کو طلب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بہت سے پرندے کسی جگہ میں آوازیں کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس موضع والوں کو غم اور مصیبت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مرغ کا انڈا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرغ اس سے باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بلند ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ اس کے ہاتھ میں مرا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغ کی پشت پر بوجھ رکھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شخص سے جو اس مرغ کی طرف منسوب ہے اس کو نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ اس کے جسم سے تازہ گوشت لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی اس کا مل زور سے لے لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے جسم سے گوشت کا ٹکڑا مرغ کے آگے ڈالتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مل میں سے کوئی چیز کسی کو بخشے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مرغ نے گوشت کا ٹکڑا ہڈی سمیت اس کے آگے ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ اور ہر ایک مرغ کی تلویل وہی شخص ہے کہ جو اس مرغ کی طرف منسوب ہے اور یہ بات پہلے بیان ہو چکی ہے۔

حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے کہ مرغابردہ فروش جیسا ہے جو غلام اور کنیز بیچتا ہے۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مختلف قسم کے پرندے کسی شہر میں آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہاں بیگانہ لشکر آئے گا، اور اگر دیکھے کہ مرغ نے اس کی آنکھیں نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں کسی سے تباہی پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغ کا خون پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے مل کو نقصان پہنچے گا۔

مرغابی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مرغابی کی دوسرے مرغوں سے تلویل بہتر ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغابی پکڑی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ مل و نعمت اور بزرگی پائے گا اور دلی مراد کو پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی مرغابیاں جمع ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مرغابی معیشت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ مرغابی پکڑی ہے یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور بزرگی پائے گا۔ اور اس کی ہڈی مل اور نعمت ہے۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں نے کسی جگہ مرغابی رکھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ مصیبت اور غم ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس نے مرغابی کا بچہ پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ مرغابی کا خواب میں دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) بزرگی (۳) ریاست (۴) حکومت۔ کیونکہ مرغابی گاہے پانی میں ہے اور گاہے زمین پر ہوتی ہے۔ اس وجہ سے مرغابی خواب میں دیکھنے والا ہر ایک طرح کی مراد کو جو وہ چاہتا ہے پائے گا۔

مردمان (لوگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت سے لوگوں نے سبز کپڑے پہنے ہیں تو یہ اس کے آرام اور پاک دین اور خوشی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ سیاہ اور میلے کپڑے رکھتے ہیں۔ اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ ان کے کپڑے نیلے ہیں تو مصیبت اور اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نئے اور فراخ کپڑے رکھتے ہیں تو عیش اور فراخی نعمت پر دلیل ہے۔

مرغزار (سبزہ زار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں سبزہ زار دیکھے کہ وہ پودوں کی قسموں کو پہچانتا نہیں ہے۔ تو اس کے دین اور اسلام پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ اپنی ملک کے سبزہ زار میں ہے تو بقدر اس کے دین اور اعتقاد پر دلیل ہے۔ اور اگر اس نے دو سروں کی ملک کی سبزہ زار کی سیر کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی صحبت نیک بندوں کے ساتھ ہو گی اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار میں خوش و خرم پھرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر عیش فراخ ہو گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا اور سبزہ زار خواب میں بزرگوار مرد ہے اس کی بزرگی اور عمدگی کے مطابق اور اگر سبزہ زار عمدہ اور پاکیزہ دیکھے اور جانے کہ اس کی ملک ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے ملے گا اور اس سے خیر و منفعت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موسم بہار میں سبزہ زار میں پھرتا ہے اور خوش و خرم پھول اور کلیاں کھلی ہوئی ہیں اور پانی کی نسر اس میں جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی شہیدی موت ہو گی۔ اور اگر موسم بہار میں سبزہ زار دیکھے معروف ہے یا غیر معروف ہے اور اس میں گل و ریاحین سرسبز ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی بڑے آدمی سے صحبت ہو گی۔ جو اپنے نوکروں چاکروں سے چھڑا ہوا ہے اور اگر سبزہ زار کو خوش و خرم دیکھے کہ اس میں پھول اور پودے سرسبز ہیں اور ان میں پانی جا رہا ہے اور اس نے ان کو جڑ سے اکھاڑا ہے اور ویران کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو ناگہانی موت آئے گی۔

حضرت جابر مغربیؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ سبزہ زار کے اندر گیا ہے اور اس میں شیر دیکھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ ظالم اور جابر ہو گا۔ اور اگر اس میں بکریاں دیکھی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس ملک کے بادشاہ کو بہت سامان حاصل ہو گا۔ اور اگر اس میں گدھوں کو دیکھے اور بیلوں کو بھی دیکھے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ کا شکر بے وفا ہو گا اور اس پر بھروسہ نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سبزہ زار سے گل و ریاحین جمع کر کے گھر کو لایا ہے۔ دلیل

ہے کہ اس کو بلاشلہ سے خیر و منفعت حاصل ہوگی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزہ زار عورت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ لہلاتے ہوئے سبزہ زار میں گیا ہے اور وہاں مقام کیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں سے خوبصورت اور لڑاکی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خوش و خرم سبزہ زار ہے تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں سبزے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے : (۱) دین (۲) اعتقاد (۳) معیشت اور نظام کار (۴) بلاشلہ (۵) مرد بزرگوار (۶) خیر و منفعت (۷) مراد پانا۔

مرہم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے خستہ اور زخمی جسم پر مرہم رکھی ہے تو اس کے کار دین کی خیر اور صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مرہم کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ حرام کھائے گا یا اس کو اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو مرہم دی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کے فرزندوں کو خیر و منفعت پہنچائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے خستہ یا زخمی جسم پر مرہم رکھی ہے اور وہ مرہم گوشت خوری ہے تو اس کے مل کے نقصان پر دلیل ہے۔

مروارید

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید غلام یا کنیز کا فرزند ہے۔ اور حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مروارید خوبصورت کنیز یا باجمل عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا مروارید ہے کہ شمار میں نہیں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اسی قدر منفعت پہنچے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر پرآگندہ مروارید دیکھے تو علم اور حکمت کی بات پر دلیل ہے۔ اور بعض نے بیان کیا ہے کہ لڑکوں اور لڑکیوں پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر پرآگندہ مروارید دیکھے تو عورتوں اور لڑکیوں پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا مروارید ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے منہ سے مروارید کا ہار نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے منہ سے علم اور حکمت کا منظوم کلام نکلے گا اور اس جیسا ہو گا اور اگر دیکھے کہ اس نے مروارید کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ علم توحید اور حکمت کی بات کو چھپائے گا یا قرآن مجید کو بھلائیگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مروارید کی لڑیاں گھر میں یا راہ میں بچھائی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی تصنیفات اور تالیفات علم حکمت میں بہت ہوں گی اور لوگ اس کے کلام سے علم اور دانش حاصل کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ سوختنی لکڑیوں کے بجائے مروارید جلاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو علم اور حکمت بہت سکھائے گا اور وہ لوگ سکھانے کے قابل نہ ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مروارید بہت ہے اور وہ پارسا اور دیندار ہے۔ تو یہ اس کی دیانت اور دین پر دلیل ہے اور اگر ملدار ہے تو اس کا مل زیادہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کفلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس موارید ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خوبصورت لڑکا آئے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **كَانَ لَهُمُ لُؤْلُؤٌ مَّكَنُونٌ** (گویا کہ وہ سحرے آدمی ہیں)۔

اور اگر بڑا موارید دیکھے کہ حد سے بڑا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے موارید بچا ہے۔ دلیل ہے کہ علم اور قرآن بھلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے موارید منہ میں ڈالا ہے اور نگل گیا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم اور حکمت عطا کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے موارید معلوم جگہ پر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ مقدر جگہ پر کام کرے گا جو قدر نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موارید کی لڑی اس کے ہاتھ میں بندھی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لڑکی آئے گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موارید کھڑے پر ٹپاک جگہ میں ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ علم و حکمت ملوان لوگوں کو بتائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موارید آگ میں جلایا ہے یا پتھر سے جلایا ہے۔ دلیل ہے کہ خلاف شرع کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موارید اس کے پاؤں کے نیچے نوتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موارید اس کے عضو تاسل سے نکلا ہے اور اس موارید میں سوراخ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں لڑکی آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے موارید کے ہار گلے میں ڈالے ہیں۔ دلیل ہے کہ سب طرح کا علم حاصل کرے گا۔ اور اگر کسی کی گردن میں بندھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شخص کو علم اور حکمت سکھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موارید کا گوشوارہ اس کے دونوں کانوں میں ہے۔ دلیل ہے کہ قرآن مجید حفظ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس موارید کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موارید فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ شخص پارسا اور مصلح ہے۔ اس کو ہر ایک علم سے حصہ ہے۔ اور اگر وہ شخص اہل علم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو فرزند اور بہت سائل حاصل ہو گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں موارید دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) قرآن مجید (۲) حکمت اور دانائی (۳) مل (۴) عورت (۵) خوبصورت کتیز (۶) فرزند نیک۔ اور خواب میں موارید فروش ایسا شخص ہے جو کئی فرزند اور بہت سائل حاصل ہو گا۔

مزدوران (مزدور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مزدور اس کے گھر میں ہیں اور کام کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا بلاشلہ کے خویشتوں سے جھگڑا ہو گا اور ان سے جدائی ڈھونڈے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ لوگوں کے گھر میں مزدوری کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ سخت کام میں گرفتار ہو گا اور صاحب خانہ کو کسی سے نزاع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مزدور اس کے گھر میں کام کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ غمگین ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مزدور اس کے گھر میں خاک لاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت حاصل ہو گی اور اس کے خلاف نقصان مل پر دلیل ہے۔

مرگن (پلکیں)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلکیں دین کو نگاہ میں رکھنا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کی پلکیں جلتی ہیں۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ آنکھ کی پلکیں گری ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دین خراب ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پلکیں مڑی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر مال کا نقصان ہو گا۔ اور پلکوں کو حرکت کرتے ہوئے دیکھنا بیماری پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پلکوں کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دین کی حفاظت (۲) موافق دوست (۳) مل اور روزی (۴) خوشی بقدر فرزند۔ حاصل یہ ہے کہ پلکوں پر ہر ایک طرح کی خیر اور شر کا دیکھنا ان چار وجہ پر دلیل ہے۔

مزورہا (بغیر گوشت کے شوربے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شوربا اگر ترش اور بے مزہ نہیں ہے اور اس میں چکنائٹ ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر ترش اور بے مزہ ہے تو ضرر اور غم پر دلیل ہے۔

مس (تانبا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ تانبا یہودیوں کے لئے ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تانبا ہے دلیل ہے کہ اسی قدر مال حاصل ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تانبے کا برتن جیسے گلاس اور لوٹا اور جو اس کے مشابہ ہے۔ یہ سب شلوی اور نکاح پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے تانبا گلا کر صاف اور پاکیزہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مشکل کام اس کے ہاتھ پر کشادہ ہو گا۔ کہتے ہیں کہ صاحب خواب حلال مال کو مشقت سے حاصل کرے گا۔

مستی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی مل حرام اور نماز میں سستی ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **لَا تَهَا النِّسَاءُ امْنُوْا لَا تَقْرُبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكَارٰی** (اے ایمان والو! حالت نشہ میں نماز کے قریب مت جاؤ)۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی اگر شراب سے ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خوف اور ڈر بہت رہے۔

حضرت جعفر صلی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مستی چار وجہ پر ہے: (۱) مل (۲) دولت (۳) توانائی اور ضعف (۴) اسی قدر خوف اور دہشت۔

مسجد

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ آباد مسجد تلویل میں عالم مرد ہے جس کے پاس صلاح کے لئے بہت لوگ آتے ہیں۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَسَاجِدٌ يُذَكِّرُ لِبِهَا اسْمُ اللَّهِ كَبِيرًا** (اور مسجدوں میں اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت کیا جاتا ہے)۔

اگر دیکھے کہ اس نے مسجد بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمانوں کے لئے خیر اور نیکی کرے گا اور اس سے اس کو اجر اور ثواب حاصل ہو گا۔ یا کسی قوم کو اپنے کام پر جمع کرے گا یا کسی قوم کو دین اسلام اور شریعت پر قائم رکھے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کی بنا رکھنا عورت کرنا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسجد کی بنا رکھی ہے۔ اگر بنیاد تمام کی ہے۔ دلیل ہے کہ حلال عورت کرے گا اور وہ عورت دیندار اور پارسا ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد کا چاروغ بھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے فرزند مریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ جامع مسجد میں بیٹھا ہے اور اس کے گرد سبزہ اگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر ایسی چیز کا ممکن کریں گے جو اس میں نہ ہو گی۔

حضرت ابراہیم کھلی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مسجد کے دروازے سے روکا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ اس پر ظلم کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں نماز لوا کی ہے اور اس کا منہ قبلے کی طرف نہ تھا۔ تو اس کی تلویل بری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں ہاتھ منہ دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل اس مسجد میں خرچ کرے گا اور اس کی مراد حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد ویران ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی عالم مرے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کا بیٹنا خواہش ہے اور گمراہ لوگوں کا جمع کرنا ہے اور پھر ان کو اصلاح پر لانا ہے اور دشمنوں کی غیبت کرنا ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَقَالَ النَّبِيُّ عَلَبُوا اَعْلَى اَمْرِهِمْ نَتَجَلَّفَ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا** (اور جو لوگ ان کے امر پر غالب آئے انہوں نے کہا کہ ہم ان پر مسجد بنائیں گے)۔

اور اگر دیکھے کہ کوئی جگہ اس کی ملک میں سے مسجد ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ دین میں شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور خلقت کو حق تعالیٰ کی طرف دعوت دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی قوم کے ساتھ مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ لڑاکا عورت کے ساتھ شادی کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں چراغ روشن کیا ہے۔ دلیل ہے کہ امن کے مصلح لڑکا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ مکہ یا مدینہ کی مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ سب طرح خوف سے امن میں ہو گا۔

حضرت جعفر صلی علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسجد کا دیکھنا بارہ وجہ پر ہے: (۱) بلوشہ (۲) قاضی (۳) عالم (۴) رئیس (۵) امام (۶) خطیب (۷) موزن (۸) مسجد (۹) امیر (۱۰) خیر و برکت (۱۱) عورت کرنا (۱۲) نیکی کرنا۔

اور اگر دیکھے کہ جمعہ کے دن مسجد کو آراستہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم لوگ اس سے خیر و برکت پائیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد کو بتلایا ہے۔ تو اس کے ایمان اور دین کی درستی پر دلیل ہے۔ اور دیکھے کہ مسجد میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ خوف سے امن میں ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ اٰمِنًا** (اور جو شخص اس میں داخل ہو گا)

امن میں رہے گا۔

مسح

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے موزے پر مسح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں عالم و فاضل لڑکا پیدا ہو گا اور لوگ اس کے تابعدار ہوں گے۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے موزے پر مسح کیا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور اس سفر میں بہت سامان حاصل کرے گا۔ اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔

مسکہ (مکھن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ تازہ روغن تلویں میں مل اور حلال نعمت ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسکہ لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور اس نے کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال حلال پائے گا۔
حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسکہ کھانا چچی گواہی دیتا ہے۔ اگر خواب میں بکری کا مکھن کھائے۔ دلیل ہے کہ اس کو مال اور نعمت حاصل ہو گی۔ اور گائے کا مکھن دلیل ہے کہ وہ سال اس پر مبارک ہو گا۔ اور اسی قدر خیر و برکت پائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ حلال جانور کا مکھن مال حلال پر دلیل ہے اور جس کا گوشت حرام ہے، مال حرام پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مسکہ چار وجہ پر دلیل ہے: (۱) مال حلال (۲) چچی گواہی (۳) علم و دانش (۴) گناہ اور معصیت۔

مسواک (دانتن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ مال خیرات کرے گا کہ اس میں کچھ ثواب نہ ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اگلے دانتوں کو مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ بھائیوں اور بہنوں سے احسان کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سب دانتوں کو مسواک کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے تمام خویشتوں سے نیکی کرے گا۔

مشرق و مغرب (پُورب۔ پچھتم)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مشرق جہان کے بادشاہوں پر دلیل ہے اور آفتاب کا نکلنا حکومت پر دلیل ہے اور بادشاہوں کی طرف سے فرمان ہے اور آفتاب کا غروب ہونا اس کے خلاف ہے۔ اگر دیکھے کہ صلاح کے کام کے لئے مشرق میں ہے تو نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر اپنی جگہ بری دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد پوری نہ ہو گی اور سب حل میں آفتاب نکلنے کی جگہ غروب ہونے سے بہتر ہے۔ اور آفتاب نکلنے کی جگہ اقبل اور

بزرگی پر دلیل ہے اور غروب آفتاب کی جگہ بد بختی اور عاجزی پر دلیل ہے۔

مُشْرک شُدْن (مُشْرک ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مُشْرک دیکھے کہ مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسلام میں مرگ۔ اگر دیکھے کہ مُشْرک قبلہ کی طرف نماز پڑھتا ہے یا حق تعالیٰ کا شکر کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان ہو گا اور نعمت اس پر زیادہ ہو گی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **اللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ نُورِهِ كَمِثْقَاةٍ الزَّيْتُونِ (اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثل طاق کی مانند ہے) الخ۔** اور اگر دیکھے کہ کوئی مُشْرک کسی مسلمان کے گھر آیا ہے۔ تو بھی یہی تلویل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی مُشْرک کو خواب میں دیکھے اور صاحبِ خواب پارسا ہے۔ دلیل ہے کہ علم طلب کرے گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اگر پارسا نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بد مذہب لوگوں کے ساتھ محبت رکھے گا۔

مُشْک (خوشبو)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس مُشْک ہے۔ دلیل ہے کہ بالادب اور دانا ہو گا اور سب لوگ اس کی تعریف اور تحسین کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے مُشْک کی یا کاغذ کی خوشبو آتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا اعتقاد اور یقین پاکیزہ اور صاف ہو گا اور راہِ حق پر آئے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مُشْک کو پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے نیکی کرے گا اور اگر دیکھے کہ اس نے مُشْک بخر دیا ہے اور اس سے بری ہو آئی ہے اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مُشْک کو دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) دوست (۳) عیش خوش (۴) کنیز (۵) بہت سامل (۶) عمدہ بات۔

مُشْکِ آب (پانی کی مُشْک)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مُشْکِ سُر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس پانی کی مُشْک ہے اور نئی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور بہت فائدہ حاصل کرے گا۔ اور اگر مُشْک پرانی ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پانی کی مُشْک کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) مل (۳) زندگانی۔

مصحف (قرآن مجید)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مصحف کی تلویل علم اور حکمت ہے۔ اگر دیکھے کہ

اس نے مصحف خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ طالب علم اور دانش ور ہو گا۔ اگر دیکھے کہ مصحف کو آگ میں جلایا ہے۔ تو یہ فعل اس کے دین کے فسو پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مصحف کھول کر سر اور آنکھ پر رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کام اندازے کے ساتھ کرے گا اور اس شر کا والی ہو گا۔ اگر دیکھے کہ مصحف اس کے ساتھ باتیں کرتا ہے۔ اگر نیک بات ہے تو نیکی پر دلیل ہے اور اگر بری بات ہے تو بدی پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مصحف کا دیکھنا پانچ وجہ پر دلیل ہے: (۱) علم و حکمت (۲) میراث (۳) امانت (۴) روزی حلال (۵) دین اور دیانت۔

مصطلکی

مصطلکی۔ ایک قسم کا گوند ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مصطلکی چبائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو گفتگو ہو گی۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے کہ وہ مصطلکی کو پانی کے ساتھ چباتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی کو شکایت کرے گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے مصطلکی کی دھونی آگ پر سلگائی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب بلو شاہ سے رنج اٹھائے گا۔

مطبوخ (جوشاندہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بیماری کے لئے جوشاندہ پکایا ہے اور وہ جوشاندہ اس کے مطابق ہے۔ دلیل ہے کہ دین کی صلاح ڈھونڈے گا اور اگر جوشاندہ مطابق نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے دین کی اصلاح نہ ڈھونڈے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جوشاندہ پیا ہے اور اس نے اثر کیا ہے۔ تو صلاح اور تندرستی اور خیر پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو رنج اور نقصان پر دلیل ہے۔

مطرب (گویا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کچھ گاتا ہے اور ترانے لگاتا ہے۔ دلیل ہے کہ طبلہ کے فسو کی طرح حرام کی طرف مائل ہو گا اور دین کی بابت کچھ گانا غم پر دلیل ہے۔ اور خواب میں گویے کا کام کرنا خیر و منفعت ہے۔ مگر خواب بیان کرنے والا چاہیے اور مرد جیسے قاضی مفتی اور واعظ ہونا چاہیے۔ کیونکہ یہ تینوں قومیں صاحب گریہ و زاری ہیں اور تعبیر میں فسو پر دلیل کرتا ہے۔

معجون

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معجون درد اور بیماری کے لئے بنائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے لوگوں کو منفعت ہو گی۔

معدہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا معدہ قوی اور بے آفت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی زندگی دراز ہوگی اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کی عمر کوتاہ ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں معدہ چھ وجہ پر ہے: (۱) مل حرام (۲) برائی (۳) ناخوش باتیں (۴) فرزند (۵) زندگانی دراز (۶) ایسا کام کرنا کہ جس سے فائدہ اور منفعت حاصل ہو۔

معزول شدن (معطل ہونا)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کام سے معزول ہوا ہے یا اس کو کسی نے معزول کیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا ورنہ تجارت میں نقصان ہوگا۔

معصفر (کُسنبا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں معصفر تین وجہ پر ہے: (۱) بیماری (۲) غم و اندوہ (۳) ایسے کام کہ جن کے کرنے سے اس کو رنج اور سختی پہنچے گا۔

معلم (اُستاد)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں معلم سردار اور دانا ہے۔ اور اگر خواب میں دیکھے کہ تعلیم دیتا ہے اور بچوں کو علم سکھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب لوگوں کو حق بات کہے گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ معطلی کرتا ہے اور لڑکوں کو علم سکھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ بدوشلی کے لائق نہیں ہے۔ اور اپنی جگہ پر اس کی بات روا ہوگی۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں معطلی کرنا چار وجہ پر ہے: (۱) فرمایا روائی (۲) عزت اور مرتبہ (۳) بزرگی (۴) حکم کرنا۔

مغز

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہڈی اور سر کا مغز خواب میں مل ہے جو بطور ذخیرہ رکھا ہوا ہے۔ اگر دیکھے کہ سناپ اور پھو اس کے بھیجے کو کھاتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں کا مل کھائے گا۔
حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں سر کا مغز دفن کیا ہوا مل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گندہ اور بے مزہ مغز کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل حرام ہے یا اس کی زکوٰۃ نہیں دی ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سب طرح کے مغزوں کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱)

بُتلا شُدن (بتلا ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بتلا ہوا ہے کہ اٹھ نہیں سکتا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں میں ضعیف اور ست ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی کو بتلا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عیش خراب کرے گا اور نقصان دے گا۔

مقراض (قینچی)

اس کا بیان آگے حرف نون میں آئے گا۔

مقعد (پاخانہ کی جگہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقعد دیکھنا صاحب خواب کا شغل اور کسب ہے۔ اگر اپنی مقعد کو خواب میں باہر نکلی ہوئی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کسب اور کام تباہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا مقعد کا سوراخ بند ہو گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اور کسب اس پر بند ہو جائے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقعد کو دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) کسب اور کام (۲) مال کی منفعت (۳) معیشت۔

مقنعة (اوڑھنی)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوڑھنی عورتوں کے لئے شوہر اور مردوں کے لئے عورت ہے۔ اگر دیکھے کہ اوڑھنی اس کے سر سے جدا ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر طلاق دے گا۔ اور اگر سیاہ اوڑھنی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر بدکار ہو گا۔ اور اگر سرخ ہے تو اس کا شوہر معاشر اور طرب دوست ہو گا۔ اور اگر نیلا دیکھے تو اس کے شوہر پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر زرد دیکھے تو اس کا شوہر بیمار سا ہو گا۔
حضرت جعفر صادقؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اوڑھنی چار وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) کنیز (۳) خادم (۴) عورتوں سے منفعت اور اگر اوڑھنی سوتی یا ہشمنی کی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر پارسا، مصلح اور دیندار ہو گا۔

مُسلَم شُدن (مُسلَم ہونا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر مسلمان خواب میں دیکھے کہ دوسری بار مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا اور آفتوں سے امن میں ہو گا۔ اور اگر کافر دیکھے کہ مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کی قسمت میں اسلام کریگا۔ اگر دیکھے کہ مسلمان نے کافر کو کہا ہے کہ تو مسلمان ہو جا۔ دلیل ہے کہ اس کے سب کام درست

ہوں گے۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مسلمان کافر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا میں گرفتار ہو گا اور اس کے کلم کا خاتمہ خیر سے نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کافر اس کے ہاتھ پر مسلمان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو بدکاری اور فسق سے باز رکھے گا۔

مسار (مخ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں مخ دیکھے تو بڑے آدمی پر دلیل ہے جو اس کے کاموں میں کھڑا ہو گا اور پورے کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں مخ بلو شہ یا بڑا امیر ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بڑی اور مضبوط مخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی کسی بڑے آدمی سے صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی چیز مخ سے سی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے صحبت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی چیز مخ سے سی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی کی وجہ سے اس کے پر آئندہ کام جمع ہوں گے اور صلاحیت پر آئیں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی مخ ٹوٹی ہے یا ضائع ہوئی ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مخ چار وجہ پر ہے: (۱) بڑا آدمی (۲) وہ شخص جو لوگوں سے عہد پورا کرتا ہے (۳) امیر یا دلی (۴) برے اور نقصان دینے والے کام۔

مکس (مکھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مکھی کینہ اور درویش شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ مکھیاں اس پر جمع ہوئی ہیں یا اس کی آنکھ اور منہ میں جاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کسی کینے شخص سے مل حاصل کرے گا لیکن نقصان پائے گا۔

اور اگر دیکھے کہ مکھی اس کے کھن میں مگسی ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کینے شخص سے بری بات سنے گا جس سے اسے دلی کوفت ہوگی۔ اگر دیکھے کہ وہ مکھی کی آواز سنتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو شور کرتا ہوا سنے گا۔ حضرت ابراہیم کرملیؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مکھی حاسد اور کینہ شخص ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ارد گرد مکھیاں جمع ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا کام حاسد لوگوں سے پڑے گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے گھر میں بست سی مکھیاں پھرتی ہیں۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کی باتیں کریں گے اور اگر دیکھے کہ اس کو مکھیاں کاٹتی ہیں۔ دلیل ہے کہ کینے لوگ اس کے خویشتوں پر حسد کریں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مکھی کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ حاسدوں کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکھیاں زمین کے نیچے جاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ حاسد اس کا جمع کیا ہوا مل لیں گے اور خزانہ کریں گے اور اس کو نقصان دیں گے۔

مکس انگبیس (شد کی مکھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شد کی مکھی فراخ روزی مرد اور کمزور عورت ہے۔

اگر دیکھے کہ اس نے شہد کی مکھی پکڑی ہے۔ یا اس کو کسی نے دی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مال غنیمت حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس پر شہد کی مکھیاں جمع ہوئی ہیں اور اس کو کاٹتی ہیں۔ دلیل ہے کہ رنج سے مال اور نعمت حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکھیاں شہد کھاتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر نقصان اور ضرر پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مکھیوں سے شہد لیا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت کی باتیں سنے گا۔ اور ان سے فائدہ دیکھے گا۔

مکہ مبارکہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی اپنے آپ کو مکہ شریف میں دیکھے۔ دلیل ہے کہ کعبہ کی زیارت کرے گا اور حج پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مکہ شریف کی طرف تجارت کے لئے گیا ہے اور حج کے لئے نہیں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ مال دنیا پر حرص ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مکہ شریف میں صلاح اور زہد کے ساتھ ہے اور عبادت میں مشغول ہے۔ دلیل ہے کہ دنیاوی منفعت میں ہے۔ اور اگر مکہ شریف کو آباد اور بھرا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ مال اور نعمت اس پر فراخ ہوگی اور اگر اجڑا ہوا دیکھے تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

ملخ (مڈی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں زندہ مڈی لشکر ہے اور پختہ مڈی درم و دینار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی شہر یا کسی موضع میں مڈیاں ظاہر ہوئی ہیں اور اس جگہ نقصان پہنچایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر وہاں پر لشکر جمع ہو گا اور اس جگہ والوں کو بلا اور زحمت پہنچے گی۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس نے بہت سی مڈیاں جمع کی ہیں اور ایک برتن میں ڈالی ہیں۔ دلیل ہے کہ مال جمع کرے گا اور عورت کے مہر میں دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بے قیاس مڈی دل آیا ہے اور دریا میں جمع ہو کر وہاں کی سبزی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ مال بے قیاس وہاں پر جمع ہو گا اور پھر لٹ جائے گا۔ تو ویران ہونے پر دلیل ہے۔

منلوی (پکارنے والا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ منلوی گزرا ہے اور اس کی کلام علم اور حکمت کے مطابق ہے اور اپنے آپ پر صلح اور پارسا ہے۔ تو خیر اور بشارت پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس جہن کی صلاح کی منلوی ہے۔ دلیل ہے کہ خیر اور صلاح پائیگا۔ اور اگر دنیا کی خیر کی منلوی ہے۔ دلیل ہے کہ اس جہن کی مراد پائیگا۔ اور اگر شر اور فساد پر منلوی ہے۔ اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

منارہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارہ ایسا شخص ہے جو لوگوں کو راہ دین کی طرف دعوت دیتا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے منارہ بتایا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا اور اہل اسلام کی جماعت کو جمع کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے منارہ اکھاڑا ہے اور خراب کیا ہے۔ دلیل ہے کہ مسلمان متفرق ہوں گے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس منارے کا موذن دنیا سے رحلت کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارہ بلوشتہ یا کوئی بڑا آدمی ہے۔ اگر کسی کوچے میں منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس کوچے میں آئے گا۔ اور اگر منارہ چوڑے اور اینٹ کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ شہی سردار ہو گا۔ اور اگر کچی اینٹ کا منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بڑا آدمی رعایا میں سے ہے اور دیندار اور متواضع ہے۔ اور اگر منارہ پتھر اور چوڑے کا دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ بلوشتہ ظالم کا سردار ہو گا۔ اور اگر لکڑی کا منارہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سردار کمینہ اور کم ہمت ہو گا۔ اور اگر منارہ مسجد کے دروازے پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ وہ سردار عالم اور فاضل ہو گا اور لوگوں کو شریعت کے کاموں کی طرف بلائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مسجد کا منارہ گرا ہے۔ دلیل ہے کہ دین کے بزرگوں میں سے کوئی مرے گا۔ اور لوگوں میں تشویش اور پریشانی ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ شہر کے درمیان منارہ ہے تو بلوشتہ پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ منارے کا کلس تانبے یا بھرت کا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ ظالم اور جابر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے کی چوٹی سونے یا چاندی کی ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ جھوٹا بے وفا اور غدار ہو گا۔

اگر منارہ کچی اینٹ کا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ گردن کش اور متکبر ہو گا۔ اور اگر اپنے آپ کو منارہ کی چوٹی پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ کا مقرب ہو گا اور اس کا کام انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے پر کھانا رکھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں کوئی بلوشتہ ظاہر ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منارے میں ہے اور نماز کی اذان کسی ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ خلعت سے نیک وعدہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جامع مسجد کے منارے پر نماز کے لئے اذان کسی ہے۔ دلیل ہے کہ حج و عمرہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ منارے نے حرکت کی ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلوشتہ نے منارے کو گرایا ہے۔ دلیل ہے کہ بلوشتہ پائے گا اور اس بلوشتہ کو مغلوب کرے گا اور اس سے ولایت لے گا۔

حضرت جعفر صلوق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منارے کو دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) بلوشتہ (۲) کوئی بڑا آدمی (۳) امام (۴) موذن۔

منبر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منبر سلطان اہل اسلام ہے اور جو خیر اور شر منبر میں دیکھی جائے۔ اس کی تویل سلطان پر واقع ہوتی ہے اور اگر دیکھے کہ وہ منبر پر چڑھا ہے اور حکمت و علم کا خطبہ پڑھا ہے۔ اگر اہل علم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا اس کے خویشوں میں سے کوئی عالم ہو گا۔ اور اگر

دیکھے کہ منبر پر شعر پڑھے ہیں یا خلاف شریعت باتیں کی ہیں۔ دلیل ہے کہ اہل اسلام میں بددینی اور بدعت کی باتوں سے رسوا ہو گا۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو پھانسی پر لٹکائیں گے۔ اور اگر بادشاہ دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے اور منبر گرایا تو مٹا ہے۔ دلیل ہے کہ بدوشلی سے معزول ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے اور پورا خطبہ پڑھ کر نیچے اترا ہے۔ دلیل ہے کہ خطابت سے معزول ہو گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ منبر پر لوگوں کو علم اور حکمت کی باتیں سناتی ہے۔ دلیل ہے کہ رسوا ہو گی۔ کیونکہ عورتوں کے لئے حکمت اور علم کا خطبہ پڑھنا لوگوں کے درمیان روا نہیں ہے اور مردوں کے لئے بھی عورتوں کے درمیان پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ منبر پر سے گرا ہے خواہ عالم ہو یا جاہل۔ دلیل ہے کہ عزت سے گرے گا اور لوگوں میں ذلیل اور رسوا ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ منبر پر چڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم، مصلح اور دیندار ہو گا اور بزرگی، عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر مفسد ہے تو اس کو چوری میں پکڑ کر پھانسی پر لٹکائیں گے اور جس قدر منبر بڑا اور پاکیزہ دیکھے گا اسی قدر عزت اور مرتبہ پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منبر دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) بادشاہ (۲) قاضی (۳) امام (۴) خطیب (۵) پھانسی پر لٹکا۔

منجم (نجوی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نجوی ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگوں اور بادشاہ کے نزدیک عزت پائیگا اور اس کا مرتبہ زیادہ ہو گا۔ لیکن جھوٹی اور محل باتیں کہے گا۔ خاص کر اگر خواب میں احکام نجوم کی بت کہی ہے۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ علم نجوم اور ہیئت افلاک کی باتیں کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ بادشاہ اور بڑے لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اگر دیکھے کہ احکام نجوم کی باتیں کرتا ہے۔ تو اس کی تلویل بے حرمتی دیکھنا اور جھوٹ بولنا ہے۔

حضرت جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں نجوی جھوٹا ہے اور حق تعالیٰ کا شکر گزار بندہ ہے۔

منجیق (گوہیا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی شریا مسلمانوں کے قلعہ پر منجیق سے پتھر گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ پشت پیچھے مسلمانوں کی بدی کرتا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کافروں کے شریا قلعہ پر منجیق سے پتھر گراتا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کو دشمن جانے گا اور ان کی ہمیشہ بدی کرے گا۔

حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شر کے ارد گرد منجیق لگا ہوا ہے اور شر کی بنا کو خراب کر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس شر کو دشمن کا خطرہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ منجیق ٹوٹنے یا آگ سے جلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس شر کا

بلو شلہ دشمنوں پر فتح پائیگا اور شہر والے خوف اور دہشت سے امن میں رہیں گے۔

مندیل (رومل)

مندیل۔ بہت بڑا رومل مراد دستار۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مندیل خلوم ہے اور اس کی کمی بیشی اور نقصان وغیرہ کی تلویل خلوم پر رجوع کرتی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نیا مندیل ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خلوم حاصل ہو گا اور اگر مندیل سفید یا بنہ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم دیندار ہو گا اور اگر مندیل سرخ دیکھے تو اس کا خلوم بیش پسند اور سرکش ہو گا۔ اور اگر مندیل زرد ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم بیمار ہو گا۔ بلکہ اصل میں بیمار سا ہو گا۔

اور اگر نیلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم مصیبت زدہ اور اندوہناک ہو گا۔ اور اگر اس کا مندیل تولیہ نما ہے۔ تو اس کا خلوم زائد ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سوتی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خام بالانت اور دیندار ہو گا۔ اور اگر کسی کا ہے تو بھی اچھا ہو گا۔ اور اگر ریشم کا ابریشم کا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا خلوم بے وفا اور متکبر ہو گا۔ اور اگر رومل پرانا، میلا اور پھنا ہوا دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس خلوم سے نیکی دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مندیل ضائع ہوا ہے دلیل ہے کہ خلوم اس سے جدا ہو گا۔ اگر مندیل جلا ہے تو اس کا خلوم مرے گا۔

منشور (فرمان)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مرد عالم، زائد یا مصلح نے اس کو فرمان دیا ہے کہ اس کلم پر تیار رہے۔ دلیل ہے کہ کار دین میں اس کی صلاح ہو گی اور دنیا اور آخرت کی نجات اور سعادت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ دلیل ہے کہ نجات نہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلو شلہ نے اس کو فرمان دیا ہے دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بلو شلہ نے اس کو فرمان دیا ہے اور اس شہر میں مصلح لوگ ہیں۔ دلیل ہے کہ بلو شلہ سے بڑا مرتبہ پائے گا اور اس کا کلم انتظام سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شر خراب اور کمینہ ولایت ہے۔ اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی فرشتے یا پیغمبر نے لکھا ہوا فرمان دیا ہے دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو بخشے گا اور اس سے راضی اور خوشنود ہو گا۔ اور اگر فرمان سیاہ ہے تو اس کی تلویل اول کے برعکس یعنی خلاف ہے۔

منقار (چونچ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی مرغ جیسی چونچ ہے۔ دلیل ہے کہ چونچ کی بڑائی کے مطابق مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بڑے پرندے جیسے عقاب اور گدھ وغیرہ نے اس کے چونچ ماری ہے اور اس کو درد ہوا ہے۔

دلیل ہے کہ اس کو رنج اور سختی پہنچے گی اور اس کے مل کا نقصان ہو گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی مرغ کی چونچ ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی قدر و قیمت کے مطابق اس کو بزرگی نعمت اور خیر و منفعت حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے چونچ ہے اور اس سے لوگوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کو اس سے تکلیف اور زحمت پہنچے گی۔

منی

منی وہ پانی ہے کہ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں منی کا دیکھنا مل ہے جس سے کہ خوش ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس آب منی کا ایک مٹکا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے بہت سی منی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اپنی کمائی سے مل بہت سا حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے عضو تناسل سے آب منی جاری ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر بیگانے سے مل حاصل کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی منی نکلی ہے۔ دلیل ہے کہ مل پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ مِنْ نَظْفِهِ أَمْشَاجٍ نَبْتَلِيهِ** (ہم نے انسان کو نطفہ سے پیدا کیا ہے جس کو ہم آزماتے ہیں)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں منی چار وجہ پر ہے: (۱) فرزند (۲) زیادتی مال (۳) نقصان مال (۴) بزرگی۔

اور اگر صاحب خواب دیکھے کہ اس کی منی باہر نکلی ہے۔ تو معبر کو چاہیے کہ زیادتی مال پر تعبیر بیان کرے اور اگر منی نہیں نکلی ہے تو مل کا نقصان ہو گا۔

مہد (جھولا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جھولے میں بیٹھا ہے اور صاحب خواب اس قابل بھی ہے تو راحت، آسانی اور عیش خوش پر دلیل ہے اور خوف و دہشت سے امن میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ جھولے سے گرا ہے تو اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ جھولے میں بیٹھا ہے۔ دلیل ہے کہ مہمان عورت کریگا یا خوبصورت کنیز خریدے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ جھولا خواب میں آرام گاہ اور عزت اور مرتبہ ہے۔ اسی کے لئے جو اس قابل ہے ورنہ قید خانہ اور جیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جھولا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) آسانی اور راحت (۲) عیش (۳) عزت (۴) دولت (۵) مرتبہ (۶) امن (۷) مہمان کنیز (۸) عورت۔ اور درویشوں کے لئے جھولا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ (۱) قید خانہ (۲) تنگ جگہ (۳) غم و اندوہ (۴) رنج اور محنت۔

مہر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ پھول پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ منفعت اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ خط پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ ملنے والی چیز کا معائنہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بادشاہ یا امیر نے اس کو انگوٹھی دی ہے اور کہا ہے کہ لا اور خزانے پر مہر لگاؤ۔ اگر لائق ہے تو خزانہ اس کے سپرد کیا جائے گا۔ ورنہ کوئی بڑا آدمی اپنا مال اس کے سپرد کرے گا۔

اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے مہر اس کے سپرد کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادشاہ نے رسم کے مطابق نامہ پر مہر لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ ولایت پائے گا اور مراد کو پہنچے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں خط اور ہتھیلی اور جو اس کے مشابہ ہے اس پر مہر لگانا سات وجہ پر ہے: (۱) کام کا ختم ہونا (۲) دین کی قوت (۳) ریاست (۴) حقیقت اور دین کی خبریں (۵) مال (۶) دولت اور بزرگی (۷) مراد کا حصول۔ صاحب خواب کے قدر کے مطابق۔

مہرہ (منکا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مہرہ پایا ہے یا خریدا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی قدر اور قیمت کے مطابق مال حاصل کرے گا۔ یا کوئی خدمتگار ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مہرہ پاکیزہ اور سفید ہے۔ دلیل ہے کہ وہ خدمتگار مصلح اور پارسا ہو گا۔

اور اگر سبز مہرہ دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا خادم مبارک ہو گا۔ اور اگر زرد ہے۔ تو دلیل ہے کہ اس کا خدمتگار بیمار ہو گا۔ اور اگر سیاہ ہے تو اس کا خدمتگار سخت دل اور بد خو ہو گا۔

حضرت جعفر صادق نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہرے کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خدمتگار (۳) کنیز (۴) مال (۵) ادب اور دانائی (۶) فرزند (۷) آزاد غلام۔

مہمان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہمانی کسی چیز میں جمع ہونا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی قوم کو مہمانی کے لئے بلایا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا جو اس کو تمام شغلوں سے روکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ لوگ اس کو باغ میں مہمانی کے لئے لے کر گئے ہیں اور وہ باغ جاری پانی اور رنگارنگ کے میوؤں سے پر ہے۔ دلیل ہے کہ جہاد کو جائے گا اور شہید ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَهَا لَأَكْثَرُ كَثْرَةً وَ شَرَابٌ** (اس میں بہت سے میوے اور شربت ہیں)۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ایسی مہمانی کا دیکھنا کہ جہاں تلخ، چنگ و چغندر اور باجا وغیرہ ہے۔ غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے اور اگر یہ چیزیں نہیں ہیں تو خیر و برکت پر دلیل ہے۔ حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مہمانی صاحبِ خواب کے کے واپس آنے پر دلیل ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ دلہن بغیر نکاح کے چاہی اور مہمان کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

مورچہ (چونٹیل)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ کیڑے لوگوں کا انبوه ہے۔ اگر دیکھے کہ بہت سے چونٹے اس کے گھر سے نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس گھر کے لوگ دوسری جگہ تبدیل ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اوپر سے چونٹے اس کے گھر میں گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ چور اس کے گھر گھسے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر بہت سی چونٹیں جمع ہوئی ہیں یا اس کے منہ سے نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ جلدی ہلاک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چونٹی کمزور دشمن ہے۔ اگر اپنے گھر میں بہت سے چونٹے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کی نسل بہت ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ چونٹے اس کے گھر سے باہر نکلے ہیں دلیل ہے کہ اس کی نسل کم ہوگی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ سرخ چونٹی ضعیف اور ست آدمی پر دلیل ہے اور سیاہ اور بڑے چونٹے چوری کے مل اور اہل بیت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چونٹیں اس کے گھر سے باہر نکلی ہیں اور ہوا میں اڑتی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے خویش سفر سے واپس آئیں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ چونٹیوں کا دیکھنا توہل میں صاحبِ خواب کے اہل بیت ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ چونٹیں اس کے گھر سے باہر نکلی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس گھر کا حل پریشان ہو گا۔

مورو (ایک درخت ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مورو آزاد، خوش طبع، خوبصورت اور کامل عقل مرد ہے جو دوستی کے لائق ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس مورو ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی ایسے شخص سے صحبت ہوگی اور

اس سے قائمہ پائے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مورو کا درخت ٹوٹا ہے یا اس نے جگہ سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے مرد کی صحبت سے جدا کی ہوگی۔

حضرت جابر مغربی رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ مورو خواب میں بہت سامل اور نعمت ہے اور بعض نے کہا ہے کہ فرزند صالح ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مورو کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) عاقل مزدور (۲) فرزند صالح (۳) بہت سامل (۴) منفعت۔

اگر عورت خواب میں دیکھے کہ اس نے مورو کا بندھا ہوا دستہ شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان کا نکاح پائیدار ہو گا۔

موز (کیلا)

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ کیلا تو نگروں کے لئے مل ہے اور دینداروں کے لئے دین ہے۔ اور کیلے کا پتہ سب درختوں کے پتوں سے بہترین ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کیلا لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور صاحب خواب ملدار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مل اور زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کیلا کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اور دنیا کی منفعت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کیلا تین وجہ پر ہے: (۱) مل کی زیادتی (۲) دین کی زیادتی (۳) حلال کی روزی اور خوش گزران۔

اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر موسم میں دیکھے کہ اس نے کیلا کھلایا ہے دلیل ہے کہ خوبصورت اور ملدار عورت کرے گا اور اس سے قائمہ پائے گا۔

موزہ

حضرت ابن سیرین رحمت اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں موزہ جاڑے کے موسم میں خیر اور نیکی پر دلیل ہے اور موسم گرما میں غم و اندوہ ہے۔ اور موزے کے درمیان اہل تعبیر کا اختلاف ہے۔

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ موزہ پاؤں میں ہے اور ہتھیار لگائے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ دشمن اس سے فکر مند ہو گا اور اگر دیکھے کہ موزے کے ساتھ اسلحہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ دیکھے گا۔ خاص کر اگر موزہ تنگ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں چمڑے کا موزہ ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں چمڑے کا موزہ تنگ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کہانی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا موزہ بکری کے چمڑے کا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ نیچے سے پھنسا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا اور سر موزہ کی بھی یہی تویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ

اس کا موزہ پاؤں سے نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ شادی اور خوشی پایگا اور اگر قیدی ہو گا تو خلاصی پایگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ جلا ہے۔ دلیل ہے کہ اسکی عورت مرگئی۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا موزہ گھر سے باہر گرا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت کو طلاق دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بیگانے آدمی کو موزہ دیا ہے یا فروخت کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ لوگوں نے پھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا موزہ چوری ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جوان اس کے عیال کا قصد کریں گے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں موزہ اگر نرم ہے اور پاؤں کو دکھ نہیں دیتا ہے تو اس کا دیکھنا سات وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) خادم (۳) کنیز (۴) قوت (۵) عیش (۶) فتح پانا (۷) خیر و منفعت پانا۔

مُوش (چوہا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چوہا عورت ہے جو ظاہر میں پارسا اور باطن میں بدکار ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوہے کو پکڑا ہے۔ یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ مذکورہ بالا صفت کی عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوہے کو طبلے میں پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ مکروہیلہ سے عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سے چوہے جمع ہوئے ہیں اور سب ایک ہی طرح کے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان چوہوں کے مطابق عورتیں اس کے گھر میں جمع ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ مختلف طرح کے چوہے ہیں بعض سیاہ اور سفید ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کی تاویل کا خلاف رات اور دن کا ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رات اور دن دو چوہے ہیں جو لوگوں کی عمروں کو کترتے ہیں۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے سوراخ ناک سے یا عضو تناسل سے چوہا نکلا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے نابکار لڑکی پیدا ہوگی۔

حضرت جابر مغربیؓ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ گھر میں جنگلی چوہے آئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس جگہ نابکار عورتیں جمع ہوں گی اور خواب میں چوہوں کی تاویل مال اور فسادی عورتوں کا سامان ہے اور خانگی اور جنگلی چوہا خواب میں تاویل کے لحاظ سے مساوی ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے چوہا پکڑا ہے اور اس کی دم نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ بے اصل عورت کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ چوہا اس کے ہاتھ میں مرا ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر مصیبت آئے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوہا پاؤں سے ملا ہے۔ دلیل ہے کہ بدکار عورت کر کے چھوڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوہے پر پتھر پھینکا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کو تہمت لگائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے بستر میں چوہا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بدکار عورت سے فساد کا ارادہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوہے کو کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ نابکار عورت کا مال کھائے گا۔

موم

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ موم مال اور نعمت ہے اور زرد موم بیماری ہے۔ اگر دیکھے کہ

اس نے سفید موم کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل طلال پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس سے موم ضائع ہوا ہے یا اس نے بچا ہے تو مل کے نقصان پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہر ایک رنگ کا موم مل اور نعمت ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سفید موم چھلایا ہے تو دوسرے موموں سے بہتر ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے موم چھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کی شکایت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے آگ پر موم جھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر ہلوثہ اس کا مل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ موم کی شمع بنا کر لوگوں کو دیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل خیر اور صلاح اور صدقہ میں خرچ کرے گا اور لوگوں پر بخشش اور احسان کرے گا۔

مومیائی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مومیائی کھائی ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مومیائی کسی کو بخش ہے یا گھر کے باہر ڈالی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مومیائی جسم کی محسلی کے باعث کھائی ہے اور اس نے صحت پائی ہے۔ تو اس کی تمویل اول کے خلاف ہے۔

موئے (بل)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں بل مردوں کے لئے غم و اندوہ ہے اور عورتوں کے لئے زینت ہے اور چوپایوں کے بل تھوڑا مل ہے۔ اگر صوفی دیکھے کہ اس کے سر کے بل دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ وہ زینت اور اصلاح پائے گا۔ اور اگر صوفی نہیں ہے تو بالوں کی لمبائی کے مطابق غم و اندوہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے تھوڑے بل کٹ کر گرائے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ اس سے زائل ہو گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے حج کے وقت پر سر کے بل منڈوائے ہیں تو صلاح اور گناہوں کے کفارے پر دلیل ہے۔ اور اگر خواب میں حرمت کے مینے یعنی رجب، ذی الحج، ذی قعدہ اور محرم کو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرض ادا ہو گا اور غم سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سب بل مونڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ جو کچھ اوپر بیان ہوا ہے زیادہ ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب امیر عورت ہے اور دیکھے کہ اس نے سر منڈوایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر مرے گا یا والی مرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی نے فرمایا ہے۔ اگر ہلوثہ اپنے بل دراز دیکھے۔ تو لشکر پر دلیل ہے اور اگر رعیت دیکھے تو غم و اندوہ کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور جسم کے بالوں کی زیادتی غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر مرد دیکھے کہ اس کے سر کے بل پریشان و پرگندہ ہیں۔ تو یہ زیادتی دین کے نقصان کی دلیل ہے۔ اور اگر اپنے سر کے بل لٹکے ہوئے دیکھے۔ تو مل باپ یا کسی بزرگ کی طرف سے غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اگر اپنے سر کو گنجا دیکھے تو زیادتی عیش اور خوشی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے علویوں کی طرح دو گیسو ہیں۔ دلیل ہے کہ سرداری پائے گا اور نیک نام ہو گا۔ اور اگر

دیکھے کہ اس نے اپنے بل اکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے اپنے اس کامل ضلع کویں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے بالوں کا شانہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے کلاموں پر قادر ہو گا اور بہت منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربیؓ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بغل کے یا زیر ناف کے بل مونڈے ہیں۔ تو یہ اس کے صلاح دین پر دلیل ہے اور بغل کے بل مونڈنا مل اور مراد کے پانے پر دلیل ہے۔ اور بغل کے بل مونڈنا بے مروتی کی زیادتی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے سینے پر بل ہیں۔ دلیل ہے کہ اس پر قرض جمع ہو گا۔ اور جسم پر بل قرض کامل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے جسم پر سے بل مونڈے ہیں تو اس کے نقصان مل پر دلیل ہے۔ اور اگر صاحب خواب درویش اور قرضدار ہے۔ تو اس کا قرض ادا ہو گا اور غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چونا مل کر اپنے جسم سے بل اتارے ہیں۔ اگر مالدار ہے تو درویش ہو گا اور اگر درویش ہے تو مالدار ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے کچھ بل گرے ہیں۔ اگر تو نگر ہے تو نقصان مل پر دلیل ہے۔ اور اگر درویش ہے تو مالدار ہو گا۔ اور اگر قرضدار ہے۔ تو قرض ادا ہو گا اور اگر بیمار ہے تو شفاء پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے دائیں کے بل مشرق کو اور بائیں کے بل مغرب کو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے دو لڑکے ہوں گے جن کا نام مشرق و مغرب میں مشہور ہو گا۔

حضرت حافظ معبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عالم خواب میں دیکھے کہ اس کے بل گھٹکھالے ہو گئے ہیں۔ تو یہ بدعت اور اس کی رسوائی پر دلیل ہے۔ اور اگر جاہل یہ خواب دیکھے تو نعمت اور عزت کے پانے پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بل اکھاڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ امانت ادا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے زیر ناف کے بل دراز ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا اور بالوں کی درازی عورتوں کے لئے نیک ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنے زیر ناف کے بل مونڈے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے دین میں نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ بالوں کا خواب میں مونڈے جانا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) حج ادا کرنا (۲) سفر کرنا (۳) عزت اور مرتبہ (۴) امن (۵) دولت۔

فرمان حق تعالیٰ ہے **مُعَلِّقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ** (اپنے سروں کو منڈوانے والے اور کترانے والے) اور اگر صاحب خواب کو بل منڈانے کی علت ہے۔ تو اس کے نیک اور بد کی دلیل سہل ہے۔

مے پُختہ (پُختہ شراب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شراب کی تکوین مل حرام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شراب پی کر مست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ مستی کے مطابق عزت اور مرتبہ پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر شراب پئے مست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بڑا خوف اور دہشت پہنچے گی۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وترى الناس سكارى** (اور تو لوگوں کو نشہ میں دیکھے گا)۔

حضرت جابر مغربیؓ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شراب مویز سے مستی پینے کے مطابق مل اور نعمت کی کمی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس شراب ہے اور اس نے خواہش سے پی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں سے جنگ اور جھگڑا کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ شراب میں غرق ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ جھگڑے میں ہلاک ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعثؑ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے شراب پی ہے۔ دلیل ہے کہ مل حلال کو حرام سے بدلے گا اور اگر دیکھے کہ شراب پانی میں ملی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ مل حاصل کرے گا کہ اس کا کچھ حصہ حلال اور کچھ حصہ حرام ہو گا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ عورتوں سے مل لے گا۔ اگر دیکھے شراب فروخت کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حرام چیز فروخت کرے گا۔

میخ (کھوئی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھوئی بھائی ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دیوار میں کھوئی لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بھائی کھوئی لگائی جگہ پر کسی مرد کو پکڑے گا۔ کیونکہ دیوار تلویل مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھوئی کوری سے باندھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا بھائی کسی مرد کو ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پشت پر کھوئی ماری ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی پشت سے فرزند پیدا ہو گا جو بدشلا بنے گا یا پورے شرف اور بزرگی کو پہنچے گا یا زاہد ہو گا کہ جس کا نام تمام عالم میں مشہور ہو گا۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کھوئی تمام چیزوں میں بزرگی اور دین و دنیا کا مرتبہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کھوئی اس کے گھر کے دروازے پر ہے۔ دلیل ہے کہ شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر اپنے گھر سے کھوئی اکھاڑ کر باہر پھینکی ہے۔ تو اس کی تلویل لول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس لکڑی 'لوہے' چاندی 'تانے یا ہڈی کی کھوئی ہے۔ دلیل ہے کہ یہ دو قسم ہے۔ ایک یہ ہے کہ عورت کرے گا۔ دوسرے یہ کہ کسی کو دوست بنائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ستون 'لکڑی یا میخ لگائی ہے۔ دلیل ہے کہ موافق شخص سے دوستی کرے گا۔ اور اگر درخت پر میخ لگائی ہے اور قرار پائی ہے اور احتیاط کیا ہے کہ کیسے درست لگی ہے۔ اس کی تلویل درخت سے دوستی یا نکاح یا بخشش یا ملاقات ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر میخ بھرت یا تانبے کی ہے اس کی تلویل نیک ہے۔ اور اگر لوہے یا ہڈی کی ہے تو نیکی اور قوت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں لوہے کی میخ ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو گا جو بدشلائی کے قتل ہو گا۔ اور اگر فرزند نہیں ہے تو دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم اور دانش عطا کرے گا۔ اور اگر اہل علم سے نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ اہل علم سے پیار کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے سونے یا چاندی کی میخ زمین میں ٹھوکی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے دولت مند ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میخ کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) برادر (۲) فرزند (۳) دوست (۴) عورت سے نکاح کرنا۔

میش (بکری۔ بکرا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ بکری خواب میں بڑی عورت ہے۔ اس کی شرح حرف گلف میں بیان ہو چکی ہے اور یہاں بھی کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ اگر دیکھے کہ بکرے پر بیٹھا ہے اور وہ اس کا تابعدار ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی بڑا آدمی اس کا فرمانبردار ہو گا۔ اور اگر بکری جنگ کرتی ہے اور بکرا اس پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن

اس پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کے سینگ بڑے اور مضبوط ہو گئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب قوی اور توکمر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کا چمڑا اتارا ہے اور اس کا گوشت جدا کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر غالب آئے گا اور اس کا مل لے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بکرے کو ذبح ہونے سے چھڑایا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے رہائی پائے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بکری اس کے ساتھ لڑتی ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی عورت اس کے ساتھ مکر اور جیلہ کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ بکری کا گوشت اس کے گھر سے کسی دوسرے کے گھر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عورت کسی دوسرے شخص کے عشق میں مبتلا ہو گی۔

حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ بکرا خواب میں چھ وجہ پر ہے: (۱) امام (۲) خلیفہ (۳) امیر (۴) رئیس (۵) مال (۶) فرزند۔

میوہ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے میوہ جو ترش اور شیریں ہے۔ خیر و منفعت پر دلیل ہے اور جو میوہ کھانے میں خام اور ترش ہے بیسودہ اور سرد باتوں پر دلیل ہے۔ اور انگور سیاہ، آلو اور زیتون غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر سے میوہ چنا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی بزرگوار شخص سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بیٹھ کر کسی درخت سے میوہ چنا ہے۔ دلیل ہے کہ جو کچھ پائے گا حلال اور شائستہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت پر بغیر ہاتھ ڈالے کے میوہ گرا ہے۔ دلیل ہے کہ بغیر رنج اور مشقت کے اس کو مل حلال حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ درخت سے کچھ میوہ لیا ہے۔ اگر موسم پر ہے تو کچھ خوف نہیں ہے اور حلال روزی پر دلیل ہے اور اگر بے وقت ہے تو اس کی تویل خلاف ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو میوے موسم میں خواب میں دیکھے اور کھائے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر میوے اپنے وقت پر نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا مل پر آئندہ ہو گا اور ہر میوے کی تویل درخت کی طرف رجوع کرتی ہے خواہ نیک ہو خواہ بد ہو۔ اور زرد میوے سوائے ترنج، بی اور زرد آلو کے بیماری پر دلیل ہیں۔ کیونکہ ان تینوں کی تویل میں نقصان نہیں ہے اور ترش میوے غم و اندوہ پر دلیل ہیں اور تر میوے پکے ہوئے، شیریں اور اپنے موسم پر حلال روزی پر دلیل ہیں اور خواب میں خام اور بے مزہ میوے مل حرام اور اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گرما کا میوہ سرما میں کھایا ہے۔ تو دلیل ہے کہ بیمار پڑے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شیریں میوہ اگر بے وقت دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اگر گلوگیر میوہ بے وقت کھائے تو کاموں کی بنگلی اور تنگی عیش پر دلیل ہے۔ حاصل یہ ہے کہ جو میوہ سبز اور تر اور خوشبودار اور شیریں ہے اس کی تویل خیر اور منفعت ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ میوہ بیچتا ہے۔ اگر لوگوں کا پسندیدہ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے کام میں مشغول ہو گا۔ اور اگر میوہ ترش اور بے مزہ فروخت کرتا ہے۔ تو غم و اندوہ اور رنج پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے کہ خواب میں میوہ فروش اگر عمدہ اور شیریں میوہ فروخت کرتا ہے۔ تو

بھری اور خیر و دلیل ہے۔ اور مہر کو چاہیے کہ نیک و بد اور جنس اور مابین کو جانے کہ کس کا کس طرح بیان دینا چاہیے اور ہر ایک کے خواب میں فرق کرنا چاہیے اور تب تاویل بیان کرے تاکہ اصل سے خطا نہ جائے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی بھری کو خوب جانتا ہے۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفُ النُّون

تلمینا (اندھا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ اندھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دین اسلام سے گمراہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ایک آنکھ اندھی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نصف دین گیا ہے۔ یا کوئی بڑا گناہ کیا ہے اور اس کے اعضاء میں سے کسی پر مصیبت آئے گی۔

حضرت ابراہیم کملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اندھے کا ہاتھ پکڑ کر لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ گمراہ ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تلمینا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اچھے کام اپنے ہاتھ سے کریگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کی ایک آنکھ اندھی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو راہ دین سے دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چوپائے کو اندھا کیا ہے۔ تو اس شخص پر دلیل ہے جو اس چوپائے کی طرف منسوب ہے کہ اسکو ضرر اور تکلیف پہنچائیگا۔

حضرت جعفر صلوق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں تلمینائی سات وجہ پر ہے: (۱) درویشی (۲) بدحالی (۳) غم و اندوہ (۴) نقصان جسم (۵) مصیبت (۶) نقصان مال (۷) دین کی تباہی۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **مُتَمِّمٌ مِّنْكُمْ عَنِ لَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ** (سورۃ بقرہ)۔ اندھے ہیں جو رجوع نہیں کرتے۔

اگر تلمینا خواب میں دیکھے کہ بیٹا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام اس پر کشادہ ہوں گے اور ناامیدی سے امیدوار ہو گا اور حق تعالیٰ کی رحمت سے نصیب پائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَتِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا** (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو بخشتے گا)۔

ناخن

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن سختوت، قوم اور لوگوں پر دلیل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ہتھیار والے کو ناخن ہتھیار ہیں۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ناخن مقراض سے کاٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا دین قوی ہو گا۔

حضرت ابراہیم کملی نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن قوت، توانائی اور دنیا کا مل حاصل کرنا ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن ٹوٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ مل حاصل نہ کر سکے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا ناخن گرا ہے اور پھر دوبارہ اگا ہے اور زیادہ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام اچھا ہو گا اور بہت سامل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن سیاہ اور نیلے ہوئے ہیں تو مصیبت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن اس قدر دراز ہوئے ہیں کہ نوٹنے کا خوف ہے تو اس کی تلویل بری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ناخن جڑ سے کٹے ہیں اور متغیر ہوئے ہیں تو اس کے

کھوں کی بے گلی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ناخن حد اعتدال پر ہیں۔ تو دین اور دنیا کی صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ناخن راست کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت مل پائے گا اور ہاتھ اور پاؤں کے ناخن کی ایک ہی تلویل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ ہاتھ کے ناخنوں کی تلویل مل حاصل کرنا ہے۔ اور پاؤں کے ناخن کی تلویل بھی مل ہی ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناخن کا دیکھنا چھ وجہ پر ہے: (۱) قوت و دانائی (۲) لوگوں کی مقدار دنیا میں (۳) دلیری (۴) فرزند (۵) منفعت (۶) غلام زلوے یا بر لور زلوے۔

ناخن پرا (قینچی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ مقراض خواب میں ہلٹنے والا مرد ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سر کے بل یا کپڑا مقراض سے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ یہ سب نیک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مقراض دی ہے یا اس نے خریدی ہے۔ اگر اس کے لڑکا ہے تو اور لڑکا آئے گا اور اگر لڑکی ہے تو اور لڑکی آئے گی۔ اور اگر مقراض کے دو ٹکڑے ہیں تو بھی یہی تلویل ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی نے مقراض دی ہے یا اس نے خریدی ہے یا اس نے پائی ہے۔ اگر اس کے پاس گھوڑا ہے تو اور گھوڑا خریدے گا یا پائے گا۔ اور اگر اس کے پاس ملک ہے تو اور ملک پائے گا۔ علیٰ ہذا القیاس جو کچھ پاس ہے۔ وہی کچھ اور ملے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقراض نیک نام اور نیک اصل مرد ہے جو ان سے دوستی کرے گا اور اس کی دنیا اور دین میں زیادتی ہو گی۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں مقراض دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) تقسیم کرنے والا مرد (۲) مرد نیک اصل (۳) ہموافق دوست۔

ناریا (ایک سبزی کا نام ہے)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناریا کھانا اگر شیریں ہے اور بکری یا مرغ کے گوشت میں پکا ہوا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے اور اگر گائے یا کسی غلیظ گوشت میں پکا ہوا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

نارمشک (ایک چھوٹا سا پودہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں نارمشک اگا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا نام خیر خوشی اور خوبی سے اس ملک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نارمشک زمین پر سے اکھاڑے ہیں۔ تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس تازہ نارمشک کا دستہ اس کے موسم

میں ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

نارنج (نارنگی)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ نارنگی کچھ زرد ہوتی ہے۔ لیکن خوشبودار اور دیکھنے میں عمدہ اور پاکیزہ ہے اور بہشت کے میوؤں میں سے ہے۔ لہذا خواب میں عمدہ ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نارنگی ایک سے تین تک فرزند ہے۔ اگر تین سے زیادہ دیکھے۔ تو اسی قدر مال ہے اور سبز نارنگی بہتر ہے اور زرد نارنگی بھی وقت پر بری نہیں ہے۔
حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نارنگی سبز ہے۔ تو بعض اہل تعبیر کے نزدیک بیماری اور غم و اندوہ پر دلیل ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نارنگی کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) دوست (۲) جھگڑا (۳) فرزند (۴) لوگوں سے منفعت۔

ناطف (جھاگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی ناطف ہے اور اس میں سے کھاتا ہے۔ دلیل ہے کہ مال کثیر اور نعمت حاصل کرے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ شہد اور اودشاب کا ناطف بہت سے مال اور نعمت پر دلیل ہے۔ لیکن شہد کا ناطف فائدے میں بہتر ہے۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شہد کا ناطف تین وجہ پر ہے: (۱) کلام شیریں (۲) مال حلال (۳) معیشت۔

ناف

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناف عورت اور اس کی زیر دست کنیز ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ناف گری ہے دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا اس کی کنیز مرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناف کٹی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال مرے گا اور اس کا کام تباہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناف چھوٹی ہوئی ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناف میں سوراخ ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے حل میں خلل ظاہر ہو گا۔
حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی ناف یا سینے پر خط جیسے بل نکلے ہیں۔ دلیل ہے کہ آنحضرتؐ کی سنتوں پر رغبت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ناف جڑ سے کٹی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے ماں باپ سے جدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ناف سے شکم تک شگاف آیا ہے۔ دلیل ہے کہ عالم اور دانا ہو گا۔ لیکن اس کا مال جاتا رہے گا۔
حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کی ناف کاٹ کر کھائی ہے۔ دلیل ہے اسی قدر اس

کامل ضائع ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہنسی کو دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) خوبصورت عورت (۲) کنیز (۳) مال اور روزی (۴) لڑکا (۵) مال ہنس۔

ناقوس (زنگ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناقوس منفق 'جھوٹا اور بے فائدہ شخص' ہے۔ اگر دیکھے کہ ناقوس بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ منفق آدمی کے ساتھ بیٹھے گا اور نفاق سے جھوٹ بولے گا اور خوش ہو گا اور اگر ناقوس کو دیکھے کہ ٹوٹ گیا ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں ناقوس تین وجہ پر ہے: (۱) جھوٹ بولنا (۲) نفاق (۳) دل میں کافروں کی محبت رکھنا۔

نام گردانیدن (نام بدلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر بہت ناموں میں سے نام بدلا ہے۔ محمد۔ احمد۔ سعد۔ سعید۔ صالح وغیرہ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر اس کا لقب اس کے نام اور لقب سے بدتر ہے۔ تو پھر شر اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیک نام اور نیک کنیت سنا جیسے ابوالخیر اور ابوالفضل اور ابوسعید یا ابوالبرکت وغیرہ خیر و صلاح پر دلیل ہے اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ جیسے ابولیب 'عقبہ اور شبہ وغیرہ تو شر اور نقصان پر دلیل ہے۔ جیسے بیان ہو چکا ہے۔

نامہ (خط۔ چٹھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سرت نامہ ہے۔ دلیل ہے کہ کوئی پوشیدہ بات سنے گا۔ اور اگر نامہ کشادہ ہے۔ تو دلیل ہے کہ ظاہر بات سنے گا اور اگر دیکھے کہ اس کے خط پر مہر لگی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مہر نامہ خیر سے پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو چٹھی دی ہے اور اس کا سرنامہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سے خیر پہنچے گی۔ اور اگر اس خط کا عنوان نہیں ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا عنوان لکھا ہوا ہے اور اس پر مہر لگی ہوئی ہے اور کسی نے کھولی نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ ایسا کام کرے گا کہ جس کا ظاہر نیک ہو گا اور باطن میں غم و اندوہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ چٹھی کی مہر اتار کر پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مرتبہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر صاحب خواب پڑھا ہوا ہے اور خواب میں دیکھے کہ اس نے خط پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ اور عزت زیادہ ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کی موت قریب ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **الرَّاهِ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسْبًا** (اپنی کتب پڑھ۔ آج کے دن تیری جان کا

حساب لینے کے لئے کافی ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی بادشاہ کا خط ملا ہے۔ اگر کھولا اور پڑھا نہیں ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر کھولا اور پڑھا ہے اور اس میں کوئی بشارت لکھی ہے۔ تو شادی اور خوشی اور منفعت پر دلیل ہے اور اگر اس میں بری باتیں لکھی ہیں۔ تو ناخوش، ترش عیش اور ہلاکت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ خط مہر کے ساتھ پایا ہے اور بادشاہ کو دیا ہے تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں آسمان سے خط آیا ہے۔ تو خیر اور امیدواری پر دلیل ہے اور اس کے کام پورے دس کے اور ہر ایک مراد پوری ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس پر ناخوش باتیں لکھی ہوئی ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کے کام پورے نہ ہوں گے۔

نن ہا (روٹیاں)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پاکیزہ روٹیوں کا دیکھنا عیش ہے۔ اور اگر روٹی پاکیزہ نہیں ہے دلیل ہے کہ اس کی عیش ناخوش ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی خرید کر گھر لے گیا ہے تو خیر و منفعت، روزی فراخ اور مل حلال پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو روٹی دی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو راحت پہنچائے گا۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے دو تین روٹیاں پائی ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے رہائی پائے گا اور شادی اور راحت دیکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نامعلوم جگہ پر آدمی روٹی پائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی آدمی عمر گزری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ تھوڑی روٹی پائی ہے اور اس کو نہیں کھاسکا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت روٹیاں ہیں اور کھائی نہیں ہیں۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے گرم روٹی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گرم روٹی دیکھنا عیش اور راحت پر دلیل ہے اور خشک روٹی اس کے خلاف ہے اور باسی کھانا قحط اور تنگی پر دلیل ہے اور گرم اور پاکیزہ روٹی کھانا بادشاہ کے عدل اور انصاف پر دلیل ہے اور باجرے کی روٹی تنگی عیش اور پرہیزگاری پر دلیل ہے اور جو کی روٹی کھانا زہد اور پرہیزگاری پر دلیل ہے اور دھن کی روٹی سختی اور کاموں کی بے بسی پر دلیل ہے اور مسر اور باقلا کی روٹی غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے سوکھی روٹی کھائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس پر روزی فراخ ہوگی۔ اور بعض کہتے ہیں کہ خواب میں پتلی روٹی کھانا کوتاہی عمر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ گول روٹی اس کی پیشانی پر لٹکی ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ درویش ہو گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ نن کی تولیل امیر، بزرگ اور رئیس لوگ ہیں۔ اور اگر بادشاہ خواب میں ایک روٹی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا ملک زیادہ ہو گا۔ اور اگر سوداگر دیکھے تو اس کا مال زیادہ ہو گا۔ اور ایک روٹی کی تولیل ایک درم سے ایک ہزار درم تک ہے۔ ہر ایک شخص کے حوصلے کے مطابق۔ اور اگر رعایا میں سے کوئی شخص دیکھے تو اس کی جائداد اور عزت زیادہ ہوگی۔

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ کوئی چیز خواب میں روٹی سے بہتر نہیں ہے۔ کیونکہ روٹی خواب میں مال

حلال ہے جو بغیر محنت کے حاصل ہوتا ہے۔ اور خواب میں روٹی پکانے کی تلویل طلب معیشت میں کام کرنا ہے اور روٹی میں جلدی کرنا مل کی بزرگی حاصل کرنا ہے۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں روٹی چار وجہ پر ہے: (۱) عیش خوش (۲) مل حلال (۳) خیر و برکت کا مہینہ (۴) عین خواب میں طالب مل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ روٹی کھل ہے۔ دلیل ہے کہ بہت سا مل لڑائی اور جھگڑے سے حاصل کرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر کا بیان ہے کہ مٹھائی تلویل میں بلاشلہ حل ہے۔

نانخواہ (اجوائن)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اجوائن غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اجوائن کسی کو دی یا گرائی ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اجوائن کے دیکھنے اور کھانے میں سوائے اندوہ و غم کے کچھ بھی منفعت نہیں ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے۔

تلودان (پرٹلہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مچھتوں پر سے پانی بغیر ٹالوں کے نیچے اتر رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس جگہ جنگ، خصومت اور خون ریزی ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ بغیر بارش کے پرٹالوں سے پانی برس رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع پر بلاشلہ کی طرف سے تلوان اور رنج پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بادل اور بارش ہے اور پرٹالوں میں سے پانی گرتا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس موضع پر عنایت اور رحمت کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنی چھت پر پرٹلہ رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر کا پرٹلہ گر کر ٹوٹا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ پرٹلہ لوہے یا تانبے کا ہے۔ دلیل ہے کہ ہمیشہ اس کے کام انتظام سے ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی کے پرٹالے سے اس نے پانی لیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر کسی سے منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں پرٹلہ تین وجہ پر ہے: (۱) رئیس شر (۲) سردار (۳) تھوڑی خیر و منفعت۔

ٹائے زدن (بانسری بجانا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں بانسری بجانا غم و اندوہ اور مصیبت پر دلیل ہے اور بانسری کی آواز سنتا غم و فکر پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وہ بانسری بجاتا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بانسری بجانے والا ایسا شخص ہوتا ہے جو لوگوں کو خیر پہنچاتا ہے اور بانسری بجانے میں خیر نہیں ہے۔

نات (بودا۔ انگوری)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جس سبزے کو کہ اس کے موسم پر دیکھے اور اس کا تانا نہ ہو۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اور جس کا تانا اور پیشانی بغیر شاخ کے ہے۔ تو وہ مل اور نعمت اور مرتبے کی زیادتی بقدر سبزی اور کوتاہی اور بلندی اور شاخوں کی باریکی کے ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر سبزہ یا گھاس یا درخت اگا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ خیر اور منفعت پائے گا۔ اور جس قدر نہات زیادہ دیکھے گا خیر اور منفعت زیادہ ہوگی اور اگر دیکھے کہ اس کے کلن یا زبان یا منہ پر سبزہ اگا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا مرتبہ زیادہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ زمین کی سبزی خواب میں عام اور خاص کے لئے نعمت اور من مانا مل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی ملکیت کی زمین میں بہت سے پودے اگے ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب دیندار اور مسلمان ہو گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھوٹے پودے چار وجہ پر ہیں: (۱) مل (۲) منفعت بزرگی اور مرتبہ (۳) عیش خوش (۴) دولت کی زیادتی۔

نبات جلاب (گلاب کا پودا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب کا پودا دیکھنا اچھی بات ہے۔ اور اگر بہت سے پودے دیکھے تو مل اور نعمت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے منہ میں پودا رکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے اچھی بات سنے گا یا اس کو بوسہ دے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نبات کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل اور نعمت حاصل کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں گلاب کا پودا دیکھنا پانچ وجہ پر ہے: (۱) عمدہ بات (۲) بوسہ دینا (۳) منفعت اور مل (۴) فرزندان (۵) حلال کی روزی۔

نباش (کفن چور)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کفن چور ہوا ہے۔ اگر صاحب خواب اہل علم سے ہے۔ دلیل ہے کہ باطل دنیا کی طلب میں اپنا علم بیچے گا اور اپنی عمر اس میں ضائع کرے گا۔ حضرت جابر مغربیؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کفن چور دیکھے کہ اس نے بہت سے کفن جمع کئے ہیں۔ دلیل ہے کہ مصلح ہو گا اور علم و حکمت حاصل کریگا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ مل حرام جمع کریگا اور لوگوں سے ملامت اور سرزنش پائے گا۔

نویسندہ (لکھنے والا)

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر لکھنے والا دیکھے کہ اس نے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے کسی کا مل لے گا اور ناکردنی کام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بلا شہ کے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ مل و نعمت

بہت پایگا۔ اور اگر دیکھے کہ عام لوگوں کے لئے کچھ لکھا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے مکر اور حیلے سے لوگوں کو پریشان کرے گا۔

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اچانک فشی بنا ہے۔ دلیل ہے کہ مکر اور حیلے سے روزی کمائے گا۔ اور اگر عالم محض ہے اور دیکھے کہ لکھنے کا کام کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شعر، غزل اور فلسفہ لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کام میں لگے گا اور آخرت کے کام کو بھولے گا۔ اور اگر دیکھے کہ قرآن مجید، توحید اور دعا لکھتا ہے دلیل ہے کہ خیر اور نفع پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی محض خواب میں دیکھے کہ اس نے خون کی سیابی سے خط لکھا ہے۔ تو دلیل ہے کہ وہ سود کا مسک لکھے گا۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر فشی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی سردار کو خط لکھا ہے۔ اگر صلح ہے تو اس کے دین اور دیانت کے ضائع ہونے پر دلیل ہے اور اگر بدکار ہے تو توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ سرخی کے ساتھ لکھتا ہے۔ تو دنیا کی بیش و عشرت پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ زردی سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سبزی کے ساتھ لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خیر اور خوشی سے ملک میں مشہور ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ سونے اور چاندی سے لکھتا ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں لکھنا چار درجہ پر ہے: (۱) خیر و منفعت (۲) مل اور نعمت (۳) مکر اور حیلے سے کچھ حاصل کرنا (۴) معطل ہونا۔

نمیز (شراب)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراب مل حرام ہے جو لڑائی اور جھگڑے سے حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شراب میں غرق ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بہت بڑے فتنے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے گھر میں بہت سی شراب ہے دلیل ہے کہ اسی قدر اس کو منفعت حاصل ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وہ شراب پی کر مست ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو خوف اور دہشت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ وہ دو سروں کے ساتھ شراب پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر جنگ اور جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شراب نہریا دریا میں جاری ہے اور وہ اس میں تیرتا ہے۔ دلیل ہے کہ فتنے میں پڑے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شراب کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہے اور اس کے مصاحب نے لیا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیاوی بیش کے باعث جنگ اور خصومت میں پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شراب کو پانی میں ملا کر پیتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاتھ مل لگے گا کہ کچھ حلال ہو گا اور کچھ حرام ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ شراب کو بیچتا ہے۔ دلیل ہے کہ مل بلا کرے گا اور والی کا شراب پینا اس کے معزول ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں شراب تین درجہ پر ہے: (۱) پوشیدہ نکاح (۲) مل حرام (۳) اس جہنم کی نعمت۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ شراب کے لئے انگوڑا ملتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بلا شہ یا رئیس کا

نخاسی (بردہ فروشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بردہ فروشی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ محل بات کے گم اور جھوٹی قسم کھائے گا۔ اور خواب میں بردہ فروشی کا کچھ بھی فائدہ نہیں ہے۔

نخچیر (شکار)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شکار اس کا مطیع اور تابع ہے۔ دلیل ہے کہ رئیس اور بزرگ ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ چوروں کا سردار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکار اس کے تابع نہیں ہے اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ شکار کی صورت پر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ بددین ہو گا اور باطل کی طرف میلان کرے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ شکار کو جل یا پھندے سے پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر جنگلی آدمی سے مکر اور حیلے کے ساتھ مل ملے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شکار کا گوشت کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی آدمی سے کچھ مل چھینے گا۔ اور اگر دیکھے کہ شکاروں میں مقیم ہوا ہے اور اس کو ان میں مقیم ہونے سے کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی گروہ میں مقیم ہو گا اور اس سے خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے دلیل ہے کہ اس کو تکلیف پہنچے گی اور فائدہ نہ ہو گا۔

اور اگر خواب میں دیکھے کہ شکار اس کے ساتھ بات کرتے ہیں اور اس کے مطیع ہیں۔ اگر اہل علم اور فضل سے ہے تو بلاشبہ کا مقرب ہو گا اور مل پائے گا۔ اور اگر جاہل ہے تو ایسا کام کرے گا کہ لوگ اس پر تعجب کریں گے۔

نخود (چنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنا خواہ تر ہو خواہ خشک غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی سے لے کر چنا کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کے باعث اس کو غم و اندوہ پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس چنوں کا ڈھیر ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پنے شوربے میں یا گوشت میں پکے ہوئے کھائے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ بہت کم ہو گا۔

نزدباختن (نزد کھیلنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نزد کے ساتھ کھیلنا کار باطل اور دنیا کا فریب ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وہ نزد سے کھیلتا ہے اور مقاتل پر غالب آیا ہے۔ دلیل ہے کہ بیسودہ کام اور فریب سے کسی پر غالب آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ مخالف اس پر غالب آیا ہے۔ تو اس کی تویل اول کے خلاف ہے۔

نزدبان (سیڑھی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی دیکھے کہ میڑھی سے اوپر گیا ہے اور وہ میڑھی گارے اور امنٹ کی ہے تو خیر اور مصلح پر دلیل ہے اور اس کا دین زیادہ ہو گا اور اس کو نیکی پہنچے گی۔ اور اگر میڑھی چوڑے اور پتھر کی ہے۔ دلیل ہے کہ سجدہ اور بے رحم ہو گا۔ اور اگر لکڑی کی ہے تو اس کا دین ضعیف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ میڑھی پر اوپر گیا ہے۔ اگر چوڑے کی ہے تو بلاشبہ ہو گا ورنہ خیر اور منفعت پائے گا اور اگر دیکھے کہ میڑھی کے ذریعے سے نیچے آیا ہے۔ تو اس کی تکمیل اول کے خلاف ہے۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں اگر دیکھے کہ میڑھی سے نیچے گرا ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبے اور بزرگی سے گرے گا اور اس کا نقصان ہو گا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں میڑھی مصلح اور پارسا مرد ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا اور بدکار کے لئے مٹا دیا ہے۔

نرگس (ایک پھول ہے)

حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس خوش طبع، خوبصورت اور پاکیزہ مرد ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس عمدہ بات ہے اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے نرگس لیا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے خوبصورت فرزند آئے گا اور اگر بے شوہر ہے تو خوبصورت شوہر کرے گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نرگس کو زمین سے اکھاڑا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب عورت کو طلاق دے گا یا اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نرگس زمین سے اکھاڑ کر غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگے گا۔ اور اگر عورت دیکھے کہ اس نے نرگس کا دستہ اپنے شوہر کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا شوہر اس عورت کو طلاق دے دیگا۔

حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نرگس تین وجہ پر ہے: (۱) خوش طبع اور خوبصورت عورت (۲) فرزند (۳) دوست کہ جس کی دوستی پائیدار ہوگی۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے سبز نرگس لی ہے۔ دلیل ہے کہ احسان اور نیکی کرے گی اور خیر میں مشہور ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس نرگس تھی اور زیادہ ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا عیال زیادہ ہو گا۔

نرگم (کمر)

اگر دیکھے کہ اس نے کمر لی ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دین میں ضلالت اور گمراہی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمر روشنی سے بدلی ہے۔ دلیل ہے کہ توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کمر سے کمر میں گیا ہے۔ دلیل ہے کہ منافق ہو گا۔ حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ تاریک کمر میں ہے تو غم و اندوہ اور کاموں کی بے گلی پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ ہوا روشن تھی اور اچانک کمر ظاہر ہوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک میں ناگہان موت آئے گی۔ نیز حضرت جعفر صلیق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر کا دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) تاخیر (۲) کاموں کا پوشیدہ ہونا (۳) بدعت (۴) گمراہی۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کمرے روشنائی میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ روشنی سے تو نگری میں آئے گا اور بدعت اور گمراہی سے دور ہو گا۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں کمر کو دیکھنا اچھا نہیں ہے۔

نسرین (چنبیلی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں چنبیلی وقت پر دلیل ہے کہ اس کو کچھ ملے گا اور یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کے فرزند آئے گا اور اگر چنبیلی درخت سے دور ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو چنبیلی کا دست دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان میں گھٹگو ہوگی اور اگر چنبیلی کا پھل درخت پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ خوش ہو گا یا اس کو تھوڑی چیز ملے گی۔

نشاستہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں گیہوں کا نشاستہ مل حلال ہے کہ تجارت کے ذریعہ ربح سے حاصل ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے نشاستہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ غمناک ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نشاستہ کا طوطہ کر کے کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مل اور نعمت حاصل کرے گا۔ حضرت جابر مغربی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے گیہوں سے نشاستہ نکالا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنی کمائی سے کوئی چیز ربح اور بختی کے ساتھ حاصل کرے گا۔

شستن (بیشنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ زمین پر بیشنا اور قرار لیا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر میں اس کا کام نیک ہو گا۔ اگر دیکھے کہ بت سویا ہے۔ تو بھی یہی تلویل ہے۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ گھوڑے، گدھے یا خیر پر بیشنا چار وجہ پر ہے: (۱) بخت (۲) دولت (۳) مرتبہ (۴) حکومت۔

اور ہوا پر بیشنا بلوشلی پر دلیل ہے۔ اگر ہوا اس کی مطیع ہے۔ حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مصلح لوگوں کے ساتھ چلتا ہے اور راستے میں بیشنا ہے۔ دلیل ہے کہ لاپمی اور دین کا مخالف ہو گا۔ چنانچہ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: لِرُوحِ الْمُخْلِقُونَ بِمَقْعِدِهِمْ (پچھے رہنے والے اپنے بیٹھنے پر خوش ہیں)۔

اور اگر دیکھے کہ وہ لوگ دین کے مخالف تھے اور وہ ان کو چھوڑ کر بیٹھ گیا ہے اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مصلح اور پارسا لوگوں کے گروہ کے ساتھ بیشنا ہے۔ دلیل ہے کہ خیر و صلاح میں زیادتی ہوگی۔ اور اگر بدکار لوگوں کے ساتھ بیشنا ہے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

نعل

حضرت ابن سیرین نے فرمایا ہے کہ خواب میں نعل خواہ کسی سبب سے اس کو پہنچے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس خیر کا نعل ہے۔ دلیل ہے کہ بلا شہ سے منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس گدھوں کا نعل ہے۔ دلیل ہے کہ

اسی قدر بزرگوں سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنے چوہاؤں کی فعل بندی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور فعل بند وہ شخص ہوتا ہے جو لوگوں میں دوستی کی جستجو کرتا ہے۔

نعین (جوتا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جوتے کے تسمے ٹوٹے ہیں۔ دلیل ہے کہ مدت تک سفر میں رہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جوتے میں سوراخ ہے۔ دلیل ہے کہ کسی وجہ سے سفر سے رکے گا اور رنج اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جوتا سبز ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا سفر آخرت کے لئے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس جوتا نہیں ہے اس لئے سفر سے رکا ہے۔ دلیل ہے کہ کنیز یعنی خلوہ پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کی جوتی سیاہ ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت ملدار ہو گی۔ اور اگر سرخ ہے تو اس کی عورت عیاش اور خوشی پسند ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا جوتا سفید ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عورت پارسا اور پاکیزہ رخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جوتے میں مذکورہ سب طرح کے رنگ ہیں تو اس عورت میں سب صفات ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے جوتے کے بند گائے کے چمڑے کے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس عورت کی اصل عجی ہو گی۔ اور اگر جوتے کے بند اونٹ کے چمڑے کے دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس عورت کی اصل عرب سے ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ چلتے وقت اس کا جوتا گرا ہے یا ضائع ہوا ہے۔ غور کرو کہ اس جوتے کے بند کس چمڑے کے ہیں۔ اگر اونٹ کے چمڑے کے ہیں۔ تو اس کی عورت بیمار ہو گی۔

حضرت اسماعیل اشعثؒ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا جوتا پھٹا ہے تو یہی تلویل ہے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جوتے کا دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) سفر (۲) عورت (۳)

کنیز۔

نعنع (پورینہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں پورینہ غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ جو زمین اس کی ملک ہے اس میں پورینہ ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ میں گرفتار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے پورینہ کھلیا ہے دلیل ہے کہ اس کا غم زیادہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں پورینہ ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب زمین کو غم و اندوہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اپنی زمین سے پورینہ اکھاڑ کر پھینکا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب غم و اندوہ سے خلاص پائے گا۔

نفث (مٹی کا تیل)

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل بھکار عورت ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اپنے آپ کو مٹی کا تیل ملتی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی بھکار عورت سے ملاقات کرے گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ صاحب خواب حرام چیز کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا

مٹی کا تیل ہے۔ دلیل ہے کہ مل حرام جمع کرے گا۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مٹی کا تیل دیکھنا تین درجہ پر ہے: (۱) بیکار عورت (۲) پھل خور مرد (۳) مل حرام۔

نفرین (نفرت کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ ظالم پر نفرین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس ظالم پر فتح پائے گا اور اگر دیکھے کہ وہ ظالم ہے اور مظلوم اس پر نفرین کرتا ہے۔ اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ ناحق بے گناہ پر نفرین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی پر ظلم کرے گا۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی مرد پر ناحق نفرین کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام بند ہو گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ خواب میں ناحق نفرین کرنا صاحبِ خواب کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اور اگر حق پر نفرین کرے۔ تو اس کی تلویل اس شخص پر واقع ہوتی ہے کہ جس پر نفرین کی ہے اور مفید کی نسبت مصلح شخص پر جلدی اثر کرتی ہے۔ اور مفید شخص اگر حق یا ناحق پر نفرین کرے تو مخالف پر رجوع کرتی ہے۔

نقد (پرکھنے والا)

نقد یعنی پرکھنے والا خواب میں عالم، دانا اور حکیم ہے۔ کیونکہ ہر ایک بہترین چیز کو پسند کرنے والا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کوئی دیندار صلح نقد ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ از خود قرآن مجید اور دین کے علوم حاصل کرے گا۔ اور اگر طالبِ دنیا ہے دلیل ہے کہ اپنے لئے شرف اور بزرگی حاصل کرے گا اور دنیا کا مل پسند کرے گا۔

حضرت جابر مطہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقد مرد عاقل اور ہاتھیز ہے جو نیک و بد اور مصلح و مفید میں فرق کرتا ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقد چار درجہ پر ہے: (۱) مرد دانا (۲) حکیم (۳) عہد (۴) کلام کو معلوم کرنے والا۔

نقرہ (چاندی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ چاندی آزاد عورتوں پر دلیل ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے اپنے کام سے چاندی لی ہے۔ دلیل ہے کہ اس موضع اور ولایت میں کسی عورت سے شادی کرے گا۔ کیونکہ چاندی عورتوں کی ذات ہے۔ اور اگر دیکھے کہ چاندی کی کلن میں گیا ہے اور چاندی نکل ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر مل حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سی چاندی ہے تو فرزند پر

دلیل ہے۔

نقصان

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے جسم میں نقصان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اس کے دل کا نقصان ہو گا۔ لیکن عورتوں کے جسم کے نقصان میں صلبہ ہے۔ جیسا کہ عورتوں کے بارے میں حرف زامیں بیان ہو چکا ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے دل یا کسی چیز میں نقصان ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ فکر مند ہو گا اور اس کو نقصان پہنچے گا۔

نگارگری (نقاشی)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ چھت اور گھر کی دیواروں پر نقاشی کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا دار ہے اور دنیا کے کاموں پر فریفتہ ہو گا۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی اور مصوری کارِ باطل اور ناحق ہے۔ چنانچہ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ (یہ کیا تصویریں ہیں کہ جن پر تم مرمے جا رہے ہو)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی دنیا پر فریفتہ ہونا ہے اور راہِ راست چھوڑ کر راہِ باطل پر چلنا ہے۔

حضرت اسماعیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اپنے ہاتھوں پر سیاہی کا خضاب اور نقش بنائے ہیں۔ دلیل ہے کہ دنیا کے کمانے میں مکر اور حیلہ کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نقاشی چار وجہ پر ہے: (۱) دنیا کی آرائش (۲) بیسودہ کام (۳) مکر و حیلہ (۴) فریب اور جھوٹ۔

نگین انگوشہ (انگوٹھی کا نگینہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگوٹھی کا نگینہ شرف اور بزرگی اور مل ہے۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی انگوٹھی کا نگینہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی بزرگی اور مرتبے میں نقصان آئے گا یا اس کا فرزند مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ انگوٹھی کا نگینہ ٹوٹا ہے تو بھی مذکورہ بالا تویل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی انگوٹھی پر ناگہ نگینہ ظاہر ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس نگینہ کی قدر و قیمت کے مطابق نعمت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ بادشاہوں کے لئے نگینہ تاج ولایت ہے اور عورتوں کے لئے شوہر ہے اور عام لوگوں کے لئے مرتبہ اور نیکی ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا آٹھ وجہ پر ہے: (۱) عورت (۲) مل

نماز

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ نماز مشرق کی طرف پڑھتا ہے۔ دلیل ہے کہ حج کو جائے گا۔ اور اگر حج کا محل نہیں ہے تو اس کا میلان عیسائیوں کی طرف ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مغرب کی طرف نماز پڑھتا ہے اور اس کا میل قبلہ کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ دین اسلام کو پس پشت ڈالے گا۔ اور اگر دیکھے کہ راستے میں نماز پڑھتا ہے اور اس کی پشت قبلہ کی طرف ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی موت قریب آئی ہے۔ اس کو توبہ کرنی چاہیے۔ اور اگر دیکھے کہ نماز پڑھی ہے اور قبلہ کی طرف کا پتہ نہیں ہے۔ دلیل ہے کہ راہ دین میں حیران ہو گا۔ اور اگر نماز قبلہ کی طرف پڑھے۔ دلیل ہے کہ راہ دین میں مستقیم ہو گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ کسی قوم کی امامت کراتا ہے۔ دلیل ہے کہ جس قدر مقتدی ہیں اتنی جماعت پر سرداری کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کا وقت گزرا ہے اور اس نے کوئی پاکیزہ جگہ نہیں پائی ہے کہ نماز پڑھے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام مشکل سے پورا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز توڑی ہے یا نماز پڑھی ہے یا بے وضو پڑھی ہے دلیل ہے کہ جس مطلب میں ہے وہ پورا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے مسجد میں یا مدرسے میں امامت کرائی ہے۔ دلیل ہے کہ اس ملک کا بادشاہ اس کا تبعدار ہو گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو اس کی تکوین بھی خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ نماز میں رکوع اور سجود پوری طرح سے بجالایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا دین اور دنیا کا کام نیک ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نماز چشین وقت پر گزاری ہے اور آسمان روشن اور پاکیزہ ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ کی طرف اس کے مراتب بلند ہوں گے۔ اور اگر آسمان تیرہ اور ابر والا ہے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی امید پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے شام کے فرض پڑھے ہیں۔ دلیل ہے کہ اپنے اہل و عیال سے معاملہ کرے گا اور ان سے شلو اور خوش ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ صبح کی نماز گزاری ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا۔ اور اگر یہ خواب عورت دیکھے تو اس کو حیض آئے گا۔ اور اگر بے وضو نماز پڑھے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر نماز عشاء کے فرض پڑھے۔ دلیل ہے کہ امن میں ہو گا اور دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ بلغ میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ گناہ سے توبہ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کشتی میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قرض اترے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کی جگہ پر نہ تھا اور نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ مفید اور بد کردار ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ نماز پڑھ کر جنگل کو چلا گیا ہے۔ دلیل ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ و اصحابہ وسلم کے روضہ مبارک کی زیارت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کعبہ میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام خلیفہ کی طرف سے انتظام کے ساتھ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کے بعد سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے اور دولتمند شخص پر فتح پائے گا اور اس پر قابض ہو گا۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے سوائے خدائے تعالیٰ کے کسی کو سجدہ نہیں کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی مراد حاصل ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے دیوار پر سجدہ کیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بزرگوں سے رنج اور خواری پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ نماز گزاری ہے اور شہد پیا ہے۔ دلیل ہے کہ اپنے عیال سے نزدیکی کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز کے اندر التعمیلات پر بیٹھا ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ غم سے نجات پائے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز کا پہلا سلام بائیں طرف دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا احوال شوزیدہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بیٹھ کر نماز گزاری ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور بعض کہتے ہیں کہ اس کا عذر قبول کیا جائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز میں اپنے لئے دعا کی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند ہو گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **اِفْنَادِیْ رَجُلًا نِّدَاءً خَلًّا** (جب اس نے اپنے رب کو پکارا)۔

اور اگر دیکھے کہ اس نے اندھیرے میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ غموں سے خوشی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے رات کی نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ سب طرح کے خوف سے امن میں ہو گا اور نعمت بزرگی اور امن پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ پہلو پر نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جمعہ کی نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ سفر کو جائے گا اور حلال کی روزی حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے بیت المقدس میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ میراث پائے گا اور اس پر روزی فراخ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کعبہ میں یا کعبہ کی چھت پر نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ کعبہ کا رخ کرے گا اور اس کی عاقبت بخیر ہو گی۔

حضرت حافظ معبر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نماز پڑھنا تین وجہ پر ہے: (۱) فریضہ (۲) سنت (۳) نفل۔

اگر دیکھے کہ اس نے فرض نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کی قسمت میں جج کرے گا اور بدکاری سے بچائے گا۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ** (بے شک نماز بے حیائی اور گناہ سے بچاتی ہے)۔

اور اگر دیکھے کہ نماز سنت پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ کلاموں پر صبر کرے گا، نام روشن ہو گا اور خلقت پر شفقت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز نفل پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کی قدر کرے گا اور دوستوں کے کام میں کوشش کرے گا اور ہر ایک کے ساتھ موت سے پیش آئے گا۔ اور اگر دیکھے کہ چوپائے پر نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بہت بڑا فکر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کارخانہ یا دکان میں نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کے کسب اور کام میں برکت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے جمعہ کی نماز پڑھی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام تسلی اور جمعیت سے ہو گا۔

حضرت خالد اصغری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں حق تعالیٰ کو رکوع اور سجدہ کرنا قرب الہی پر دلیل ہے۔ فرمانِ حق تعالیٰ ہے: **کَلَّا لَا تُطِيعُوْا وَاَسْجُدُوْا الْقُرْبَ** (تو اس کی ہرگز اطاعت نہ کر۔ سجدہ کر اور قریب ہو)۔ اور اہل تعبیر نے بیان کیا ہے۔ اگر دیکھے کہ نماز میں رکوع نہیں کیا ہے۔ تو دلیل ہے کہ مل کی زکوٰۃ نہیں دے گا۔ اور اگر دیکھے کہ نماز بجالایا ہے۔ دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس کی عیالت قبول کرے گا اور اس کی دعا منظور ہو گی۔ اور حق تبارک و تعالیٰ اس پر نظر رحمت کرے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نماز پڑھنا سات وجہ پر ہے: (۱) امن (۲) شادی (۳) عزت (۴) مرتبہ (۵) خلاصی (۶) مراد پانا (۷) قضا میں نقصان۔

اور خواب میں رکوع و سجود پانچ وجہ پر ہے: (۱) مراد پانا (۲) دولت (۳) نصرت (۴) فتح پانا (۵) امر حق بجالانا۔ فرمان حق تعالیٰ ہے:

(۱) یمن والو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی محبت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔
 اور اگر دیکھے کہ اس نے موئے کا جتانہ پڑھا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے لئے دعا اور شام کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نماز پوری نہیں پڑھی ہے۔ تو اس کی تکمیل پہلے کے خلاف ہے۔

نمد (نمدہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے پاس سفید اور پاکیزہ نمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ مل حلال پائے گا اور اگر میلا ہے تو اس کی کچھ بھی منفعت نہیں ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سا نمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر اپنے کسب سے مل حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے نمدے جڑے ہیں۔ دلیل ہے کہ فساد میں اپنے مل کو ضائع کرے گا۔

حضرت ابراہیم کہلی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے جسم پر سفید نمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ دولت مند عورت کرے گا یا کنواری کنیز خریدے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس لونٹ کی پٹم کا نمدہ ہے۔ دلیل ہے کہ بلوڑ سے منفعت پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کا نمدہ ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کے مل کا نقصان ہو گا اور خواب میں نمدہ سینے والا ایسا شخص ہے کہ جو حلال کی طرف مائل ہے اور حرام سے پرہیز کرتا ہے۔

نمک

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نمک نقد درہم اور نیک کام ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس سفید نمک ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر نقد روپیہ حاصل کرے گا۔
 حضرت ابراہیم کہلی نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے نمک کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ زہد کی راہ اختیار کرے گا اور نیک کام کرے گا۔ اور میلا سیاہ نمک جنگ اور جھگڑے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نمک پانچ وجہ پر ہے: (۱) نقد روپیہ (۲) آبد (۳) نیکی (۴) بہت سائل (۵) نیک خلوص۔

اور برا نمک خواب میں چار وجہ پر ہے: (۱) کھوتا درہم (۲) مایوس باتیں (۳) غم و اندوہ (۴) خوشی۔

نمک سود (نمک ملا ہوا)

نمک سود۔ نمک ملی ہوئی چیز۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ

اس نے نمک ملا ہوا فریہ گوشت کھلایا ہے۔ تو نعمت اور روزی پر دلیل ہے اور میراث پائے گا۔ اور اگر نمک ملا ہوا لاغر گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو نقصان پہنچے گا اور جس قدر زیادہ شور ہو گا زیادہ لاغر ہو گا۔ تو زیادہ نقصان پر دلیل ہے اور خواب میں بھنا ہوا گوشت کھانا غیبت پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے بھنا ہوا لاغر گوشت کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بلو شہ کے لوگوں سے نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دبے اونٹ کا گوشت ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے نقصان پائے گا۔ اور اگر نمک ملا ہوا گوشت جنگلی دبے چوپاؤں کا ہے۔ دلیل ہے کہ جنگلی لوگوں سے نقصان اٹھائے گا۔ حاصل یہ ہے کہ لاغر گوشت میں منفعت نہیں ہے۔

نہنگ (مگرچھ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں مگرچھ چور، ظالم اور لڑاکا شخص ہے اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ مگرچھ اس کو پانی میں لے گیا اور ڈوب گیا ہے۔ دلیل ہے کہ پانی میں ہلاک ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ مگرچھ نے اس کو کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو اسی قدر دشمن سے زحمت حاصل ہو گی۔

حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مگرچھ اس کو پانی میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو پھیلیاں ہلاک کریں گی۔

اور اگر دیکھے کہ مگرچھ اس پر غالب آیا ہے۔ تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس مگرچھ کا گوشت چمڑا یا ہڈی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب دشمن سے نقصان پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ مگرچھ اس کو پانی میں لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن کے ہاتھ سے شہید ہو گا۔

نودیدن (نئی چیز دیکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے جو چیز نئی اور پسندیدہ ہے۔ خیر اور خوشی پر دلیل ہے اور پرانی چیز کا ذکر حرف کاف میں ہو چکا ہے۔

نوحہ کردن (نوحہ کرنا)

نوحہ کردن۔ نوحہ کرنا۔ رونا پینہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ نوحہ کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ وہ جگہ اس کو مبارک نہ ہو گی اور اس جگہ کے بڑے لوگ متفرق ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس شہر کا والی مرا ہے اور لوگ اس پر نوحہ کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کو اس والی سے رنج اور ظلم پہنچے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ والی کو خوشی ہو گی۔

اور اگر دیکھے کہ لوگ نوحہ کے ساتھ روتے ہیں۔ دلیل ہے کہ ان کے ساتھ کسی ظالم سے بے انصافی اور ظلم ہو

گا اور اس سے ہمکن اور عاجز ہوں گے۔

حضرت ابراہیم کھلی رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ نود کرتا ہے اور شور کرتا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ اور نقصان پہنچے گا۔ اور اگر دیکھے کہ روتا ہے اور آہستہ نود کرتا ہے تو خوشی اور شادی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ عورتوں کے ساتھ بست سے مرد ہیں اور آواز سے نود کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس موضع میں ہوشیہ کے ہاتھ غم و اندوہ پہنچے گا۔

نوشلور

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نوشلور غم و اندوہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نوشلور ہے۔ دلیل ہے کہ ہمکن ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نوشلور کھلیا ہے۔ تو نہایت سخت غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

نیومند (طاقور)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے بیداری کی نسبت زیادہ طاقور ہوا ہے تو دنیا و آخرت میں اس کے احوال کی عمدگی پر دلیل ہے۔ بشرطیکہ صاحب خواب مصلح یعنی نیکوکار ہے۔ اور اگر وہ اہل فساد میں سے ہے۔ تو اس کی تاویل خلاف ہے۔

نیزہ

حضرت ابن سیرینؒ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیزہ اور دوسرے ہتھیار بھی ہیں۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور مراد پائے گا اور اس کا حکم ولایتوں میں جاری ہو گا۔ اور اگر صرف نیزہ ہی دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کا فرزند یا بھائی مرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا نیزہ کوئی لے گیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا کام مشکل سے ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے اس کے نیزہ مارا اور زخمی کیا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی نفیبت کرے گا۔ اور خواب میں نیزہ قوت اور لوگوں پر فتح پانے کی دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے ہاتھ میں نیزے کا سر ہے۔ دلیل ہے کہ اس کی محبت مسافر نیکوکار مرد سے ہوگی اور اس سے خیر و منفعت پائے گا۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیزہ آٹھ وجہ پر ہے: (۱) قوت (۲) سفر (۳) ولایت (۴) عورت (۵) فرزند (۶) امن (۷) توانائی (۸) راستی مقدار نیزہ۔ اور خواب میں نیزہ ہٹانے والا ایسا مرد ہے جو لوگوں کی مدد کرتا ہے اور اس سے ہر ایک کو قوت اور طاقت حاصل ہوتی ہے۔

نبشتن (لکھنا)

حضرت ابن سیرین رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ لکھتا ہے یا کسی کو لکھتا دکھاتا ہے دلیل ہے کہ علم اور عقل سکھے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کوئی چیز لکھتا ہے تو اس کے شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اور اگر

دیکھے کہ قرآن 'احادیث' توحید اور دعا لکھتا ہے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر کوئی چیز شعریا غزل سے لکھی ہے تو برائی پر دلیل ہے۔

نیشکر • (گنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ نیشکر چوستا ہے۔ دلیل ہے کہ کسی کام میں مشغول ہو گا۔ اور بقدر گنا چوسنے کے اس میں جھگڑا اور گفتگو ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو گنا دیا ہے۔ دلیل ہے کہ گفتگو سے خلاصی پائے گا۔

نیکو کردن (نیکی کرنا)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیکی کرنا دین میں اسی قدر قوت اور بزرگواری ہے اور عذاب آخرت سے نجات پائے گا۔ خاص کر اگر صاحب خواب ایماندار اور پارسا ہے۔
حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ کسی نے نیکی کی ہے۔ اور اس نے اس کو ذلیل جانا ہے۔ دلیل ہے کہ سب کاموں میں ناشکرا ہو گا۔ فرماں حق تعالیٰ ہے: وَلَا تَسْنُوا الْفَضْلَ لَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ (آپس میں احسان کو مت بھولو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے باخبر ہے)۔
اگر دیکھے کہ اہل شرک سے نیکی کی ہے۔ دلیل ہے کہ اپنا مل ایسے لوگوں پر خرچ کرے گا کہ جن کو دونوں جہان کی خیر ہو گی۔

نیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیل کا دیکھنا غم و اندوہ ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس نیل ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو اسی قدر غم و اندوہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو نیل دیا ہے یا اس سے ضائع ہوا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے نجات پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے اپنا کپڑا نیل سے رنگا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو غم و اندوہ پہنچے گا اور اس کو خوشیوں اور دوستوں کی وجہ سے مصیبت ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے نیل کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو دریا میں آفت پہنچے گی۔

نیلوفر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب کے اندر نیلوفر کو اس کے موسم میں اس کے پودے پر دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو کسی سے کچھ ملے گا یا اس کے ہاں فرزند صالح پیدا ہو گا۔ اور اگر پھول پودے سے جدا دیکھے تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔

حضرت ابراہیم کرملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر عورت دیکھے کہ اس نے نیلوفر کے پودے سے نیلوفر توڑ کر غلام کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کسی دوست نے نیلوفر کا دستہ دیا ہے۔ دلیل

ہے کہ ان کے درمیان جدائی پڑے گی۔
حضرت دانیل علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں نیلوفر کا پودا کنیز ہے کہ جس سے صاحبِ خواب کو نقصان
پہنچے گا۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ سے حرفُ الواو

واشہ (ایک پرندہ ہے) باشہ

واشہ۔ باشہ ایک شکاری پرندہ ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر باشہ کو اپنا مطیع اور تبعدار دیکھے کہ ہاتھ پر سے اڑتا ہے اور آواز پر آتا ہے اور اس کو اس طرح آزمایا ہے۔ تو مل حلال اور صاحب خواب کے مرتبے پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ باشہ سفید اور پاکیزہ ہے اور اس کے ہاتھ پر بیٹھا ہوا تبعدار ہے۔ دلیل ہے کہ کسی بڑے آدمی سے قدر، مرتبہ اور عزت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ باشہ اڑا ہے اور دھاگہ اس کے ہاتھ میں رہا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا قدر اور مرتبہ زائل ہو گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ باشہ خواب میں بلو شاہوں کے لئے ملک اور بزرگی، دولت مندوں کے لئے مل اور درویشوں کے لئے فرزند ہے۔ اور اگر دیکھے کہ باشا اس کے ہاتھ سے گرا ہے اور مرا ہے۔ اگر صاحب خواب بلو شاہ ہے۔ دلیل ہے کہ ملک سے جدا ہو گا۔ اور اگر امیر یا سردار ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبے اور عزت سے گرے گا۔ اور اگر تو مگر ہے تو درویش ہو گا اور اگر درویش ہے تو اس کا فرزند مرے گا۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ باشہ بے شرم مرد ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے باشہ کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر دشمن کا مل کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ پر بہت سے باشے جمع ہوئے ہیں۔ دلیل ہے کہ عیار لوگ اس جگہ جمع ہوں گے۔

حضرت جعفر صلوٰۃ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں باشہ دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) قدر اور مرتبہ (۲) حکومت (۳) مل (۴) منفعت۔

والی (حاکم)

والی۔ کاردار اور حاکم ہے۔ اگر دیکھے کہ والی تخت سے گرا ہے یا اس کا تخت ٹوٹا ہے یا کسی نے اس سے تلواریں چھین لیں۔ یا اس کا گھر خراب ہوا ہے یا پھندے میں گرفتار ہوا ہے اور مارا گیا ہے یا چوپایہ اس کے سر پر آیا ہے اور گرا ہے یا کسی نے اس کو گرایا ہے۔ یہ سب باتیں اس امر پر دلیل ہیں کہ وہ شرف اور بزرگی سے گرے گا اور معزول ہو گا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر والی دیکھے کہ اس کی دستار کسی کی دستار سے ملی ہے۔ دلیل ہے کہ بزرگی اور نیک علوت اس کی پائیدار ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاؤں میں پھندا ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کی شرف اور بزرگی زیادہ ہو گی۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ والی ہوا ہے اور اپنے عمل میں منصف اور دیندار ہے۔ چنانچہ لوگ اس سے خوش ہیں۔ دلیل ہے کہ خیر و صلاح پائے گا اور اگر اس کے خلاف دیکھے۔ تو شر اور فساد پر دلیل ہے خاص کر اگر صاحب خواب مفسد اور بظاہر سادہ ہے۔

وحوش (جنگلی چوپائے)

وحوش۔ جنگلی چوپائے۔ ان میں جس قدر زہریلے موٹوں پر دلیل ہیں اور جس قدر ملوہ ہیں عورتوں پر دلیل ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وحوش کا شکار کرتا ہے۔ یا کسی نے اس کو وحوش کا شکار دیا ہے۔ تو مل، نعمت اور غنیمت پر دلیل ہے اور اس کے گوشت اور چمڑے کی بھی یہی تلویل ہے۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ وحوش اس کے مطیع اور فرمانبردار ہیں جیسے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے تھے۔ دلیل ہے کہ ایک گروہ جس کے اسلام میں غفل ہے اس کا تبعدار ہو گا۔ خاص کر اگر صاحب خواب پارسا ہے۔

ورنج

اس کا بیان حرف سین میں ہو چکا ہے۔ وہاں سے ملاحظہ ہو۔

وردنہ (چھلج۔ چھابہ)

وردنہ اور تموک مل۔ چھلج۔ دونوں خواب میں شریک اور ایک دوسرے کے متعلق ہیں۔ اگر دیکھے کہ کسی نے اس کو چھلج دیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو شریک حاصل ہو گا۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس کے پاس چھلج ہے۔ دلیل ہے کہ کسی سے محبت کرے گا اور اس کو رلو حق بتائے گا اور باطل سے دور کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا چھلج ٹوٹ گیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے شخص کی محبت سے جدا ہو گا۔ حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں چھلج تین وجہ پر ہے: (۱) کلاموں میں اتفاق کرنے والا (۲) معیشت کا شریک (۳) مشکل کلام اس پر آسان ہو گا۔

وردہ (بردہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ دشمن کے قبضے میں غلام بن گیا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن اس پر غالب آئے گا اور وہ مغلوب ہو گا۔ حضرت ابراہیم کہنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بردہ فروشی کرتا ہے۔ جیسے غلام اور کنیز کی۔ دلیل ہے کہ اس کو خیر و منفعت پہنچے گی۔ اور اگر دیکھے کہ کافروں میں سے بردہ لیا ہے یا خریدا ہے۔ تو اس کی تلویل بری ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر بردہ غلام خریدا ہے تو اس کی تلویل بری ہے۔ اور اگر فروخت کیا ہے تو نیک ہے۔ اور اگر فروخت کر کے پھر خریدا ہے۔ دلیل ہے کہ دشمن پر فتح پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا بردہ بھاگ گیا ہے۔ اگر غلام بھاگا ہے تو نیک پر دلیل ہے۔ اگر کنیز بھاگی ہے تو بدی پر دلیل ہے اور اس کے مل کا نقصان

ہو گا۔ اور مردہ فروش ایسا مرد ہے جو لوگوں کا اختیار تلاش کرتا ہے۔

ورسل (کبوتر)

ورسل۔ ایک جانور ہے جس کو خراسان میں کبوتر کہتے ہیں۔ اس کو خواب میں دیکھنا عورت اور کنیز کو دیکھنا ہے۔
حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے ورسل کبوتر پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ورسل کبوتر خریدا ہے اور اس کے ہاتھ سے اڑا ہے۔ دلیل ہے کہ عورت کو طلاق دے گا یا کنیز کو فروخت کرے گا۔
حضرت ابراہیم کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ورسل کبوتر خریدا ہے اور اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر عورت کا مل ظلم سے کھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس بہت سے ورسل کبوتر ہیں۔ دلیل ہے کہ بہت سی کنیزیں خریدے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ورسل کبوتر کا خواب میں دیکھنا تین وجہ پر ہے: (۱) منفعت (۲) معیشت (۳) غم و اندوہ۔

وزغ (کچھو یا گرگٹ)

وزغ۔ کچھو یا بگلا۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں وزغ نیک عابد مرد ہے۔ اگر خواب میں دیکھے کہ اس نے کچھو پکڑا ہے۔ دلیل ہے کہ نیک پارسا مرد کا مصاحب ہو گا۔ اگر دیکھے کہ اس نے کچھو سے لڑائی کی ہے۔ دلیل ہے کہ ایسے مرد سے جھگڑا کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی جگہ بہت سے کچھو جمع ہوئے ہیں اور شور کرتے ہیں۔ دلیل ہے کہ اس جگہ عذاب حق آئے گا۔
حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کچھو کو مارا اور اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد شخص کو مغلوب کرے گا اور اس کا مل لے گا اور خرچ کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو کچھو نے کاٹا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد مرد کو رنج پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کچھو کو پکڑ کر پانی کے باہر خشکی پر ڈالا ہے۔ دلیل ہے کہ زاہد شخص کو کام سے روکے گا اور اس کو نقصان پہنچائے گا۔

وزیر

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ بادشاہ کے وزیر کا نیک کام ہے۔ دلیل ہے کہ اس وزیر کا کام نیک ہو گا اور اس کی دولت زیادہ ہو گی اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کی تلویل بری ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وزیر ہوا ہے اور وہ منصف اور دادگر ہے۔ دلیل ہے کہ وہ عدل اور کام کے مطابق بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وزیر نے دسترخوان بچھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ مرتبہ نعمت اور رزق اس پر فرخ ہو گا اور اس کی عمر دراز ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ وزیر نے اس کو خلعت اور کلاہ دی ہے۔ دلیل ہے کہ لوگ اس کو اپنا والی بنائیں گے۔ اور اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ وزیر اس کے گھر میں آیا ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ کے باعث غم و اندوہ پہنچے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے وزیر کے ساتھ کھانا کھایا ہے۔ دلیل ہے کہ اس سے شرف اور بزرگی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ وزیر کا گھر گرا ہے یا وہ بیمار ہے یا بلوشتہ نے اس کو معزول کیا ہے۔ یا گھوڑے نے اس کو گرایا ہے۔ یا بتل نے اس کو سینگ مارا ہے۔ تو یہ سب اس کے معزول ہونے پر دلیل ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں وزارت کا دیکھنا چار وجہ پر ہے۔ ایک یہ کہ اگر دیکھے آفتاب یا مہتاب کی آنکھ ہوا ہے۔ دوسرے یہ کہ اگر دیکھے کہ وہ دجلہ یا فرات ہوا ہے۔ تیسرے یہ کہ اگر دیکھے کہ بلوشتہ نے کمر پٹا اس کی کمر پر باندھا ہے۔ چوتھے یہ ہے۔ اگر آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چار یاروں میں سے کسی نے اس کے سر پر تاج رکھا ہے۔ یہ سب وزارت پانے کی دلیلیں ہیں۔

وسمہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں وسمہ غم و اندوہ ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کی زمین میں بہت سا وسمہ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ وسے کے پودے زمین سے اکھاڑ ڈالے ہیں۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے وسمہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ عیال کی وجہ سے صاحب خواب رنج اٹھائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی نے وسے کا دست اس کو دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ان دونوں میں جھگڑا پڑے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے وسے کا دست اپنے عیال کے ہاتھ میں دیا ہے۔ دلیل ہے کہ ایک دوسرے سے جدا ہوں گے اور وسمہ دیکھنے میں خیر نہیں ہے۔

وشہ

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں وشہ غم و اندوہ ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کے ساتھ وشہ بردار ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا غم و اندوہ زیادہ ہو گا۔ اور اگر اس نے کسی کو وشہ دیا ہے۔ دلیل ہے کہ غم و اندوہ سے خلاصی پائے گا۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے وشہ سے کوئی چیز دھوئی ہے۔ دلیل ہے کہ اس کا پراندہ کام جمع ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے وشہ چلایا ہے۔ دلیل ہے کہ لوگوں کی بہت غیبت کرنے لگے گا۔

وضوئے نماز (نماز کا وضو)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ہاتھ اور منہ صاف پانی سے دھویا ہے۔ دلیل ہے کہ کام ڈھونڈے گا اور پورا کام پائے گا اور اس کا مقصود حاصل ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ٹپاک پانی سے منہ دھویا ہے۔ اس کی تاویل اول کے خلاف ہے۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے اپنا ہاتھ اور منہ دھویا ہے۔ دلیل

ہے کہ اپنے دوستوں کے لئے مدد چاہے گا اور اس کی مراد حاصل ہوگی۔

وکیل

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر خواب میں دیکھے کہ بلو شاہ کا وکیل بنا ہے اور اپنے کام میں منصف بنا ہے۔ دلیل ہے کہ دنیا کی خیر و صلاح پائے گا۔ اور اگر قاضی کا وکیل بنے گا تو بھی یہی تلویل ہے اور اگر وکالت کے کام میں نہیں ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر وکیل دیکھے کہ اس نے اپنے موکل پر مہربانی کی ہے۔ دلیل ہے کہ وہ کسی مرد کو پاکیزہ بات کہے گا۔ اور اگر موکل نے رو دیکھے۔ دلیل ہے کہ اس کو اس سے منفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اس کے خلاف دیکھے تو اس کی تلویل بد ہے۔

واری (جذام کی بیماری)

واری۔ جذام کی بیماری ہے۔ اس کو خواب میں دیکھنا مل ہے جو اس کو پہنچے گا۔ خاص کر اگر جسم پر سفید آبلے دیکھے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر دیکھے اس کے جسم میں بہت سا جذام ہے۔ دلیل ہے کہ اس کو برا کام پیش آئے گا اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کو مشہور کرے گا۔
حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ خواب میں جذام درویش کے لئے تو نگیری اور نعمت ہے اور دولت مندوں کے لئے گناہ سے رکنا ہے۔

اور اگر دیکھے کہ اس کی تمام اٹھلیاں گر گئی ہیں۔ دلیل ہے کہ نیک کام کرے گا اور ممکن ہے کہ اس کا فرزند یا بھائی دنیا سے جائے۔

ویرانی

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ گھر اور دکان وغیرہ کی ویرانی دین کی گمراہی پر دلیل ہے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ویرانے کو آباد کیا ہے۔ تو اس کی تلویل بہتر ہے۔

حضرت ابراہیم کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ آباد جگہ خراب ہو گئی ہے۔ دلیل ہے کہ وہاں کے لوگ بلا اور مصیبت میں گرفتار ہوں گے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ویرانے کو آباد کیا ہے تو صاحب خواب کے کام کی درستی پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ویرانی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو نفع ہو گا۔ اور اگر ویرانی مخلوق کے فعل سے ہے تو اس کی تلویل خلاف ہے۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے مسجد یا مدرسہ ویران کیا ہے۔ تو اس کے کام کے نقصان پر دلیل ہے۔

کتاب کامل التبعیر سے حرف الہاء

ہلون دستہ (اکلی)

ہلون۔ دستہ۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہلون دستہ دو شریک ہیں۔ ایک کو دوسرے کی ضرورت ہے اور اگر دونوں متفق ہوں تو کام نیک اور فائدہ پہنچائیں گے۔ اگر ان میں سے ایک نہ ہو۔ تو فائدہ مند نہ ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہلون میں کوئی کھانے کی چیز کوئی ہے۔ دلیل ہے کہ صاحب خواب کو اس کی قدر اور قیمت کے مطابق رنج اور مشقت کے ساتھ نفع نہ ہو گا۔ اور اگر وہ چیز دوا ہے اور امساک کی ہے۔ تو زیادتی مل پر دلیل ہے۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ہلون میں کوئی چیز شیریں کوٹے۔ تو دلیل ہے کہ رنج اور سختی سے فائدہ اٹھائے گا۔ اور اگر تلخ ہے۔ تو غم و اندوہ پر دلیل ہے۔ اور اگر جواہرات کو ہلون میں پیسے اور کوٹے دلیل ہے کہ اسی قدر منفعت دیکھے گا اور آخر کار اس کا مل ضائع ہو گا۔

ہباء (ہوائی ذرات)

ہباء۔ گرد کے ذرات دھوپ میں ہوتے ہیں۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ذرات بے ہودہ بات اور پریشان کام ہے کہ جس میں خیر اور منفعت نہیں ہے۔ فرمان حق تعالیٰ ہے: **وَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مُنْقُوشًا** (اور ہم نے ان کو پر آگندہ ذرات کر دیا)۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر ہوا کے سرخ ذرات دیکھے۔ تو دلیل ہے کہ اس ملک میں بیماری ہوگی۔ اور اگر سیاہ ہیں تو مصیبت پر دلیل ہے۔ سفید ہیں تو دلیل بے غمی پر ہے۔

ہدہد (مشہور تلج والا پرندہ ہے)

ہدہد ایک مشہور پرندہ ہے جس کے سر پر تلج ہوتا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہدہد چلند اور دانا مرد ہے کہ لوگوں کو پوشیدہ باتوں کی خبر دیتا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے ہدہد پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے دلیل ہے کہ مذکورہ صفت کے آدمی سے اس کی صحبت ہوگی اور اس سے دلائلی حاصل کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے ہدہد کو مارا ہے۔ دلیل ہے کہ دانا اور بزرگ آدمی پر فتح پائے گا اور اس کو مغلوب کرے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کا گوشت کھلیا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر لوگوں سے مل اپنے عمل کے ساتھ حاصل کرے گا۔

حضرت ابراہیم کرمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ خواب میں ہدہد دیکھنا چار وجہ پر ہے: (۱) اچھی خبر سننے کا (۲) بزرگی (۳) دشمن پر فتح پانا (۴) حسب فرمان حق ہر ایک کام کو دلائلی سے کرے گا۔

ہدیہ (تحفہ)

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر دیکھے کہ اس نے کسی کو ہدیہ دیا ہے۔ اگر وہ چیز عمدہ، نیک اور لائق فریقین کے ہے تو دونوں کو نفع ہو گا۔ اور اگر بری چیز ہے۔ تو دونوں کو ایک دوسرے سے نفع نہ ہو گا۔ بلکہ شر اور فساد پر دلیل ہے۔

حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ کسی نے اس کو کوئی چیز ہدیہ کے طور پر دی ہے اور وہ چیز اس کو مرغوب ہے۔ تو خیر و صلاح پر دلیل ہے۔ اور اگر وہ پسندیدہ چیز نہیں ہے تو شر اور فساد پر دلیل ہے۔ اگر دیکھے کہ اس کو کسی بوڑھے آدمی یا بوڑھی عورت نے ہدیہ دیا ہے۔ تو خیر و منفعت پائے گا۔ اور اگر جوان مرد یا جوان عورت دے تو اس کی تلویل اول کے خلاف ہے۔

ہریرہ

ہریرہ۔ عرب کا مشہور مرغن کھانا ہے۔ حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے۔ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے ہریرہ کھلایا ہے۔ دلیل ہے کہ اسی قدر خیر و منفعت پائے گا اور اس کی مراد پوری ہو گی۔ اور بعض اہل تعبیر نے بیان کیا ہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو گا۔ جس کے باعث اس کی چشم روشن ہو گی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ہے: **الْهَرِيرَةُ أَطْعَمَتُ الْجَنَّةَ** (ہریرہ بہشت کے کھانوں میں سے ہے)۔

حضرت جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے۔ اگر ہریرہ فریہ بکری کے گوشت کا ہے۔ تو خیر و منفعت پر دلیل ہے۔ اگر غلیظ گوشت کا ہے اور کھانے میں بے مزہ ہے۔ دلیل ہے کہ صاحبِ خواب کو اسی قدر نقصان پہنچے گا۔

ہزار داستان (بلبل و مینا کی قسم ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے کہ ہزار داستان خواب میں کوئی فرزند خوش آواز اور خوش خن ہوتا ہے۔ لیکن وہ کچھ ضعیف الاحوال سا ہو اور صاحب علم اور اہل ادب و دانش ہووے اور لوگوں کے نزدیک محبوب بھی ہووے اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کو کوئی ہزار داستان جانور بطور عطیہ کے دے گیا۔ تو دلیل یہ ہے کہ اس کے ہاں کوئی فرزند اس صفت کا پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی ہزار داستان جانور کو باغ میں سے پکڑا تو دلیل یہ ہے کہ اس کی صحبت ایسے شخصوں کے ساتھ ہو جائے جو کہ نیک خلق اور عمدہ خن والے ہوں۔

حضرت کرمانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہزار داستان، بلبل یا مینا خواب میں کوئی عورت خوش آواز ہوا کرتی ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے ہزار داستان (بلبل) خریدا تو دلیل ہے کہ وہ کوئی کنیزک خوش آواز اور خوب گانے والی خریدے۔ اور اگر دیکھے کہ ہزار داستان اس کے ہاتھ سے اڑ گئی ہے تو دلیل ہے کہ وہ عورت کو طلاق دے یا کنیزک اس کی مر جائے یا بھاگ جائے۔

جابر مغربی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہزار داستان جانور خواب میں کوئی فرزند اور غلام ہوتا ہے اور کوئی خن شیریں اور سننا کسی آواز خوش و عمدہ کا یہی ہوا کرتا ہے۔

امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہزار داستان جانور کو خواب میں دیکھنا پانچ وجہوں پر ہوتا ہے:

- (۱) عورت (۲) فرزند (۳) قاضی (۴) حکیم (۵) غلام۔

ہلیلہ (ہرڑ-مشہور چیز ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہلیلہ کالی خواب میں دیکھنا دلیل غم و اندوہ پر ہوتا ہے۔ اور ہلیلہ زرد دلیل بیماری پر ہوا کرتا ہے اور ہلیلہ سیاہ کی دلیل مصیبت پر ہوتی ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ ان میں سے ایک قسم کا ہلیلہ کھا رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ اندوہ و غم اس کا سخت تر ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ وہ ان ہلیلوں میں سے کوئی ہلیلہ شکر، قند یا شہد کے ساتھ ملا کر کھا رہا تھا تو دلیل ہے کہ اندوہ و غم اس کا کمتر ہو گا۔ اور دیکھنے میں ہلیلہ کی کوئی منفعت نہیں ہوتی۔

ہلمائے (ہلہ ایک جانور کلام مشہور ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہما خواب میں دولت، عزت، بزرگی اور ظفر ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی ہما جانور تھا تو دلیل ہے کہ وہ بموجب قدر اس جانور کے عزت اور دولت پائے گا اور اگر دیکھے کہ ہما جانور اس کے ہاتھ سے اڑ گیا تو دلیل ہے کہ اس کی جلا و منزلت اور عزت و حرمت میں نقصان آئے گا۔

کرنلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہما جانور خواب میں کوئی بلاشلہ ہوتا ہے، کوئی رئیس یا کوئی مرد بزرگوار۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کسی ہما جانور کو مار ڈالا اور اس کا گوشت کھلایا تو دلیل یہ ہے کہ وہ کسی مرد بزرگوار اور رئیس پر قہر و غلبہ حاصل کرے اور مل اس کا لے گا اور اس کو کھا جائے گا۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی ہما جانور تھا تو دلیل ہے کہ وہ ان لوگوں سے جو بیان کئے گئے ہیں کوئی خیر اور منفعت پائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی ہما جانور کو تیرے یا کسی پتھر سے مارا تو دلیل ہے کہ وہ ایسے لوگوں کی پس پشت کوئی خن بد کہے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کسی ہما جانور نے اس کو کوئی خراش یا زخم پہنچا دیا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو ان لوگوں کی طرف سے کوئی مضرت پہنچے گی۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہما جانور کا خواب میں دیکھنا میں سات وجہوں پر ہوتا ہے: (۱) بلاشلہ (۲) رئیس (۳) کوئی مرد بزرگوار (۴) دولت (۵) بزرگی (۶) فرماں روائی (۷) عزت و اقبال۔

ہوا (ہوا مشہور ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ ہوا روشن اور صاف تھی تو دلیل ہے کہ اس ملک کے لوگوں کی تندرستی اور معیشت خوب اور بہتر ہوگی اور ان کو راحت ملے گی اور وہاں کے علماء اور اہل حکمت لوگوں کو دولت اور اقبال کی زیادتی و ترقی حاصل ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا تاریک و تیرہ اور گرد و غبار والی تھی تو دلیل یہ ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو کوئی غم و اندوہ لاحق ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا سرخ رنگ کی تھی۔ تو دلیل ہے کہ اس ملک میں کوئی جنگ اور فتنہ بہا ہو گا اور اگر دیکھے کہ ہوا سبز تھی تو دلیل ہے کہ اس ملک میں کھیتیں، غلے اور نہایت و سبزیاں زمین کی بہت پیدا ہوں گی۔ اور اگر دیکھے کہ ہوا سفید اور پاکیزہ ہو گئی ہے تو دلیل یہ ہے کہ بقدر اس کے اس ملک کے لوگوں کو نعمت، فراخی، کسب اور معیشت بہت سی حاصل ہوگی۔

کرنلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ ہوا گرد و غبار سے پاک و صاف تھی اور سخت چل رہی تھی۔ تو دلیل یہ ہے کہ کوئی بیگانہ بلاشلہ اس ملک میں آئے گا اور ان لوگوں کو رنج اور زحمت پہنچائے گا۔ اور اگر دیکھے کہ کچھ

تھوڑا سا حصہ ہوا کا کسی شہر یا کسی محل و مقام کے اوپر روشن اور صاف ہو گیا ہے تو دلیل یہ ہے کہ اس سال اس موضع و مقام کے لوگوں کو نعمت، فراخی اور خیر و منفعت پہنچے گی اور اگر دیکھے کہ ہوا مختلف طور سے تھی تو دلیل یہ ہے کہ اس ملک کے لوگوں کا حال پر آئندہ اور پریشان ہووے۔

امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ ہوا کا خواب میں دیکھنا پانچ وجہوں پر ہوتا ہے : (۱) بزرگی (۲) منفعت (۳) تندرستی (۴) ایمنی (۵) معیشت۔ اور یہ پانچوں وجہیں دلیل کسی ہوائے روشن اور صاف پر ہوا کرتی ہیں۔

ہوام (کیڑے مکوڑے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ کیڑے مکوڑے جو کہ زمین پر ریگنے والے ہوں تاویل ان کی بموجب ان کی قدر و قیمت اور صلاحیت کے ہوتی ہے۔ کیونکہ جو کوئی ان میں سے جس قدر ادنیٰ درجہ کا ہو دلیل اس کی علم تعبیر کی رو سے کسی قوی تر دشمن پر ہوتی ہے بہ نسبت ان ریگنے والے کیڑے مکوڑوں کے جو کہ زہردار ہوں۔

امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دیکھنا ہوام یعنی حشرات الارض یا کیڑوں مکوڑوں کا خواب میں کوئی تہدید ہوتی ہے کہ جس کی بازشت کسی دشنام دہندہ اور حاسد کی طرف ہوا کرتی ہے۔

ہیزم (جلانے کی لکڑی)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہیزم تر اور خشک خواب میں کوئی جنگ، لڑائی، خصومت، جھگڑا اور خن چینی ہوتا ہے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ کوئی ہیز یعنی جلانے کی لکڑی اپنے گھر میں لایا تو دلیل ہے کہ بقدر اس ہیزم سوختنی کے اس کو اس شہر اور گھر میں کوئی لڑائی جھگڑا پیش آئے۔ اور اگر دیکھے کہ کسی بیگانہ شخص نے اس کو کوئی ہیزم سوختنی بخشی ہے تو دلیل ہے کہ اس کو کسی بیگانہ آدمی کے ساتھ کوئی لڑائی، خصومت اور جھگڑا پڑے۔

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ کسی جنگل یا کسی صحرا سے ہر قسم کی لکڑیاں ہیزم سوختنی کی جمع کر رہا تھا تو دلیل ہے کہ یہ شخص بد کردار، حاسد اور خن چین ہو گا اور جلد گرفتار ہو جائے گا کہ **قَوْلُهُ تَعَالَى حَمَالَتِ الْعَطَبَ** ○ **لِيُجِدَ هَاجِلٌ مِّنْ مَّسَدِهِ** ترجمہ : ”سر پر لئے پھرتی ایندھن کی لکڑیاں“ اس کی گردن میں ہو رہی موندج کی۔“ اور اگر دیکھے کہ وہ درختوں سے لکڑیاں ہیزم سوختنی کی جمع کر رہا تھا۔ تو دلیل ہے کہ درمیان صاحب حشمت لوگوں اور بزرگ آدمیوں کے اس کی کوئی آزمائش کریں اور باتیں بے اصل اس کو کہیں۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ درخت کہ جن سے وہ ہیزم سوختنی جمع کر رہا تھا میوہ دار تھے دلیل ہے کہ وہ درمیان بڑی ہمت والے بزرگ لوگوں کے ہوں گے اور صاحب حشمت ہو گا۔ فی الجملہ دیکھنا ہیزم تر اور خشک کا خوب اور اچھا نہیں ہوتا۔

کتاب کامل التَّعْبِيرِ حَرْفِی

یارہ (کٹن)

یارہ معنی کٹن خواب میں ایک جنس اور قسم ہاتھ کے کٹن یا کڑے کی ہوتی ہے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی مرد یہ دیکھے کہ اس نے کوئی کٹن ہاتھ میں پہنا ہوا تھا تو دلیل یہ ہے کہ کوئی تکلیف و زحمت اس کو پہنچے۔ اور اگر وہ کٹن چاندی کا پہنے ہوئے ہو تو دلیل یہ ہے کہ غم و اندوہ اس کو کمتر ہو اور تمام پستوے عورتوں کے مردوں کے لئے نیک اور بہتر نہیں ہوتے اور اسی طرح مردوں کے پستوے عورتوں کے واسطے اچھے نہیں ہیں اور طوق اور گوشوارے وغیرہ جو کہ زینت و آرائش بلوشاہوں کی ہوں وہ مردوں کے لئے عورتیں ہوتی ہیں اور عورتوں کے واسطے شوہر ہوتے ہیں جو کہ بموجب انکی قدر و قیمت کے ہوں کہ جو کچھ انہوں نے دیکھا ہو۔ اور شرح و تفصیل ہر ایک پستوے کی بذیل لفظ چرایہ کتب ہذا کے حصہ اول میں ہم بیان کر چکے ہیں۔

یا سمین (چنبیلی)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ کسی دوست نے اس کو کوئی گلدستہ چنبیلی کا دیا تو دلیل ہے کہ درمیان ان کے کوئی گفتگو پیش آجائے اور وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں۔ اور اگر کوئی عورت یہ دیکھے کہ اس نے چنبیلی کے پھول کسی درخت پر سے پنے اور وہ اپنے شوہر کو دیئے تو دلیل ہے کہ شوہر اس کا اسکو طلاق دے گا اور اگر کوئی دیکھے کہ چنبیلی کے پھول اس نے اپنے غلام کو دیئے تو دلیل ہے کہ اس کا غلام بھاگ جائے۔ اور درخت چنبیلی کا خواب میں کوئی عورت تو نگر و ملدار اور بد خو ہوا کرتی ہے اور وہ سفلہ اور حاسد ہوتی ہے اور اگر چنبیلی خواب میں خوشبودار ہو تو دلیل ہے کہ وہ عورت اہل جو دو احسن ہوگی۔

یافتن (پتا کسی چیز کا)

ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کوئی چیز پائی تو اگر وہ صاحب خواب پارسا اور صلح آدمی ہو تو دلیل ہے کہ وہ بیداری میں کوئی چیز پائے گا۔ اور اگر وہ شخص صلح اور صاحب ستر و حیا نہ ہو تو دلیل یہ ہے کہ اس کو کوئی غم و اندوہ پہنچے۔

کرملی کہتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کوئی دو چیزیں پائیں اور وہ دونوں ایک ہی جنس و قسم کی تھیں تو دلیل اس کی خیر و منفعت پر ہے اور وہ شخص حج و عمرہ ادا کرے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کوئی دس چیزیں پائیں اور وہ دسوں چیزیں ایک ہی جنس و قسم کی تھیں تو دلیل اس کی کسی خیر و منفعت اور روزی حلال پانے پر ہوگی اور دوسری تعداد و شمار کی دلیل بھی اسی قیاس پر ہے اور اگر جو کچھ چیزیں اس نے پائی ہوں وہ ایک ہی جنس و قسم کی نہ ہوں تو اس کی تاویل بد ہوگی۔

یافتن کلن ہا (بانا مختلف چیزوں کی کانوں کا)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خواب میں دیکھے کہ اس نے کسی پہاڑ کو کھودا اور وہاں ایک کلن سونے کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ بموجب اپنی قدر کے کوئی ولایت و حکومت پائے اور اگر خواب دیکھنے والا مصلح و نیکو کار، پارسا اور اہل دین ہو تو دلیل یہ ہے کہ حق تعالیٰ اس کو علم اور حکمت نصیب کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن چاندی کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت جو بزرگ و رئیس لوگوں میں سے ہو زوجیت میں لائے جو کہ باجمل اور مالدار بھی ہو گی۔ اور بعض معجز کہتے ہیں کہ اس کے ہاں کوئی فرزند مبارک قدم پیدا ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن تانبے یا پیتل کی پائی تو دلیل ہے کہ اس کی کسی سردار و رئیس بدکردار و بے رحم کے ساتھ صحبت و ملاقات ہو جائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن قلعی، رنگ یا نین کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کوئی خوبصورت عورت اپنی زوجیت میں لائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن لوہے کی پائی تو دلیل ہے کہ اس کی سردار و رئیس قوی کے ساتھ ملاقات و صحبت ہو جائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن لوہے کی پائی تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ کی طرف سے یا عورت کی طرف سے کوئی منفعت پہنچے اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن زبرجد اور زمرہ کے جواہرات کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ شخص صاحب مل اور صاحب جاہ ہو جائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن یا قوت کی پائی تو دلیل ہے کہ اس کی عزت اور مل و دولت زیادہ ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن فیروزہ کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ دشمن پر ظفر پائے اور اس کو مغلوب کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن عقیق کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ بادشاہ سے کوئی نفع پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن شبہ (جو کہ ایک قیمتی اور نہایت مفید پتھر ہوتا ہے) کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کسی سردار و رئیس کے ساتھ کوئی گفتگو کرے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن لعل کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کوئی جاہ اور حشمت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن نوشادر کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ اندو، کین و غمناک ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن نمک کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ کسی بزرگ یا رئیس سے کوئی منفعت پائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن سرسہ یا زاک یعنی بھنکڑی کی پائی تو دلیل اس کی غم و اندوہ پر ہو گی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن گل زرد یعنی زرد مٹی کی پائی تو دلیل ہے کہ وہ بیمار ہو گا۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کوئی کلن گل سفید، سفید مٹی یا کھڑا مٹی کی پائی تو دلیل ہے کہ کسی سردار و رئیس کے ساتھ اسکی صحبت و ملاقات ہو۔

یا قوت (ایک جواہر کا نام مشہور ہے)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یا قوت سرخ یا سبز تھا تو دلیل ہے کہ کوئی عورت یا کنیزک نیک و خوب اس کو حاصل ہو یا اس کے ہاں کوئی لڑکی خوبصورت پیدا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یا قوت عیب دار تھا تو دلیل ہے کہ وہ کنیزک یا وہ عورت جو کہ وہ رکھتا ہو اس پر حرام ہو جائے۔ کہانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یا قوت سبز تھا تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت خوب اور اچھی بااصل و بانصیب زوجیت میں لائے۔ اور اگر وہ کوئی عورت رکھتا ہو تو دلیل ہے کہ اس کے ہاں فرزند پیدا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یا قوت منشوش یعنی غیر خالص تھا تو دلیل ہے کہ فرزند اس کا منہ ہو۔

اسامیل اشعث رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی سرخ یا قوت تھا تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت تو مگر و ملہار اور باہمل زوجیت میں لائے۔ اور اگر دیکھے کہ یا قوت سبز تھا تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت پارسا و نیک سیرت زوجیت میں لائے۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کوئی یا قوت زرد تھا تو دلیل ہے کہ وہ عورت بیمار صورت ہو۔ اور اگر دیکھے کہ یا قوت سفید تھا تو دلیل ہے کہ کوئی عورت کنواری 'زاہدہ' مصلح اور نیکو کار ہووے۔
امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یا قوت خواب میں چھ وجہوں پر ہوتا ہے: (۱) مل (۲) کنیزک (۳) علم (۴) مینا (۵) مرد نیک (۶) لڑکی کنواری۔

بیرونج (مردم گیارہ) لکسنی بونی

لکسنی بونی۔ ایک گھاس کی جڑیں ہیں جو کہ آپس میں گلے ملے ہوئے مرد اور عورت کی شکل میں ہوتی ہیں (واضح رہے کہ بیرونج بونی کو ابرو صنم بھی کہتے ہیں اور یہ آدمی کی صورت میں ہوتی ہے۔
ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس یہ ابرو صنم بونی تھی یا کسی نے اس کو دی تو دلیل یہ ہے کہ وہ کسی مرد کمینہ اور پست قد کی خدمت میں مشغول ہو اور اس سے زحمت و تکلیف پائے اور اگر دیکھے کہ اس نے بیرونج بونی کھائی تو دلیل ہے کہ وہ کسی اس صفت کے مرد کے مل میں سے کچھ کھائے۔ اور دیکھنا بیرونج بونی کا خواب میں کسی منفعت کا باعث نہیں ہوتا۔

تغ (برف جمی ہوئی)

دانیل علیہ السلام فرماتے ہیں کہ تغ یعنی برف جمی ہوئی کا دیکھنا خواب میں غم و اندوہ ہوا کرتا ہے۔ خاص کر جبکہ اس کو اپنے وقت پر دیکھے۔ اور اگر کوئی دیکھے کہ وہ برف جمی ہوئی کھا رہا تھا۔ تو دلیل ہے کہ وہ روزی بہت سی پائے۔ مگر یہ کہ جب وہ برف بہت سی اور بے اندازہ دیکھے جو کہ اپنے وقت یعنی سردیوں کے موسم میں ہو۔ اور اگر دیکھے کہ وہ کچھ برف صاف ستھری اپنے گھر کو لے جا رہا تھا تو دلیل ہے کہ بقدر اس برف کے وہ کوئی مل جمع کرے۔
کملی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ گرمیوں کے موسم میں کوئی برف پاکیزہ اور صاف تھی تو دلیل یہ ہے کہ وہ کوئی مل حلال جمع کرے۔ اور اگر دیکھے کہ برف میلی کچیل اور تلخ سی تھی تو دلیل یہ ہے کہ وہ کوئی ایسا مل جمع کرے گا جو کہ حرام ہو۔ اور اگر سردیوں کے موسم میں برف پاکیزہ و صاف خواب میں دیکھے تو دلیل ہے کہ وہ اپنے عیش کو خوب اچھی طرح گزارے اور اپنے روزگار سے منفعت دیکھے اور اس کے دوستوں کے دل اس سے شلو ہوں۔

حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ درمیان سرد ملکوں کے سردیوں کے موسم میں برف کو خواب میں دیکھنا دلیل خیر و منفعت اور تندرستی پر ہو اور گرم ملکوں میں دلیل قحط، تنگی اور اندوہ پر ہو۔ اور بعض مجبروں نے کہا ہے کہ تغ یعنی برف جمی ہوئی اور برق یا بجلی کا خواب میں دیکھنا جو درمیان سرد ملکوں کے ہو دلیل فراخی نعمت پر ہوتا ہے اور گرم ملکوں میں دلیل قحط اور اندوہ پر ہوا کرتا ہے۔
امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تغ یعنی برف جمی ہوئی خواب میں چھ وجہوں پر ہوتی ہے: (۱)

روزی فراخ (۲) زندگانی (۳) مل (۴) نرخ ارزاں (۵) غم و اندوہ (۶) قحط و تنگی۔

یشم یا یشب (سنگ یشم)

(ایک قیمتی پتھر کا نام ہے جو کہ سبزی مائل ہوتا ہے اس کو سنگ یشم کہتے ہیں)

ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سنگ یشب کا خواب میں دیکھنا کسی عورت بے اصل پر دلیل ہوتا ہے اور اگر کوئی دیکھے کہ اس کے پاس کوئی انگشتری یا انگوٹھی سنگ یشب کی تھی یا کسی نے اس کو دی یا اس نے کہیں سے خریدی۔ تو دلیل ہے کہ وہ کوئی عورت بے اصل زوجیت میں لائے۔ اور اگر وہ عورت رکھتا ہے تو اس کے ہاں کوئی لڑکی پیدا ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس کے پاس کچھ سنگ یشب تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ عورتوں کی طرف سے کچھ خیر اور منفعت پائے۔

مِل (پہلوان)

واضح رہے کہ مل کوئی مبارک اور مبارز یعنی کسی سے مقابلہ اور جنگ کرنے والا آدمی ہوتا ہے۔ ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی بادشاہ یہ دیکھے کہ وہ مبارز معنی کسی کے مقابلے میں جنگ کرنے والا افسر یا پہلوان بنا ہوا تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ اپنی بادشاہت میں قوت اور شوکت پائے۔ اور اگر کوئی عالم شخص یہ دیکھے کہ کوئی فاضل یگانہ بحث میں تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ اپنے حضم و مخالف پر غالب آئے اور اگر کوئی تاجر و سوداگر آدمی یہ دیکھے کہ وہ مبارز معنی جنگ اور لڑائی کرنے والا پہلوان ہو گیا تو دلیل یہ ہے کہ وہ تجارت میں بہت سامان حاصل کرے۔ اور اگر کوئی سپاہی آدمی یہ دیکھے تو دلیل یہ ہے کہ وہ تو نگر و مالدار ہو اور کوئی مل پائے۔ قولہ تعالیٰ: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُوبِ إِنَّكُمْ وَأَنْتُمْ لَأَوَفُّوا وَأَنْتُمْ لَأَكْمَلُونَ** ترجمہ: "اے ایمان والے! لوگو! رکوع کرو اور سجدے بجا لاؤ اور بندگی کرتے رہو اپنے رب کی اور نیکی اور بھلائی کیا کرو تاکہ تم فلاح بہبود اور کامیابی حاصل کر سکو۔"

اگر دیکھے کہ اس نے کسی کے ساتھ کوئی مبارزت معنی جنگ کیا اور اس پر غالب آیا تو دلیل یہ ہے کہ وہ دشمن پر غالب آئے۔ اور اگر دیکھے کہ حضم و مخالف اس پر غالب آیا تو اس کی تاویل خلاف اس کے ہوگی۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے کسی عورت کے ساتھ کوئی جنگ کیا اور اس پر غالب آیا تو دلیل یہ ہے کہ حال اس کا برا ہو اور وہ خود اور لاچار ہو جائے۔

یوز (چیتا)

ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یوز معنی چیتا خواب میں کوئی دشمن ہوتا ہے اور دشمنی اس کی اس پر ظاہر ہو جاتی ہے۔ سو اگر کوئی دیکھے کہ وہ کسی چیتے سے جنگ اور لڑائی کر رہا تھا۔ تو اگر وہ اس چیتے پر غالب ہو گیا تو دلیل ہے کہ وہ دشمن پر ظفر پائے۔ کہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے چیتے کو پکڑ لیا تو دلیل یہ ہے کہ وہ کسی دشمن

کے ساتھ صحبت و ملاقات کرے۔ اور اگر دیکھے کہ چیتا اس سے بھاگ گیا تو دلیل یہ ہے کہ دشمن اس سے بھاگ جائے۔ اور اگر دیکھے کہ چیتے بہت سے اس کے مطیع تھے۔ تو دلیل یہ ہے کہ دشمن اس کے خراب اور ذلیل ہوں۔ حضرت جابر مغربی رحمۃ اللہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی دیکھے کہ وہ چیتے کا گوشت کھا رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ بقدر اس کے وہ کوئی مل دشمن کا لے۔ اور بعض معبودوں نے کہا ہے کہ اگر کوئی دیکھے کہ اس نے کسی چیتے کو مار ڈالا تو دلیل یہ ہے کہ اس میں کوئی خیر اور منفعت نہ ہو۔ اور اگر دیکھے کہ اس نے چیتے کو اپنی گردن پر اٹھا کر رکھ لیا اور وہ اس کو لے جا رہا تھا تو دلیل یہ ہے کہ وہ کوئی بار اور بوجھ دشمن کا کھینچے۔ اور اگر دیکھے کہ کئی ایک چیتے اس کے گھر میں یا کسی موضع و مقام میں آکر بلند آوازیں نکال رہے تھے تو دلیل یہ ہے کہ وہ شخص اپنے دشمنوں کے سبب سے کوئی رنج و تکلیف اور مضرت پائے جو کہ بقدر ان چیتوں اور ان کی ان آوازوں کے ہو جو کہ وہ دیکھ چکا ہو۔ آگے واللہ اعلم بالصواب والہ المرجع والمآب

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ أَوَّلًا وَأَخِيرًا وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ *